اَلْقَصَائِدُالْاَحْمَدِيَّةُ

كلام
حضرت مرزا غـلام احمد القاديانى
المسيح الموعود والمهدى المعهود
عليه السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیش لفظ

بانی جماعتِ احمدیہ، حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السّلام کے منظوم عربی کلام کا زیرِ نظر مجموعہ اُن قصائد پر مشتمل ہے جو حضور نے اپنی اُردو اور عربی تصانیف میں جا بجا مناسب مقامات پر رقم فرمائے ہیں۔ ان قصائد کے معانی کی گہرائی اور وسعت صحیح ادراک تو تب ہوتا ہے جب انہیں حضور کی اصل تصانیف میں ان کے سیاق وسباق، حواشی اور وضاحتوں کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تاہم ان متفرق قصائد کو مجموعہ کی شکل میں شائع کرنے کی اپنی افادیت ہے اور اس کے ساتھ اُردو ترجمہ عربی سے ناواقف قارئین کیلئے ان عظیم روحانی مضامین سے متعارف کرانے کا ایک ذریعہ ہوگا جو اِن عربی اشعار میں مکنون ہیں۔

حضور کے عربی قصائد کا اصل موضوع اور محور رسولِ عربی، حضرت محمد مصطفٰے، احمدِ مجتبٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات سے اپنی بے لوث محبت اور بے مثل عشق کا اظہار ہے اور ان قصائد کا ایک ایک شعر اِس الزام کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے کہ نعوذ باللہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کسی منصب کا دعوٰی کیا ہے۔

اِس کے بعد آپ کے قصائد میں مناجات اور حمدِ باری تعالیٰ کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور ان کی بے نظیر اطاعت وقربانی، دینِ اسلام اور اُمّتِ مرحومہ پر موجودہ زمانہ میں آنے والے مصائب کا بیان اور ان کے ازالہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں، اپنے منِ جانب اللہ ہونے پر غیر متزلزل یقین اور مخالفین ومعاندین سے مبارزت طلبی خاص موضوع ہیں۔

حضور کا یہ کلام فصاحت وبلاغت، پاکیزگیٔ افکار، شُستہ بیانی اور خالص عربی اسلوب کے لحاظ سے ایک بے مثل شاہکار ہے اور اسلامی عربی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ۔ آپ نے قدیم عربی اَدب میں

استعمال ہونے والی تراکیب کو وسیع روحانی معانی کا لباس پہنایا ہے۔ گو آپ نے کسی دینی مدرسہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی اساتذۂ فن کے سامنے زانوئے تلمّذ تہہ کیا لیکن جب بھی آپ کو اپنے جذبات کی ترجمانی کی ضرورت پڑی آپ نے اپنے خداداد علم سے اُردو، فارسی اور فصیح عربی میں بلا تکلّف اور بلا تصنّع بلکہ ارتجالاً طویل قصائد لکھے جو تصنّع اور آورد سے پاک ہیں اور ادب کی انتہائی بلندیوں کو چھوتے ہیں۔ آپ کے بعض قصائد اپنے اندر اعجازی شان رکھتے ہیں اور رہتی دُنیا تک آپ کے مِن جانب اللہ ہونے کا ایک زندہ نشان ہیں۔

قصِیدہ اعجازیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب قرآن کریم کی تفسیر پر مشتمل بعض عربی کتب تصنیف فرمائیں تو مخالفین نے ان کی قدر و منزلت کم کرنے کیلئے اَعَانَہٗ عَلَیۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ (الفرقان: ۵) کا الزام لگایا اس الزام سے آپ کی بریّت ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک تقریب پیدا کی۔ مدّ ضلع امرتسر میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے نمائندہ حضرت مولوی محمد سرور شاہ اور نمائندہ اہلِ حدیث مولوی ثناء اللہ امرتسری کے درمیان ۲۹ اور ۳۰ ر اکتوبر ۱۹۰۲ء کو ایک مناظرہ منعقد ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے پانچ دِن کے مختصر عرصہ میں ۵۳۳ اشعار پر مشتمل ایک طویل قصیدہ مع ترجمہ رقم فرمایا جس میں مباحثہ مدّ کے حالات تفصیلاً درج تھے اور اس کے بارے میں یہ کہنا ناممکن تھا کہ اسے پہلے سے لکھوایا گیا ہے۔ حضور نے اِس مترجم قصیدہ کو دس دن کے اندر چھپوا کر مولوی ثناء اللہ امرتسری اور بعض دوسرے علماء کو بھجوایا اور معارضہ کے لئے دس ہزار روپے کے اِنعامی چیلنج کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا:۔

''پھر اگر بیس دن میں جو دسمبر ۱۹۰۲ء کی دسویں کے دن شام تک ختم ہو جائے گی انہوں نے اِس قصیدہ اور اُردو مضمون کا جواب چھاپ کر شائع کر دیا تو یُوں سمجھو کہ مَیں نیست و نابود ہو گیا اور میرا سلسلہ باطل ہو گیا۔ اِس صورت میں میری تمام جماعت کو چاہئے کہ مجھے چھوڑ دیں اور قطع تعلق کریں۔''

اور پھر آپ نے پورے یقین اور تحدّی کے ساتھ تحریر فرمایا:۔

''دیکھو مَیں آسمان اور زمین کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ آج کی تاریخ سے اس نشان پر حَصر رکھتا ہوں۔ اگر مَیں صادق ہوں اور خدا جانتا ہے کہ مَیں صادق ہوں تو کبھی ممکن نہ ہوگا کہ مولوی ثناء اللہ اور ان کے تمام مولوی پانچ دن میں ایسا قصیدہ بنا سکیں اور اُردو مضمون کا رَدّ لکھ سکیں کیونکہ خدا تعالیٰ انکی قلموں کو توڑ دے گا اور ان کے دِلوں کو غبی کر دے گا۔''

یہ میعاد گذر گئی اور آج تک علماء سے نہ اِنفرادی طور پر اور نہ اجتماعی طور پر اس کا جواب لکھا جا سکا اور آج بھی یہ چیلنج قائم ہے۔

ایک وضاحت: اُس زمانہ میں ایک طرف عیسائی پادری یہ دعوٰی کرتے تھے کہ حضرت عیسٰی علیہ السّلام افضل النّبییّن ہیں بلکہ الوہیّت کے مقام پر فائز ہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ سچّے نبی نہیں ہیں اور دوسری طرف بعض غالی شیعہ علماء نے یہ دعوٰی کیا تھا کہ قیامت کے دِن تمام مخلوق بلکہ تمام انبیاء صرف اور صرف حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی شفاعت سے ہی نجات پائیں گے اِس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے غیرت کا تقاضا تھا کہ اِن بے بنیاد دعاوی کا رَدّ کیا جاتا چنانچہ حضرت بانئ جماعتِ احمدیہ نے اِسی جذبہ سے اپنے اِس قصیدہ میں اِن دونوں دعاوی کا رَدّ فرمایا ہے اور دیباچہ میں بطور وضاحت تحریر فرمایا ہے:۔

''مَیں نے اِس قصیدہ میں جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے یا حضرت عیسٰی علیہ السّلام کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کارروائی نہیں۔ خبیث ہے وہ انسان جو اپنے نفس سے کاملوں اور راستبازوں پر زبان دراز کرتا ہے۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ کوئی انسان حسینؓ یا حضرت عیسٰی جیسے راستباز پر بد زبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور وعید مَن عَادَ وَلِیًّا لِی دست بدست اس کو پکڑ لیتا ہے۔ پس مبارک وہ جو آسمان کے مصالح کو سمجھتا ہے اور خدا کی حکمت عملیوں پر غور کرتا ہے۔'' (اعجاز احمدی)

ترجمہ وتشکیل

اِس مجموعہ کے بہت سے قصائد تو وہ ہیں جن کا اُردو ترجمہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا ہے یا حضور کے ارشاد پر بعض صحابہ مسیح موعود علیہ السلام نے کیا اور یہ تراجم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کے ایڈیشن اوّل میں شائع ہوئے۔ ایسے جملہ تراجم کو ہم نے مِن وعَن اِس مجموعہ میں شامل کیا ہے۔ غیر مترجم قصائد کے ترجمہ اور حرکات اور اعراب لگانے کیلئے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُستاذی المکرّم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے کی سرکردگی میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی تھی جس کے ممبران استاذی المحترم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل، مولانا محمد صادق صاحب فاضل مبلّغ سماٹرا اور ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ تھے۔ اِن بزرگوں کی محنت اور لگن سے قریباً ایک سال میں یہ کام مکمل ہؤا۔

اس کی ترتیب، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور طباعت کے مختلف مراحل میں اُستاذی المحترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کے علاوہ مولوی سلطان احمد صاحب شاہدؔ، مربی طاہر محمود احمد صاحب شاہدؔ اور مولوی فضل کریم صاحب شاہدؔ نے کی۔

موجودہ ایڈیشن کی کمپوزنگ محترم مربی طاہر محمود احمد صاحب شاہدؔ نے اور اس کی پروف ریڈنگ محترم محمد یوسف صاحب شاہدؔ سابق مبلغ سپین نے کی ہے۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سیّد عبد الحی

ناظر اشاعت

۲۵ / اپریل ۲۰۰۷ء

الفہرست

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۱۷	اِتَّقِ اللّٰہَ یَاعَدُوَّ حُسَیۡنٍ	۱۴۸	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی ٹائیٹل پیج ۸/۱۸۷
۱۸	غَسَا النَّیِّرَانِ ہِدَایَۃً لِّلۡکَوۡدَنِ	۱۴۹	ازایڈیشن اوّل	نور الحق جلدثانی ۸/۱۸۹
۱۹	ظَھَرَا لُخُسُوۡفُ وَفِیۡہِ نُوۡرٌ وَّالۡھُدٰی	۱۵۲	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۱۹۱
۲۰	عَلٰی اَنَّنِیۡ رَاضٍ بِاَنۡ اُظۡھِرَ الۡھُدٰی	۱۵۶	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۰۱
۲۱	اَیَا مَنۡ یَّدَّعِیۡ عَقۡلًا وَّ فَھۡمًا	۱۵۷	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۰۲
۲۲	وَکَمۡ مِنۡ نَّدَامٰی اَدَارُ وا الۡکُئُوۡسَا	۱۵۸	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۰۴
۲۳	قَضٰی بَیۡنَنَا الۡمَوۡلٰی فَلَا تَعۡصِ قَاضِیًا	۱۵۹	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۱۲
۲۴	بُشۡرٰی لَکُمۡ یَامَعۡشَرَ الۡاِخۡوَانِ	۱۶۰	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۱۷
۲۵	قَدۡ جَاءَ یَوۡمُ اللّٰہِ یَوۡمٌ اَطۡیَبُ	۱۷۲	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۳۸
۲۶	فَدَتۡکَ النَّفۡسُ یَا خَیۡرَ الۡاَنَامِ	۱۷۹	〃	نور الحق جلدثانی ۸/۲۵۶
۲۷	مَالِلۡعِدَا مَالُوۡا اِلَی الۡاَھۡوَآءِ	۱۸۳	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی ۸/۲۶۰
۲۸	ھَدَاکَ اللّٰہُ ھَلۡ تُرۡضِی الۡعَوَامَا	۱۸۴	〃	اتمام الحجّۃ ۸/۲۹۰
۲۹	کِتَابٌ عَزِیۡزٌ مُحۡکَمٌ یُفۡحِمُ الۡعِدَا	۱۸۵	〃	سِرّالخلافۃ ٹائیٹل پیج ۸/۳۱۵
۳۰	رُوَیۡدَکَ لَا تَھۡجُ الصَّحَابَۃَ وَاحۡذَرِ	۱۸۶	〃	سِرّ الخلافۃ ۸/۳۸۶
۳۱	اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمۡ کَذُکَاءِ	۱۹۷	〃	سِرّ الخلافۃ ۸/۳۹۷
۳۲	نَفۡسِی الۡفِدَاءُ لِبَدۡرٍ ھَاشِمِیۡ عَرَبِیۡ	۲۰۰	〃	سِرّ الخلافۃ ۸/۴۳۰
۳۳	یَامَنۡ اَحَاطَ الۡخَلۡقَ بِالۡاٰ لَاءِ	۲۰۳	〃	منن الرحمن ۹/۱۶۹
۳۴	اَطِعۡ رَبَّکَ الۡجَبَّارَ اَھۡلَ الۡاَوَامِرِ	۲۱۴	〃	انجام آتھم ۱۱/۱۳۶

نمبرشمار	پہلامصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۳۵	لَمَّارَأَی النُّوْکٰی خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ	۲۱۵	؍	انجام آتھم ۱۱/۱۵۷
۳۶	اَ لَا یَا اَیُّھَا الْحُرُّ الْکَرِیْمُ	۲۱۶	؍	انجام آتھم ۱۱/۱۶۶
۳۷	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْوٰی ظَلَامٌ	۲۱۷	؍	انجام آتھم ۱۱/۱۷۴
۳۸	تَذَکَّرُ مَوْتَ دَجَّالٍ رُذَالٍ	۲۱۸	؍	انجام آتھم ۱۱/۲۰۶
۳۹	بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجَی الْاِئْتِلَافُ	۲۲۳	؍	انجام آتھم ۱۱/۲۲۹
۴۰	اَلاَ اَیُّھَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ	۲۲۶	؍	انجام آتھم ۱۱/۲۳۷
۴۱	اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْهِ الْمُشَارِزِ	۲۲۷	؍	انجام آتھم ۱۱/۲۴۰
۴۲	عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰ لَاءِ	۲۲۸	؍	انجام آتھم ۱۱/۲۶۶
۴۳	یَا قِرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ آتَمْ سَلْ عَشِیْرَتَهُ	۲۵۴	ازایڈیشن اوّل	حجة الله ۱۲/۲۱۰
۴۴	اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ	۲۵۵	؍	حجة الله ۱۲/۲۲۱
۴۵	لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِی وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ	۲۵۹	؍	حجة الله ۱۲/۲۲۴
۴۶	اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَھْجَةٍ مُّسْتَکْثِرَةٍ	۲۸۹	--	تحفه قیصریّه ۱۲/۲۹۲
۴۷	حِبٌّ لَنَا فَبِحُبِّهٖ نَتَحَبَّبُ	۲۹۰	؍	نجم الهدٰی ۱۴/۵۳
۴۸	اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضٰھَا الْمُقَدِّرُ	۲۹۱	ازکمیٹی	خطبة الهامية ۱۶/۳۰۳
۴۹	وَ مَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ ھٰذَا الْمُقَامِ	۲۹۸	؍	اعجاز المسیح ۱۸/۸۴
۵۰	اَیَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکَ مُدَمِّرُ	۲۹۹	ازایڈیشن اوّل	اعجاز احمدی ۱۹/۱۵۰
۵۱	تَرٰی نَصْرَ رَبِّیْ کَیْفَ یَأْتِیْ وَ یَظْهَرُ	۳۵۳	؍	براهین احمدیه حصّه پنجم۲۱/۳۱۵
۵۲	اِنِّی مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُکْرَمٌ	۳۷۲	؍	حقیقة الوحی ۲۲/۳۶۱

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قصیدۃ

فی مدح خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و سلم

ھذہ القصیدۃُ انیقۃٌ رشیقۃٌ مملوۃ من اللطائف الادبیّۃ و الفرائد العربیۃ فی

یہ قصیدہ نہایت عمدہ اور لطیف ہے اور یہ ادبی لطائف اور عربی زبان کے بے مثل قیمتی موتیوں سے بھرپور ہے۔ یہ میرے پیارے آقا

مدح سیدی و سید الثقلین خاتم النبیین محمدٍ لذی وصفہ اللہ فی الکتاب المبین

دوجہاں کے بادشاہ خاتم النبیین، سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہے، جن کی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تعریف فرمائی ہے

اللھم صل وسلم علیہ الی یوم الدین۔ و لیست ھذہ من قریحتی الجامدۃ

اے اللہ! قیامت تک ان پر درود بھیج اور سلامتی نازل فرما اور یہ قصیدہ میری جامد طبیعت اور بجھی ہوئی ذہانت سے نہیں ہے اور

وفطنتی الخامدۃ۔ وماکانت رویتی الناضبۃ ضلیع ھذا المضمار ومنبع تلک الاسرار

نہ ہی میرے یہ خشک خیالات اس میدان کے شہسوار ہیں اور نہ ہی ان اسرار کا منبع ہیں

بل کلما قلت فھو من ربّی الذی ھو قرینی و مؤیّدی ‘

بلکہ وہ سب باتیں جو میں نے اس سلسلہ میں کی ہیں وہ میرے اس رب کی طرف سے ہیں جو میرا ساتھی اور میرا مؤید ہے (وہ مجھے قوت بخشنے والا ہے)

الذی ھو معی فی کل حینی ‘ الذی یطعمنی و یسقینی ‘ و اذا ضللت فھو یھدینی ‘

جو ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ وہی خدا ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں راستہ سے بھٹک جاتا ہوں تو میری رہنمائی فرما کر مجھے منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے

و اذا مرضت فهو يشفيني۔ ما كسبت شيئا من ملح الادب

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے اور میں نے (اس قصیدہ میں) ادب کے عمدہ اور دلچسپ کلمات اور اس کے عجیب و غریب،

و نوادره۔و لكن جعلني اللّٰه غالبًا على قادره۔

جدت اور ندرت رکھنے والے فصیح الفاظ، بزورِ محنت حاصل نہیں کئے، لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے قادر الکلام ادیبوں پر غلبہ بخشا ہے

و هذهٖ آية ربّى لقوم يعلمون۔ و انى اظهرتها و بينتها لعلّى اُجزى جزاء

اور یہ میرے رب کی طرف سے علم رکھنے والی قوم کے لئے زبردست نشان ہے اور میں نے صرف اس لئے اس کا اظہار کیا اور اسے بیان کیا ہے

الشاكرين و لا ألحق بالّذين لايشكرون۔

تا کہ میں شکرگزار لوگوں کی جزا پاؤں اور ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں جو شکر نہیں کرتے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۰)

۱

يَـا عَيْـنَ فَيْـضِ الـلّٰـهِ وَ الْعِرْفَـانِ يَسْعٰـى اِلَيْکَ الْخَلْـقُ کَـالظَّمْاٰنِ

اے اللہ کے فیض وعرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑ رہی ہے۔

يَـا بَـحْـرَ فَضْـلِ الْـمُـنْـعِمِ الْـمَنَّـانِ تَهْـوِىْ اِلَيْکَ الـزُّمَـرُ بِـالْکِيْـزَانِ

اے انعام واحسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں کے گروہ کوزے لئے ہوئے تیری طرف لپکے آ رہے ہیں۔

يَـا شَـمْـسَ مُلْکِ الْحُسْنِ وَ الْاِحْسَانِ نَـوَّرْتَ وَجْـــهَ الْبَــرِّ وَ الْعُـمْـرَانِ

اے حسن واحسان کے ملک کے آفتاب! تو نے بیابانوں اور آبادیوں کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

قَـــوْمٌ رَأَوْکَ وَ اُمَّـــةٌ قَـــدْ اُخْبِـــرَتْ مِـــنْ ذٰلِکَ الْبَــدْرِ الَّـذِىْ اَصْبَـانِىْ

ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے (اپنا) عاشق بنا دیا ہے۔

يَبْـکُـوْنَ مِنْ ذِکْـرِ الْـجَمَـالِ صَبَـابَـةً وَ تَــاَلُّــمًــا مِّنْ لَّوْعَـةِ الْهِجْـرَانِ

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے (بھی) روتے ہیں اور جدائی کی جلن کے دُکھ اٹھانے سے بھی۔

وَأَرَى الْقُـلُـوْبَ لَـدَى الْـحَـنَاجِرِ کُرْبَةً وَأَرَى الْـغُـرُوْبَ تُسِيْـلُهَــا الْعَيْـنَـانِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ دل بیقراری سے گلے تک آ گئے ہیں اور میں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔

يَــا مَــنْ غَـدَا فِــىْ نُـوْرِهٖ وَضِيَـائِـهٖ کَـــالـنَّيِّــرَيْــنِ وَنَـوَّرَ الْـمَـلَـوَانِ

اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ماہ کی طرح ہوگئی ہے اور رات اور دن منوّر ہو گئے ہیں۔

يَـا بَـدْرَنَـا يَـا ايَـةَ لـرَّحْـمٰـنِ أَهْدَى الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

اے ہمارے کامل چاند! سب راہنماؤں کے راہنما اور سب بہادروں سے بہادر۔

اِنِّـىْ أَرٰى فِـىْ وَجْهِكَ الْـمُتَهَـلِّلِ شَـأْنًـا يَّفُوْقُ شَـمَـائِلَ الْاِنْسَـانِ

بے شک میں تیرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایک ایسی شان جو انسانی خصائل پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَقَـدِ اقْتَـفَـاكَ أُولُـو الـنُّهٰى وَبِصِدْقِهِمْ وَدَعُـوْا تَـذَكُّـرَ مَـعْهَـدِ الْاَوْطَـانِ

بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔

قَـدْ اٰثَـرُوْكَ وَفَـارَ قُوْا أَحْبَـابَهُمْ وَ تَبَـاعَـدُوْا مِـنْ حَـلْـقَةِ الْاِخْوَانِ

بے شک انہوں نے تجھے مقدّم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔

قَـدْ وَدَّعُـوْا أَهْـوآءَ هُـمْ وَنُـفُـوْسَهُـمْ وَتَبَـرَّءُ وْا مِـنْ كُـلِّ نَشْـبٍ فَـانِ

انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال ومنال سے بیزار ہو گئے۔

ظَهَـرَتْ عَـلَيْهِـمْ بَيِّنَـاتُ رَسُوْلِهِمْ فَتَـمَـزَّقَ الْاَهْـوَاءُ كَـالْاَوْثَـانِ

ان پر اپنے رسول کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی خواہشیں بُتوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

فِـىْ وَقْـتِ تَـرْوِيْـقِ الـلَّيَـالِىْ نُوِّرُوْا وَاللّٰهُ نَـجَّـاهُـمْ مِّـنَ الـطُّـوْفَـانِ

وہ راتوں کی تاریکی کے وقت منوّر ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے نجات دے دی۔

قَدْ هَـاضَهُـمْ ظُلْـمُ الْاُنَـاسِ وَضَيْمُهُمْ فَتَثَبَّتُـوْا بِـعِـنَـايَـةِ الْـمَـنَّـانِ

بے شک لوگوں کے ظلم وستم نے انہیں چُور چُور کر دیا پھر بھی خدائے محسن کی عنائت سے وہ ثابت قدم رہے۔

نَهَـبَ الـلِّـئَامُ نُشُوْبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ فَتَهَـلَّـلُـوْا بِـجَـوَاهِـرِ الْفُـرْقَـانِ

رذیل لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اٹھے۔

كَسَحُوا بُيُوتَ نُفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا لِتَمَتُّعِ الْإِيْقَانِ وَالْإِيْمَانِ

انہوں نے اپنے نفس کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین و ایمان کی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔

قَامُوْا بِإِقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوِهِمْ كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوْفِ فِي الْمَيْدَانِ

وہ رسول کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشقِ شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے۔

فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِيْ حُبِّهِمْ تَحْتَ السُّيُوْفِ أُرِيْقَ كَالْقُرْبَانِ

سوان جواں مردوں کا خون اپنی محبت میں ثابت قدمی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

جَاءُوْكَ مَنْهُوْبِيْنَ كَالْعُرْيَانِ فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَاحِفِ الْإِيْمَانِ

وہ تیرے پاس لٹے پٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھا دیں۔

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

تو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا۔

حَتّٰى انْثَنٰى بَرٌّ كَمِثْلِ حَدِيْقَةٍ عَذْبِ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْأَغْصَانِ

یہاں تک کہ خشک ملک اس باغ کی مانند ہو گیا جس کے چشمے شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھلدار ہوں۔

عَادَتْ بِلَادُ الْعُرْبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ بَعْدَ الْوَجٰى وَ الْمَحْلِ وَ الْخُسْرَانِ

ملکِ عرب خشک سالی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہو گیا۔

كَانَ الْحِجَازُ مَغَازِلَ الْغِزْلَانِ فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِي الرَّحْمَانِ

اہل حجاز آ ھو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے سو تُو نے انہیں خدائے رحمٰن (کی محبت) میں فانی بنا دیا۔

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيْهِمَا حَسْوُ الْعُقَارِ وَ كَثْرَةُ النِّسْوَانِ

دو باتیں تھیں جن میں قوم اندھی ہو رہی تھی یعنی مزے لے لے کر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھنا۔

أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ إِنْكَاحُهَا زَوْجًا لَّهُ التَّحْرِيْمُ فِی الْقُرْآنِ

عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا نکاح ایسے خاوند سے، جس کی حرمت قرآن میں آ گئی، حرام کر دیا گیا۔

وَ جَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخَرَّبًا وَ أَزَلْتَ حَانَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

اور تو نے مے خانوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی دکانیں ہٹا دیں۔

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا فَجَعَلْتَهُ فِی الدِّيْنِ كَالنَّشْوَانِ

بہت سے تھے جو لبالب خم لنڈھا جاتے تھے سو تُو نے ان کو دین میں متوالے بنا دیا۔

كَمْ مُحْدِثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيْدَانِ قَدْ صَارَ مِنْکَ مُحَدَّثَ الرَّحْمَانِ

کتنے ہی بدعتی سارنگیاں بجانے والے تیرے طفیل خدائے رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔

كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرَّشُوْفِ تَعَشُّقًا فَجَذَبْتَهُ جَذْبًا إِلَی الْفُرْقَانِ

بہتیرے معطّر دہن عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے سو تُو نے انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔

أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ مَاذَا يُمَاثِلُکَ بِهٰذَا الشَّانِ

تو نے صدیوں کے مُردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا۔ کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

تَرَكُوا الْغَبُوْقَ وَ بَدَّلُوْا مِنْ ذَوْقِهٖ ذَوْقَ الدُّعَاءِ بِلَيْلَةِ الْاَحْزَانِ

انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذّت کو غم کی راتوں میں دعا کی لذت سے بدل دیا۔

كَانُوْا بِرَنَّاتِ الْمَثَانِیْ قَبْلَهَا قَدْ اُحْصِرُوْا فِیْ شُحِّهَا كَالْعَانِیْ

وہ اس سے پہلے دوتارے کی سُروں کی حرص میں قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔

قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِیْ دَائِمًا طَوْرًا بِغِيْدٍ تَارَةً بِدِنَانِ

ان کے عیش و عشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ و رنگ تھا۔ کبھی تو نازک اندام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے مٹکوں سے۔ ● ● ● ● ●

مَـا كَـانَ فِـكْـرٌ غَيْـرَ فِكْـرِ غَـوَانِـىْ　　　أَوْ شُـرْبِ رَاحٍ أَوْ خَيَـالِ جِـفَـانِ

انہیں حسین عورتوں کے سوااور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصوّر میں محو ہوتے۔

كَـانُوْا كَـمَشْغُوْفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ　　　رَاضِيْـنَ بِـالْأَوْسَـاخِ وَالْأَدْرَانِ

وہ اپنے اکھڑ پن کی وجہ سے فساد کے شیفتہ تھے اور میل کچیل اور ناپاکی پر خوش تھے۔

عَيْبَـانِ كَـانَ شِـعَارَهُـمْ مِـنْ جَهْـلِهِـمْ　　　حُـمْـقُ الْـحِـمَارِ وَ وَثْبَـةُ السِّرْحَانِ

ان کی جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کے لازمِ حال تھے یعنی گدھے کی اَڑ اور بھیڑیے کا حملہ۔

فَـطَـلَـعْـتَ يَـا شَمْسَ الْهُدٰى نُصْحًالَّهُمْ　　　لِتُـضِيْـئَهُـمْ مِـنْ وَّجْهِكَ الـنُّـوْرَانِـىْ

سوائے آفتابِ ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا تا اپنے نورانی چہرہ سے تو انہیں منوّر کر دے۔

اُرْسِـلْـتَ مِـنْ رَّبٍّ كَـرِيْـمٍ مُّـحْسِـنٍ　　　فِـى الْـفِتْـنَـةِ الصَّـمَّـاءِ وَالطُّغْيَـانِ

تو رب کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان وسرکشی کے وقت بھیجا گیا۔

يَـالَـلْـفَتٰى مَـا حُسْنُـهٗ وَ جَـمَـالُـهٗ　　　رَيَّـاهُ يُـصْبِـى الْـقَـلْبَ كَـالرَّيْـحَانِ

واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے! جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح موہ لیتی ہے۔

وَجْـهُ الْـمُهَيْـمِنِ ظَـاهِـرٌ فِـىْ وَجْهِهٖ　　　وَ شُـئُـوْنُـهٗ لَـمَعَـتْ بِهٰذَا الشَّـانِ

آپ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات (آپ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں۔

فَـلِـذَا يُـحَـبُّ وَ يَسْتَحِقُّ جَـمَـالُـهٗ　　　شَـغَـفًـا بِـهٖ مِـنْ زُمْـرَةِ الْأَخْـدَانِ

سو اسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے۔

سُـجُـحٌ كَـرِيْـمٌ بَـاذِلٌ خِـلُّ الـتُّـقٰى　　　خِـرْقٌ وَفَـاقَ طَـوَائِفَ الْـفِتْيَـانِ

آپ خوش خُلق، معزّز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور جواں مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں۔

فَـاقَ الْـوَرٰی بِـکَـمَـالِـہٖ وَ جَـمَـالِـہٖ   وَ جَـــلَا لِـہٖ وَ جَـنَـانِـہِ الرَّیَّـانِ

آپ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں۔

لَا شَکَّ أَنَّ مُـحَـمَّـدًا خَیْـرُالْـوَرٰی   رَیْـقُ الْـکِـرَامِ وَ نُـخْبَـةُ الْأَعْیَـانِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر الورٰی ٔ معزّزین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

تَـمَّـتْ عَـلَیْـہِ صِفَـاتُ کُلِّ مَزِیَّةٍ   خُتِـمَـتْ بِـہٖ نَـعْـمَـاءُ کُلِّ زَمَـانِ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپ پر ختم ہو گئیں ہیں۔

وَالـلّٰــہِ إِنَّ مُـحَـمَّـدًا کَـرِدَافَـةٍ   وَ بِـہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّةِ السُّـلْطَانِ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ دربارِ شاہی میں رسائی ہوسکتی ہے۔

هُـوَ فَـخْـرُ کُلِّ مُطَهَّـرٍ وَّ مُقَدَّسٍ   وَ بِـہٖ یُبَـاهِـی الْعَسْکَرُ الرُّوْحَـانِیْ

آپ ہر ایک مطہرؔ اور مقدّس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپ پر ہی ناز کرتا ہے۔

هُــوَ خَیْــرُ کُـلِّ مُـقَـرَّبٍ مُّتَـقَـدِّمٍ   وَالْـفَـضْـلُ بِـالْـخَیْـرَاتِ لَا بِـزَمَـانِ

آپ ہر مقرّب اور (راہ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کارہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر۔

وَالــطَّـلُّ قَـدْ یَـبْـدُوْ أَمَـامَ الْـوَابِـلِ   فَــالـطَّـلُّ طَلٌّ لَیْــسَ کَـالتَّهْتَـانِ

اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا دھار بارش سے پہلے ہوتا ہے۔ ہلکا مینہ ٔ ہلکا مینہ ہی ہے موسلا دھار بارش کی طرح نہیں

بَـطَـلٌ وَّحِیْـدٌ لَا تَـطِیْــشُ سِهَـامُـہٗ   ذُوْ مُـصْـمِیَـاتٍ مُوْبِقُ الشَّیْطَـانِ

آپ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔ آپ ٹھیک نشانے پر لگنے والے تیروں کے مالک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

هُــوَ جَـنَّــةٌ إِنِّــیْ أَرٰی أَثْـمَــارَہٗ   وَ قُـطُـوْفَـہٗ قَدْ ذُلِّلَتْ لِجَنَـانِیْ

آپ ایک باغ ہیں۔ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل اور اس کے خوشے میرے دل کیلئے جھکا دیئے گئے ہیں۔

أَلْفَيْتُهُ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدٰى　　وَرَأَيْتُهُ كَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانِ

میں نے آپ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دمک میں آپ کو موتی کی طرح پایا۔

قَدْ مَاتَ عِیْسٰی مُطْرِقًا وَّ نَبِیُّنَا　　حَیٌّ وَ رَبِّیْ إِنَّهُ وَافَانِیْ

عیسیٰ تو سر جھکائے وفات پا گئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور مجھے ربّ کی قسم! آپ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے۔

وَاللّٰهِ إِنِّیْ قَدْ رَأَیْتُ جَمَالَهُ　　بِعُیُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَكَانِیْ

بخدا! میں نے آپ کے جمال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔

هَا إِنْ تَظَنَّیْتَ ابْنَ مَرْیَمَ عَائِشًا　　فَعَلَیْكَ إِثْبَاتًا مِنَ الْبُرْهَانِ

دیکھ! اگر تُو بھی ابن مریم کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے۔

أَ فَأَنْتَ لَاقَیْتَ الْمَسِیْحَ بِیَقْظَةٍ　　أَوْ جَاءَكَ الْأَنْبَاءُ مِنْ یَقْظَانِ

کیا تو مسیح سے بیداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں۔

اُنْظُرْ اِلَی الْقُرْآنِ كَیْفَ یُبَیِّنُ　　أَ فَأَنْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَی الرَّحْمَانِ

قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا تو خدائے رحمان کی ہدایت سے مُنہ پھیرتا ہے؟

فَاعْلَمْ بِاَنَّ الْعَیْشَ لَیْسَ بِثَابِتٍ　　بَلْ مَاتَ عِیْسٰی مِثْلَ عَبْدٍ فَانٍ

جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسیٰ ایک فانی بندہ کی طرح مر چکے ہیں۔

وَ نَبِیُّنَا حَیٌّ وَّ إِنِّیْ شَاهِدٌ　　وَ قَدِ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْیَانِ

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ ہوں اور میں نے آپ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں۔

وَ رَأَیْتُ فِیْ رَیْعَانِ عُمْرِیْ وَجْهَهُ　　ثُمَّ النَّبِیُّ بِیَقْظَتِیْ لَاقَانِیْ

میں نے تو (اپنے) عنفوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیداری میں بھی مجھے ملے ہیں۔

اِنِّـیْ لَـقَـدْ أُحْیِیْــتُ مِنْ إِحْیَـائِـہٖ　　وَاھًــا لِإِعْـجَــازٍ فَـمَــا أَحْیَـانِـیْ

بے شک میں آپ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔سبحان اللہ! کیا اعجاز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے!

یَــا رَبِّ صَـلِّ عَـلٰـی نَبِیِّکَ دَائِـمًـا　　فِـیْ ھٰـذِہِ الـدُّنْیَـا وَ بَـعْـثٍ ثَـانٖ

اے میرے ربّ! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

یَـا سَیِّـدِیْ قَـدْ جِـئْـتُ بَـابَکَ لَاھِفًـا　　وَالْـقَـوْمُ بِـالْإِکْـفَـارِ قَـدْ آذَانِـیْ

اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم و مضطر فریادی کی حالت میں آیا ہوں جبکہ قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے۔

یَـفْـرِیْ سِھَـامُکَ قَـلْبَ کُلِّ مُحَـارِبٍ　　وَ یَشُـجُّ عَـزْمُکَ ھَــامَـۃَ الثُّعْبَـانٖ

تیرے تیر ہر جنگجو کے دل کو چھید دیتے ہیں اور تیرا عزم اژدھا کے سر کو کچل ڈالتا ہے۔

لِـلّٰـــہِ دَرُّکَ یَــا اِمَــامَ الْـعَــالَـمِ　　أَنْــتَ السَّبُـوْقُ وَ سَیِّـدُ الشُّـجْـعَـانٖ

آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور بہادروں کا سردار ہے۔

اُنْـظُـرْ اِلَـیَّ بِـرَحْـمَـۃٍ وَّ تَـحَـنُّـنٍ　　یَــا سَیِّـدِیْ أَنَــا أَحْـقَـرُ الْـغِـلْـمَـانٖ

تُو مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر۔اے میرے آقا! میں ایک حقیر ترین غلام ہوں۔

یَــا حِـبِّ إِنَّکَ قَـدْ دَخَـلْـتَ مَـحَـبَّـۃً　　فِـیْ مُھْـجَـتِـیْ وَ مَـدَارِکِـیْ وَ جَـنَـانِـیْ

اے میرے آقا! تو از راہِ محبت میری جان، میرے حواس اور میرے دل میں داخل ہو گیا ہے۔

مِنْ ذِکْـرِ وَجْھِکَ یَـا حَـدِیْـقَـۃَ بَھْجَتِیْ　　لَـمْ أَخْـلُ فِـیْ لَـحْـظٍ وَّلَا فِـیْ آنٖ

اے میری خوشی کے باغ! تیرے چہرے کی یاد سے مَیں ایک لحظہ اور آن کے لئے بھی خالی نہیں رہا۔

جِسْـمِیْ یَطِیْرُ إِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَـلَا　　یَــا لَیْـتَ کَـانَـتْ قُـوَّۃُ الـطَّـیَـرَانٖ

میرا جسم تو شوقِ غالب سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔اے کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۰ تا ۵۹۴)

۲

اَلْقَصِیْدَۃُ الْمُبْتَکِرَۃُ الْمُحَبَّرَۃُ الَّتِیْ خَاطِرِیْ أَبُوْ عُذْرِھَا وَ قَدْ أَوْدَعْتُھَا أَشْعَارًا تُشْفِیْ صُدُوْرَ الْمُتَفَکِّرِیْنَ وَ تُرْوِیْ اَوَامَ الصَّادِیْنَ۔

یہ منفرد اور خوبصورت قصیدہ میری طبعِ فکر کی تخلیق ہے میں نے اس قصیدہ کو ایسے اشعار ودیعت کئے ہیں جو غور وفکر کرنے والوں کے سینوں کو شفا دیں گے اور پیاسوں کی پیاس کو بجھا دیں گے۔

بِـمُـطَّـلِـعٍ عَـلٰـی اَسْـرَارِ بَـالِـیْ　　بِـعَـالِـمِ عَیْبَتِـیْ فِـیْ کُلِّ حَـالِـیْ

قَسم اس ذات کی جو میرے دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے اور قَسم اس ذات کی جو ہر حال میں میرے سینے کے راز سے واقف ہے۔

بِـوَجْـهٍ قَـدْ رَأَی اَعْشَـارَ قَـلْبِـیْ　　بِـمُسْتَمِعٍ لِّصَـرْخِـیْ فِـی اللَّیَـالِـیْ

قَسم اس ذات کی جو میرے دل کے تمام گوشوں سے واقف ہے اور قَسم اس ذات کی جو راتوں کو میری آہ وزاری کو سننے والا ہے۔

لَـقَـدْ اُرْسِـلْـتُ مِـنْ رَّبٍّ کَـرِیْـمٍ　　رَحِیْـمٍ عِـنْـدَ طُـوْفَـانِ الـضَّلَالِ

بے شک میں ربّ کریم رحیم کی طرف سے طوفانِ ضلالت کے وقت بھیجا گیا ہوں۔

وَقَـدْ اُعْـطِیْـتُ بُـرْهَـانًـا کَـرُمْحٍ　　وَ ثَـقَّـفْـنَـاهُ تَثْـقِیْفَ الْـعَـوَالِـیْ

اور مجھ کو نیزے جیسی (تیز) برہان دی گئی ہے اور اس برہان کو ہم نے ہر کجی سے پاک کر دیا ہے جس طرح کہ نیزوں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

فَـلَا تَـقْفُ الـظُّـنُـوْنَ بِـغَیْـرِ عِـلْـمٍ　　وَخَفْ أَخْذَ الْـمُـحَـاسِبِ ذِی الْجَلَالِ

پس تو نادانی سے بے بنیاد خیالی باتوں کے پیچھے نہ لگ اور صاحبِ جلال ٗ حساب لینے والے کی گرفت سے ڈر۔

تَــرٰی آ یَــاتِ صِـدُقِـیُ ثُـمَّ تَـنُسٰـی　　لَـحَـاکَ الـلّٰـــهُ مَـالَکَ لَا تُبَـالِیُ

تو میری سچائی کے نشان دیکھتا ہے۔ پھر بھول جاتا ہے۔ خدا تیرا برا کرے۔ کیا بات ہے کہ تو پرواہ نہیں کرتا۔

تَـعَـــالَ اِلَـی الُهُـدٰی ذُلًّـا خُـضُـوُعًـا　　اِلٰــی مَــا تَــکُتَسِـــیُ ثَوُبَ الـدَّلَالِ

فروتنی اور خاکساری سے ہدایت کی طرف آ۔ کب تک تُو غرور کا لباس پہنے رکھے گا۔

وَ اِنُ نَــاضَـلُتَـنِـیُ فَتَـرٰی سِهَـامِــیُ　　وَ مِثُـلِــیُ لَا یَـفِـرُّ مِـنَ الـنِّـضَـالِ

اگر تو تیراندازی میں میرا مقابلہ کرے تو میرے تیروں کا تجھے پتہ لگ جائیگا اور میرے جیسا آدمی تیراندازی کے مقابلہ میں بھاگا نہیں کرتا۔

سِهَـامِــیُ لَا تَـطِـیُـشُ بِـوَقُـتِ حَـرُبٍ　　وَ سَـیُـفِــیُ لَا یُـغَـادِرُ فِـی الُقِتَـالِ

لڑائی کے وقت میرے تیر خطا نہیں جاتے اور میری تلوار لڑائی میں (کسی کو) نہیں چھوڑتی۔

فَـــاِنُ قَـــاتَـلُـتَـنِـیُ فَـــاُرِیُکَ اَنِّــیُ　　مُــقِـیُــمٌ فِــیُ مَیَــادِیُـنِ الـقِتَــالِ

اور اگر تُو مجھ سے جنگ کرے تو میں تجھے دکھادوں گا کہ بے شک میں لڑائی کے میدانوں میں ثابت قدم ہوں۔

أَ بِـــا لِاِیُـذَاءِ اَ تُــرُکُ اَمُــرَ رَبِّــیُ　　وَ مِثُـلِــیُ حِیُـنَ یُـؤُذٰی لَا یُبَــالِـیُ

کیا دُکھ دیئے جانے سے میں اپنے ربّ کے کام کو چھوڑ دوں؟ جبکہ میرے جیسا آدمی ایذاء دیئے جانے پر پرواہ نہیں کیا کرتا۔

وَ کَیُفَ أَخَــافُ تَهُـدِیُـدَ الُـخُـنَـاثٰی　　وَ قَـدُ أُعُـطِیُـتُ حَـالَاتِ الـرِّجَـالِ

میں مخنثوں کی دھمکی سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ مجھے مردوں کے حالات مردانگی دیئے گئے ہیں۔

أَ لَا إِنِّـــــیُ أُقَـــــاوِمُ کُــــلَّ سَهُـــمٍ　　وَ اَقُـلِــی الِاکُـتِـنَــانَ عَـنِ الـنِّبَــالِ

آگاہ رہو کہ میں ہر تیر کا سامنا کروں گا اور میں تیروں کے خوف سے مورچہ بند ہونے کو پسند نہیں کرتا۔

فَـــإِنُ حَــرُبًـــا فَـحَـرُبٌ مِثُلَ نَــارٍ　　وَ إِنُ سِــلُــمٌ فَسِـلُـمٌ کَـالـزُّلَالِ

اگر جنگ چاہو تو (ادھر سے) جنگ ہوگی آگ کی طرح۔ اور اگر صلح چاہو تو (ادھر سے) صلح ہوگی آبِ شیریں کی طرح۔

وَ حَـرْبِـیْ بِـالـدَّلَائِلِ لَاالسِّهَـامِ　　وَ قَـوْلِـیْ لَهُـذَمٌ شَـاجُّ الْـقُـذَالِ

اور میری لڑائی دلائل کے ذریعہ ہوگی نہ کہ تیروں سے اور میرا قول تیغ بُرّاں ہے جو گُدّی کو توڑ دینے والا ہے۔

وَفَـاقَ السَّیْفَ نُـطْقِیْ فِی الصِّقَـالِ　　قَـدِ اغْتَـلْـتُ الْـمُـکَـفِّرَ کَـالْغَـزَالِ

اور میرا کلام چمک اور تیزی میں تلوار سے بڑھ کر ہے۔ بے شک میں نے تکفیر کرنیوالے کو ہرن کے شکار کی طرح اچانک ہلاک کر دیا ہے۔

وَلَـمْ یَـزَلِ الـلِّـئَـامُ یُـکَـفِّـرُوْنِـیْ　　اِلٰـی اَنْ جَـاءَ نُـصْـرَۃُ ذِی الْـجَـلَالِ

اور کمینے لوگ میری تکفیر میں لگے رہے یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کی مدد آ گئی۔

وَ قَـدْ جَـادَلْـتَـنِـیْ ظُـلْـمًـا وَّ زُوْرًا　　وَ جَـاوَزْتَ الـدِّیَـانَـۃَ فِی الْـجِـدَالِ

اور یقیناً تو نے ظلم اور جھوٹ کے ساتھ مجھ سے جھگڑا کیا ہے۔ اور اس جھگڑے میں دیانت سے تجاوز کر گیا ہے۔

وَلَـوْ قَبْـلَ الْـجِـدَالِ سَـأَلْـتَ مِـنِّـیْ　　جُـذِبْـتَ اِلَـی الْهُـدٰی قَبْـلَ الْـوَبَـالِ

اگر جھگڑے سے پہلے تُو مجھ سے دریافت کر لیتا تو تباہی سے پہلے ہدایت کی طرف کھینچا جاتا۔

لَـنَـا فِـیْ نُـصْـرَۃِ الـدِّیْـنِ الْـمَتِیْـنِ　　مَسَـاعِـیْ فِـی الـتَّـرَقِّـیْ وَالْـکَـمَـالِ

دینِ متین کی نصرت میں ہماری ایسی مساعی ہیں جو ترقی اور کمال پا رہی ہیں۔

هَـدَانِـیْ خَـالِـقِـیْ نَهْـجًـا قَـوِیْـمًـا　　وَ رَبَّـانِـیْ بِـأَنْـوَاعِ الـنَّـوَالِ

میرے خالق نے مجھے سیدھی راہ پر چلایا ہے اور طرح طرح کے انعامات سے میری تربیت فرمائی ہے۔

لَـقَـدْ أُعْـطِـیْـتُ أَسْـرَارَ الـسَّـرَائِـرِ　　فَسَـلْ اِنْ شِـئْـتَ مِـنْ نَّـوْعِ الـسُّـؤَالِ

مجھے نہاں در نہاں اَسرار عطا کئے گئے ہیں۔ اگر تو چاہے تو کسی طرح کا سوال کر کے پوچھ دیکھ۔

وَ قَـدْ غَـوَّصْـتُ فِـیْ بَـحْـرِ الْـفَـنَـاءِ　　فَـعُـدْتُّ وَ فِـیْ یَـدِیْ أَبْـهَـی الـلَّآلِـیْ

اور میں نے فنا کے سمندر میں غوطہ لگایا۔ سو جب میں لوٹا تو میرے ہاتھ میں بہت ہی چمکدار موتی تھے۔

رَأَیْـتُ بِـفَـضْـلِ رَبِّـیْ سُـبُـلَ رَبِّـیْ　　وَ إِنْ کَـانَـتْ أَدَقَّ مِـنَ الْـهِـلَالِ

میں نے اپنے ربّ کے فضل سے خدا کی راہیں پا لی ہیں اگرچہ وہ ہلال سے بھی زیادہ باریک تھیں۔

وَ کَــمْ سِــرٍّ أَرَانِــیْ نُــوْرُ رَبّــیْ　　وَ آیَــاتٍ عَـلٰــی صِدْقِ الْـمَقَــالِ

اور بہتیرے بھید میرے ربّ کے نور نے مجھے دکھائے اور میری باتوں کی سچائی پر نشانات بھی دکھائے ہیں۔

وَ عِــلْــمٍ یَبْهَــرَنَّ عُــقُــوْلَ نَــاسٍ　　وَ رَأْيٍ قَـدْ عَــلَا قُـنَـنَ الْجِبَـالِ

اور بہت سا علم بھی دیا جو مخالف لوگوں کی عقلوں پر غالب آ جائیگا اور بہت سے افکار دیئے جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے بھی بلند ہیں۔

سَـعَیْــتُ وَ مَـا وَنَیْـتُ بِشَوْقِ رَبّــیْ　　إِلٰـی أَنْ جَـاءَ نِـیْ رَیَّـا الْـوِصَـالِ

میں نے اپنے ربّ کے اشتیاق میں کوشش جاری رکھی اور کوئی سُستی نہ کی یہاں تک کہ مجھے وصالِ الٰہی کی خوشبو آ گئی۔

وَ قَـدْ أُشْـرِبْـتُ کَـاسًـا بَـعْدَ کَـاْسٍ　　إِلٰـی أَنْ لَاحَ لِـیْ نُـوْرُ الْـجَـمَـالِ

اور مجھے پیالے پر پیالہ پلایا گیا یہاں تک کہ مجھ پر جمالِ حقیقی کا نور جلوہ گر ہو گیا۔

وَقَـدْ أُعْـطِیْـتُ ذَوْقًـا بَـعْـدَ ذَوْقٍ　　وَ نَـعْـمَـاءَ الْـمَـحَبَّـةِ وَالـدَّلَالِ

اور مجھے ذوق پر ذوق دیا گیا اور محبت اور ناز کی نعمتیں بھی دی گئیں۔

وَجَـدْتُّ حَیَـاتَ قَـلْبِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ　　وَ عَــادَتْ دَوْلَتِــیْ بَـعْـدَ الـزَّوَالِ

میں نے اپنی فنا کے بعد دل کی زندگی کو پالیا اور میری دولت جاتے رہنے کے بعد لوٹ آئی۔

لُـفَـاظَـاتُ الْـمَـوَائِدِ کَـانَ أُکْلِیْ　　وَصِـرْتُ الْیَـوْمَ مِـطْـعَـامَ الْأَهَـالِیْ

دسترخوانوں کا پس خوردہ میری خوراک تھا اور آج میں کئی گھرانوں کو کھلانے والا بن گیا ہوں۔

أَزِیْـدُ بِـفَـضْـلِـهٖ یَـوْمًـا فَیَوْمًـا　　وَ أُصْـلِـیْ قَـلْـبَ مُنْتَظِرِ الْـوَبَـالِ

میں اس کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہا ہوں۔ اور ہلاکت کے منتظر کے دل کو جلا رہا ہوں۔

اَ لَا یَــا حَــاسِدِیْ خَفْ قَهْـرَ رَبّـیْ　　وَ مَـا آلُوْکَ نُـصْـحًـا فِی الْمَقَالِ

اے میرے حاسد! میرے ربّ کے قہر سے ڈر اور میں تیری خیر خواہی کی بات کہنے میں کوتاہی نہیں کرتا۔

فَــلَا تَسْتَـکْـبِــرَنَّ بِـفَـوْرِ عُـجْـبٍ　　وَ کَـمْ مِـنْ مُّـزْدَهِی صَیْدُ الـنَّـکَالِ

پس تو خود پسندی کے جوش میں ہرگز تکبّر نہ کر۔ اور بہت سے مغرور عبرت ناک عذاب کا شکار بن چکے ہیں۔

أَلَا یَا خَاطِبَ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃُ تَذَکَّرْ یَوْمَ قُرْبِ الْإِرْتِحَالِ

اے کمینی دنیا کے طالب! (دنیا سے) کوچ کے قریب ہونے کے دن کو یاد کر۔

سِھَامُ الْمَوْتِ تَفْجَأُ یَا عَزِیْزِیْ وَ لَوْ طَالَ الْمَدٰی فِی الْإِنْتِقَالِ

اے میرے عزیز! موت کے تیر اچانک آ لگتے ہیں خواہ (دنیا سے) انتقال کی مدت لمبی بھی ہو جائے۔

ھَدَاکَ اللّٰہُ قَدْ جَادَلْتَ بُغْضًا وَ مَا فَکَّرْتَ فِیْ قَوْلِیْ وَ قَالِیْ

خدا تجھے ہدایت دے۔ تو نے بغض کی وجہ سے جھگڑا کیا ہے اور میری بات میں غور نہیں کیا۔

وَ کَمْ أَکْفَرْتَنِیْ کِذْبًا وَ زُوْرًا وَ کَمْ کَذَّبْتَ مِنْ زَیْغِ الْخَیَالِ

اور تو نے جھوٹ اور دروغ گوئی سے میری بہت تکفیر کی ہے اور اپنی کج خیالی سے میری بہت تکذیب کی ہے۔

وَ إِنِّیْ قَدْ أَرٰی قَدْ ضَاعَ دِیْنُکَ فَقُمْ وَ ارْبَأْ بِہٖ قَبْلَ الرِّحَالِ

اور یقیناً میں دیکھتا ہوں کہ تیرا دین ضائع ہو گیا ہے پس اٹھ اور کوچ سے پہلے اسے سنبھال لے۔

حَیَاتُکَ بِالتَّغَافُلِ نَوْعُ نَوْمٍ وَأَیَّامُ الْمَعَاصِیْ کَاللَّیَالِیْ

تیری غافلانہ زندگی ایک قسم کی نیند ہے اور گناہوں کے ایّام راتوں کی طرح ہیں۔

وَ لَسْتُ بِطَالِبِ الدُّنْیَا کَزَعْمِکَ وَ قَدْ طَلَّقْتُھَا بِالْاِعْتِزَالِ

اور میں ہرگز طالبِ دنیا نہیں ہوں جیسا کہ تیرا خیال ہے۔ میں نے تو گوشہ نشینی کے ذریعہ اسے طلاق دے دی ہے۔

تَرَکْنَا ھٰذِہِ الدُّنْیَا لِوَجْہٍ وَ اٰثَرْنَا الْجَمَالَ عَلَی الْجِمَالِ

ہم نے یہ دنیا ایک چہرے کی خاطر چھوڑ دی ہے اور ہم نے اس کے جَمال کو جِمال یعنی اونٹوں پر ترجیح دی ہے۔

وَ إِنَّکَ تَزْدَرِیْ نُطْقِیْ وَ قَوْلِیْ وَ لَوْ صَادَفْتَہٗ مِثْلَ اللَّآلِیْ

تو میرے کلام اور میری بات کو حقیر سمجھتا ہے خواہ تُو نے اسے موتیوں کی مانند پایا ہو۔

فَلَا تَنْظُرْ إِلٰی زَحْفٍ فَإِنِّیْ نَظَمْتُ قَصِیْدَتِیْ بِالْاِرْتِجَالِ

پس تو (اس میں) کسی ثقل کے بارے میں سوچ بچار نہ کر کیونکہ میں نے تو اپنے قصیدہ کو فی البدیہ کہا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۴ تا ۵۹۶)

۳

أُمِرْتُ مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْمُمَجَّدِ   فَقُمْتُ وَ لَمْ أَكْسَلْ وَ لَمْ أَتبَلَّدِ

خدائے بزرگ وکریم کی طرف سے مجھے مامور کیا گیا ہے پس میں اس پر کمر بستہ ہو گیا۔ نہ میں نے سستی دکھائی اور نہ کوئی تردّد کیا

وَ هٰذَا كِتَابِیْ قَدْ تَلَألَأَ وَجْهُهُ   تَلَألُؤَ سِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ وَ زَبَرْجَدِ

اور میری کتاب جس کا حسن موتیوں اور زمرد کی مالا جیسی چمک لئے ہے روشن ہو گیا ہے۔

تَرَی نُوْرَ الْعِرْفَانِ فِيْهِ كَأَنَّهٗ   أَيَاةُ ذُكَاءٍ أَوْ بَرِيْقُ الْعَسْجُدِ

تو اس میں نور عرفان اس طرح مشاہدہ کرے گا کہ وہ گویا سورج کی کرن یا خالص سونے کی چمک ہے۔

وَ إِنِّیْ اَرٰی فِيْهِ الشِّفَاءَ لِطَالِبٍ   وَ يُشْفٰی بِهٖ قَلْبُ السَّعِيْدِ وَ يَهْتَدِیْ

اور یقیناً میں اس میں طالب حق کے لئے شفا پاتا ہوں جس سے سعید فطرت کے دل کو شفا دی جاتی ہے اور وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

وَ أَوْدَعْتُهٗ اَسْرَارَ عِلْمٍ وَ حِكْمَةٍ   وَ رَتَّبْتُهٗ مِثْلَ الثَّقِيْفِ الْمُسَنَّدِ

اور میں نے اس میں علم وحکمت کے اسرار سمو دیئے ہیں اور میں نے اسے ایک ماہر قابل اعتماد ادیب کی طرح ترتیب دیا ہے۔

وَ كَمْ مِنْ لَآلِیْ فِيْهِ مِنْ سِرِّ الْهُدٰی   فَيَا صَاحِ فَتِّشْهَا وَ لَاتَتَجَلَّدِ

اس میں ہدایت کے اسرار کے کتنے ہی موتی ہیں۔ پس اے میرے دوست! ان کو تلاش کر اور جلد بازی سے کام نہ لے۔

وَ قَدْ بَانَ وَجْهُ الْحَقِّ فِيْهِ وَضَاحَةً   كَخَدٍّ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

اور اس میں حق کا چہرہ خوب ظاہر ہو گیا ہے ایسے خوشرنگ رخسار کی طرح جس پر بیماری یا ضعف کے کوئی آثار نہیں۔

وَ إِنِّیْ مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ مُجَدِّدٌ   وَ مِنْهُ مُبَارَاتِیْ وَ سَيْفِیْ وَ أَجْرَدِیْ

میں کریم خدا کی طرف سے مجدد ہوں اور اسی کی جناب سے مجھے مقابلہ کی طاقت بھی عطا ہوئی اور تلوار اور تیز رفتار گھوڑا بھی

وَ وَاللّٰہِ إِنّیْ مِنْ نَخِیْلٍ خَمِیْلَۃٍ   وَحِبِّیْ بِبُسْتَانِیْ یَرُوْحُ وَ یَغْتَدِیْ

اور خدا کی قسم میں بکثرت پھل دینے والی کھجور ہوں اور میرا محبوب میرے باغ کو صبح وشام رونق بخشتا ہے۔

وَ قَدْ خَصَّنِیْ رَبِّیْ وَ اَلْقٰی رِدَآءَہٗ   عَلَیَّ فَمَا تَدْرُوْنَ مَا تَحْتَ بُرْجُدِیْ

اور یقیناً میرے رب نے مجھے ہی خاص کیا ہے اور اپنی چادر سے مجھے ڈھانپ لیا۔ پس تم کیا جانو کہ اس منقش چادر کے نیچے کیا ہے!

وَ قَدْ ذُلِّلَتْ نَفْسِیْ بِتَوْفِیْقِ خَالِقِیْ   فَلَیْسَ کَمِثْلِیْ فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدِ

پس میرا نفس میرے خالق کی توفیق سے مطیع وفرمانبردار ہوگیا ہے اور اس پائمال راستے پر مجھ سا کوئی نہیں۔

نَمَا کُلُّ عِلْمٍ صَالِحٍ فِیْ قَرِیْحَتِیْ   کَأَشْجَارِ مَوْلِیِّ الْأَسِرَّۃِ أَغْیَدِ

میری فطرت میں ہر نیک علم اس درخت کی طرح پروان چڑھا ہے جس کی شاخیں گھنی بکثرت اور تہہ بہ تہہ ہوں۔

فَجَدَّدْتُ تَوْحِیْدًا عَفَتْ آثَارُہٗ   وَ طَھَّرْتُ اَرْضَ الدِّیْنِ مِنْ کُلِّ جَلْسَدِ

پس میں نے اس توحید کو زندہ کیا ہے جس کے آثار ناپید ہو چکے تھے اور میں نے دین کی سرزمین کو ہر بُت سے پاک کیا ہے۔

وَ قَوْمِیْ یُعَادِیْنِیْ غُرُوْرًا وَ نَخْوَۃً   مَتٰی أَدْنُ رُحْمًا یَنْأَ عَنِّیْ وَ یُبْعِدِ

اور میری قوم غرور وتکبر کی بناء پر مجھ سے دشمنی کرتی ہے۔ جب میں رحمت کے جذبہ سے قریب ہوتا ہوں تو وہ مجھ سے کنارہ کش ہوکر دور چلی جاتی ہے

یَسُبُّ وَ مَا اَدْرِیْ عَلٰی مَا یَسُبُّنِیْ   أَ یُکْفَرُ مَنْ یُّعْلِیْ لِوَآءَ مُحَمَّدِ ﷺ

وہ مجھے گالیاں دیتے ہیں اور میں نہیں جانتا کہ وہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ کیا ایسے شخص کو کافر کہا جا سکتا ہے جو حضرت محمد ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرتا ہے

یُزَاحِمُنِیْ مِنْ کُلِّ بَابٍ فَتَحْتُھَا   لِنَصْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ حِبِّیْ وَ سَیِّدِیْ

میں اپنے آقا وحبیب رسول اللہ ﷺ کی نصرت کے لئے جس دروازے کو بھی کھولتا ہوں وہ میرے مزاحم ہوجاتے ہیں۔

وَ قَدْ أَکْفَرُوْنِیْ قَبْلَ کَشْفِ حِجَابِھِمْ   وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ صِدْقَ قَوْلِیْ وَ مَقْصِدِیْ

انہوں نے اپنے پردۂ حقیقت کھلنے سے پہلے ہی میری تکفیر کردی ہے اور میرا رب میرے قول کی سچائی اور میرے مقصد کو خوب جانتا ہے

وَ رُبَّ وَلِیِّ اللّٰہِ بِرٌّ مُقَرَّبٌ   یُرَی فِیْ عُیُوْنِ الْحَاسِدِیْنَ کَمُلْحِدِ

اور اللہ کے بہت سے ولی ہیں جو نیک اور مقرب ہوتے ہیں لیکن حاسدوں کی نگاہوں میں ملحد اور بے دین شمار ہوتے ہیں۔

وَ أَيۡقَظۡتُهُمۡ رُحۡمًا عَلَيۡهِمۡ وَ شَفۡقَةً　　وَ لٰكِنَّهُمۡ اَعۡدَآءُ كُلِّ مُسَهِّدِ

میں نے ان پر رحمت اور شفقت کرتے ہوئے انہیں بیدار کیا لیکن وہ ہر جگانے والے کے دشمن ہیں۔

وَ لَسۡتُ بِتَارِكٍ أَمۡرَ رَبِّیۡ مَخَافَةً　　وَ لَوۡ قَتَلُوۡنِیۡ بِالۡحِسَامِ الۡمُجَرَّدِ

اور میں اپنے رب کے حکم کو کسی بھی خوف سے ترک کرنے والا نہیں خواہ وہ بے نیام تیز تلوار سے میرے ٹکڑے ٹکڑے کردیں

وَ كَیۡفَ أَخَافُ نَهِیۡقَ قَوۡمٍ مُفَنَّدٍ　　مَثِیۡلَ عُوَاءِ الذِّئۡبِ بَلۡ صَوۡتَ جُدۡجُدِ

اور میں ایک بے وقوف قوم کے شوروغوغا سے کس طرح خائف ہوسکتا ہوں جن کی آواز بھیڑیئے کی چیخ تو کجا بینڈھے کی آواز کی طرح ہے

وَ كَیۡفَ یُؤَثِّرُ حُجَّتِیۡ فِیۡ نُفُوۡسِهِمۡ　　وَ لَا حَظَّ مِنۡ سِرِّ الۡهُدٰی لِضَفَنۡدَدِ

اور میری دلیل ان کے نفوس میں کیسے اثر کرسکتی ہے جبکہ کسی احمق کے لئے رموز ہدایت میں کوئی حصہ نہیں۔

تَبَیَّنَتِ الۡآیَاتُ حَقًّا فَمَا رَأَوۡا　　وَ صَالُوۡا وَ خَالُوۡنِیۡ عَلٰی غَیۡرِ مَرۡصَدِ

واقعی تمام نشانات خوب ظاہر ہوچکے ہیں لیکن انہوں نے نہ دیکھا اور انہوں نے حملہ کیا اور مجھے سمجھا کہ میں کسی کمین گاہ کے بغیر ہی ہوں

وَ إِنِّیۡ أَبَنۡتُ لَهُمۡ دَلَائِلَ مَقۡصِدِیۡ　　وَ لَیۡسَ لَهُمۡ اَدۡنَی الدَّلَائِلِ فِی الۡیَدِ

اور میں نے اپنے مقاصد کے جملہ دلائل ان پر روشن اور واضح کردیئے ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں تو ادنیٰ دلیل بھی نہیں۔

وَ قَدِ اسۡتَتَرُوۡا كَالطَّیۡرِ فِیۡ وُكُنَاتِهَا　　لِمَا عَجَزُوۡا مِنۡ قِبَلِ عَضۡبٍ مُحَدَّدِ

جب وہ تیز کی ہوئی تلوار کا سامنا کرنے سے عاجز آ گئے تو وہ پرندوں کی طرح اپنے گھونسلوں میں دبک کر چھپ گئے۔

فَمَا قَاوَمُوۡنِیۡ فِیۡ مُصَافٍ وَ مَا اهۡتَدَوۡا　　فَقُلۡنَا اخۡسَئُوۡا لَا خَوۡفَ مِنۡكُمۡ لِمُهۡتَدِیۡ

پس وہ کسی میدان میں بھی میرے مدمقابل نہ آئے اور نہ ہی ہدایت پائی پس ہم نے کہا دفع ہوجاؤ۔ تم سے ایک ہدایت یافتہ کو کوئی خوف نہیں

وَ كَیۡفَ أُعَالِجُ قَلۡبَ وَجۡهٍ مُّسَوَّدٍ　　غَبِیٍّ شَقِیٍّ فِی الۡبَطَالَةِ مُفۡسِدِ

میں ''بطالہ'' میں رہنے والے روسیاہ، غبی، بدبخت اور فسادی کے دل کا علاج کیسے کرسکتا ہوں۔

وَ یَعۡلُوۡنَ دِعۡصَ الرَّمۡلِ هَرۡبًا وَ كُلُّهُمۡ　　كَرَبۡرَبِ ثَوۡرِ الۡوَحۡشِ یَخۡشَوۡنَ جَدۡجَدِیۡ

اور وہ بھاگتے ہوئے ریت کے بھر بھرے ٹیلوں پر اس طرح چڑھتے ہیں جیسے جنگلی بیلوں کے ریوڑ سخت زمین سے ڈرتے ہیں۔

وَ قُلْتُ لَهُمْ يَا قَوْمُ خَفْ قَهْرَ قَادِرٍ   وَ أَقْصِرْ وَ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّشَدُّدِ

اور میں نے انہیں کہا اے میری قوم! قادر خدا کے قہر سے ڈر اور اس تشدّد میں کچھ تو کمی اور نرمی پیدا کرو۔

فَمَا تَرَكُوْا اَوْزَارَ شَرٍّ وَ فِتْنَةٍ   وَ مَا خَافُوْا نِيْرَانَ يَوْمٍ مُبَدِّدِ

لیکن انہوں نے شر اور فتنہ کے ہتھیار نہ چھوڑے اور نہ ہی ٹکڑے کر دینے والے دن کی آگ سے ڈرے۔

وَ قَدْ تَرَكُوْنِىْ نَخْوَةً وَ تَبَاعَدُوْا   وَ لَيْسَ فُؤَادِىْ عَنْ هَوَاهُمْ بِمُبْعِدِ

اور وہ اپنی نخوت سے مجھے چھوڑ کر بہت دور چلے گئے۔ لیکن میرا دل ان کے خیال سے دور نہیں ہے۔

(''التبليغ'' ٹائیٹل پیج صفحہ آخر)

۴

تَذَكَّرْ يَا أَخِيْ يَوْمَ التَّنَادِيْ ۔۔۔ وَ تُبْ قَبْلَ الرَّحِيْلِ إِلَى الْمَعَادِ

اے میرے بھائی! حشر کے دن کو یاد کر اور آخرت کی طرف کوچ سے پہلے توبہ کر لے۔

فَأَخْرِجْ كُلَّ حِقْدِكَ مِنْ جَنَانٍ ۔۔۔ وَ زَكِّ النَّفْسَ مِنْ سَمِّ الْعِنَادِ

اپنے ہر کینے کو دل سے نکال ڈال اور پاک کر نفس کو دشمنی کے زہر سے۔

وَ خَفْ قَهْرَ الْمُهَيْمِنِ عِنْدَ ذَنْبٍ ۔۔۔ وَ قِفْ ثُمَّ انْتَهِجْ سُبُلَ الرَّشَادِ

اور نگران خدا کے قہر سے گناہ کرنے کے وقت ڈر اور (گناہ سے) رُک۔ پھر ہدایت کے راستوں پر چل۔

وَ أُقْسِمُ أَنَّنِيْ يَا ابْنَ الْكِرَامِ ۔۔۔ لَقَدْ أُرْسِلْتُ مِنْ رَّبِّ الْعِبَادِ

اور اے شریفوں کی اولاد! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں یقیناً بندوں کے ربّ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔

وَقَدْ أُعْطِيْتُ عِلْمًا بَعْدَ عِلْمٍ ۔۔۔ وَ كَأْسًا بَعْدَ كَأْسٍ مِنْ جَوَادِيْ

اور میں علم پر علم دیا گیا ہوں اور پیالہ پر پیالہ دیا گیا ہوں اپنے سخی خدا کی طرف سے۔

وَحِبِّيْ كُلَّ حِيْنٍ يَجْتَبِيْنِيْ ۔۔۔ وَ يُدْنِيْنِيْ وَ يُعْطِيْنِيْ مُرَادِيْ

اور میرا محبوب ہر وقت مجھے برگزیدہ کرتا ہے اور اپنے قریب کرتا اور میری مراد مجھے دیتا ہے۔

فَمَا أَشْقٰى بِلَعْنِ اللَّاعِنِيْنَا ۔۔۔ وَ صِدْقِيْ سَوْفَ يُذْكَرُ فِي الْبِلَادِ

پس لعنت کرنے والوں کی لعنت سے میں بدبخت نہیں ہو سکتا اور میری سچائی کا ضرور ملکوں میں ذکر کیا جائے گا۔

وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْنَا فِيْ وِهَادٍ ۔۔۔ وَأُخْرٰى نَشْرَبَنْ فَوْقَ الْمَصَادِ

اور بہت سے پیالے تو ہم نے پست زمین میں پیے ہیں اور ایک دوسرا پیالہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر پیئیں گے۔

وَ لَسْتُ أَخَافُ مِنْ مَوْتِيْ وَ قَتْلِيْ ۔۔۔ إِذَا مَا كَانَ مَوْتِيْ فِي الْجِهَادِ

میں اپنی موت اور قتل سے نہیں ڈرتا جب کہ میری موت جہاد میں ہو۔

وَآثَرْنَا الْحَبِيْبَ عَلٰى حَيَاةٍ وَ قُمْنَا لِلشَّهَادَةِ بِالْعَتَادِ

اور ہم نے اپنے محبوب کو اپنی زندگی پر ترجیح دی ہے اور ہم پوری تیاری سے شہادت (حاصل کرنے) کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔

وَ مَا الْخُسْرَانُ فِيْ مَوْتٍ بِتَقْوٰى وَ خُسْرُ الْمَرْءِ فِيْ سُبُلِ الْفَسَادِ

اور تقویٰ کے ساتھ مرنے میں کوئی خسارہ نہیں انسان کا خسارہ تو فساد کی راہوں میں ہوتا ہے۔

وَ إِنِّيْ قَدْ خَرَجْتُ إِلٰى ذُكَاءٍ فَفَارَتْ عَيْنُ نُوْرٍ مِّنْ فُؤَادِيْ

اور بے شک میں ایک سورج کی طرف نکل کھڑا ہوا تو میرے دل سے ایک نور کا چشمہ پھوٹ پڑا۔

بِحَمْدِ اللّٰهِ اِنَّ الْحِبَّ مَعَنَا وَ مَا يَرْمِيْ مَتَاعِيْ بِالْكَسَادِ

الحمدللہ کہ ہمارا محبوب (خدا) ہمارے ساتھ ہے اور وہ میرے سامان کو کساد بازاری کا شکار نہیں ہونے دے گا۔

وَ يُدْنِيْنِيْ بِحَضْرَتِهٖ بِلُطْفٍ وَ يَسْقِيْنِيْ مُدَامَ الْاِتِّحَادِ

اور وہ اپنی جناب میں مہربانی سے قریب کرتا ہے اور مجھے وصل کی شراب پلاتا ہے۔

وَ إِنَّ هِدَايَةَ الْفُرْقَانِ دِيْنِيْ وَ أَدْعُوْكُمْ إِلٰى نَهْجِ السِّدَادِ

اور بے شک قرآن کی ہدایت ہی میرا دین ہے اور میں تمہیں بھی درست راستے کی طرف بلاتا ہوں۔

فَقُمْ إِنْ شِئْتَ كَالْأَحْبَابِ طَوْعًا وَ إِمَّا شِئْتَ فَاجْلِسْ فِي الْأَعَادِيْ

اگر تو چاہے تو دوستوں کی طرح (اپنی) خوشی سے اٹھ اور اگر چاہے تو تُو دشمنوں میں بیٹھا رہ۔

وَقَدْ بَارَى الْعَدُوُّ بِعَزْمِ حَرْبٍ وَ بَارَزْنَا فَيَا قَوْمِيْ بَدَادِ

اور بے شک دشمن لڑائی کے ارادے سے سامنے آ گیا اور ہم بھی مقابلے میں نکل کھڑے ہیں۔ پس اے میری قوم! میرے مدِّ مقابل کو سامنے لا۔

وَ كَانَ نَصِيْحَةٌ لِّلّٰهِ فَرْضِيْ فَقَدْ بَلَّغْتُ فَرْضِيْ بِالْوَدَادِ

اور خدا کے لئے نصیحت کرنا میرا فرض تھا اور میں نے اپنا فرض دوستانہ جذبات کے ساتھ پورا کر دیا ہے۔

(تحفة بغداد ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۳۔۱۴)

۵

هَـدَاکَ الـلّٰــهُ هَـلْ قَتْـلِـیْ یُبَـاحُ   وَ هَـلْ مِثْـلِـیْ یُـدَمَّـرُ اَوْ یُجَـاحُ

اللہ تجھے ہدایت دے۔کیا میرا قتل جائز ہے؟اور کیا میرے جیسا شخص ہلاک اور تباہ کیا جائے گا؟

وَ هَـلْ فِـیْ مَـذْهَـبِ الْاِسْلَامِ اَ نِّـیْ   اَرٰی خِـزْیًـا وَّلَـمْ یَثْبُـتْ جُـنَـاحُ

اور کیا مذہب اسلام میں ایسا ہے کہ میں رسوائی پاؤں جب کہ گناہ بھی ثابت نہ ہوا ہو؟

وَ صِـدْقِـیْ بَیِّـنٌ لِـلـنَّـاظِـرِیْـنَـا   کِتَـابُ الـلّٰـهِ یَشْهَـدُ وَ الصِّحَاحُ

اور میری سچائی دیکھنے والوں کے لئے واضح ہے۔اللہ کی کتاب بھی گواہی دیتی ہے اور حدیث کی مستند صحاح کی کتابیں بھی۔

وَ مَـا کَـانَ الْاَذٰی خُـلْـقَ الْکِـرَامِ   وَ لٰـکِـنْ هٰـکَـذَا هَبَّـتْ رِیَـاحُ

اور دکھ دینا شریفوں کی عادت نہیں لیکن اسی طرح سے ہوائیں چل پڑی ہیں۔

وَ اِنَّ الْـحُـرَّ یَـفْهَـمُ قَـوْلَ حُـرٍّ   وَ تَشْفِـیْ صَـدْرَهُ الْـکَلِمُ الْفِصَاحُ

اور بے شک شریف آدمی شریف کی بات کو سمجھ جاتا ہے اور فصیح کلمات اس کے سینے کو شفا دے دیتے ہیں۔

وَ لَا اَخْشَـی الْـعِـدَا فِـیْ سُبُـلِ رَبِّـیْ   وَ اَرْضُ الـلّٰـهِ وَاسِـعَـةٌ بَـدَاحُ

اور میں اپنے رب کی راہوں میں دشمنوں سے نہیں ڈرتا اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔نہایت وسیع۔

لَـنَـا عِـنْـدَ الْـمَـصَـائِبِ یَـاحَبِیْبِیْ!   رِضَـاءٌ ثُـمَّ ذَوْقٌ وَ ارْتِیَـاحُ

اے میرے پیارے!ہمیں مصائب کے وقت (پہلے) تسلیم ورضا، پھر ذوق اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔

فَـلَا تَـقْفِ الْهَـوٰی وَانْظُرْ مَـاٰلِیْ   وَ رَبِّـیْ اِنَّـهٗ نُـصْـحٌ قُـرَاحُ

تُو خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے نہ پڑ اور میرے انجام کو دیکھ اور میرے رب کی قسم!یقیناً یہ خالص خیر خواہی ہے۔

وَ مِنْ عَجَبٍ اُشَرِّفُکُمْ وَ اَدْعُو وَ مِنْکَ الْمَشْرَفِیَّۃُ وَ الرِّمَاحُ

اور یہ عجیب بات ہے کہ میں تمہاری عزت کرتا ہوں اور تمہیں دعوت دیتا ہوں اور تیری طرف سے تلواریں اور نیزے (دکھائے جاتے) ہیں۔

وَ بَلْدَتُکُمْ حَدِیْقَۃُ کُلِّ خَیْرٍ فَمِنْکُمْ سَیِّدِیْ یُرْجَی الصَّلَاحُ

اور تمہارا شہر (بغداد) تو ہر خیر کا باغیچہ ہے۔ اے جناب! تم سے تو بہتری کی امید کی جاتی ہے۔

کَمِثْلِکَ سَیِّدٌ یُوْذِیْنِ عَجَبٌ وَ فِیْ بَغْدَادَ خَیْرَاتٌ کِفَاحُ

تیرے جیسا سردار مجھے ایذا دے تو تعجب ہے حالانکہ بغداد میں جوق در جوق بھلائیاں موجود ہیں۔

أَرٰی یَاحِبِّ! تَذْکُرُنِیْ بِسَبٍّ فَمَا ھٰذَا ؟ وَ سِیْرَتُکُمْ سَمَاحُ

اے میرے دوست! میں دیکھتا ہوں کہ تو مجھے گالیوں سے یاد کرتا ہے۔ یہ کیسا خُلق ہے حالانکہ تمہاری سیرت تو درگذر کرنے کی ہے۔

أَخَذْنَا کُلَّ مَا اَعْطَیْتَ تُحَفًا وَصَافَیْنَا وَ زَادَ الْاِنْشِرَاحُ

جو کچھ تو نے دیا اسے ہم نے تحفے کے طور پر لے لیا ہے اور ہم نے دوستی کرنا چاہی اور انشراح صدر بڑھ گیا۔

فَخُذْ مِنِّیْ جَوَابِیْ کَالْھَدَایَا وَ لٰکِنْ کَانَ مِنْکَ الْاِفْتِتَاحُ

سو لے مجھ سے میرا جواب تحفوں کے طور پر ہی۔ لیکن ابتدا تیری طرف سے ہی ہوئی ہے۔

اِذَا اعْتَلَقَتْ اَظَافِیْرِیْ بِخَصْمٍ فَمَرْجِعُہٗ نَکَالٌ اَوْطَلَاحُ

جب میرے ناخن کسی دشمن کے جسم میں گڑ جاتے ہیں تو اس کا انجام عبرت ناک سزا اور خرابی ہوتا ہے۔

وَ اِنْ وَّافَیْتَنِیْ حُبًّا وَسِلْمًا فَلِلزُّوَّارِ بُشْرٰی وَ النَّجَاحُ

اور اگر تو محبت اور صلح سے میرے پاس آئے تو زائرین کے لئے بشارت اور کامیابی ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَقْرُبَنْ اَنْھَارَ مَاءٍ فَلَا تُعْطِیْکَ مِنْ مَّاءٍ رِیَاحُ

اور اگر تو پانی کی نہروں کے قریب نہ جائے تو ہوائیں تجھے کچھ بھی پانی نہیں دیں گی۔

وَ رَشْحُ الصَّلْدِ سَھْلٌ عِنْدَ جُھْدٍ وَ یُوْبِقُکُمْ قُعُوْدٌ وَ انْسِطَاحُ

اور کوشش کرنے پر چٹان کا ٹپک پڑنا تو آسان ہے اور کم ہمتی اور زمین سے لگے رہنا تمہیں ہلاک کر رہا ہے۔

وَ مَا نَالُوکَ نُصۡحًا یَا حَبِیۡبِیۡ وَ جَاھَدۡنَا لِیَرۡتَبِطَ النِّصَاحُ

اوراے میرے دوست! ہم تیری خیرخواہی میں کمی نہیں کرتے اور ہم نے تو کوشش کی ہے کہ خیرخواہی کے تعلقات مضبوط ہوں۔

وَ نُصۡحِیۡ خَالِصٌ لَا نَوۡعُ ھَزۡلٍ وَجِدٌّ لَا یُخَالِطُہُ الۡمَزَاحُ

اور میری خیرخواہی خالص ہے بیہودہ قسم کی نہیں اور سنجیدہ ہے جس میں کوئی ہنسی مذاق شامل نہیں۔

فَیَاحِبِّیۡ! تَفَکَّرۡ فِیۡ کَلَامِیۡ فَاِنَّ الۡفِکۡرَ لِلتَّقۡوٰی وُشَاحُ

سواے میرے دوست! میرے کلام میں سوچ سے کام لے کیونکہ غور وفکر تو التقویٰ کا مزیّن ہار ہے۔

وَلِیۡ وَجۡدٌ لِقَوۡمِیۡ فَوۡقَ وَجۡدٍ وَ مَا وَجۡدُ الثَّوَاکِلِ وَ النِّیَاحُ

اور مجھے درد ہے اپنی قوم کیلئے ہر درد سے بڑا۔ اوران عورتوں کے درد کو جنکے بچے مرجائیں اور انکے رونے چلّانے کو میرے درد سے کیا نسبت۔

اِلَیۡکُمۡ یَا اُولِیۡ مَجۡدٍ اِلَیۡکُمۡ وَ اِنۡ لَّمۡ تَنۡتَھُوۡا فَالۡوَقۡتُ لَاحُ

باز آجاؤ اے بزرگو! باز آجاؤ۔ اگر تم باز نہ آؤ تو وقت ملامت کرے گا۔

وَلِیۡ قَدۡرٌ عَظِیۡمٌ عِنۡدَ رَبِّیۡ وَ سُئۡلِیۡ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُزَاحُ

اور میرے رب کے حضور میں میرا بڑا مرتبہ ہے اور میری دعا ردّ نہیں کی جاتی اور نہ ہی ٹالی جاتی ہے۔

وَمِثۡلِیۡ حِیۡنَ یَبۡکِیۡ فِیۡ دُعَاءٍ فَیَسۡعٰی نَحۡوَہٗ فَضۡلٌ مُّتَاحُ

اور میرے جیسا آدمی جب دعا میں روتا ہے تو اس کی طرف فضل مقدّر دوڑ کر آتا ہے۔

وَ کَادَتۡ تَلۡمَعَنۡ اَنۡوَارُ شَمۡسِیۡ فَیَتۡبَعُھَا الۡوَرٰی اِلَّا الۡوَقَاحُ

اور قریب ہے کہ میرے سورج کے انوار چمکیں اور پھر سوائے بے شرم کے سارا جہان ان کے پیچھے چلے گا۔

وَ یَاۡتِیۡ یَوۡمُ رَبِّیۡ مِثۡلَ بَرۡقٍ فَلَا تَبۡقَی الۡکِلَابُ وَلَا النُّبَاحُ

اور میرے رب کا دن بجلی کی طرح آئے گا۔ پس نہ کتے باقی رہیں گے نہ ہی ان کا بھونکنا۔

وَ لِیۡ مِنۡ لُطۡفِ رَبِّیۡ کُلَّ یَوۡمٍ مَرَاتِبُ ، لِلۡعِدَا فِیۡھَا افۡتِضَاحُ

اور میرے لئے اپنے رب کی مہربانی سے ہر روز ایسے مدارج ہیں کہ دشمنوں کے لئے ان میں رُسوائی ہی رُسوائی ہے۔

وَ نُـوْرٌ کَـامِلٌ کَـالْبَـدْرِ تَـامٌ وَ وَجْـهٌ یَّسْتَنِیْـرُ وَلَا یُـلَاحُ

اور مجھے چودھویں کے چاند کی طرح کامل نور حاصل ہے اور ایسا چہرہ حاصل ہے جو چمکتا ہے اور متغیر نہیں کیا جا سکتا۔

وَ نَـحْـنُ الْیَـوْمَ نُسْقٰـی مِنْ غَبُوْقٍ وَ بَـعْـدَ الـلَّیْـلِ عِیْدٌ وَّ اصْطِبَـاحُ

اور آج تو ہم شام کی شراب (معرفت) پی رہے ہیں۔اور رات گذر جانے کے بعد عید ہوگی اور پھر صبح کی شراب۔

وَ اَعْـطَـانِـی الْـمُهَیْـمِنُ کُلَّ نُوْرٍ وَلِـیْ مِـنْ فَـضْـلِـهٖ رَوْحٌ وَّ رَاحُ

اور خدائے مُہیمن نے مجھے ہر ایک نور عطا کیا ہے اور مجھے اس کے فضل سے راحت اور آسائش حاصل ہے۔

أَ تَـقْتُـلُـنِـیْ بِـغَیْـرِ ثُبُـوْتِ جُـرْمٍ فَـقُـلْ مَـا یَـصْـدُرَنْ مِنِّـیْ جُنَـاحُ

کیا تو مجھے ثبوتِ جرم کے بغیر قتل کرے گا؟ سو بتا تو سہی مجھ سے کون سا گناہ صادر ہو رہا ہے؟

قَتَـلْـنَـا الْکَـافِـرِیْـنَ بِسَیْفِ حُـجَجٍ فَـلَا یُـرْجٰـی لِـقَـاتِـلِـنَـا فَـلَاحُ

ہم نے کافروں کو دلائل کی تلوار سے قتل کر دیا ہے۔پس ہمارے قتل کا ارادہ کرنے والے کے لئے کوئی کامیابی کی امید نہیں ہو سکتی۔

وَ لَیْـسَ لَـنَـا سِـوَی الْبَـارِیْ مَلَاذٌ وَ لَا تُـرْسٌ یَّـصُـوْنُ وَلَا السِّلَاحُ

اور ہمارے لئے خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ اس کے سوا کوئی ڈھال ہے جو بچائے اور نہ ہتھیار۔

أَ تَـعْـلَـمُ کَیْفَ یَسْفَعُ بِـالـنَّـوَاصِـیْ مَـلِیْکٌ لَّـا یُـنَـاوِحُـهُ الطِّمَـاحُ

کیا تو جانتا ہے کس طرح کھینچے گا پیشانیوں سے پکڑ کر وہ بادشاہ جس کے مقابل تکبّر نہیں ٹھہر سکتا۔

یَهُـدُّ الـرَّبُّ ذِرْوَةَ کُـلِّ طَـوْدٍ وَ تَتْبَـعُـهُ الْاَسِـنَّـةُ وَالـصِّـفَـاحُ

ربّ ہر ٹیلے کی چوٹی کو ڈھا دے گا اور نیزے اور تلواریں اس کے پیچھے آئیں گے۔

أَتَـقْتُـلُـنِـیْ بِسَیْفٍ یَـا خَصِیْـمِـیْ وَ قَـتْـلِـیْ عِـنْـدَکُمْ أَمْرٌ مُّبَـاحُ

اے میرے دشمن! کیا تو مجھے تلوار سے قتل کرتا ہے؟ اور میرا قتل تمہارے نزدیک ایک جائز امر ہے۔

وَ قَـدْ مِتْـنَـا بِسَیْفٍ مِـنْ حَبِیْـبٍ عَـلٰـی ذَرَّاتِـنَـا تَسْفِی الرِّیَـاحُ

حالانکہ ہم تو (پہلے ہی) محبوب کی ایک تلوار سے مر چکے ہیں اور ہمارے ذرّات پر ہوائیں چل رہی ہیں۔

وَ أَیْنَ سُیُوْفُکُمْ؟ یَا شَیْخَ قَوْمٍ! وَحَلَّ بَقَاعَکُمْ حِزْبٌ شِحَاحُ

اے شیخِ قوم! تمہاری تلواریں کہاں ہیں اور حالانکہ اتر چکا ہے تمہارے صحنوں میں ایک حریص گروہ۔

وَ صَالَ الْحِزْبُ وَ اخْتَلَسُوْا کَذِئْبٍ وَ لَمْ یَکُ أَمْرُهُمْ اِلَّا اکْتِسَاحُ

اور اس گروہ نے حملہ کر دیا ہے اور وہ بھڑیئے کی طرح جھپٹ پڑے ہیں اور نہیں تھا ان کا کام مگر سب کچھ لُوٹ لینا۔

وَ قَدْ صُبَّتْ عَلَیْکُمْ کُلُّ رُزْءٍ فَمَا فِیْ بَیْتِکُمْ اِلَّا الرَّدَاحُ

اور تم پر ہر مصیبت ڈالی گئی ہے۔ پس تمہارے گھروں میں سوائے ظلمت کے کچھ باقی نہیں رہا۔

وَ کَمْ مِّنْ مُّسْلِمٍ ذَابُوْا بِجُوْعٍ وَ عَاشُوْا جَائِعِیْنَ وَمَا اسْتَرَاحُوْا

اور کتنے ہی مسلمان بھوک سے پگھل گئے اور بھوکے ہی رہے اور راحت نہ پائی۔

وَ بَحْرُالْعِلْمِ یَعْرِفُ مَوْجَ بَحْرِیْ وَ لٰکِنْ عِنْدَکُمْ مَّاءٌ وَّجَاحُ

اور علم کا سمندر ہی میرے سمندر کی موج کو پہچانتا ہے لیکن تمہارے پاس تو صرف سطحی پانی ہے۔

نَظَمْتُ قَصِیْدَتِیْ مِنْ اِرْتِجَالٍ وَ أَیْنَ الْفَضْلُ لَوْلَا الْاِقْتِرَاحُ

میں نے اپنا قصیدہ فی البدیہ نظم کیا ہے اور اگر فی البدیہ کہنا نہ ہوتا تو فضیلت کیسے ہو سکتی تھی۔

فَخُذْمِنِّیْ بِعَفْوٍ کَالْکِرَامِ وَ دُوْنَکَ مَاهُوَا لْحَقُّ الصُّرَاحُ

پس اسے مجھ سے عفو کے ساتھ شریفوں کی طرح لے لے اور جو کھلی سچائی ہے اسے حاصل کر۔

وَ اِنْ بَارَزْتَنِیْ مِنْ بَعْدِ نُصْحِیْ فَتَعْلَمُ أَنَّنِیْ بَطَلٌ شَنَاحُ

اور اگر تو میری نصیحت کے بعد بھی مجھ سے مقابلہ کرے تو تُو جان لے گا کہ یقیناً میں بہادر جوانمرد ہوں۔

(تحفة بغداد۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۷ تا ۳۹)

٦

اَلْقَصِیْدَۃُ الْاُوْلٰی فِیْ نَعْتِ رَسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پہلا قصیدہ

یَا قَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَا　　عَیْنَ الْھُدٰی مُفْنِی الْعِدَا

اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو فنا کرنے والا۔

بَرًّا کَرِیْمًا مُّحْسِنًا　　بَحْرَ الْعَطَایَا وَالْجَدَا

نیک، کریم، مُحسن، بخششوں اور سخاوت کا سمندر ہے۔

بَدْرٌ مُّنِیْرٌ زَاھِرٌ　　فِیْ کُلِّ وَصْفٍ حُمِّدَا

وہ چودھویں کا نورانی روشن چاند ہے۔ وہ ہر وصف میں تعریف کیا گیا ہے۔

إِحْسَانُہٗ یُصْبِی الْقُلُوْبَ　　وَ حُسْنُہٗ یُرْوِی الصَّدَا

اس کا احسان دلوں کو موہ لیتا ہے اور اس کا حسن پیاس کو بجھا دیتا ہے۔

أَلظَّالِمُوْنَ بِظُلْمِھِمْ　　قَدْ کَذَّبُوْہُ تَمَرُّدَا

ظالموں نے اپنے ظلم کی وجہ سے اسے سرکشی سے جھٹلایا ہے۔

وَ الْحَقُّ لَا یَسَعُ الْوَرٰی　　اِنْکَارُہٗ لَمَّا بَدَا

اور سچائی ایسی شے ہے کہ مخلوق اس کا انکار نہیں کر سکتی جب وہ ظاہر ہو جائے۔

اُطْلُبْ نَظِیْرَ کَمَالِہٖ　　فَسَتَنْدَمَنَّ مُلَدَّدَا

تو اُس کے کمال کی نظیر تلاش کر۔ سو تو (اس میں) یقیناً حیران ہو کر شرمندہ ہوگا۔

مَـــــا اِنْ رَأَ یْــنَـــــا مِثْـلَـــــهٗ   لِـلـــنَّـــــائِـمِیْــــنَ مُسَهِّــدَا

ہم نے اس کی مانند سوتوں کو جگانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

نُــــوْرٌ مِّـــــنَ الـــلّٰـــــهِ الَّـــذِیْ   اَحْیَـــــی الْـــعُــــلُـوْمَ تَـــجَـــدُّدَا

وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کردیا۔

اَلْـــمُـــصْـــطَـــفٰـــی وَالْـــمُـجْتَبٰـــی   وَالْـــمُـــقْتَـــدَا وَالْـــمُـــجْتَـــدَا

وہ برگزیدہ ہے' چنا ہوا ہے' اس کی پیروی کی جاتی ہے' اس سے فیض طلب کیا جاتا ہے۔

جُـــمِـــعَـــتْ مَـــرَابِیْـــعُ الْهُـــدٰی   فِـــیْ وَبْـلِـــــهٖ حِیْـــنَ الـــنَّـــدٰی

ہدایت کی بارشیں سخاوت کے وقت اس کی موسلا دھار بارش میں جمع کردی گئیں۔

نَسِـــــیَ الـــزَّمَـــــانُ رِهَـــامَـــــهٗ   مِـــنْ جَـــوْدِ هٰـــذَا الْـــمُـــقْتَـــدَا

زمانہ اپنی مسلسل تھوڑی بارش کو بھول گیا ہے اس مقتدا کی موسلا دھار بارش کے مقابلہ میں۔

اَلْیَـــوْمَ یَسْـــعَـــی الـنِّـكْـــسُ أَنْ   یُّـــطْـــفِـــیْ هُـــدَاهُ وَ یُـــخْـــمِـدَا

آج کمینہ کوشش کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کو بجھادے اور ٹھنڈا کردے۔

وَالـــلّٰـــــهُ یُبْـــدِیْ نُـــوْرَهٗ   یَـــوْمًـــــا وَّاِنْ طَـــالَ الْـــمَـــدٰی

اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کردیگا کسی نہ کسی دن خواہ مدت لمبی ہی ہو جائے۔

یَـــــاقَـــطْـــرَ سَـــــارِیَـــةٍ وَغَـــادٍ   قَـــدْ عُـــصِـــمْـــتَ مِـــنَ الـــرَّدَا

اے رات کو برسنے والی اور دن کو برسنے والی بارش! تُو ہلاکت سے محفوظ کردی گئی ہے۔

رَبَّیْـــــتَ اَشْـــجَـــــارَ الْاَسِـــرَةِ   بِـــــالْـــفُیُـــوْضِ وَ قَـــــرْدَدَا

تُو نے اپنے فیوض سے پست زمین کے درختوں کی پرورش کی ہے اور اونچی زمین کے بھی۔

اِنَّـــــا وَجَـــدْنَـــــاکَ الْـــمَلَاذَ   فَبَـــعْـــــدَ کَهْفٍ قَـــدْ بَـــــدَا

بے شک ہم نے تجھے جائے پناہ پایا ہے سو ایسی عظیم الشان پناہ گاہ کے بعد' جو ظاہر ہو چکی ہے۔

لَا نَتَّقِی قَوْسَ الْخُطُوْبِ وَلَا نُبَالِی مُرْجِدَا

ہم حادثات کی کمان سے نہیں ڈرتے اور نہ ہم لرزہ طاری کردینے والی تلوار کی پرواہ کرتے ہیں۔

لَا نَتَّقِی نُوْبَ الزَّمَانِ وَ لَا نَخَافُ تَھَدُّدَا

ہم زمانے کے حادثات سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی ہم کسی دھمکی سے خوف کھاتے ہیں۔

وَ نَمُدُّ فِی اَوْقَاتِ افَاتٍ اِلَی الْمَوْلٰی یَدَا

اور ہم مصیبتوں کے اوقات میں اپنے مولا کی طرف ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

کَمْ مِنْ مُّنَازَعَةٍ جَرَتْ بَیْنِی وَ اَقْوَامِ الْعِدَا

بہت سے مقابلے ہیں جو میرے اور دشمنوں کی قوموں کے درمیان ہوئے۔

حَتّٰی انْثَنَیْتُ مُظَفَّرًا وَ مُوَقَّرًا وَ مُؤَیَّدَا

یہاں تک کہ میں کامیاب، معزّز اور مؤیّد ہو کر لوٹا۔

یَا اَیُّھَاالنَّاسُ اتَّقُوْا یَوْمًا یُشَیِّبُ ثَوْھَدَا

اے لوگو! ڈرو اس دن سے جو ایک جواں مرد انسان کو (بھی) بوڑھا کردے گا۔

اٰلَامُہٗ مَا تَنْقَضِیْ وَ اَسِیْرُہٗ مَا یُفْتَدٰی

اس دن کے دکھ ختم نہیں ہوں گے اور اس دن کے قیدی کو فدیہ دے کر چھڑایا نہ جاسکے گا۔

وَاللّٰہِ اِنِّیْ مَا ضَلَلْتُ وَ مَا عَدَلْتُ عَنِ الْھُدٰی

اللہ کی قسم بے شک میں نہ گمراہ ہوا اور نہ ہی میں راہِ ہدایت سے ہٹا ہوں۔

لٰکِنَّنِیْ مُذْ لَمْ اَزَلْ مِمَّنْ اِذَا ھُدِیَ اھْتَدٰی

لیکن مَیں جب سے کہ مَیں وجود میں آیا ان لوگوں میں سے ہوں کہ جب وہ راہ دکھائے جائیں تو راہ پا جائیں۔

لِلّٰہِ حَمْدٌ ثُمَّ حَمْدٌ قَدْ عَرَفْنَا الْمُقْتَدٰی

اللہ ہی کی سب تعریف ہے پھر تعریف ہے کہ ہم نے اپنے مقتدا کو پہچان لیا ہے۔

كَـادَتْ تُـعَـفِّيْـنِـىْ ضَـلَا لَاتٌ فَــادْرَكَــنِــى الْهُـدٰى

قریب تھا کہ گمراہیاں مجھے مٹا دیتیں پر ہدایت نے مجھے پا لیا۔

يَــا صَــاحِ اِنَّ الـلّٰــهَ قَـدْ اَعْــطٰــى لَـنَــا هٰـذَا جَـدَا

اے ساتھی! بے شک اللہ (تعالیٰ) نے ہمیں یہ عطیہ بخش دیا ہے۔

هُــوَ لَيْـلَــةُ الْــقَــدْرِ الَّتِــىْ تُـعْـطِـىْ نَعِيْـمًـا مُّخْـلَـدَا

وہ ایسی لیلۃ القدر ہے جو دائمی نعمت عطا کرتی ہے۔

اَ تَـجُـوْلُ فِـىْ حَـوْمَـاتِ نَفْسِكَ تَــارِكًــا سُــنَـنَ الْهُـدٰى

کیا تو! (اے مخاطب) اپنے نفس کے میدانوں میں ہدایت کے طریقوں کو چھوڑ کر گھوم رہا ہے؟

هَــلَّــا انْتَهَـجْــتَ مَـحَـجَّـةَ الْاَحْيَــاءِ يَــاصَيْـدَ الـرَّدَا

تو کیوں زندوں کے طریقِ کار پر گامزن نہ ہوا؟ اے ہلاکت کے شکار!

يَــامَــنْ غَـدَا لِـلْـمُـؤْمِـنِيْـنَ اَشَــدُّ بُـغْـضًــا كَــالْـعِـدَا

اے وہ شخص جو مومنوں کے لئے دشمنوں کی طرح شدید ترین بغض رکھنے والا ہو گیا ہے!

اِخْتَــرْتَ لَــذَّةَ هٰــذِهٖ وَ نَسِيْــتَ مَــايُـعْـطٰـى غَـدَا

تُو نے اس دنیا کی لذّت کو اختیار کر لیا اور جو کل ملے گا اسے بھلا دیا ہے۔

يَــا خَــاطِـبَ الـدُّنْيَـا الـدَّنِيَّـةِ قَــدْ هَــلَـكْــتَ تَـجَـلُّـدَا

اے حقیر دنیا کے طالب! تو گناہوں پر دلیری کی وجہ سے ہلاک ہو گیا ہے۔

عَــادَيْــتَ اَهْــلَ وَلَايَــةٍ وَ قَــفَــوْتَ اٰثَــارَ الْـعِــدَا

تو نے (اللہ سے) دوستی کرنے والوں سے دشمنی کی اور دشمنوں کے نشانِ قدم پر چلا ہے۔

اَلْيَـوْمَ تُـكْـفِـرُنِـىْ وَ تَـحْسَبُنِـىْ شَــقِــيًّــا مُّــلْـحِـدَا

آج تو مجھے کافر کہتا ہے اور مجھے بد بخت اور بے دین خیال کرتا ہے۔

وَ تَــــرٰی بِـــوَقْـــتٍ بَــعْــدَہٗ   فِـــیْ زِیِّ اَحْـــمَــدَ اَحْـــمَــدَا

اور تُو کسی وقت اس کے بعد احمد کو احمد کے لباس میں دیکھ لے گا۔

یَــامَــنْ تَــظَــنَّــی الْــمَــاءَ مِــنْ   حُــمْــقٍ سَــرَابًــا وَاعْتَــدٰی

اے وہ شخص جس نے بے وقوفی سے سراب کو پانی خیال کیا اور حد سے بڑھ گیا!

اَلسَّبْــــرُ سَهْــــلٌ هَیِّــــنٌ   اِنْ کَــــانَ فَهْــمٌ اَوْ صَــدَا

آزمائش سہل اور آسان ہو جاتی ہے اگر فہم یا پیاس موجود ہو۔

وَ الــلّٰـــهِ لَــوْ كُشِفَ الْــغِـطَــاءُ   وَجَــدْتَّــنِــیْ عَیْــنَ الْهُــدٰی

اللہ کی قسم! اگر پردہ کھول دیا جاتا تو تُو مجھے ہدایت کا چشمہ پاتا۔

وَ نُــظِــمْــتَ فِــیْ سِلْکِ الــرِّفَــاقِ   وَ جِــــئْتَــنِــیْ مُسْتَــرْشِــدَا

اور تو پرو دیا جاتا میرے رفقاء کی لڑی میں۔ اور میرے پاس ہدایت کا طالب ہو کر آتا۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۰ ' ۷۱)

۷

القصيدة الثانية

دوسرا قصیدہ

أَ يَـامُـحْسِنِيْ اُثْنِيْ عَلَيْكَ وَ أَشْكُرُ فِدًى لَّكَ رُوْحِيْ أَنْتَ تُرْسِيْ وَ مَأْزَرُ

اے میرے محسن! مَیں تیری ثنا اور شکر کرتا ہوں۔ میری روح تجھ پر فدا ہو۔ تو میری ڈھال اور قوّت ہے۔

بِفَضْلِكَ إِنَّا قَدْ غَلَبْنَا عَلَى الْعِدٰى بِنَصْرِكَ قَدْ كُسِرَ الصَّلِيْبُ الْمُبَطِّرُ

تیرے فضل سے ہم نے دشمنوں پر غلبہ پایا ہے اور تیری نصرت سے ہی اترانے والی صلیب توڑ دی گئی ہے۔

فَتَحْتَ لَنَا فَتْحًا مُّبِيْنًا تَفَضُّلًا بِفَوْجٍ إِذَا جَاءُوْا فَزَهَقَ التَّنَصُّرُ

تُو نے ہمیں اپنی مہربانی سے فتحِ مبین عطا کی ایسی فوج سے کہ جب اس کے سپاہی پہنچے تو عیسائیت بھاگ نکلی۔

قَتَلْتَ خَنَازِيْرَ النَّصَارٰى بِصَارِمٍ وَ اَرْدٰى عِدَانَا فَضْلُكَ الْمُتَكَثِّرُ

تُو نے نصاریٰ کے خنزیروں کو تیز تلوار سے مار ڈالا۔ اور تیرے عظیم فضل نے ہمارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا۔

بِوَجْهِكَ مَا اَنْسٰى عَطَايَاكَ بَعْدَهٗ وَ فِيْ كُلِّ نَادٍ نَبَأَ فَضْلِكَ اَذْكُرُ

تیری ذات کی قسم! اسکے بعد مَیں تیرے احسانات کو نہ بھولوں گا۔ اور ہر مجلس میں تیرے فضل کی عظیم الشان خبر کا ذکر کرتا رہونگا۔

تُلَبِّيْكَ رُوْحِيْ دَائِمًا كُلَّ سَاعَةٍ وَ اِنَّكَ مَهْمَا تَحْشُرِ الْقَلْبَ يَحْضُرُ

میری روح ہمیشہ ہر گھڑی تجھے لبّیک کہتی ہے۔ اور بے شک تو جب بھی میرے دل کو بلاتا ہے وہ حاضر ہو جاتا ہے۔

وَ تَعْصِمُنِيْ فِيْ كُلِّ حَرْبٍ تَرَحُّمًا فِدًى لَّكَ رُوْحِيْ اَنْتَ دِرْعِيْ وَ مِغْفَرُ

اور تُو مجھے از راہِ ترحّم ہر لڑائی میں بچالیتا ہے۔ میری روح تجھ پر قربان جائے۔ تو ہی میری زرہ اور خَود ہے۔

يُـنَـوِّرُ ضَـوْءُ الشَّـمْـسِ وَجْـهَ خَـلَا ئِقٍ　　وَ لٰـكِـنْ جَـنَـانِـيْ مِـنْ سَـنَـاکَ يُنَوَّرُ

سورج کی روشنی تو مخلوق کے چہرے کو منوّر کرتی ہے۔لیکن میرا دل تیرے نور سے منوّر رہوتا ہے۔

تُـحِـيْـطُ بِـكُـنْـهِ الْـكَـائِنَـاتِ وَ سِـرِّهَـا　　وَ تَـعْـلَـمُ مَـا هُـوَ مُـسْـتَـبَـانٌ وَّ مُـضْـمَـرُ

تو کائنات کی کُنہ اور بھیدوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔اور جو ظاہر ہے اور جو (دل میں) پوشیدہ ہے تو اسے خوب جانتا ہے۔

وَ نَـحْـنُ عِـبَـادُکَ يَـا اِلٰهِیْ وَ مَلْجَأِیْ　　نَـخِــرُّ اَمَــامَکَ خَشْيَـةً وَّ نُـكَبِّـرُ

اور اے میرے معبود اور میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ہم خشیت سے تیرے آگے ہی گرتے ہیں اور تیری بڑائی کرتے ہیں۔

نَـصَـرْتَ لِإِفْـحَـامِ الـنَّـصَـارٰی قَرِيْحَتِیْ　　وَ هَـدَّمْـتَ مَـا يُعْلِی الْخَصِيْمُ وَ يَعْمُرُ

تو نے میری فطرت کو نصارٰی کا منہ بند کرنے کیلئے مدد دی ہے اور تو نے اس عمارت کو جو دشمن بلند کرتا ہے ڈھا دیا ہے۔

وَ اَخَــذْتَهُـمْ وَكَسَـرْتَ دَاْيًا مُّـنَـضَّـدًا　　وَ اَتْـمَـمْـتَ وَعْـدَکَ فِیْ صَلِيْبٍ يُّكَسَّرُ

تو نے انکو گرفت میں لیا اور سینے کی مرتّب پسلیوں کو توڑ ڈالا۔اور (اس طرح) صلیب کے بارہ میں اپنے وعدہ کو، کہ وہ توڑ دی جائیگی، پورا کردیا۔

فَسُبْـحَـانَ مَـنْ بَـارٰی لِـنُـصْـرَةِ دِيْـنِـهٖ　　وَ اَخْـزَی الـنَّـصَـارٰی فَـضْـلُهُ الْمُتَكَثِّرُ

پس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے دین کی نصرت کے لئے مقابلہ کیا اور اس کے فضلِ کثیر نے نصارٰی کو رُسوا کردیا۔

سَـقَـانِـیْ مِـنَ الْاَسْـرَارِ كَـاْسًـا رَوِيَّةً　　وَ اِنْ كُـنْـتُ مِـنْ قَبْلِ الْهُدٰی لَا اَعْثَرُ

اس نے مجھے اَسرار کا سیر کن پیالہ پلایا اگرچہ میں اس راہنمائی سے پہلے (اس سے) آگاہ نہیں تھا۔

غَيُـوْرٌ يُبِيْـدُ الْـمُـجْـرِمِيْـنَ بِسُـخْـطِـهٖ　　غَـفُـوْرٌ يُّـنَـجِّـی التَّـائِبِيْـنَ وَ يَغْـفِـرُ

وہ غیرت مند ہے۔اپنے غضب سے مجرموں کو ہلاک کردیتا ہے۔وہ بخشتا ہے، توبہ کرنے والوں کو نجات دیتا ہے اور بخش دیتا ہے۔

وَحِيْـدٌ فَـرِيْـدٌ لَا شَـرِيْکَ لِـذَاتِــهٖ　　قَـوِیٌّ عَـلِـیٌّ مُّسْتَـعَـانٌ مُّـقَـدِّرُ

وہ یگانہ و یکتا ہے، اپنی ذات میں لاشریک ہے، قوی (اور) بلند مرتبہ ہے، اسی سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) تقدیر بنانے والا ہے۔

لَـهُ الْـمُلْکُ وَ الْمَلَكُوْتُ وَالْمَجْدُ كُلُّهٗ　　وَ كُـلٌّ لَّـهٗ مَـا بَـانَ فِيْـنَـا وَ يَظْهَـرُ

اسی کے لئے حکومت، بادشاہی اور ساری بزرگی ہے اور سب اسی کا ہے جو ہم میں ظاہر ہوا اور ظاہر ہوگا۔

وَدُوْدٌ يُحِبُّ الطَّائِعِيْنَ تَرَحُّمًا مَلِيْکٌ فَيُزْعِجُ ذَا شِقَاقٍ وَّ يَحْصِرُ

وہ بہت محبت کرنے والا ہے۔فرمانبرداروں سے از راہِ شفقت پیار کرتا ہے۔وہ بادشاہ ہے سو وہ مخالف کو مضطرب کر دیتا ہے اور گھیرے میں لے لیتا ہے۔

يُحِيْطُ بِكَيْدِ الْكَائِدِيْنَ بِعِلْمِهٖ فَيُهْلِکُ مَنْ هُوَ فَاسِقٌ وَّ مُزَوِّرُ

وہ اپنے علم سے مکّاروں کے مکر کا احاطہ کر لیتا ہے سو وہ اس شخص کو جو فاسق اور فریبی ہو ہلاک کر دیتا ہے۔

وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَا كُفُوٌ لَّهٗ وَحِيْدٌ فَرِيْدٌ مَّا دَنَاهُ التَّكَثُّرُ

نہ اس نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔وہ یگانہ اور یکتا ہے۔کثرت اس کے قریب بھی نہیں آئی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَهٗ اِلٰهًا قَادِرًا سِوَاهُ فَقَدْ نَادَى الرَّدٰى وَ يُدَمَّرُ

اور جو شخص کہے کہ اس کا ایک قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے ہلاکت کو پکارا اور وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ بَشَّرَنِىْ قَبْلَ الْجِدَالِ بِلُطْفِهٖ فَقَالَ لَکَ الْبُشْرٰى وَ اَنْتَ الْمُظَفَّرُ

اور مقابلہ سے پہلے ہی اس نے اپنی مہربانی سے مجھے بشارت دے دی۔سو کہا: تجھے بشارت ہو تُو ہی کامیاب ہونیوالا ہے۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ مِنِّىْ تَذَلُّلًا وَ قَصَدْتُّ عَنْبَرْسَرَ وَ قَطْرِىْ يَمْطُرُ

تب میری آنکھوں سے عاجزی سے آنسو جاری ہو گئے اور میں نے اس حال میں امرتسر کا ارادہ کیا کہ میرے آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی تھی۔

فَجِئْتُ النَّصَارٰى فِىْ مَقَامِ جُلُوْسِهِمْ فَتَخَيَّرُوْا مِنْهُمْ خَصِيْمًا وَّ اَنْظُرُ

پس میں نصاریٰ کے پاس انکی جلسہ گاہ میں پہنچ گیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے اپنے میں سے ایک بحث کرنیوالے کا انتخاب کیا ہے۔

وَظَلَّ النَّصَارٰى يَنْصُرُوْنَ وَكِيْلَهُمْ وَ كُلٌّ تَسَلَّحَ صَائِلًا لَّوْ يَقْدِرُ

اور نصاریٰ اپنے وکیل کو مدد دینے لگ گئے اور اگر بس چلتا تو ہر شخص حملہ آور ہونے کے لئے مسلّح ہو جاتا۔

رَئَيْتُ مُبَارِزَهُمْ كَذِئْبٍ بِظُلْمِهٖ يَصُوْلُ عَلٰى سُبُلِ الْهُدٰى وَ يُزَوِّرُ

میں نے انکی طرف سے مقابلہ کرنیوالے کو اسکے ظلم کی وجہ سے بھیڑیئے کی طرح پایا جو ہدایت کی راہوں پر حملہ کرتا تھا اور مکر سے کام لے رہا تھا۔

فَخَاصَمَ ظُلْمًا فِى ابْنِ مَرْيَمَ وَاجْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ فِيْمَا كَانَ يَهْذِىْ وَ يَهْجُرُ

اس نے ابن مریم کے بارے میں ظلم سے جھگڑا کیا اور جرأت کی اللہ پر اسی بات میں جو وہ بک رہا تھا اور جس میں بے ہودگی دکھا رہا تھا۔

وَ قَالَ لَهٗ وَلَدٌ مَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَصَوَّرُوْا

اس نے کہا کہ مسیح ابنِ مریم خدا کا بیٹا ہے اور عرش کا مالک (تو) اس عیب سے پاک ہے جس کا انہوں نے تصور کیا۔

وَ قَالَ بِاَنَّ اللّٰهَ اِسْمُ ثَلٰثَةٍ اَبٌ وَّابْنُهٗ حَقًّا وَّ رُوْحٌ مُّطَهَّرُ

اوراس نے کہا کہ اللہ تین شخصیتوں کا نام ہے۔ باپ۔اس کے حقیقی بیٹے اور روح القدس کا۔

فَقُلْتُ لَهٗ اخْسَأْ لَيْسَ عِيْسٰى بِخَالِقٍ وَ خَالِقُنَا الرَّبُّ الْوَحِيْدُ الْأَكْبَرُ

میں نے اس سے کہا: تجھے پھٹکار۔عیسیٰ ہرگز خالق نہیں ہے۔ ہمارا خالق تو ربّ یگانہ ہے جو سب سے بڑا ہے۔

أَ تُثْبِتُ فِيْ مُلْكٍ لَّهٗ مِنْ بَرِيَّةٍ مِنَ الْاَرْضِ اَوْ هُوَ فِي السَّمَاءِ مُدَبِّرٌ

کیا تو ثابت کرسکتا ہے کہ اس (عیسیٰ) کے اقتدار میں زمین کی کوئی مخلوق ہے؟ یا (کیا تو ثابت کرسکتا ہے) کہ وہ آسمان میں مدبّر ہے۔

وَ اِنَّ عَلٰى مَعْبُوْدِكَ الْمَوْتَ قَدْ اَتٰى وَ اِلٰهُنَا حَيٌّ وَّ يَبْقٰى وَ يَعْمَرُ

اور یقیناً تیرے معبود پر تو موت آچکی ہے اور ہمارا معبود زندہ ہے، باقی رہے گا اور دائم ہے۔

وَ لَيْسَ لِمُسْتَغْنٍ اِلَى الْاِبْنِ حَاجَةٌ وَ حَاشَاهُ مَا الْاَوْلَادُ شَيْئًا يُّوَقَّرُ

اور مستغنی ذات کو بیٹے کی کوئی حاجت نہیں ہے، وہ اس سے منزّہ ہے۔اولاد کوئی ایسی شے نہیں جسے عظمت دی جائے۔

أَ عِيْسَى الَّذِيْ لَايَعْلَمُ الْغَيْبَ ذَرَّةً اِلٰهٌ وَّ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَقْدِرُ

کیا عیسیٰ جو ذرّہ بھر (بھی) علمِ غیب نہیں رکھتا، معبود ہوسکتا ہے؟ اور تو جانتا ہے کہ اسے کوئی قدرت حاصل نہیں۔

فَاَثْنٰى عَلٰى اِبْلِيْسَ بِالْعِلْمِ وَالْهُدٰى وَ قَالَ هُوَ الشَّيْخُ الَّذِيْ لَايُنْكَرُ

پھر مخاصم نے علم وہدایت میں ابلیس کی تعریف کی اور اس نے کہا کہ وہ ایسا بزرگ ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وَ يُؤْمِنُ بِالْاِبْنِ الْوَحِيْدِ تَيَقُّنًا وَ مَذْهَبُهٗ مِثْلَ النَّصَارٰى تَنَصُّرُ

اور (کہا کہ) وہ (شیطان) اکلوتے بیٹے پر پورے یقین کی راہ سے ایمان رکھتا ہے اور اسکا مذہب (بھی) عیسائیوں کیطرح عیسائیت (ہی) ہے۔

فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَيُّهَا الضَّالُّ مِنْ هَوًى أَ تُثْنِيْ عَلٰى غُوْلٍ يُّضِلُّ وَ يُدْخِرُ

میں نے اسکو جواب دیا کہ اے نفسانی خواہش کے باعث گمراہ شخص! کیا تو ایک چھلاوے کی تعریف کرتا ہے جو گمراہ اور ذلیل کرتا ہے۔

وَ مَا كَانَ حَامِدَهُ بَصِيرٌ قَبْلَكُمْ　　وَ لٰكِنَّكُمْ عُمْىٌ فَكَيْفَ التَّبَصُّرُ

اورکوئی (بھی) بصیرت رکھنے والا اس سے پہلے اس کی تعریف کرنیوالا نہیں ہوا۔ پر تم لوگ تو اندھے ہو‘ تم کیسے دیکھ سکتے ہو؟

فَمَا تَابَ مِنْ هَذْيَانِهِ وَ ضَلَالِهِ　　وَ كَانَ كَدَجَّالٍ يُّدَاجِىْ وَ يَمْكُرُ

پر وہ مخاصم اپنی بکواس اور گمراہی سے تائب نہ ہوا۔ دجّال کی طرح عداوت کو چھپاتا ہے اور مکر سے کام لیتا تھا۔

وَ كَمْ مِّنْ خُرَافَاتٍ وَّ كَمْ مِّنْ مَّفَاسِدٍ　　تَقَوَّلَ خُبْثًا ذٰلِكَ الْمُتَنَصِّرُ

اور بہت سی خرافات اور بہت سی مفسدانہ باتیں اس عیسائی نے خباثت سے گھڑ کر بیان کیں۔

وَ قَالَ لِىْ اِنَّ اللّٰهَ خَلْقٌ وَّ خَالِقٌ　　وَ مَسِيْحُنَا عَبْدٌ وَّ رَبٌّ اَكْبَرُ

اس نے مجھے کہا کہ اللہ مخلوق بھی ہے اور خالق بھی اور ہمارا مسیح بندہ بھی ہے اور ربّ اکبر بھی۔

فَقُلْتُ لَهُ يَا تَارِكَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰى　　اِلٰهٌ وَّ عَبْدٌ ذَالِكَ شَىْءٌ مُنْكَرُ

سو میں نے اس سے کہا: اے عقل و دانش کو چھوڑ دینے والے! خدا بھی؟ بندہ بھی؟ یہ تو اوپری بات ہے۔

اِذَا قَلَّ دِيْنُ الْمَرْءِ قَلَّ قِيَاسُهُ　　وَ مَنْ يُّؤْمِنَنْ يُرْشِدُهُ عَقْلٌ مُّطَهَّرُ

جب انسان کے دین میں کمی آ جائے اسکے اندازِ فکر میں بھی کمی آ جاتی ہے اور جو پورا مومن ہو‘ پاک عقل اسکی رہنمائی کرتی ہے۔

وَ اِنِّىْ اَرٰى فِىْ خَبْطِ عَشْوَاءَ عُقُوْلَكُمْ　　تَقُوْلُوْنَ مَالَا يَفْهَمُ الْمُتَفَكِّرُ

اور میں تمہاری عقلوں کو کم نظر اونٹنی کی طرح بھٹکتا ہوا پاتا ہوں تم ایسی باتیں کہتے ہو جنہیں عقلمند سمجھ نہیں سکتا۔

وَ اِنِّىْ اَرَاكُمْ فِىْ ظَلَامٍ دَائِمٍ　　وَ مَا فِىْ يَدَيْكُمْ مِّنْ دَلِيْلٍ يُّنَوِّرُ

میں تمہیں دائمی ظلمت میں پاتا ہوں اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی (بھی) روشنی دینے والی دلیل نہیں۔

وَ اِنْ هُوَ اِلَّا بِدْعَةٌ غَيْرُ ثَابِتٍ　　وَ اِثْبَاتُهُ مُسْتَنْكَرٌ مُّتَعَذِّرُ

یہ تو صرف ایک بدعت ہے جو ثابت نہیں اور اس کا ثابت کرنا ناممکن اور محال ہے۔

اَ تَعْرِفُ فِى الصُّحُفِ الْقَدِيْمَةِ مِثْلَهُ　　وَ قَدْ جَاءَ هَدْىٌ بَعْدَ هَدْىٍ وَّ مُنْذِرُ

کیا تو پرانے صحیفوں میں اس کی مثل عقیدہ پاتا ہے؟ جبکہ ہدایت کے بعد ہدایت آتی رہی ہے اور ہوشیار کرنے والا بھی۔

اَ نَـاجِيْـلُ عِيْسٰـى قَدْعَفَتْ آثَارُهَا وَ حَـرَّفَهَـا قَـوْمٌ خَبِيْـثٌ مُـعَيَّـرُ

عیسیٰ کی انجیلوں کے نشانات مٹ گئے ہیں اور انہیں ایک خبیث اورعیب دار قوم نے محرّف ومبدّل کردیا ہے۔

نَبَـذْتُـمْ هِـدَايَتَـهٗ وَرَاءَ ظُهُـوْرِكُـمْ وَهٰـذَا مِـنَ الشَّـيْـطَـانِ هَـدْئٌ اٰخَرُ

تم نے عیسیٰ کی ہدایت کوتو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا ہے اور یہ دوسرا مذہب شیطان کی طرف سے ہے۔

اَ قَـمْتُـمْ جَلَالَ اللّٰهِ فِـىْ رُوْحِ عَـاجِزٍ وَ هَيْهَـاتَ لَا وَاللّٰهِ بَـلْ هُـوَ اَحْقَـرُ

تم نے اللہ کے جلال کوایک عاجز کی روح میں قائم سمجھ رکھا ہے۔نہیں۔اللہ کی قسم! یہ بات حقیقت سے دور ہے۔بلکہ وہ توایک حقیر انسان ہے۔

فَـقِيْـرٌ ضَـعِيْفٌ كَـالْعِبَـادِ وَمَيِّـتٌ نَـعَـمْ مِـنْ عِبَـادِ اللّٰـهِ عَبْدٌ مُّعَـزَّرُ

وہ محتاج بندوں کی طرح کمزور اور مردہ ہے۔ہاں وہ خدا کے بندوں میں سے ایک معزّز بندہ ہے۔

وَ اِنْ شَـاءَ رَبِّـىْ يُـبْـدِ اَلْـفًـا نَظِيْـرَهٗ وَ اَرْسَـلَـنِـىْ رَبِّـىْ مَثِيْلًا فَتَـنْـظُـرُ

اوراگر میرا ربّ چاہے اس جیسے ہزار پیدا کرسکتا ہے اور میرے ربّ نے مجھے (اس کا) مثیل بنا کر بھیج دیا ہے۔سوتو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَـدِ اصْـطَـفَانِىْ مِثْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَـطُـوْبٰى لِـمَـنْ يَّـاْتِيْـنِ صِدْقًا وَّ يُبْصِرُ

اوراس نے مجھے عیسیٰ بن مریم کی طرح برگزیدہ کیا ہے پس اس کے لئے خوشی ہے جو میرے پاس صدق سے آئے اور دیکھے۔

اَ نَبِيُّـنَـا مَيِّـتٌ وَّعِيْسٰـى لَـمْ يَـمُـتْ اَجَـزْتُمْ حُدُوْدًا يَابْنِى الْغُوْلِ فَاحْذَرُوْا

کیا ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو وفات یافتہ ہیں اور عیسیٰ نہیں مرا؟ اے چھلاوے کی اولاد! تم حدود سے تجاوز کر گئے ہو۔سوڈرو۔

تُـوُفِّـىَ عِيْسٰـى هٰـكَـذَا قَـالَ رَبُّـنَـا فَـلَا تَهْـلِكُـوْا مُتَجَـلِّـدِيْنَ وَ فَكِّرُوْا

عیسیٰ وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے رب نے فرمایا ہے۔پس تم جرأت دکھاتے ہوئے ہلاکت میں نہ پڑو اور سوچ سے کام لو۔

اَ تَتَّـخِـذُ الْعَبْـدَ الضَّعِيْفَ مُهَيْـمِـنًـا اَ تَـعْـبُـدُ مَيْـتًـا اَيُّهَـا الْـمُتَـنَـصِّـرُ

کیا تو ایک ضعیف بندے کو خدائے نگران بنا رہا ہے۔اے نصرانی! کیا تو ایک مُردے کی پوجا کررہا ہے۔

اَ لَا اِنَّـهٗ عَبْـدٌ ضَـعِيْفٌ كَـمِثْـلِـنَـا فَـلَا تَتَّبِـعْ يَـا صَـاحِ قَوْمًا خُسِّـرُوْا

سن لے کہ وہ ہماری طرح ہی ایک عاجز بندہ ہے۔سوائے دوست! توان لوگوں کی پیروی نہ کر جو نقصان اٹھا چکے ہیں۔

وَ وَاللّٰہِ یَـاْتِیْ وَقْتُ تَـصْـدِیْـقِ کَلْمَتِیْ وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمٰنُ مَا کُنْتَ تُضْمِرُ

اور خدا کی قسم! میری باتوں کی تصدیق کا وقت آ جائے گا اور رحمٰن تجھ پر ظاہر کر دے گا جو تو دل میں چھپا رہا تھا۔

فَــلَا تَسْـمَعَنْ مِّنْ بَعْدُ ذِئْبًا وَّ عَقْرَبًا یَـصُـوْلُ بِـوَثْـبٍ اَوْتَـدِبُّ وَ تَـأْبِـرُ

پس تو نہیں سنے گا اس کے بعد کسی بھیڑیئے کے متعلق کہ وہ اچھل کر حملہ کرتا ہے اور بچھو کے متعلق جو رینگتا ہے اور ڈنگ مار دیتا ہے۔

مَـقَــامِـیْ رَفِیْعٌ فَوْقَ فِکْرِ مُفَکِّرٍ وَ قَوْلِـیْ عَـمِیْـقٌ لَّـا یَلِیْـہِ الْمُصَعِّرُ

میرا مقام سوچنے والے کی سوچ سے بلند تر ہے اور میرا قول گہرا ہے اور تکبّر سے منہ موڑنے والا اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

اِذَا قَـلَّ عِـلْـمُ الْـمَـرْءِ قَلَّ اعْتِقَـادُہٗ وَ مَـا یَـمْـدَحَنْ حُسْـنًـا ضَرِیْرٌ مُّعَذَّرُ

جب انسان کا علم تھوڑا ہو تو اس کا اعتقاد بھی کمزور ہوتا ہے اور ایک انتہائی طور پر معذور اندھا تو حُسن کی تعریف نہیں کر سکتا۔

اَ لَا رُبَّ مَـجْـدٍ قَـدْ یُـرٰی مِثْلَ ذِلَّـۃٍ اِذَا مَـا تَـعَـالٰـی شَـانُـہُ الْـمُتَسَتِّرُ

آگاہ رہو کہ بہت سی عظمتیں ذلّت کی طرح نظر آتی ہیں جبکہ (درحقیقت) ان کی چھپی ہوئی شان (نگاہ سے) بلند ہوتی ہے۔

اَ لَـمْ تَـعْـلَـمَـنْ اَنِّـیْ جَـرِیٌّ مُّبَـارِزٌ وَ اِنْ کُـنْـتَ فِـیْ شَکٍّ فَبَارِزْ فَنَحْضُرُ

کیا تو نہیں جانتا کہ میں ایک بہادر جنگجو ہوں اور اگر تجھے شک ہو تو مقابلہ میں نکل تو ہم بھی آ جائیں گے۔

وَ بَـارَزْتُ اَحْـزَابَ الـنَّـصَارٰی کَضَیْغَمٍ بِـاَیْـدٍ وَ فِـی الْیُـمْنٰـی حُسَامٌ مُّشَھَّـرُ

اور میں نے نصارٰی کے گروہوں سے شیر کی طرح مقابلہ کیا۔ پوری قوّت سے جبکہ میرے دائیں ہاتھ میں کھچی ہوئی تلوار تھی۔

وَ مَــازِلْـــتُ اَرْمِیْـھِـمْ بِـرُمْـحٍ مُّـذَرَّبٍ اِلٰـی اَنْ اَبَـانَ الْـحَقُّ وَ الْـحَقُّ اَظْـھَـرُ

اور میں انہیں تیز نیزے بھی مارتا رہا یہاں تک کہ حق ظاہر ہو گیا اور حق ہی غالب آنے والا ہے۔

وَ اِنَّــا اِذَا قُــمْـنَــا لِـصَیْـدِ اَوَابِـدٍ فَـلَا الظَّبْـیُ مَتْـرُوْکٌ وَّلَا الْعَیْرُ یُنْظَرُ

اور جب ہم وحشیوں کا شکار کرنے لگتے ہیں تو نہ ہرن چھوڑا جاتا ہے اور نہ کسی گورخر کو ڈھیل دی جاتی ہے۔

وَ قَتْلُ خَنَـازِیْـرِ الْبَـرَارِیْ وَخَرْشُھُمْ اُشَــاشٌ لِّـقَـلْـبِـیْ بَـلْ مَـرَامٌ اَ کْـبَـرُ

اور جنگلی خنزیروں کا قتل کرنا اور انہیں زخمی کرنا میرے دل کی خوشی ہے بلکہ مقصودِ اعظم ہے۔

وَ فِــیْ مُهْــجَتِــیْ جَیْــشٌ وَ اَزْعَـمُ اَنَّـهٗ   یُکَــافِـئُ جَیْــشَ الْـقِدْرِ اَوْ هُوَ اَکْثَرُ

اور میری جان میں ایک ابال ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہنڈیا کے ابال کے برابر ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔

اِذَامَـا تَـکَـلَّـمْـنَـا وَبَـارٰی مُخَاصِمِیْ   وَلَاحَــتْ بَــرَاهِیْــنِــیْ کَـنَـارٍ تَـزْهَـرُ

اور جب ہم نے کلام کی اور میرے مخاصم نے مقابلہ کیا اور میرے دلائل روشن آگ کی طرح ظاہر ہوگئے۔

فَـاَوْجَــسَ مَبْهُـوْتًـا وَ اَیْـقَـنْـتُ اَنَّنِـیْ   نُـصِــرْتُ وَ اَیَّــدَنِــیْ قَـدِیْرٌ مُّـظَـفِّـرُ

تو وہ مبہوت ہوگیا اور میں نے یقین کرلیا کہ میں فتح یاب ہوگیا ہوں اور قدرت رکھنے والے اور فتح دینے والے (خدا) نے میری تائید کی ہے۔

وَ اَدْرَکْتُــهٗ فِــیْ حَـمِـئَـةٍ فَدَعَـوْتُـهٗ   اِلٰـی مَشْــرَبٍ صَـافٍ وَّمَـآءٍ یُّـطَـهِّـرُ

میں نے اسے دلدل میں پایا تو اسے دعوت دی ایک صاف گھاٹ کی طرف اور ایسے پانی کی طرف جو پاک کرتا ہے۔

فَــرَدَّ عَـلَـــیَّ بِبَـاطِلَاتٍ مِّـنَ الْهَـوٰی   وَ وَالــلّٰــهِ کَــانَ کَـذِیْ ضَلَالٍ یُّـزَوِّرُ

تو اس نے (میری دعوت کو) جھوٹی نفسانی خواہشات سے ردّ کر دیا اور اللہ کی قسم! وہ ایک گمراہ کی طرح مکر و فریب کر رہا تھا۔

وَ قَــالَ لِـعِیْسٰـی حِـصَّــةٌ فِـی التَّـاَلُّــهِ   وَ فِــیْ هٰـذِهٖ سِـرٌّ عَـلَـی الْعَقْلِ یَعْسِرُ

اور اس نے کہا کہ عیسیٰ کا (بھی) اُلوہیت میں ایک حصہ ہے اور اس بات میں ایک ایسا بھید ہے جسکا سمجھنا عقل کیلئے بھی مشکل ہوتا ہے۔

وَ اِنَّ ابْــنَ مَــرْیَــمَ مَـظْهَــرٌ لِّاَبٍ لَّــهٗ   فَـنَــحْسِبُـهٗ رَبًّـا کَـمَـا هُـوَ یُـظْهِـرُ

اور یقیناً ابن مریم اپنے باپ (خدا) کا مظہر ہے اور ہم اسے ربّ جانتے ہیں جیسا کہ وہ (خود) اظہار کرتا ہے۔

فَـقُـلْــتُ لَــهٗ هٰـذَا اخْتِلَاقٌ وَّ فِـرْیَـةٌ   وَ مَـا جَـآءَ فِـی الْاِنْجِیْلِ مَآ اَنْتَ تَذْکُرُ

تو میں نے اسے کہہ دیا کہ یہ بناوٹ اور افتراء ہے۔ انجیل میں وہ بات نہیں آئی جو تو بیان کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِلٰــــهَکَ مَـاتَ وَالـلّٰـهُ سَـرْمَـدٌ   قَـدِیْـمٌ فَـــلَا یَـفْـنٰـی وَ لَایَتَغَیَّـرُ

اور بیشک تیرا معبود مر چکا ہے اور اللہ ہمیشہ رہنے والا ہے، قدیم ہے، نہ اسے فنا ہے اور نہ ہی تغیّر۔

وَ مَــا لَایُـحَـدُّ فَـکَـیْفَ حُـدِّدَ کَــالْوَرٰی   وَ وَجْـهُ الْـمُهَـیْـمِنِ مِنْ مَّجَالِیْ مُطَهَّرُ

اور جو لامحدود ہے وہ مخلوق کی طرح کیسے محدود ہوگیا اور نگران خدا کی ذات مادّی جلووں سے پاک ہے۔

وَ لَیۡسَ تُقَاسُ صِفَاتُہٗ بِصِفَاتِنَا　　وَ لَا یُدۡرِکُہٗ بَصَرٌ وَّلَا مَنۡ یُّبۡصِرُ

اوراس (خدا) کی صفات کا ہماری صفات پر قیاس نہیں کیا جاسکتا اور آنکھ اس کا ادراک نہیں کرسکتی اور نہ کوئی دیکھنے والا۔

تَعَالَتۡ شُئُوۡنُ اللّٰہِ عَنۡ مَّبۡلَغِ النُّھٰی　　فَکَیۡفَ یُصَوِّرُ کُنۡھَہٗ مُتَفَکِّرُ

اللہ کی صفات عقل کی پہنچ سے بالا ہیں۔ پس کوئی سوچنے والا اس کی ماہیت کا کیسے تصوّر کرسکتا ہے۔

وَ اِنَّ عَقِیۡدَتَکُمۡ خَیَالٌ بَاطِلٌ　　وَ مَا فِیۡ یَدَیۡکُمۡ مِّنۡ دَلِیۡلٍ یُّوَفَّرُ

اور بے شک تمہارا عقیدہ ایک باطل خیال ہے اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی مکمل دلیل موجود نہیں۔

وَ لِلۡخَلۡقِ خَلَّاقٌ فَتَدۡعُوۡنَ ذِکۡرَہٗ　　وَ تَدۡعُوۡنَ مَخۡلُوۡقًا وَ لَمۡ تَتَفَکَّرُوۡا

اور مخلوق کا ایک ہی خالق ہے۔ اس کے ذکر کو تو تم چھوڑتے ہو اور تم مخلوق کو پکارتے ہو اور تم نے سوچا نہیں۔

وَ مَنۡ ذَاقَ مِنۡ طَعۡمِ الۡمَنَایَا بِقَوۡلِکُمۡ　　فَکَیۡفَ کَحَیٍّ سَرۡمَدٍ یُّتَصَوَّرُ

اور جس نے تمہارے قول کے مطابق موتوں کا مزا چکھ لیا وہ اس دائمی زندہ ہستی کی طرح کیسے متصوّر ہوسکتا ہے۔

وَ قَدۡ نَوَّرَ الۡفُرۡقَانُ خَلۡقًا بِنُوۡرِہٖ　　وَ لٰکِنَّکُمۡ عُمۡیٌ فَکَیۡفَ اُبَصِّرُ

اور قرآن نے اپنے نور سے مخلوق کو منوّر کردیا ہے لیکن تم تو اندھے ہو۔ سو میں تمہیں کس طرح بینائی دے سکتا ہوں۔

أَ لَا اِنَّہٗ قَدۡ جَاءَ عِنۡدَ مَفَاسِدٍ　　اِذَامَا انۡتَھَی اللَّیۡلَاءُ فَالصُّبۡحُ یَحۡشُرُ

سن لو کہ قرآن خرابیوں کے وقت آیا ہے اور تاریک رات جب ختم ہوجاتی ہے تو صبح نمودار ہوجاتی ہے۔

تُرٰی صُوۡرَۃُ الرَّحۡمَانِ فِیۡ خِدۡرِ سُوۡرِہٖ　　فَھَلۡ مِنۡ بَصِیۡرٍ بِالتَّدَبُّرِ یَنۡظُرُ

خدائے رحمان کی صورت اس (قرآن) کی سورتوں کے پردہ میں دکھائی دیتی ہے۔ کیا کوئی دیکھنے والا ہے جو تدبّر کی نگاہ سے دیکھے؟

تَرَاءَ ی لَنَا الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ بِقَوۡلِہٖ　　وَ اٰیَاتُہٗ دُرَرٌ وَّ مِسۡکٌ اَذۡفَرُ

ہمیں اس (خدا) کے قول سے کھلی کھلی سچائی دکھائی دے رہی ہے۔ اور اس کی آیات موتی ہیں اور بہت خوشبودار کستوری۔

قُلِ الۡاٰنَ ھَلۡ فِیۡ کُتۡبِکُمۡ مِّثۡلَ نُوۡرِہٖ　　وَ فَکِّرۡ وَلَا تَعۡجَلۡ وَنَحۡنُ نُذَکِّرُ

اب بتا! کہ کیا تمہاری کتابوں میں اس جیسا نور موجود ہے؟ اور سوچ لے اور جلدی مت کر جبکہ ہم تمہیں نصیحت کررہے ہیں۔

وَ اِنْ کُنْتَ تَزْعَمُ اَنَّ فِیْهَا دَلَائِلًا فَجَهْلُکَ جَهْلٌ بَیِّنٌ لَیْسَ یُسْتَرُ

اگر تو یہ خیال کرتا ہے کہ ان میں دلائل موجود ہیں تو تیری نادانی ایک واضح نادانی ہے جو چھپائی نہیں جا سکتی۔

وَ اِنْ قُلْتَ اٰمَنَّا بِمَا لَانَعْقِلُ فَهٰذَا الْهُدٰی عِنْدَ النُّهٰی مُسْتَنْکَرُ

اور اگر تو کہے کہ ہم تو اس چیز پر بھی ایمان لائے ہیں جسے سمجھ نہیں سکتے تو ایسا مذہب عقل کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

وَ سَلِ الْیَهُوْدَ وَسَلْ اَکَابِرَ قَوْمِهِمْ اَ سُلِّمَ فِیْهِمْ ابْنُکَ الْمُتَخَیَّرُ

اور یہودیوں سے پوچھ اور ان کی قوم کے اکابر سے (بھی) پوچھ۔ کیا ان میں تیرا انتخاب کردہ بیٹا تسلیم کیا گیا ہے؟

وَ مَهْمَا یَکُنْ فِیْ کُتُبِکُمْ ذِکْرُ عِجْزِهٖ وَ اِنْ خِلْتَهٗ یَخْفٰی عَلَی النَّاسِ یُظْهَرُ

اور جو کچھ بھی تمہاری کتابوں میں اس کے عجز کا ذکر موجود ہے وہ ظاہر کر دیا جائیگا خواہ تو خیال کرے کہ وہ لوگوں پر مخفی رہے گا۔

جِعَارُکَ خَیْطٌ فَاتَّقِ الْبِئْرَ وَالرَّدَا أَ لِلْمَوْتِ یَاصَیْدَالرَّدَا تَتَجَعَّرُ

تیری کمر کا رسہ ایک دھاگا ہے تو کنویں (میں اترنے) اور ہلاک ہونے سے ڈر۔ اے ہلاکت کے شکار! کیا تو موت کیلئے کمر میں رسہ باندھ رہا ہے؟

أَ قَلْبُکَ قَلْبٌ اَوْ صَلَایَةُ حَرَّةٍ أَ جَهْلُکَ جَهْلٌ اَوْ دُخَانٌ مُّغَبَّرُ

کیا تیرا دل کوئی دل ہے یا سنگلاخ زمین کی سل ہے؟ کیا تیری جہالت کوئی جہالت ہے یا غبار آلود دھواں؟

أَ کَلْتَ خُشَارَةَ کُلِّ قَوْمٍ مُّبْطِلٍ فَتَاکُلُ مَا اَکَلُوْا وَ لَا تَتَخَفَّرُ

تو نے ہر جھوٹی قوم کا پس خوردہ کھالیا ہے اور تو کھا رہا ہے جو وہ کھا چکے اور تو شرم نہیں کرتا۔

أَ بَارَیْتَ یَامِسْکِیْنُ ذَاالرُّمْحِ بِالْعَصَا وَ اَنّٰی اَجَارِدُنَا وَ اَنّٰی مِحْمَرُ

کیا تو نے، اے مسکین! نیزہ زن کا ڈنڈے سے مقابلہ کیا ہے۔ کہاں ہمارے آگے بڑھ جانے والے گھوڑے اور کہاں ٹٹو۔

أَ تَرْغَبُ عَنْ دِیْنٍ قَوِیْمٍ مُّنَوَّرٍ وَ تَتْبَعُ دِیْنًا قَدْ دَفَاهُ التَّکَدُّرُ

کیا تو اعراض کرتا ہے مستقیم نورانی دین سے اور ایسے دین کی پیروی کرتا ہے کہ جسے گدلے پن نے ہلاک کر دیا ہے۔

وَ اِنْ لَمْ تُدَاوِرْ جَشْرَةَ الْبُخْلِ وَالْهَوٰی فَتَهْوِ نَحِیْفًا فِی الْهُلَاسِ وَ تَخْطُرُ

اگر تو بخل اور خواہشاتِ نفس کی کھانسی کا علاج نہیں کریگا تو تُو لاغر ہو کر سل کی بیماری میں مبتلا ہو جائیگا اور خطرہ میں پڑ جائیگا۔

وَ اِنِّیْ کَمَآءٍ عِنْدَ سِلْمٍ وَّخُلَّةٍ وَ فِی الْحَرْبِ نَارٌ جَعْظَرِیٌّ مُّثْعُجِرُ

اور صلح اور دوستی کے وقت مَیں پانی کی طرح ہوں اور لڑائی میں مَیں آگ ہوں تُند (اور) خونریز۔

اِذَا مَا نَصَبْنَا فِیْ مَوَاطِنَ خَیْمَةً فَلَا نَرْجِعَنْ عِنْدَ الْوَغَا وَ نُجَمِّرُ

جب ہم میدانوں میں خیمہ لگا دیتے تو ہم لڑائی کے وقت واپس نہیں ہوتے بلکہ متحد ہو کر ڈٹے رہتے ہیں۔

وَ لَوِ ابْتَهَرْتَ وَ قُلْتَ اِنِّیْ ضَیْغَمٌ فَفِیْ اَعْیُنِیْ مَا اَنْتَ اِلَّا جَوْذَرُ

اور اگر تُو ڈینگ مارے اور کہے کہ میں تو شیر ہوں سو میری نگاہ میں تو تُو صرف ایک جنگلی گائے کا بچہ ہے۔

اَ لَا اَیُّهَا الصَّیْدُ الرَّکِیْکُ الْاَعْوَرُ اِلَامَ تُحَامِیْ عَنْکَ سَهْمِیْ وَ تَاْفِرُ

اے کمزور کانے شکار! کب تک تو میرے تیر سے بچتا رہے گا اور اپنے آپ کو موٹا (یعنی طاقتور) ظاہر کرتا رہے گا؟

أَ عِیْسَی الَّذِیْ قَدْمَاتَ رَبٌّ وَّخَالِقٌ اَ هٰذَا هُدَی الْاِنْجِیْلِ اَوْ تَسْتَاْثِرُ

کیا عیسیٰ جو مر گیا ہے وہ ربّ بھی ہے اور خالق بھی؟ کیا یہ انجیل کی راہنمائی ہے یا تو از خود (اسے) اختیار کر رہا ہے؟

أَ عِیْسَی اِلٰهٌ اَیُّهَا الْعُمْیُ مِنْ هَوًی وَ اَیْنَ ثُبُوْتٌ بَلْ حَدِیْثٌ یُّؤْثَرُ

اے ہوا و ہوس کے اندھو! کیا عیسیٰ معبود ہے؟ کہاں ہے کوئی ثبوت؟ بلکہ ایسی حدیث بھی جو مَروی ہو۔

ظَنَنْتُمْ فَاَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ظُنُوْنَکُمْ کَشَخْصٍ مِئَرٍّ عَاشِقٍ لَّا یَصْبِرُ

تم نے ایسا گمان کر لیا ہے سو تم اپنے گمانوں کی پوجا کرتے ہو ایسے آدمی کی طرح جو جوشیلا عاشق ہو۔ صبر نہ کر سکتا ہو۔

تَرَکْتُمْ طَرِیْقَ الْحَقِّ شُحًّا وَّ خِسَّةً وَ سَیَعْلَمَنْ کُلٌّ اِذَا مَا بُعْثِرُوْا

تم نے بخل اور کمینگی سے حق کا راستہ چھوڑ دیا ہے اور ہر شخص جان لے گا جب لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

عَسٰی اَنْ یُّزِیْلَ اللّٰهُ شُحَّ نُفُوْسِکُمْ وَ لٰکِنَّهٗ بَغْرٌ شَدِیْدٌ مُّدَمِّرُ

ممکن ہے کہ اللہ تمہارے نفسوں کا بخل دور کر دے لیکن وہ بخل تو ایک شدید مہلک پیاس ہے۔

وَ مَنْ کَانَ ذَاحِجْرٍ فَیَدْرِیْ حَقِیْقَةً وَ مَنْ کَانَ مَحْجُوْبًا فَیَهْذِیْ وَ یَهْجُرُ

اور جو شخص عقل مند ہو وہ تو حقیقت کو پا لیتا ہے اور جو محجوب العقل ہو وہ بیہودہ بولتا اور بکواس کرتا ہے۔

سَتَلْغَبُ يَا يَحْمُوْرَ قَوْمٍ مُّحَقَّرٍ وَ مِحْضِيْرُنَا يَعْدُوْ وَلَا يَتَحَسَّرُ

اے حقیر قوم کے گورخر! تو ضرور تھک جائے گا اور ہمارا گھوڑا دوڑتا رہے گا اور نہیں تھکے گا۔

قَدِ اسْتَخْمَرَ الشَّيْطَانُ نَفْسَکَ کُلَّهَا فَاَنْتَ لِغُوْلِ النَّفْسِ عَبْدٌ مُّسَخَّرُ

شیطان نے تیرے سارے نفس کو مدہوش کر دیا ہے سو تو نفس کے چھلاوے کا مسخر غلام بن گیا ہے۔

اَ لَا اِنَّ رَبِّیْ قَدْ رَأَی مَا صَنَعْتَهٗ فَنَفْسُکَ سَوْفَ تُحْجَرَنْ وَ تُحَوَّرُ

آ گاہ رہ کہ بے شک میرے ربّ نے، جو کرتوت تو نے کی ہے اسے دیکھ لیا ہے۔ پس تیرا نفس جلد ہی (اس سے) روکا جائیگا اور تُو نامراد رہیگا۔

اَ تُطْفِئُ نُوْرًا قَدْ اُرِيْدَ ظُهُوْرُهَا لَکَ الْبُهْرُفِی الدَّارَيْنِ وَ النُّوْرُ يَبْهَرُ

کیا تو اس نور کو بجھاتا ہے جس کے ظہور کا ارادہ ہو چکا ہے۔ تیرا دونوں جہانوں میں ستیاناس ہو۔ اور نور تو روشن ہی رہے گا۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی قَدْ بَارَ کَيْدُکَ کُلُّهٗ وَ يَهْتِکُ رَبِّیْ کُلَّمَا هُوَ تَسْتُرُ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سارے کا سارا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ اور میرا ربّ ہر اس امر کی پردہ دری کر دیتا ہے جسے تو چھپاتا ہے۔

اَ تَتْرُکُ اَعْنَابًا وَ تَنْقِفُ حَنْظَلًا وَ هٰذَا وَبَالٌ اَنْتَ فِيْهِ مُتَبَّرُ

کیا تو انگوروں کو چھوڑتا ہے اور حنظل کو توڑتا ہے۔ یہ ایک وبال ہے جس میں تو تباہ ہونے والا ہے۔

تَيَاهِيْرُ قَفْرٍ فِیْ عُيُوْنِکَ مَرْبَعٌ وَ اَسَرَّکُمْ سِقْطُ اللِّوٰی وَحَبَوْکَرُ

سنگلاخ چٹیل زمین تیری آنکھوں میں سرسبز کھیتی ہے اور تمہیں خوش کر رہا ہے ریگ رواں کے ٹیلوں کا دامن اور ریگستان۔

عَقِيْدَتُکُمْ قَدْ صَارَ لِلنَّاسِ ضُحْکَةً وَ يَضْحَکُ جُمْهُوْرٌ عَلَيْهِ وَ يُنْکِرُ

تمہارا عقیدہ لوگوں کے لئے ہنسی بنا ہوا ہے اور جمہور اس پر ہنستے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

رَأَی النَّاسُ بِالتَّحْقِيْقِ مَا فِیْ بُيُوْتِکُمْ وَ اِجَّارُ بَيْتٍ مِّنْ بَعِيْدٍ يَّظْهَرُ

لوگوں نے تحقیق کی نگاہ سے جو کچھ تمہارے گھروں میں ہے دیکھ لیا ہے اور گھر کی چھت دور سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔

وَلَا يُظْهِرَنْ اِنْجِيْلُکُمْ نَهْجَ الْهُدٰی وَ هُدَاهُ جَمْجَمَةٌ وَّ قَوْلٌ مُّکَوَّرُ

اور تمہاری انجیل ہدایت کی راہ ہرگز ظاہر نہیں کرتی۔ اسکی ہدایت غیر واضح ہے اور ایسی بات جو ابہام کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہے۔

وَمَـنْ تَبـعَـــهٗ مَـا وَجَـدَ رِيـحَ تَيَقُّـنٍ وَ لٰـكِـنْ اِلَـى الْاِلْحَادِ وَالشَّکِّ يُدْحَرُ

اور جو اس کی پیروی کرے وہ یقین کی خوشبو نہیں پاتا بلکہ وہ اِلحاد اور شک کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔

وَ مَـا فِيْـهِ اِلَّـا مَـا يُضِـلُّ قُلُوْبَـكُـمْ وَ يَهُـدُّ بَيْـتَ نَـجَـاتِـكُـمْ وَ يُـدَمِّـرُ

اور نہیں ہے اس میں مگر وہ کچھ جو تمہارے دلوں کو گمراہ کردے۔اور تمہاری نجات کا گھر ڈھادے اور برباد کردے۔

وَ مِـنْ اَيْـنَ طِـفْـلٌ لِلَّـذِىْ هُوَ اَطْهَـرُ أَ لِـلّٰـــهِ زَوْجٌ اَيُّهَـا الْـمُـتَـمَـذِّرُ!

اور کہاں لڑکا ہوسکتا ہے اس ہستی کا جو سب سے پاک ہے؟ اے خراب آدمی! کیا اللہ کی کوئی بیوی ہوسکتی ہے؟

وَ لٰـكِـنَّـنَـا لَا نَـعْـرِفُ اللّٰـهَ هٰـكَـذَا وَحِيْـدٌ فَـرِيْـدٌ قَـادِرٌ مُّتَـكَبِّـرُ

لیکن ہم لوگ اللہ کو ایسا نہیں جانتے وہ یگانہ ہے' یکتا ہے' قادر ہے۔ کبریائی والا ہے۔

وَ ذٰلِکَ لِـلـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ كَـرَامَـةٌ اِذَا مَـا تَبِـعْـتَ هُـدَاهُ فَـاللّٰـهُ يُـؤْثِـرُ

اور یہ امر سچے دین کے لئے بطور کرامت کے ہے کہ جب تو اس کی ہدایت کی پیروی کرے تو اللہ (تجھے) برگزیدہ کردے گا۔

وَ يَشْـغِـفُکَ الـلّٰـهُ الْعَزِيْـزُ مَـحَبَّـةً وَ يَـاْخُـذُ قَلْـبَـکَ حُبُّ حِبٍّ وَّ يَاْطِرُ

اور خدائے عزیز تجھ کو اپنی محبت سے شیفتہ کردے گا اور محبوب کی محبت تیرے دل کو لے لے گی اور مائل کرلے گی۔

فَطُوْبٰى لِمَنْ صَافٰى صِرَاطَ مُحَمَّدٍ وَ كَـمِثْـلِ هٰذَا النُّـوْرِ مَـا بَـانَ نَيِّـرُ

خوشی اس شخص کیلئے جس نے تہ دل سے محمد ﷺ کی راہ کو چاہا اور اس نور کی مانند کوئی نور دینے والا ظاہر نہیں ہوا۔

وَصَـلْـنَـا اِلَى الْـمَـوْلٰى بِهَـدْىِ نَبِيِّـنَـا فَـدَعْ مَـا يَـقُـوْلَ الْـكَـافِـرُ الْمُتَنَصِّـرُ

ہم اپنے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ہدایت سے مولیٰ سے جاملے۔ پس چھوڑ دے اس بات کو جو نصرانی کافر کہتا ہے۔

وَ فِـــىْ كُـــلِّ اَقْـــوَامٍ ظَلَامٌ مُّــدَمِّـــرٌ وَ اِنَّ رَسُـــوْلَ الـلّٰـــهِ بَـدْرٌ مُّـنَـوِّرُ

سب قوموں میں مہلک تاریکی چھائی ہوئی ہے اور یقیناً رسول اللہ (ﷺ) روشنی دینے والے چودھویں کے چاند ہیں۔

وَ اِنَّ رَسُـوْلَ الـلّٰـــهِ مُهْجَةُ مُهْجَتِـىْ وَ مِـنْ ذِكْـرِهِ الْاَحْـلٰـى كَـاَنِّـىْ مُثْمِـرُ

اور بے شک رسول اللہ (ﷺ) تو میری جان ہیں اور اس کی بہت شیریں یاد سے ہی گویا میں پھل دار ہوں۔

فَدَعْ كُلَّ مَلْفُوْظٍ بِقَوْلِ مُحَمَّدٍ وَ قَلِّدْ رَسُوْلَ اللّٰهِ تَنْجُ وَ تُغْفَرُ

پس چھوڑ دے ساری باتیں محمد (ﷺ) کے قول کے مقابلہ میں اور رسول اللہ (ﷺ) کی تقلید کر تو نجات پائیگا اور بخشا جائیگا۔

وَ لَيْسَ طَرِيْقُ الْهُدٰى اِلَّا اتِّبَاعَهٗ وَ مَنْ قَالَ قَوْلًا غَيْرَهٗ فَيُتَبَّرُ

اور ہدایت کی راہ اس کی پیروی کے سوا کوئی نہیں اور جس نے اس کے علاوہ کوئی بات کہی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَمَنْ رَدَّ مِنْ قِلِّ الْحَيَاءِ كَلَامَهٗ فَقَدْ رُدَّ مَلْعُوْنًا وَّ سَوْفَ يُمَذَّرُ

اور جس نے حیا کی کمی کی وجہ سے آپ کی بات کو رد کر دیا وہ ملعون ہو کر مردود ہوا اور جلد پراگندہ حال ہوگا۔

وَ مَنْ يَرَ تَقْوٰى غَيْرَ هَدْىِ رَسُوْلِنَا فَذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يَعْتُوْ وَ يُشْغَرُ

اور جو شخص ہمارے رسول ﷺ کی ہدایت کے سوا کسی امر کو تقویٰ خیال کرے تو وہ شیطان ہے جو سرکشی کرتا ہے اور دھتکارا جاتا ہے۔

وَ مَا نَحْنُ اِلَّا حِزْبُ رَبٍّ غَالِبٍ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ يَعْلُوْ وَ يُنْصَرُ

اور ہم تو صرف ربّ غالب کا گروہ ہیں۔ آگاہ رہو کہ بے شک اللہ کا گروہ غالب آتا ہے اور مدد دیا جاتا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّ كِتَابَنَا بَحْرُ الْهُدٰى وَ تَاللّٰهِ اِنَّ نَبِيَّنَا مُتَبَقِّرُ

اور اللہ کی قسم! ہماری کتاب تو ہدایت کا سمندر ہے۔ اور بخدا ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم تو بہت بڑے عالم ہیں۔

وَ يَبْقٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ دِيْنُهٗ لَهٗ مِلَّةٌ بَيْضَآءُ لَا تَتَغَيَّرُ

اور قیامت کے دن تک آپ کا دین باقی رہے گا۔ آپ کا روشن دین کبھی نہیں بدلے گا۔

وَ نُؤْثِرُ فِى الدَّارَيْنِ سُنَنَ رَسُوْلِنَا وَ سُنَّةُ خَيْرِ الرُّسُلِ خَيْرٌ وَّ اَزْهَرُ

اور ہم دونوں جہان میں اپنے رسول ﷺ کے طریقوں کو پسند کرتے ہیں اور خیر الرُّسُل کا طریق ہی بہتر اور زیادہ روشن ہے۔

فَلَمَّا عَرَفْتَ الْحَقَّ دَعْ ذِكْرَ بَاطِلٍ وَ لَوْ لِلصَّدَاقَةِ مِثْلَ بَكْرٍ تُنْهَرُ

جب تو نے حق کو پہچان لیا تو باطل کا ذکر چھوڑ دے خواہ صداقت کی خاطر تجھے نوجوان اونٹ کی طرح ڈانٹ ڈپٹ کی جائے۔

اَلَا اَيُّهَا الثَّرْثَارُ خَفْ قَهْرَ قَاهِرٍ وَ يَعْلَمُ رَبِّىْ مَا تُسِرُّ وَ تَخْمَرُ

خبردار اے بکواسی! قہّار کے قہر سے ڈر اور میرا رب جانتا ہے جو تُو چھپاتا ہے اور جس پر تُو پردہ ڈالتا ہے۔

فَــلَا تَــقْفُ مَــالَا تَـعْـرِفَـنَّ وُجُـوْهَـهٗ   وَ ثَــابِــرْعَـلَـى الْـحَـقِّ الَّذِیْ هُوَ اَظْهَرُ

پس تو پیروی مت کران باتوں کی جن کے پہلوؤں سے تو واقف نہیں اور اس سچائی پر دوام اختیار کر جو خوب واضح ہے۔

وَ وَالـلّٰـهِ مَــا كَــانَ ابْـنُ مَــرْيَمَ خَـالِقًا   فَــلَا تَهْـلِـكُـوْا بَغْيًا وَّ تُوْبُوْا وَاحْذَرُوْا

اور اللہ کی قسم! ابنِ مریم خالق نہیں تھا۔ پس تم لوگ سرکشی سے ہلاک نہ ہوجاؤ اور توبہ کرو اور ڈرو۔

وَ لَا تَــعْــجَبَـنْ مِـنْ اَنَّــهٗ لَيْــسَ مِـنْ اَبٍ   وَ كَـمِـثْـلِ هٰذَا الْخَلْقِ فِي الدُّوْدِ تَنْظُرُ

اس بات پر حیران نہ ہو کہ وہ باپ سے پیدا نہیں ہوا جب کہ اس جیسی مخلوق تُو کیڑوں میں بھی دیکھتا ہے۔

بَـلِ الدُّوْدُ اَعْجَبُ خِلْقَةً مِنْ مَّسِيْحِكُمْ   وَ يَــخْـلُــقُ رُبِّـىْ مَــايَشَــآءُ وَ يَـقْـدِرُ

بلکہ کیڑا تو اپنی خلقت میں تمہارے مسیح سے بھی زیادہ حیران کن ہے اور میرا ربّ پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اسکی قدرت رکھتا ہے۔

اَ لَا رُبَّ دُوْدٍ قَــدْ تَــرٰى فِــىْ مَــرْبَعٍ   تَــكَــوَّنُ فِــىْ لَيْـلٍ وَّ تَـنْـمُـوْ وَ تَـكْـثُـرُ

آگاہ رہو کہ بہت سے کیڑے تُو کبھی موسم بہار کی بارش میں دیکھتا ہے کہ وہ ایک ہی رات میں عدم سے وجود میں آجاتے ہیں اور نشوونما پاجاتے ہیں

وَ لَيْسَــــتْ لَهَـــا اُمٌّ بِـــاَرْضٍ وَّ لَا اَبٌ   فَـفَـكِّــرْ هَـدَاکَ الـلّٰــهُ هَادٍ اَكْبَرُ

اور زمین میں نہ ان کی کوئی ماں ہوتی ہے اور نہ کوئی باپ۔ سوتو سوچ۔ اللہ تجھے ہدایت دے کہ وہ ہادیٔ اکبر ہے۔

وَ اِنْ كُـنْـتَ لَا تَـدَعُ الْـجِـدَالَ وَ تُـنْكِرُ   فَبَــارِزْ لَـنَــا اِنَّــا اِلَى الْـحَرْبِ نَعْكِـرُ

اور اگر تو جھگڑا نہیں چھوڑتا اور انکار ہی کرتا ہے تو ہم سے مقابلہ کر۔ ہم بھی لڑائی کی طرف حملے کے لئے لوٹتے ہیں۔

وَ اِنَّ لَـنَــا الْـمَـوْلٰى وَلَا مَـوْلٰى لَـكُـمْ   فَتَــنْــظُــرُ اَنَّــا نَـغْـلِبَـنَّ وَ نُـنْـصَــرُ

اور ہمارا تو ایک مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔ سوتو دیکھ لے گا کہ ہم ضرور غالب آئیں گے اور مدد دیئے جائیں گے۔

وَ وَاللهِ اِنِّـــىْ اَكْسِـــرَنَّ صَـلِيْبَــكُــمْ   وَ لَـوْ مُـزِّقَـتْ ذَرَّاتُ جِسْمِىْ وَ اُكْسَرُ

اور خدا کی قسم! میں تمہاری صلیب کو ضرور توڑ ڈالونگا اگر چہ میرے جسم کے ذرّات منتشر کر دیئے جائیں اور میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاؤں۔

وَ وَالـلّٰـهِ يَـاْتِـىْ وَقْـتُ فَتْحِىْ وَ نُصْرَتِىْ   وَ وَالــلّٰـــهِ اِنِّـــىْ فَـــائِــزٌ وَّمُـعَــزَّرُ

اور اللہ کی قسم! میری فتح اور نصرت کا وقت آرہا ہے اور اللہ کی قسم! میں کامیاب اور نصرت وعظمت پانے والا ہوں۔

وَ وَاللّٰهِ يُثْنٰى فِى الْبِلَادِ اِمَامُنَا   اِمَامُ الْاَنَامِ الْمُصْطَفَى الْمُتَخَيَّرُ

اور اللہ کی قسم! ملکوں میں ہمارے امام کی تعریف کی جائے گی۔ جو ساری دنیا کا امام ہے، برگزیدہ اور چنا ہوا۔

وَ مَا فِىْ يَدَيْكَ بِغَيْرِ قَوْلٍ مُدَلَّسٍ   تَكُدُّ وَ تَسْتَقْرِى الْمُحَالَ وَ تَفْجُرُ

اور تیرے ہاتھوں میں محرف قول کے سوا اور کچھ نہیں۔ تو مشقت اٹھا رہا ہے۔ تُو ناممکن بات کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

وَ كُتُبُكَ قَفْرٌ حَشْوُهَا الْكُفْرُ وَ الرَّدَا   مُحَرَّفَةٌ فِىْ كُلِّ عَامٍ تُغَيَّرُ

اور تیری کتابیں چٹیل میدان ہیں جن کا مواد کفر اور ہلاکت ہے وہ تحریف شدہ ہیں اور ہر سال تبدیل کی جاتی ہیں۔

فَتِلْكَ بَرَاهِيْنٌ عَلٰى سَخْفِ دِيْنِكُمْ   وَ قَدْ قُلْتُ تَحْقِيْقًا وَّ لَوْ اَنْتَ تَبْسُرُ

پس یہ تمہارے دین کی کمزوری پر قوی دلائل ہیں اور میں تحقیق کی رو سے بیان کر چکا ہوں خواہ تُو منہ بسورتا رہے۔

لَقَدْ زَيَّنَ الشَّيْطَانُ اَقْوَالَهٗ لَكُمْ   يُوَسْوِسُكُمْ فِىْ كُلِّ حِيْنٍ وَّ يَمْكُرُ

شیطان نے اپنے اقوال تمہیں مزین کر دکھائے ہیں۔ وہ ہر وقت تمہیں وسوسہ میں ڈالتا اور مکر کرتا ہے۔

وَ قَدْ ذَكَّرَ الْاَخْيَارُ مِنْ قَبْلُ قَوْمَكُمْ   وَ لِاُخْرَيَاتِ النَّاسِ نَحْنُ نُذَكِّرُ

نیک لوگوں نے اس سے پہلے تمہاری قوم کو نصیحت کی ہے اور آخری زمانہ کے لوگوں کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔

وَ كَيْفَ يُسَاوِىْ دِيْنُ عِيْسٰى لِدِيْنِنَا   وَ لَايَسْتَوِىْ دَخْنٌ وَّ نَجْمٌ اَزْهَرُ

اور دینِ عیسیٰ ہمارے دین کے مساوی کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ دھواں اور روشن ستارہ برابر نہیں ہو سکتے۔

وَ قَدْ جَاءَ يَوْمُ اللّٰهِ فَالْيَوْمَ رَبُّنَا   يُدَقِّقُ اَجْزَاءَ الصَّلِيْبِ وَ يَكْسِرُ

اور خدا کا دن آ گیا ہے پس آج ہمارا ربّ صلیب کے اجزاء کو پیس ڈالے گا اور ریزہ ریزہ کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَهٗ لَا تَحْسَبِ الْعَبْدَ خَالِقًا   وَ كُلُّ امْرِءٍ عَنْ قَوْلِهٖ يُسْتَفْسَرُ

اور میں نے اسے کہہ دیا کہ ایک بندے کو خالق گمان نہ کر اور ہر شخص اپنی بات کے متعلق جواب دہ ہوگا۔

وَ قُلْتُ لَهٗ لَا تَسْتُرِ الْحَقَّ عَامِدًا   سَيُبْدِى الْمُهَيْمِنُ كُلَّ مَاكُنْتَ تَسْتُرُ

اور میں نے اس سے کہا کہ عمداً حق کو نہ چھپا۔ ضرور نگران خدا سب کچھ جو تو چھپا تا رہا ظاہر کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَهٗ لَمَّا اَبٰی اِنَّ شَأْنَنَا　　بَلَاغٌ فَبَلَّغْنَا وَ اِنَّکَ مُنْذَرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اس سے کہا کہ ہمارا کام تو پہنچا دینا ہے سو ہم اچھی طرح پہنچا چکے اور بے شک تو انذار کیا جا چکا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ لَمْ تَسْمَعْ فَزِدْ فِیْ تَجَاسُرٍ　　لِتُسْعِرَ نَارَ اللّٰہِ ثُمَّ تُدَمَّرُ

اور اگر تُو سن (یعنی جان) نہیں رہا تو دلیری میں بڑھ تا کہ تُو اللہ تعالیٰ کی آگ کو بھڑکا دیوے پھر ہلاک کر دیا جاوے۔

فَزِدْ فِیْ جَرَاءَ اتٍ وَزِدْ فِیْ تَقَاعُسٍ　　وَ زِدْ فِیْ عَمَایَاتٍ فَتَفْنٰی وَ تُبْتَرُ

پس تو ترقی کر جرأتوں میں اور بڑھتا جا کج روی میں اور اندھے پن میں بڑھتا جا سو تُو فنا کیا جائیگا اور کاٹا جائیگا۔

وَ لَیْسَ عَذَابُ اللّٰہِ عَذْبًا کَمَا تَرٰی　　سَیُحْرَقُ فِیْ نَارِ اللَّظٰی مَنْ یَّفْجُرُ

اور خدا کا عذاب میٹھا نہیں جیسا کہ تُو خیال کر رہا ہے۔ دہکتی ہوئی آگ میں جلایا جائیگا وہ شخص جو گناہ کرتا ہے۔

غَیُوْرٌ فَیَاْخُذُ مُشْرِکًا بِذُنُوْبِہٖ　　وَ لَیْسَ لَہٗ اَحَدٌ شَفِیْعًا وَّ مَازَرُ

وہ غیرت مند ہے۔ مشرک کو اس کے گناہوں کے عوض پکڑ لے گا۔ اور اس کے لئے کوئی شفیع نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی پناہ۔

رَفِیْعٌ عَلِیٌّ کَیْفَ یُدْرَکُ کُنْھُہٗ　　اِذَا مَا تَرَقَّتْ عَیْنُنَا تَتَحَیَّرُ

وہ بلند ہے، برتر ہے، اس کی کُنہ کیسے دریافت ہوسکتی ہے؟ جتنا بھی ہماری آنکھ بلند ہوتی ہے حیران رہ جاتی ہے۔

اَ تَعْصُوْنَ بَغْیًا مَنْ بِہِ الْخَلْقُ اٰمَنُوْا　　اَ تَنْسَوْنَ یَوْمًا مَّا بِہِ النَّاسُ اُنْذِرُوْا

کیا تم سرکشی سے نافرمانی کرتے ہو اس ذات کی جس پر مخلوق ایمان لے آئی؟ کیا تم اس دن کو بھلاتے ہو جس سے سب لوگ ڈرائے گئے؟

وَ کَیْفَ یَکُوْنُ الْعَبْدُ کَابْنٍ لِرَبِّہٖ　　فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَصَوَّرُوْا

اور ایک بندہ اپنے ربّ کیلئے ایک بیٹے کی طرح کیسے ہوسکتا ہے۔ ربّ العرش اس عیب سے پاک ہے جسکا انہوں نے تصوّر کیا ہے۔

وَ قَدْ مَاتَ عِیْسٰی لَیْسَ حَیًّا وَّ اِنَّنَا　　نَرُدُّ عَلٰی مَنْ قَالَ حَیٌّ وَّ نَحْجُرُ

اور عیسیٰ مر چکا ہے اور زندہ نہیں اور یقیناً ہم اسکی تردید کرتے ہیں جس نے کہا کہ وہ زندہ ہے اور (اس بات سے) منع کرتے ہیں۔

وَ اَخْبَرَنِیْ رَبِّیْ بِمَوْتِ مَسِیْحِکُمْ　　وَکَانَ ھُوَ الْاَوْلٰی وَ اَکْفٰی وَ اَجْدَرُ

اور تمہارے مسیح کی موت کے بارہ میں میرے ربّ نے مجھے خبر دی ہے اور (اس خبر دینے میں) وہی اَولیٰ اور اَکفیٰ اور زیادہ حقدار ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ دَوَابِّ الْاَرْضِ يَحْيٰى مُدَّةً   عَلٰى ظَهْرِهَا فَاعْجَبْ لِهٰذَا وَ فَكِّرُوْا

ویسے زمین پر رینگنے والے بہت سے جانور بھی تو مدت تک زندہ رہتے ہیں اسکی سطح پر۔ پس تو اس معاملے پر تعجب کرتا رہ اور تم سب لوگ بھی سوچو۔

وَ اِنَّ جُنُوْدَ الْاَنْبِيَاءِ وَحِزْبَهُمْ   اُلُوْفٌ فَهَلْ تُرَيَنَّ كَابْنِكَ اٰخَرُ

اور بے شک انبیاء کے لشکر اور ان کا گروہ ہزاروں میں ہیں۔ پس کیا تیرے (مفروض) بیٹے کی طرح کوئی اور بھی دکھائی دیتا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ كَقَوْلِكُمْ   فَشَجْرَةُ نَسْلِ اللّٰهِ تَنْمُوْ وَ تَكْثُرُ

اگر تمہارے قول کے مطابق کوئی خدائے رحمان کا بیٹا ہوتا تو اللہ کا شجرۂ نسل (تو) بڑھ جاتا اور کثرت پا جاتا۔

اَ بُدِّلَ سُنَّةُ رَبِّنَا بَعْدَ مُدَّةٍ   اَ يُمْكِنُ فِيْ سُنَنِ الْقَدِيْمِ تَغَيُّرُ

کیا ہمارے ربّ کی سنّت ایک مدّت کے بعد تبدیل ہو گئی ہے؟ کیا ازلی خدا کے دستور میں کوئی تغیّر ممکن ہے؟

وَ قَانُوْنُ سُنُنِ اللّٰهِ فِيْ بَعْثِ رُسُلِهٖ   مُبِيْنٌ فَهَلْ اَبْصَرْتَ اَوْ لَا تُبْصِرُ

الٰہی دستور کا قانون تو اپنے رسولوں کے بھیجنے میں واضح ہے۔ پس کیا تو نے بصیرت سے کام لیا ہے یا تو دیکھ ہی نہیں سکتا؟

وَ اِنْ لَّمْ تَرَ الْيَوْمَ الْهُدٰى فَتَرٰى غَدًا   ظَلَامًا مُهِيْبًا فِيْهِ تَهْوِيْ وَ تُنْدَرُ

اور اگر آج تو ہدایت کو نہ پا سکا تو کل تو دیکھے گا ہیبت ناک تاریکی کو، جس میں تو گرے گا اور ہلاک ہو جائے گا۔

اَ تَخْلَعُ جَهْلًا رِبْقَةَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰى   لِاَقْوَالِ قَوْمٍ قَدْ اَضَلُّوْا وَ دُمِّرُوْا

کیا تو جہالت سے عقل و دانش کا پٹہ اتار رہا ہے ایسے لوگوں کی باتوں کی خاطر جنہوں نے (اوروں کو) گمراہ کیا اور (خود بھی) ہلاک ہو گئے۔

اَ تَتْرُكُ مَاجَاءَتْ بِهِ الرُّسُلِ مِنْ هُدٰى   اَ لَا تَتْبَعَنْ قَوْمًا هُدُوْا وَ تَبَقَّرُوْا

کیا تو چھوڑتا ہے اس ہدایت کو جو رسول لے کر آئے؟ کیا تو ان لوگوں کی پیروی نہیں کرتا جو ہدایت دیئے گئے اور انہوں نے بہت علم حاصل کیا؟

عَلَيْكُمْ بِسُبُلِ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ سَاعَةٍ   تُرِيْكُمْ لَظَى النَّارِ الَّتِيْ هِيَ تُسْعَرُ

تم پر خدا کی راہوں کا اختیار کرنا اس گھڑی کی آمد سے پہلے لازم ہے جو تم کو اس آگ کا شعلہ دکھائے گی جو بھڑکائی جائے گی۔

عَذَابٌ اَلِيْمٌ لَا انْتِهَاءَ لِحَرْقِهٖ   وَ اِنْ يَّنْضَجَنْ جِلْدٌ فَيُخْلَقُ اٰخَرُ

وہ دردناک عذاب ہوگا جس کی جلن ختم نہیں ہوگی اور اگر ایک چمڑا پک جائے گا تو دوسرا پیدا کر دیا جائے گا۔

يُنَبِّئُکَ الۡعَــــلَّــامُ مَــا کُــنۡـتَ تُضۡمِرُ   وَ يُبۡـدِیۡ لَکَ الـنُّوۡرَ الَّذِی الۡيَوۡمَ تُنۡکِرُ

عَلَّامُ الغُيُوب خدا تجھ کو بتائے گا جو کچھ تو چھپا تا رہا اور وہ اس نور کو تیرے سامنے ظاہر کر دے گا جس کا آج تو انکار کر رہا ہے۔

اَ لَا اَ يُّــــهَــا الـنَّـــاسُ اتَّـقُـوا اللّٰـهَ رَبَّکُمۡ   وَ اِنَّ عَــذَابَ الـلّٰـــهِ اَدۡهٰی وَ اَکۡبَـرُ

خبردار اے لوگو! اللہ سے ڈرو جو تمہارا ربّ ہے اور بے شک اللہ کا عذاب بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت بڑا ہے۔

اَ لَــمۡ يَـــاۡتِــکُـمۡ نُـذُرٌ وَّ ايٰـاتُ رَبِّـکُـمۡ   نَـــرٰی بَـغۡيَـکُـمۡ وَ دُمُـوۡعُـنَـا تَتَـحَـدَّرُ

کیا تمہارے پاس ڈرانے والے (انبیاء) اور تمہارے ربّ کے نشانات نہیں آئے؟ ہم تمہاری سرکشی کو دیکھ رہے ہیں اور ہمارے آنسو بہہ رہے ہیں۔

وَ لِــکُـــلِّ نَبَـــأٍ مُّسۡـتَـقَـرٌّ وَّمَـظۡـهَـرٌ   وَ لِـکُـلِّ مَـا يَاۡتِيۡکَ وَقۡتٌ مُّـقَـدَّرُ

اور ہر عظیم الشان خبر کا ایک مقررہ وقت اور مقامِ ظہور ہے اور جو کچھ تجھے پیش آتا ہے اس کیلئے بھی ایک مقدر وقت ہے۔

وَ يَـحۡـکُـمُ رَبُّ الۡـعَـرۡشِ بَيۡنِیۡ وَ بَيۡنَکُمۡ   وَ هَـــا اَنَـــا قَبۡـلَ عَـذَابِ رَبِّیۡ اُخۡبِـرُ

اور ربّ العرش میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور سنو کہ میں اپنے رب کا عذاب آنے سے پہلے آگاہ کر رہا ہوں۔

وَ قَـوۡمٌ مَّـضَـوۡا مِنۡ قَبۡلُ ضَآلِّيۡنَ مِنۡ هَوًی   فَـــاَنۡـتُـمۡ قَبِـلۡـتُـمۡ کُـلَّ مَـا هُـمۡ زَوَّرُوۡا

اور ہوائے نفس سے گمراہ ہونے والوں میں سے کچھ لوگ پہلے گزر چکے ہیں۔ پس تم نے ہر وہ فریب قبول کر لیا جو انہوں نے کیا تھا۔

اَخَـذۡتُمۡ طَرِيۡقَ الشِّرۡکِ وَ الۡفِسۡقِ وَالرَّدَا   وَ ثَـرَّتۡ خَـطَـايَـاکُـمۡ فَـلَـمۡ تَسۡـتَغۡفِرُوۡا

تم نے شرک، نافرمانی اور ہلاکت کی راہ اختیار کر لی اور تمہاری خطائیں بڑھ گئیں تو تم نے استغفار نہیں کیا۔

فَـــاَرۡسَــلَـنِـیۡ رَبِّــیۡ اِلَيۡـکُـمۡ لِتَهۡـتَـدُوۡا   وَ لِتَـقۡـبَـلُـوۡا مَـا قَـــالَ رَبِّـیۡ وَ تُغۡـفَـرُوۡا

اس لئے میرے رب نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ اور تا اس بات کو قبول کرو جو میرے ربّ نے کہی اور بخشے جاؤ۔

فَـاِنۡ شِـئۡـتَ مَـاءَ الـلّٰـهِ فَـاقۡـصِـدۡ مَنَاهِلِیۡ   فَـيُـعۡـطِـکَ مِـنۡ عَيۡــنٍ وَعَيۡـنٍ تُـنَـوَّرُ

اور اگر تو خدا کا پانی حاصل کرنا چاہتا ہے تو میرے گھاٹوں کا قصد کر، وہ تجھے ایک چشمہ دے گا اور ایسی نگاہ جو منور کی جائے گی۔

وَ اَغۡـلَـظُ حُجُـبٍ مَا تُرَاکَ عَلَی الۡهُدٰی   تَـعَــالَ عَـلٰـی قِـدَمِ الـضَّـــلَالِ فَتُزۡهَرُ

اور جو کچھ تجھے دکھایا جا رہا ہے وہ ہدایت پر سخت گاڑھے پردے ہیں۔ تُو اپنی قدیم گمراہی کے باوجود آ جا تو تُو روشنی دیا جائیگا۔

وَ فِیْکَ فَسَادٌ لَوْ عَلِمْتَ اجْتَنَبْتَهٗ　　وَ ذٰلِکُمُ الشَّیْطَانُ یُغْوِیْ وَ یَحْصُرُ

اور تجھ میں ایک خرابی ہے اگر تجھے اسکا علم ہوتا تو تُو اس سے پرہیز کرتا اور یہ شیطان ہی ہے جو تمہیں گمراہ کر رہا ہے اور روک رہا ہے۔

ذَبَبْتُ عَنِ الدِّیْنِ الْحَنِیْفِیْ شُکُوْکَکُمْ　　وَ اَزْعَجْتُ اَصْلَ اُصُوْلِکُمْ ثُمَّ تُنْکِرُ

میں نے دینِ حنفی کے متعلق تمہارے شکوک دُور کر دیئے ہیں اور تمہارے اُصول کی جڑ کوُا کھاڑ دیا ہے۔ پھر بھی تو انکار کر رہا ہے۔

وَ قُلْتُمْ "لَنَا دِیْنٌ بَعِیْدٌ مِّنَ النُّهٰی"　　وَ هٰذَا فَسَادٌ ظَاهِرٌ لَیْسَ یُسْتَرُ

اور تم نے کہہ دیا ہمارا دین تو عقل میں نہیں آ سکتا اور یہ تو ایک واضح خلل ہے جو چھپ نہیں سکتا۔

وَ کُلُّ امْرِءٍ بِالْعَقْلِ یَفْهَمُ اَمْرَهٗ　　کَمَا بِالْعُیُوْنِ یُشَاهِدَنَّ وَ یُبْصِرُ

اور ہر آدمی تو عقل سے ہی اپنا معاملہ سمجھا کرتا ہے جیسا کہ وہ آنکھوں سے مشاہدہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔

وَ عَقْلُ الْفَتٰی نِصْفٌ وَّ نِصْفٌ حَوَاسُهٗ　　وَ کَصَفْقِ اَیْدٍ مِّنْهُمَا الْعِلْمُ یَظْهَرُ

اور آدھی تو انسان کی عقل ہے اور آدھے اسکے حواس ہیں اور (بَیع کے وجوب کیلئے) ہاتھ پر ہاتھ مارنے کیطرح ان دونوں سے علم الیقین صادر ہوتا ہے۔

تَصَدَّیْتَ فِیْ نَصْرِ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا　　فَبَارِزْ لِحَرْبِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

تو عمداً گمراہی کی مدد کے درپے ہوا۔ سو اللہ سے جنگ کے لئے میدان میں آ جا اگر تجھے قدرت ہے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا عَابِدَ الْحِرْصِ وَ الْهَوٰی　　تُشَمِّرُ ذَیْلَکَ لِلْحُطَامِ وَ تَهْجُرُ

اور تُو تو صرف حرص و ہوا کا پجاری ہے تو سامانِ دنیا کے لئے کمر بستہ ہے اور بکواس کر رہا ہے۔

رَاَیْتُ لَکَ الرُّؤْیَا وَ اِنَّکَ مَیِّتٌ　　وَ اِنَّ کَلَامَ اللّٰهِ لَا تَتَغَیَّرُ

میں نے تیرے متعلق ایک خواب دیکھی ہے اور یقیناً تو مرنے والا ہے اور بے شک خدا کی باتیں بدلا نہیں کرتیں۔

وَ عِدَّةُ وَعْدِ اللّٰهِ عَشْرٌ وَّخَمْسَةٌ　　اِذَا مَا انْقَضَتْ فَاعْلَمْ بِاَنَّکَ مُحْضَرُ

اور خدا کے وعدے کی مدت پندرہ (مہینے) ہے جب یہ مدت گزر جائے گی تو جان لینا کہ تُو پیش کیا جانے والا ہے۔

وَ تَعْمٰی وَ تُحْضَرُ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مُجْرِمًا　　وَ تُسْأَلُ عَمَّا کُنْتَ تَهْذِیْ وَ تَکْفُرُ

اور تُو اندھا ہوگا اور مجرم کی صورت میں عرش والے کے سامنے حاضر کیا جائیگا اور تجھ سے ان باتوں کے متعلق پوچھا جائیگا جو تو بکتا رہا ہے اور جو تو انکار کرتا رہا ہے۔

وَ مَا قُلْتُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِیْ تَجَاسُرًا　　بَلِ الْاٰنَ نَبَّاَنِی الْعَلِیْمُ الْمُقَدِّرُ

اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے جرأت سے نہیں کہہ دی۔ بلکہ ابھی مجھے خدائے علیم (اور) مالکِ تقدیر نے خبر دی ہے۔

فَبَلَّغْتُ تَبْلِیْغًا وَّ اَلَیْتُ حِلْفَةً　　عَلٰی صِدْقِ مَا اَظْهَرْتُ فَانْظُرْ وَ نَنْظُرُ

پس میں نے تو تبلیغ کا حق ادا کر دیا ہے اور قسم بھی کھالی ہے اسبات کی سچائی پر جسکا میں نے اظہار کیا ہے۔ سو تو انتظار کر اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

فَاِنْ اَکُ صِدِّیْقًا فَرَبِّیْ یُعِزُّنِیْ　　وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَسَوْفَ اُحَقَّرُ

سو اگر میں سچا ہوں تو میرا رب مجھے عزّت دے گا اور اگر میں جھوٹا ہوں تو ضرور بے عزت کیا جاؤں گا۔

وَ اَعْلَمُ اَنَّ مُهَیْمِنِیْ لَا یُضِیْعُنِیْ　　وَاَعْلَمُ اَنَّ مُؤَیِّدِیْ سَوْفَ یَنْصُرُ

اور میں جانتا ہوں کہ میرا نگہبان خدا مجھے ضائع نہیں کریگا اور میں جانتا ہوں کہ میری تائید کرنیوالا (خدا) ضرور مدد کریگا۔

فَتَوَقَّدَ السُّفَهَاءُ مِنْ اَهْلِ الْهَوٰی　　وَکُلُّ امْرِءٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ یُسْبَرُ

سو ہوائے نفس رکھنے والے بیوقوف بھڑک اٹھے۔ اور ہر شخص بحث کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

ذَوُوْا فِطْنَةٍ یَدْرُوْنَ بَحْثِیْ وَ بَحْثَهٗ　　وَ مَا فِی السَّمَآءِ فَسَوْفَ یَبْدُوْ وَ یَظْهَرُ

عقلمند لوگ میری اور اس کی بحث کو سمجھتے ہیں اور جو آسمان میں مقدر ہے وہ جلد ہی ظاہر ہوگا اور سامنے آجائے گا۔

وَ اِنْ یُّسْلِمَنْ یَسْلَمْ وَ اِلَّا فَمَیِّتٌ　　وَهٰذَانِ مِنَّا آیَتَانِ وَنَشْکُرُ

اگر وہ مسلمان ہو جائے گا تو بچ جائے گا ورنہ مرے گا اور یہ ہماری طرف سے دو نشان ہیں اور ہم (خدا کا) شکر کرتے ہیں۔

وَ وَاللّٰهِ هٰذَا مِنْ اِلٰهِیْ وَ مَنْ یَّعِشْ　　اِلٰی اَشْهُرٍ مَّذْکُوْرَةٍ فَسَیَنْظُرُ

اور خدا کی قسم! یہ بات میرے خدا کی طرف سے ہے مذکورہ مہینوں تک۔ سو وہ ضرور دیکھ لے گا۔

وَ تَحْتَ رِدَاءِ اللّٰهِ رُوْحِیْ وَمُهْجَتِیْ　　وَ مَا یَعْرِفُنِیْ اَحَدٌ وَّ رَبِّیْ یُبْصِرُ

اور میری روح اور میری جان تو اللہ کی چادر کے نیچے ہے اور مجھے کوئی نہیں پہچانتا اور میرا ربّ دیکھ رہا ہے۔

وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَاذِبًا تَارِکَ الْهُدٰی　　وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَالَّذِیْ هُوَ یَهْذَرُ

میرے ربّ کی قسم! میں جھوٹا اور ہدایت کو ترک کرنیوالا نہیں اور میرے رب کی قسم! میں اس شخص کی طرح نہیں جو بیہودہ گوئی کرتا ہے۔

وَ هَـنَّـأَنِـیْ رَبِّـیْ بِـنَهْـجِ مَـحَبَّـةٍ عَـلٰی مَا تَضَوَّعَ مِسْکُ فَتْحِیْ وَعَنْبَرُ

میرے ربّ نے مجھے محبت کے طریق سے مبارکباد دی ہے اس بات پر کہ میری فتح کی کستوری اور عنبر مہک پڑے ہیں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ بَـرَکَـاتِ رُوْحِ رَسُـوْلِنَـا نَبِـیٌّ لَّـهٗ نُـوْرٌ مُّـنِیْـرٌ وَّ اَزْهَـرُ

اور یہ بات ہمارے رسول کی روح کی برکات کیوجہ سے ہے۔وہ ایسا نبی ہے کہ اسکا نور بہت روشن کرنیوالا اور وہ (خود بھی) بہت روشن ہے۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْـمٌ آمِـرٌ مَّـانِـعٌ مَّـعًـا بَشِیْـرٌ نَّـذِیْرٌ فِی الْکُرُوْبِ مُّبَشِّرُ

وہ مہربان،رحیم، امرونہی کرنیوالا ہے۔بیک وقت بشارت دینے والا۔انذار کرنیوالا اور دکھوں میں خوشخبری دینے والا ہے۔

لَـهٗ دَرَجَـاتٌ لَّـا شَرِیْکَ لَـهٗ بِهَـا لَـهٗ فَیْضُ خَیْـرٍ لَّـا تُضَاهِیْـهِ اَبْحُرُ

اس نبی کے ایسے درجے ہیں جن میں اسکا کوئی شریک نہیں۔اسکی بھلائی کا فیضان ایسا ہے کہ سمندر بھی اسکے مشابہ نہیں ہوسکتے۔

تَـخَیَّـرَهُ الـرَّحْـمٰنُ مِنْ بَیْنَ خَلْقِـهٖ ذُکَـاءٌ بِـجَـلْـوَتِـهٖ وَ بَدْرٌ مُّـنَوَّرُ

اسے خدائے رحمان نے اپنی مخلوق میں سے منتخب کرلیا ہے وہ اپنے جلوے میں سورج ہے اور چودھویں کا روشن چاند۔

وَ کَـانَ جَـلَالٌ فِـیْ عَـرَانِیْـنِ وَبْلِـهٖ خَفَی الْفَارَ مِنْ اَنْفَاقِهِـنَّ الْمُمْطِرُ

اس کی موسلا دھار بارش کے اوائل میں ہی عظیم الشان برسنے والے بادل نے چوہوں کو ان کے بلوں سے نکال دیا۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْـمٌ کَهْفُ اُمَـمٍ جَـمِیْعِهَـا شَـفِیْعُ الْـوَرٰی سَلّٰی اِذَا مَا اُضْجِرُوْا

وہ مہربان۔رحیم ہے۔سب قوموں کی پناہ ہے۔مخلوق کا شفیع ہے۔جب وہ تنگی میں پڑ جائیں تو تسلّی دیتا ہے۔

اَ لَا مَـا هَـرَفْـنَـا فِـیْ ثَـنَـاءِ رَسُـوْلِنَـا لَـهٗ رُتْبَـةٌ فِیْـهِ الْـمَـدَائِحُ تُـحْـصَـرُ

سنو! ہم نے اپنے رسول کی تعریف میں مبالغہ نہیں کیا۔اسے تو ایسا مرتبہ حاصل ہے جس میں تعریفیں ختم ہوجاتی ہیں۔

وَ اِنَّ اَمَـانَ الـلّٰـهِ فِـیْ سُبُلِ هَـدْیِـهٖ فَـطُوْبٰی لِشَخْـصٍ یَّقْتَـفِـیْ مَا یُؤْمَرُ

اور یقیناً اسکے دین کی راہوں میں اللہ کی امان ہے پس خوشی ہے اس شخص کو جو اس چیز کی پیروی کرتا ہے جسکا حکم دیا جاتا ہے۔

سَقٰی فَیْهَـجَ الْعِرْفَـانِ کُـلَّ مُصَاحِبٍ فَبِنَشْـوَةِالـصَّهْبَـاءِ سُرُّوْا وَ اَبْشَـرُوْا

اس نے جامِ معرفت ہر مصاحب کو پلایا سو اس شرابِ معرفت کے نشے سے وہ مسرور اور خوش ہوگئے۔

وَ قَدْ رَاحَ وَالْمَخْلُوْقُ فِیْ ظُلُمَاتِہٖ وَ جَھْلَاتِہٖ مِثْلَ الْاَوَابِدِ یَنْفِرُ

اور وہ تاریکی کے وقت آیا جبکہ مخلوق اپنی تاریکیوں میں اور اپنی جہالتوں میں وحشیوں کی طرح بھٹک رہی تھی۔

فَاَکْمَلَھُمْ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّمِیْسَمًا وَ اَیْقَظَھُمْ فَاسْتَیْقَظُوْا وَ تَطَھَّرُوْا

پس اس نے انہیں قول وفعل اور اخلاقِ حسنہ میں کامل کر دیا اور ان کو بیدار کیا سو وہ بیدار ہو گئے اور پاک ہو گئے۔

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ضَعَّفَ اللّٰہُ شَاْنَہٗ وَ بَدْرٌ مُّنِیْرٌ لَّا یُضَاھِیْہِ نَیِّرُ

وہ رسول کریم ہے، اللہ نے اس کی شان بہت بڑھائی ہے اور وہ بدرِ منیر ہے۔ کوئی نور دینے والا اس کی نظیر نہیں ہے۔

وَ کَافَحَ اَمْرَ الْمُسْلِمِیْنَ بِنَفْسِہٖ وَ عَلَّمَھُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَتَبَصَّرُوْا

اس نبی نے خود مسلمانوں کے معاملے کو ہاتھ میں لیا اور انہیں ہدایت کے طریقے سکھائے تو وہ اہل بصیرت ہو گئے۔

بِاُمَّتِہٖ اَحْفٰی مِنَ الْاَبِ بِابْنِہٖ شَفِیْعٌ کَرِیْمٌ مُشْفِقٌ وَّمُحَذِّرُ

وہ اپنی امّت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جو باپ اپنے بیٹے پر ہو۔ شفیع ہے، کریم ہے، مُشفق ہے اور ڈرانے والا ہے۔

فَمَنْ جَآءَہٗ طَوْعًا وَّ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ اَحْکَامِہٖ فَیُدَمَّرُ

جو اس کے پاس رغبت اور صدق سے آیا تو وہ نجات پا گیا اور جو اس کے احکام سے اعراض کرے گا تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ لَمْ یَتَقَدَّمْ مِثْلُہٗ فِیْ کَمَالِہٖ وَ اَخْلَاقِہِ الْعُلْیَا وَلَا یَتَاَخَّرُ

اس کے کمال میں اور اس کے بلند اخلاق میں کوئی بھی اس کا مثیل نہیں گزرا اور نہ آئندہ ہوگا۔

فَدَعْ ذِکْرَ مُوْسٰی وَاتْرُکَنْ اِبْنَ مَرْیَمَ وَ دَعِ الْعَصَا لَمَّا تَرَاءَ ی الْمُفَقَّرُ

پس موسیٰ کا ذکر چھوڑ اور ابنِ مریم کی بات بھی ترک کر اور عصا کا ذکر بھی چھوڑ دے جب کہ پشت پر دندانے رکھنے والی تلوار سامنے آ گئی۔

لَہٗ رُتْبَۃٌ فِی الْاَنْبِیَاءِ رَفِیْعَۃٌ فَطُوْبٰی لِقَوْمٍ طَاوَعُوْہُ وَخَیَّرُوْا

اس نبی کا مرتبہ سب انبیاء میں بہت بلند ہے پس اس قوم کے لئے خوشی ہے جس نے اس کی اطاعت کی اور اسے پسند کیا۔

وَعَسْکَرُہٗ فِیْ کُلِّ حَرْبٍ مُّبَارِزٌ اِذَا مَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ فَانْظُرْ وَنَنْظُرُ

اور اس کا لشکر ہر لڑائی میں سامنے ہو کر مقابلہ کرنیوالا ہے جب بھی دو جماعتیں آمنے سامنے ہوں۔ پس تو بھی دیکھ اور ہم بھی دیکھتے ہیں۔

وَجَـاءَ بِقُـرْاٰنٍ مَّـجِيْـدٍ مُّـكَـمَّـلٍ مُـنِيْـرٍ فَـنَـوَّرَ عَـالَـمًـا وَّ يُـنَـوِّرُ

اور وہ مکمل قرآن مجید لے کر آیا جو روشنی بخشنے والا ہے۔ سو اس نے ایک دنیا کو منور کر دیا اور آئندہ بھی منورّ کرتا رہے گا۔

كِتَـابٌ كَـرِيْـمٌ حَـازَ كُـلَّ فَضِيْـلَـةٍ وَ يَسْقِـىْ كُـئُوْسَ مَعَارِفٍ وَّ يُوَفِّرُ

وہ ایک عزّت والی کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ معارف کے جام پلاتی ہے اور وافر پلاتی ہے۔

وَ فِيْـهِ رَأَيْـنَـا بَيِّـنَـاتٍ مِّـنَ الْهُـدٰى وَ فِيْـهِ وَجَـدْنَـا مَـايَـقِـىْ وَ يُبَـصِّـرُ

اور اسی میں ہم نے ہدایت کے کھلے کھلے نشان پائے ہیں اور اسی میں ہم نے وہ بات پائی ہے جو بچاتی ہے اور بصیرت بخشتی ہے۔

كَـعَـيْـنٍ كَـحِيْـلٍ زُيِّـنَـتْ صَـفَـحَـاتُـهٗ بِـنَـاظِـرَةٍ مِّـنْ عِيْـنٍ خُـلْـدٍ يَـنْـظُـرُ

سرمگین آنکھ کی طرح اسکے صفحات مزیّن کئے گئے ہیں وہ (قرآن) جنت کی بڑی آنکھوں والی حوروں کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

طَـرِيٌّ طَلَاوَتُـهٗ وَلَـمْ تَـعْفُ نُـقْـطَـةٌ لِـمَـا صَـانَـهُ اللّٰـهُ الْـقَـدِيْـرُ الْمُوَقِّـرُ

اسکی تروتازگی ہمیشہ ہی شاداب ہے اور اسکا ایک نقطہ بھی نہ مٹ سکا کیونکہ عزت بخش اور قدیر خدا نے اسکی حفاظت فرمائی ہے۔

فَـيَـا عَـجَـبًـا مِّـنْ حُـسْـنِـهٖ وَجَـمَـالِـهٖ اَرٰى اَنَّـهٗ دُرٌّ وَّ مِسْكٌ وَّعَـنْـبَـرُ

پس اس کا حسن اور جمال کیا ہی عجیب ہے۔ میں تو اس کو موتی۔ کستوری اور عنبر ہی پاتا ہوں۔

وَ اِنَّ سُـرُوْرِىْ فِـىْ اِدَارَةِ كَـاْسِـهٖ فَهَـلْ فِـى الـنَّـدَامٰـى حَـاضِـرٌ مَّـنْ يُّكَـرِّرُ

اور میری خوشی تو اس کے پیالہ کو گردش میں لانے میں رہی ہے۔ کیا ہم مجلسوں میں کوئی ہے جو بار بار لے؟

وَ رَيَّـاهُ قَـدْ فَـاقَ الْـحَـدَائِـقَ كُـلَّـهَـا نَسِيْـمُ الـصَّـبَـا مِـنْ شَـأْنِـهٖ تَتَحَيَّـرُ

اور اس کی خوشبو تمام باغوں پر فوقیت لے گئی ہے بادِ نسیم بھی اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

اِذَا مَـا تَـلَا مِنْ اٰيَـةٍ طَـالِـبُ الْـهُـدٰى يَـرٰى نُـوْرَهٗ يَـجْـرِىْ كَـعَـيْـنٍ وَّ يَمْطُـرُ

جب ہدایت کا طالب اس کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس کے نور کو چشمے کی طرح بہتا ہوا پاتا ہے اور برستا ہوا بھی۔

وَ فِيْـهِ مِـنَ الـلّٰـهِ الـلَّـطِـيْـفِ عَـجَـائِـبُ اُشَـاهِـدُ هَـا فِـىْ كُـلِّ وَقْـتٍ وَّ اَنْـظُـرُ

اور اس میں خدائے لطیف کے عجائبات ہیں جنہیں میں ہر وقت مشاہدہ کرتا اور دیکھتا ہوں۔

اَ یَعْجَبُ مِنْ ھٰذَا سَفِیْہٌ مُّشَرَّدٌ　　وَ اَلْھَاہُ عَنْ نُّوْرٍ ظَلَامٌ مُّکَدَّرُ

کیا کوئی دھتکارا ہوا نادان اس سے حیران ہوتا ہے جبکہ گہری تاریکی نے اسے نور سے غافل کر دیا ہے۔

اِلٰی قَوْلِہٖ یَرْنُو الْحَکِیْمُ تَلَذُّذًا　　وَ یُعْرِضُ عَنْہُ الْجَاھِلُ الْمُتَکَبِّرُ

اس کے قول پر دانا آدمی لذّت سے محبت کی نگاہ ڈالتا ہے اور متکبّر جاہل اس سے اعراض کرتا ہے۔

کِتَابٌ جَلِیْلٌ قَدْ تَعَالٰی شَانُہٗ　　یُدَاقِیْ رُءُوْسَ الْمُنْکِرِیْنَ وَ یَکْسِرُ

وہ ایک شاندار کتاب ہے۔اس کی شان بہت بلند ہے۔وہ منکرین کے سروں کو کچل دیتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔

ھُوَ السَّیْفُ فِیْ اَیْدِیْ رِجَالِ مَوَاطِنٍ　　فَلَنْ یَّعْصِمَ دِرْعٌ مِّنْہُ فَوْجًا وَّمِغْفَرُ

وہ مردانِ کارزار کے لئے ایک تلوار کی حیثیت رکھتا ہے سو (مقابل) فوج کو ان کی زرہ اور خود نہیں بچا سکیں گے۔

کَلَامٌ یَّفُلُّ الْمُرْھَفَاتِ بِحَدِّہٖ　　یُبَشِّرُنَا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ وَّ یُنْذِرُ

وہ ایسا کلام ہے کہ اپنی تیز دھار سے تیز تلواروں کو کند کر دیتا ہے اور ہمیں ہر امر میں بشارت دیتا ہے اور انذار بھی کرتا ہے۔

یُدَیَّۃُ قَوْمٍ مُّنْکِرٍ مَّغْلُوْلَۃٌ　　وَ ھُدَّتْ ھَرَاوَاھُمْ وَ سُرُّوْا وَ کُسِّرُوْا

منکر لوگوں کے کوتاہ ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور انکے ڈنڈے توڑ دیئے گئے۔انکی ناف میں تیر مارے گئے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔

یُبَاھُوْنَ مِرِّیْحِیْنَ جَھْلًا وَّ نَخْوَۃً　　وَ سَوْفَ تَرَاھُمْ مُّدْبِرِیْنَ فَتُبْشِرُ

وہ جہالت اور غرور سے مٹکتے ہوئے فخر کرتے ہیں اور جلد ہی تو ان کو پیٹھ پھیرنے والا پائے گا سو تو خوش ہو جائے گا۔

فِدًالَّکَ رُوْحِیْ یَا حَبِیْبِیْ وَ سَیِّدِیْ　　فِدًالَّکَ رُوْحِیْ اَنْتَ وَرْدٌ مُّنَضَّرُ

میری روح تجھ پر قربان! اے میرے پیارے اور میرے سردار! میری جان تجھ پر فدا ہو۔آپ تو تروتازہ گلاب ہیں۔

وَ مَا اَنْتَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰہِ فِی الْوَرٰی　　وَ اَعْطَاکَ رَبُّکَ ھٰذِہٖ ثُمَّ کَوْثَرُ

اور تُو ہی مخلوق میں اللہ کا نائب ہے اور خدا نے تجھے یہ نعمت بھی دی ہے اور کوثر بھی۔

وَ یَعْجَزُ عَنْ تَحْمِیْدِ حُسْنِکَ مُؤْمِنٌ　　فَکَیْفَ مُحَمِّدُکَ الَّذِیْ ھُوَ یَکْفُرُ

اور تیرے حسن کی تعریف کرنے سے تو مومن بھی عاجز ہے پھر کفر اختیار کرنیوالا شخص تیری تعریف کا حق کیسے ادا کر سکتا ہے۔

يُــكَــفِّــرُنِــىْ شَيْــخٌ وَّ تَتْــلُــوْهُ اُمَّــةٌ وَ مَـــا اِنْ اَرَاهُ كَــعَــاقِــلٍ يَّتَــدَبَّــرُ

ایک شیخ میری تکفیر کررہااور ایک گروہ اسکے پیچھے چل رہا ہے اور میں اسے ایسے دانشمند کی طرح نہیں پاتا جو تدبر سے کام لے۔

يُــرِىْ ظَهْــرَهٗ عِــنْــدَ الــنِّضَــالِ كَثَعْلَبٍ وَ كَــالذِّئْبِ يَعْوِىْ حِيْنَ يَهْذِىْ وَ يَهْجُرُ

مقابلہ کے وقت وہ لومڑی کی طرح اپنی پیٹھ دکھاتا ہے اور جب وہ بکواس اور بیہودہ گوئی کرتا ہے تو بھیڑیئے کی طرح چلاتا ہے۔

غَبِــىٌّ عَتِــىٌّ اَضْــرَمَ الْــجَهْــلُ غَيْــظَــهٗ كَــجُلْــمُــوْدِ صَــخْــرٍ جَهْــلُــهٗ لَايُغَيَّــرُ

وہ کند ذہن اور سرکش ہے۔ جہالت نے اسکے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔اسکی جہالت چٹان کے پتھر کی طرح تبدیل نہیں ہوسکتی۔

وَ كَــفَّــرَنِــىْ بِــالْــحِقْــدِ مِــنْ غَيْــرِ مَرَّةٍ فَــقُــلْــتُ لَــكَ الْــوَيْلَاتُ اِنَّــكَ اَكْــفَــرُ

اور کینہ سے کئی مرتبہ اس نے میری تکفیر کی تب میں نے (اسے) کہا تیرے لئے ہلاکتیں ہوں تُو تو سب سے بڑا کافر ہے۔

وَ يَسْــعٰــى لِاِيْــذَائِــىْ وَ يَسْعٰى بِــزُوْرِهٖ عَــلَــىَّ حَــرِيْــصٌ كَــالْــعِــدَا لَــوْ يَــقْــدِرُ

وہ مجھے دکھ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے جھوٹ کے ذریعہ چغل خوری کرتا ہے وہ دشمنوں کیطرح میرے خلاف حریص ہے اگر اسکا بس چل سکے۔

عَــجِبْــتُ لَــهٗ مَــا يَتَّــقِــىْ الــلّٰــهَ ذَرَّةً اَشِــقْــوَةُ هٰــذَا الْــمَــرْءِ اَمْــرٌ مُّــقَــدَّرُ

مَیں اس پر حیران ہوں کہ وہ خدا سے ذرہ برابر بھی نہیں ڈرتا۔ کیا اس آدمی کی شقاوت ایک امر مقدّر ہے؟

فَــطَــوْرًا يَــرُدُّ الْبَيِّــنَـــاتِ وَ تَـــارَةً يُــحَــرِّفُ قَــوْلَ الْــمُــصْــطَــفٰــى وَ يُغَيِّــرُ

کبھی تو تُو کھلے نشانوں کو ردّ کرتا ہے اور کبھی قولِ مصطفی صلّی اللہ علیہ وسلّم میں تحریف اور تبدیلی کرتا ہے۔

قَــصَــدْتُ هُــدَاهُ تَــرَحُّــمًــا فَــتَــمَــايَــلَ عَــلَــى الــرِّجْسِ وَ الْبَلْوٰى فَكَيْفَ اُطَهِّرُ

میں نے تو رحم سے اس کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا تھا پر وہ پلیدی اور فساد پر مائل ہوا تو میں (اسے) کیسے پاک کروں۔

وَ قَــالَ يَــمِــيْــنُ الــلّٰــهِ مَــالَــكَ نَــاصِــرٌ فَــآلَــيْــتُ اِنَّ الــلّٰــهَ مَــعْــنَــا فَــنَــظْــفِــرُ

اور اس نے کہا اللہ کی قسم! تیرا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ میں نے بھی قسم کھائی کہ یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے پس ہم فتح پائیں گے۔

وَ لَــمَّـــا اُرِيْــدُ عِلَاجَــهٗ مِــنْ نَّــصِــيْــحَــةٍ يَــسُــبُّ وَ يُــبْــدِىْ كُــلَّــمَــا كَــانَ يُضْــمِــرُ

اور جب میں خیر خواہی سے اس کے علاج کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ گالی دینے لگتا ہے اور جو کچھ دل میں چھپائے رکھتا تھا اسے ظاہر کردیتا ہے۔

وَ جَاهَدْتُّ لِلّٰہِ الْکَرِیْمِ لِھَدْیِہٖ　　فَمَا قَلَّ مِنْ اَوْھَامِہٖ بَلْ تَکَثَّرُ

اور اللہ کریم کی خاطر میں نے اس کی ہدایت کے لئے زور لگایا لیکن اس کے اوہام میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ وہ بڑھتے جا رہے ہیں۔

عَجِبْتُ لِخَتْمِ اللّٰہِ کَیْفَ اَضَلَّہٗ　　یَرُدُّ النُّصُوْصَ کَاَنَّہٗ لَایُبْصِرُ

میں اللہ کی مُہر پر حیران ہوں کہ اس نے اسے کیسا گمراہ قرار دیا کہ وہ نصوص کو اس طرح ردّ کر رہا ہے گویا کچھ دیکھتا ہی نہیں۔

خَیَالَاتُہٗ کَالنَّائِمِیْنَ ضَعِیْفَۃٌ　　نَؤُوْمٌ فَیُبْغِضُ کُلَّ مَنْ ھُوَ یُسْھِرُ

اس کے خیالات سونے والوں کی طرح کمزور ہیں۔ وہ سخت خوابِ غفلت میں ہے۔ سو وہ ہر جگانے والے سے بغض رکھتا ہے۔

وَ اِنَّا نُسَھِّدُہٗ وِدَادًا وَ شَفْقَۃً　　فَیَھْجُوْنِ مِنْ جَھْلٍ وَّ لَا یَتَخَفَّرُ

ہم تو اس کو دوستی اور شفقت سے جگاتے ہیں مگر وہ نادانی سے میری ہجو کرتا ہے اور شرم نہیں کرتا۔

لَہٗ کُتُبٌ اَلسَّبُّ وَالشَّتْمُ حَشْوُھَا　　شَرِیْرٌ فَیَسْتَقْرِی الشُّرُوْرَ وَ یَفْخَرُ

اس کی کتابوں میں گالی گلوچ بھری ہوئی ہے۔ وہ شریر ہے بس شر کی تلاش میں رہتا ہے اور (اس پر) فخر بھی کرتا ہے۔

یَغُوْصُ کَدَلْوٍ عِنْدَ خَوْضٍ فَیَرْجِعَنْ　　بِحَمْأٍ وَّمَا یَسْقِیْہِ مَاءً تَفَکُّرُ

وہ غور و خوض کے وقت ڈول کی طرح غوطہ لگاتا ہے اور کیچڑ لے کر لوٹتا ہے ایسے حال میں غور و فکر کر کہ یہ اسے کوئی پانی نہیں پلاتا۔

بَعِیْدٌ مِّنَ التَّقْوٰی فَتَسْمَعُ اَنَّہٗ　　کَبَاقُوْرَۃِ الْاَضْحٰی بِعِیْدٍ یُنْحَرُ

وہ تقویٰ سے دور ہے۔ تو سن لے گا کہ قربانی کی گائیوں کی طرح وہ کسی عید کے دن ذبح کیا جائے گا۔

لَقَدْ زَیَّنَ الشَّیْطَانُ اَقْوَالَہٗ لَہٗ　　یُوَسْوِسُہٗ وَقْتًا وَّ وَقْتًا یُّکَوِّرُ

شیطان نے اسکے اقوال اسکو خوبصورت کر دکھائے ہیں کبھی تو وہ اسے وسوسہ میں ڈالتا ہے اور کبھی اسکی عقل کو ڈھانپ دیتا ہے۔

وَ اَکْفَرَنِیْ بُخْلًا وَّجَھْلًا وَّ دَنَاءَۃً　　وَ وَافَقَہٗ خَلْقٌ ضَرِیْرٌ مُّدَعْثَرُ

اس نے بخل، جہالت اور کمینہ پن سے میری تکفیر کی ہے اور (دینی لحاظ سے) اندھوں اور احمق لوگوں نے اس سے موافقت کی ہے۔

یَقُوْلُوْنَ اِنَّا قَادِرُوْنَ عَلَی الْاَذٰی　　فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْمُھَیْمِنَ اَقْدَرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم دکھ دینے پر قادر ہیں پس ہم نے کہا دور ہو جاؤ! یقیناً خدائے مہیمن سب سے زیادہ قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ مَـا غَیْـظُکُـمْ اِلَّـا لِعِیسٰـی وَاسْمِـهٖ　　اَ یُـدْعٰی بِهٰذَا الْاِسْمِ شَـخْـصٌ مُّحَقَّرُ

تمہارا غصّہ تو صرف عیسیٰ کے دعویٰ اور اس کا نام اختیار کرنے پر ہے۔کیا کوئی حقیر آدمی بھی ایسے نام سے پکارا جاسکتا ہے۔

فَیَـا عُـلَـمَـاءَ السُّوْءِ مَا الْعُذْرُ فِیْ غَدٍ　　اَ یُـلْـعَـنُ مِـثْـلِـیْ مُسْلِمٌ وَّ یُـکَـفَّرُ

اے علماءِ سُوء! کل (روزِ قیامت) تمہارا کیا عذر کیا ہوگا۔کیا میرے جیسے مسلمان پر لعنت ڈالی جاسکتی ہے اور اس کی تکفیر کی جاسکتی ہے؟

وَ مَـا تَـعْـلَـمُـوْنَ شُئُوْنَ رَبِّیْ وَ فَضْلَـهٗ　　وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّـیْ کُـلَّ نَـفْـسٍ وَّ یَنْظُـرُ

اور تم خدا کے کاموں اور اس کے فضل کو نہیں جانتے اور میرا ربّ ہر آدمی کو جانتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَ نِـعْـمَـةُ رَبِّـیْ فِـیْ یَـدَیْـکُـمْ مُحَاطَةٌ　　وَیَـفْـعَـلُ رَبِّـیْ مَـایَشَـآءُ وَیُظْهِـرُ

کیا میرے ربّ کی نعمت تمہارے ہاتھوں میں محصور ہے حالانکہ میرا ربّ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کو ظاہر کر دیتا ہے۔

اَ نَـحْـنُ نَـفِـرُّ مِـنَ النَّبِـیِّ وَ بَـابِـهٖ　　خَفِ اللّٰهَ یَاصَیْدَ الرَّدَا کَیْفَ تَجْسُرُ

کیا ہم نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے دروازے سے بھاگ سکتے ہیں؟ اے ہلاکت کے شکار! اللہ سے ڈر۔تُو کیسی جرأت کر رہا ہے۔

أَنَتْـرُکُ قُـرْاٰ نًـا کَـرِیْـمًـا وَ دُرَرَهٗ　　فَـمَـالَـکَ لَا تَدْرِیْ صَلَاحًا وَّ تَفْجُرُ

کیا ہم قرآن کریم اور اس کے موتیوں کو چھوڑ دیں۔تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو بھلائی کو جانتا ہی نہیں اور گنہگار بن رہا ہے۔

أَ اِخْتَـرْتَ رِجْسًـا بَـعْـدَ خَـمْسِیْنَ حِجَّةً　　وَ قَـدْ کُـنْـتَ تَشْهَـدُ اَنَّ اَحْمَدَ اَطْهَـرُ

کیا میں نے پچاس سال کے بعد ناپاکی کو پسند کر لیا ہے؟ حالانکہ تُو تو گواہی دیا کرتا تھا کہ احمد بہت پاکباز ہے۔

وَ تَـعْـلَـمُ اَنِّـیْ حِـذْرِیَـانٌ وَّ مُتَّقِـیْ　　وَ تَـعْـلَـمُ زَأْرِیْ بَـعْـدَهٗ تَتَـنَـمَّـرُ

اور تو جانتا ہے کہ میں بہت پرہیزگار اور متقی ہوں۔اور تو میری دھاڑ کو بھی جانتا ہے اور اس کے بعد بھی تو چیتا بنتا ہے۔

تَبَـصَّـرْ خَـصِیْـمِیْ هَلْ تَرٰی مِنْ دَلَائِلٍ　　عَـلٰی مَا تَـقُـوْلُ وَ فَکِّرَنْ کَیْفَ تَکْفُرُ

اَے میرے مخاصم! دیکھ کیا تو کوئی دلائل پاتا ہے اس بات پر جو تُو کہتا ہے؟ اور ضرور سوچ کہ تو کیسے انکار کرتا ہے۔

أَ نَـحْـنُ تَـرَکْـنَـا قِبْـلَـةَ اللّٰـهِ شِقْـوَةً　　أَ نَـنْبِـذُ صُـحُفَ اللّٰـهِ کُفْـرًا وَّ نَهْجَرُ

کیا ہم نے خدا کے قبلے کو بدبختی سے چھوڑ دیا ہے؟ کیا ہم خدا کی کتابوں کو کفر کرتے ہوئے پھینک رہے اور چھوڑ رہے ہیں؟

أَ نَرْغَبُ عَنْ دِيْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ دِيْنًا مُخَالِفَ دِيْنِهٖ نَتَخَيَّرُ

کیا ہم مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین سے رُوگردان ہو رہے ہیں اور کوئی اور دین اس کے دین کے مخالف اختیار کر رہے ہیں؟

سَيُخْزِى الْمُهَيْمِنُ كَاذِبًا تَارِكَ الْهُدٰى كِلَا نَا اَمَامَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَنْظُرُ

خدائے مہیمن جھوٹے اور تارکِ ہدایت کو ضرور رسوا کر دے گا۔ ہم دونوں ہی اللہ کے سامنے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنِّىْ اَنَا الرَّحْمَانِ نَاصِرُ حِزْبِهٖ☆ وَ مَنْ كَانَ مِنْ حِزْبِىْ فَيُعْلٰى وَ يُنْصَرُ

(خدا نے الہاماً کہا) میں ہی رحمان ہوں جو اپنے گروہ کا مددگار ہوں اور جو شخص میرے گروہ میں سے ہوگا سو وہی بلند کیا جائے گا اور نصرت دیا جائیگا۔

وَ مَا كَانَ اَنْ تُخْفَى الْحَقَائِقُ دَائِمًا وَ مَا يَكْتُمُ الْاِنْسَانُ فَالدَّهْرُ يُظْهِرُ

اور حقائق ہمیشہ کے لئے چھپائے نہیں جا سکتے اور جو کچھ انسان چھپاتا ہے خود زمانہ اسے ظاہر کر دیتا ہے۔

وَ لَيْسَ خِفَاءٌ مُّغْلَقٌ فِىْ دِيْنِنَا وَ مَا جَآءَ مِنْ هَدْىٍ مُّبِيْنٍ فَنُؤْثِرُ

اور ہمارے دین میں کوئی بھی لاینحل پوشیدہ بات نہیں اور جو واضح ہدایت آ چکی سو ہم اسے ہی مقدم کر رہے ہیں۔

سَيُكْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُوْرِكُمْ بِيَوْمٍ يَّقُوْدُ اِلَى الْمَلِيْكِ وَ يَحْشُرُ

ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز ضرور کھول دیا جائے گا اس دن جو لوگوں کو اکٹھا کر کے خدا کے حضور پیش کر دے گا۔

فَمَنْ كَانَ يَسْعَى الْيَوْمَ فِى الدِّيْنِ مُفْسِدًا فَيُحْرَقُ فِىْ يَوْمٍ لَّظَاهُ تُسَعَّرُ

جو آج مفسد ہو کر دین میں (بگاڑ کی) کوشش کرتا ہے وہ ایسے دن جلا دیا جائے گا جس کا شعلہ خوب بھڑکایا جائے گا۔

وَ اِنَّا عَلٰى نُوْرٍ وَّ اَنْتُمْ عَلَى اللَّظٰى وَ مَا يَسْتَوِىْ عُمْىٌ وَّ قَوْمٌ يُّبَصِّرُ

اور ہم تو نور پر قائم ہیں اور تم آگ کے شعلے پر ہو اور اندھے اور بصیرت یافتہ لوگ برابر نہیں ہو سکتے۔

وَ مَنْ كَانَ مَحْجُوْبًا فَيَاْتِىْ مُوَسْوِسٌ فَيَكُبُّهٗ فِىْ هُوَّةٍ وَّ يُدَمِّرُ

اور جو شخص (علم و عقل سے) محروم ہو اس کے پاس وسوسہ ڈالنے والا آتا ہے سو وہ اس کو (جہنم کے) گڑھے میں اوندھے منہ گرا کر ہلاک کر دیتا ہے۔

☆ هٰذَا اِلْهَامٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى جَلَّ شَانُهٗ

وَمَا یَصْطَفِی اللّٰہُ الْعَلِیْمُ مُزَوِّرًا   وَ مَا یَجْتَبِی الْفُسَّاقَ رَبٌّ اَطْہَرُ

اور خدائے علیم مکّار کو فضیلت نہیں دیا کرتا اور پاک رب فاسقوں کو برگزیدہ نہیں کیا کرتا۔

فَذَرْنِیْ وَخَلَّاقِیْ وَ لَسْتَ مُصَیْطِرًا   عَلَیَّ وَ لَا حَکَمٌ وَّ قَاضٍ فَتَاْمُرُ

تو مجھے اور میرے پیدا کرنے والے کو چھوڑ دے۔ مجھ پر تُو کوئی داروغہ نہیں ہے اور نہ حَکم اور قاضی ہے کہ تو حُکم چلائے۔

وَ اٰثَرَنِیْ رَبِّیْ وَ اَخْزَاکَ خَالِقِیْ   فَقَدْ ضَاعَ یَامِسْکِیْنُ مَا کُنْتَ تَبْذُرُ

میرے رب نے مجھے پسند کیا ہے اور میرے خالق نے تجھے رسوا کیا ہے اور بے شک اے مسکین! ضائع ہو چکا ہے جو تُو بو تا رہا تھا۔

اَ لَیْسَتْ تُقَاۃُ اللّٰہِ شَرْطًا لِّمُؤْمِنٍ   فَمَا لَکَ یَوْمَ الْاَخْذِ لَا تَتَذَکَّرُ

کیا خدا کا تقویٰ مومن کے لئے شرط نہیں؟ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گرفت کے دن کو یاد نہیں کرتا۔

وَ عَدَوْتَ حَتّٰی قُلْتَ لَسْتُ بِاٰئِبٍ   وَ اِنَّ الْھُدٰی بَعْدَ الْقِلٰی مُتَوَعِّرُ

اور تُو نے حد سے اتنا تجاوز کیا کہ کہہ دیا کہ میں تو (اب) واپس آنے والا نہیں ہوں اور یقیناً دشمنی کے بعد ہدایت پانا مشکل ہے۔

اَ تُفْتِیْ بِمَا لَمْ یُنْزِلِ اللّٰہُ مِنْ ھُدًی   وَ تُکْفِرُ مَنْ اَلْقَی السَّلَامَ وَ تَجْسُرُ

کیا تُو ایسی بات کا فتویٰ دیتا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی ہدایت نازل نہیں کی اور جو سلام لے اسے کافر قرار دیتا ہے اور دلیری کرتا ہے۔

وَ وَاللّٰہِ بَلْ تَاللّٰہِ لَوْ کُنْتَ مُخْلِصًا   اَرَیْتُکَ اٰیَاتٍ وَّ لٰکِنْ تُزَوِّرُ

بخدا! اللہ کی قسم! اگر تو مخلص ہوتا تو میں تجھے نشانات دکھاتا لیکن تُو تو فریب کرر ہا ہے۔

وَ لَوْ قَبْلَ اِکْفَارِیْ سَاَلْتَ اَمَانَۃً   لَعَمْرِیْ ھُدِیْتَ وَ صِرْتَ شَیْخًا یُّبْصِرُ

اور اگر تو ازراہِ دیانت مجھے کافر ٹھہرانے سے پہلے (مجھ سے) پوچھ لیتا تو مجھے قسم ہے کہ تو ہدایت پاتا اور ایک صاحبِ بصیرت شیخ بن جاتا۔

وَلٰکِنْ ظَنَنْتَ ظُنُوْنَ سَوْءٍ بِعُجْلَۃٍ   کَغُوْلٍ ھَوًی وَالْغُوْلُ لَا یَتَطَھَّرُ

لیکن تو جلد بازی سے اور ہوائے نفس سے بدگمانی کرنے لگ گیا ایک بھوت کی طرح۔ اور بھوت تو پاک نہیں ہوتا۔

ھَلِ الْعِلْمُ شَیْءٌ غَیْرُ تَعْلِیْمِ رَبِّنَا   وَ اَیَّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ نَتَخَیَّرُ

کیا وہ علم کوئی چیز ہے جسے ہمارے ربّ نے نہ سکھایا ہو اور کونسی بات ہم اس کے بعد اختیار کر سکتے ہیں؟

كِتَابٌ كَرِيْمٌ اُحْكِمَتْ اٰيَاتُهٗ وَ حَيَاتُهٗ يُحْيِ الْقُلُوْبَ وَ يُزْهِرُ

وہ کتاب کریم ہے اس کی آیات محکم ہیں اور اس کی زندگی دلوں کو زندہ اور روشن کرتی ہے۔

يَدُعُّ الشَّقِيَّ وَ لَا يَمَسُّ نِكَاتَهٗ وَ يُرْوِي التَّقِيَّ هُدًى فَيَنْمُوْ وَ يُثْمِرُ

وہ بدبخت کو دھکے دیتی ہے اور وہ اسکے نکات کو نہیں چھوسکتا اور وہ پرہیزگار کو ہدایت سے سیراب کرتی ہے سو وہ نشوونما پاتا ہے اور پھل دیتا ہے۔

وَ مَتَّعَنِيْ مِنْ فَيْضِهٖ لُطْفُ خَالِقِيْ وَ اِنِّيْ رَضِيْعُ كِتَابِهٖ وَ مُخَفَّرُ

اور میرے رب کی مہربانی نے اپنے فیض سے مجھے بہرہ ور کیا ہے۔میں اس کی کتاب کا شیر خوار ہوں اور اسکی حفاظت میں ہوں۔

كَرِيْمٌ فَيُؤْتِيْ مَنْ يَّشَآءُ عُلُوْمَهٗ قَدِيْرٌ فَكَيْفَ تُكَذِّبَنَّ وَ تَهْكَرُ

وہ کریم ہے۔وہ جسے چاہتا ہے اپنے علوم دیتا ہے، وہ قدیر ہے۔سو تو (اس بات کی) کیسے تکذیب کرتا ہے اور کیسے (اس پر) تعجب کرتا ہے۔

وَ اِنِّيْ نَظَمْتُ قَصِيْدَتِيْ مِنْ فَضْلِهٖ لِتَعْلَمَ فَضْلَ اللّٰهِ كَيْفَ يُخَيِّرُ

اور میں نے خدا کے فضل سے اپنا قصیدہ منظوم کیا ہے تا کہ تو جان لے کہ اللہ کا فضل کس طرح برگزیدہ بنا دیتا ہے۔

تَعَالَ بِمَيْدَانِ النِّضَالِ شَجَاعَةً لِيَظْهَرَ عِلْمُكَ فِي الْجِدَالِ وَ تُسْبَرُ

تو میدانِ مقابلہ میں آ جا بہادری سے تا کہ تیرا علم مقابلے میں ظاہر ہو اور تو آزمایا جائے۔

تُرِيْدُوْنَ ذِلَّتَنَا وَ نَحْنُ هَوَانَكُمْ فَيُكْرِمُ رَبِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَنْصُرُ

تم لوگ ہماری ذلت چاہتے ہو اور ہم تمہاری ذلّت۔سو میرا رب جسے چاہے گا عزّت اور مدد دے گا۔

أَ تَطْلُبُ مِنِّيْ اٰيَةَ الْخِزْيِ وَالرَّدٰى وَ يَاْتِيْكَ اَمْرُ اللّٰهِ فَجْأً فَتُبْتَرُ

کیا تو مجھ سے رسوائی اور ہلاکت کے نشان کا طالب ہے؟ اور اللہ کا فیصلہ تجھ پر اچانک آ جائے گا اور تو برباد ہو جائے گا۔

وَ حَمَدْتَنِيْ مِنْ قَبْلُ ثُمَّ ذَمَمْتَنِيْ فَقَدْ لَاحَ اَنَّكَ خَيْتَعُوْرٌ مُّزَوِّرُ

اور تو نے پہلے میری تعریف کی پھر میری مذمّت کی۔پس ظاہر ہو گیا ہے کہ بے شک تو متلوّن مزاج (اور) مکّار ہے۔

وَ اِنِّيْ اَنَا الْخَطَّارُ اِنْ كُنْتَ طَاعِنًا رِمَاحِيْ مُثَقَّفَةٌ وَّ سَيْفِيْ مُذَكَّرُ

اور بے شک میں شدید نیزہ زن ہوں اگر تو نیزہ زنی کرنے والا ہو۔میرے نیزے سیدھے کئے گئے ہیں اور میری تلوار فولادی ہے۔

وَ اِنَّـا جَهَـرْنَـا بِـئْـرَ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْتَ تَسُبُّ هَوًى وَفِي السَّبِّ تَجْهَرُ

ہم نے تو دینِ محمد ﷺ کے کنویں کو ظاہر کر دیا ہے اور تو ہوائے نفس سے گالیاں دیتا ہے اور گالیاں بھی علانیہ دیتا ہے۔

مَتٰى نَـدْنُ مِـنْكَ تَـرَحُّمًا تَتَبَاعَـدُ وَ نُـرِيْدُ حَلَّ الْعَقْدِ رُحْمًا فَتَحْتَرُ

ہم جب رحم سے تیرے قریب آتے ہیں تو تُو دور ہٹتا ہے اور ہم رحم کر کے گرہ کھولنا چاہتے ہیں اور تو اسے مضبوط کرتا ہے۔

وَ سَيْلُكَ صَعْبٌ لٰكِنْ اَنْتَ غُثَاءُهٗ وَ غَيْثُكَ حِمَـرٌ لٰكِنْ اَنْتُ تُدَعْثَرُ

تیرا سیلاب تو سخت ہے لیکن تُو تو اس کی جھاگ ہی ہے اور تیری بارش تیز ہے لیکن تو ہی تباہ ہوگا۔

وَ مَا اِنْ اَرٰى فِيْكَ التَّخَوُّفَ وَ التُّقٰى وَ اِنَّ الْـفَتٰـى يَخْشٰى اِذَا مَا يُـذْعَرُ

اور میں تجھ میں خوف (خدا) اور تقویٰ بالکل نہیں پاتا حالانکہ ایک جوانمرد خشیت اختیار کرتا ہے جبکہ اسے ڈرایا جائے۔

وَ مَـنْ كَـذَّبَ الصِّـدِّيْقَ هُتِكَ سِرُّهٗ وَ مَنْ اَكْثَرَ التَّكْفِيْرَ يَوْمًـا سَيُكْفَرُ

اور جو سچے کو جھٹلائے اس کی پردہ دری کی جائے گی اور جو کثرت سے تکفیر کرتا ہے ضرور وہ بھی کسی دن کافر قرار دیا جائے گا۔

وَ اِنْ تَـضْـرِبَـنَّ عَـلَـى الصَّلَاتِ زُجَاجَةً فَـلَا الصَّخْرُ بَلْ اِنَّ الزُّجَاجَةَ تُكْسَرُ

اور اگر تُو پتھر کے اوپر شیشے کو دے مارے تو پتھر تو نہیں بلکہ یقیناً شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

فَهَـلْ فِـىْ اُنَـاسٍ مُّـكْـفِـرِيْـنَ مُـدَبِّـرٌ يُـدَبِّـرُفِـىْ قَـوْلِـىْ وَ فِـى الْكُتُبِ يَنْظُرُ

پس تکفیر کرنے والے لوگوں میں کوئی سوچنے والا بھی ہے؟ جو میرے اقوال میں فکر سے کام لے اور میری کتابوں میں غور کرے۔

وَ وَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ اٰيِـسٌ مِّـنْ صَلَاحِهِـمْ وَ مَـا اِنْ اَرٰى شَخْصًا يَّكُفُّ وَ يَحْذَرُ

خدا کی قسم! میں ان کی صلاحیت سے مایوس ہوں اور میں ایسا کوئی شخص نہیں دیکھتا جو رُک جائے اور ڈرے۔

وَ قُـلْـتُ لِشَيْـخٍ قَـدْ تَـقَـدَّمَ ذِكْـرُهٗ اِلَامَ تُـكَـفِّـرُنَـا وَ تَهْـجُـوْ وَ تَـصْـعَـرُ

اور میں نے اس شیخ کو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہا تو کب تک ہماری تکفیر اور بدگوئی کرتا رہے گا اور چیں بجیں رہے گا۔

تَـعَـالَ نُبَـاهِـلْ فِـىْ مَـقَـامٍ مُّـعَيَّـنٍ لِيَهْـلَـكَ مَـنْ هُـوَ كَـاذِبٌ وَّ مُـزَوِّرُ

تو آ، کہ ایک مقررہ مقام میں ہم مباہلہ کر لیں تا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جو جھوٹا اور مکّار ہے۔

حَـلَـفْـتُ يَـمِيْـنًـا مِّنْ لِّعَانٍ مُّؤَكَّـدٍ فَـاِنِّـىْ بِـمَيْـدَانِ اللِّعَـانِ سَاَحْضُـرُ

میں نے مؤکّد لعنت کے ساتھ حلف اٹھایا کہ میں مباہلہ کے میدان میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔

فَـاِذَا اَتٰـى بَـعْـدَ التَّـرَصُّـدِ يَـوْمُـنَـا فَـقُـمْـتُ وَلَـمْ اَكْسَلْ وَمَا كُنْتُ اَقْصُرُ

پھر جب انتظار کے بعد ہمارا وہ دن آ گیا تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور نہ میں نے سستی کی اور نہ میں کوتاہی کرنے والا تھا۔

خَـرَجْـنَـا وَخَـلْـقٌ كَـانَ يَسْعٰى وَرَاءَ نَـا لِيَـنْـظُـرَ كَيْفَ يُبَـاهِلَـنْ وَيُكَـفِّرُ

ہم نکل کھڑے ہوئے اور لوگ ہمارے پیچھے تیزی سے آ رہے تھے تا کہ وہ دیکھیں کہ وہ شیخ کس طرح مباہلہ کرتا ہے اور تکفیر کرتا ہے۔

فَـجَـآءَ وَلٰـكِـنْ لَـمْ يُبَـاهِـلْ مَـخَـافَـةً وَ اَعْـرَضَ حَتّٰـى لَامَ مَـنْ هُـوَ يُبْـصِـرُ

سو وہ آ تو گیا لیکن ڈر کے مارے اس نے مباہلہ نہ کیا اور مباہلہ سے اعراض کیا یہاں تک کہ دیکھنے والے اسے ملامت کرنے لگے۔

وَ لَـمْ يَتَـمَـالَكْ اَنْ يُّبَـاهِـلَ كَـالْفَتٰـى وَ ظَـلَّ يُـرِيْـنَـا ظَهْـرَ جُبْـنٍ وَّ يُـدْبِـرُ

اور اسے قدرت نہ ہوئی کہ ایک جوان مرد کی طرح مباہلہ کرے اور وہ ہمیں بزدلی کی پیٹھ دکھاتا رہا اور پیٹھ پھیر گیا۔

وَ جَـاشَـتْ اِلَيْـهِ الـنَّـفْـسُ خَوْفًـا وَّخَشْيَـةً وَ قَـدْ خِـفْـتُ اَنْ يُّغْشٰـى عَلَيْـهِ وَ يُخْطَـرُ

اور وہ خوف اور ڈر کے مارے ہانپنے لگا اور میں ڈرا کہ اس پر غشی طاری ہو جائے گی اور وہ خطرے میں پڑ جائے گا۔

وَ وَجَـدْتُّـهٗ بَـحْـرًا وَّمُـوْجِـسَ خِيْـفَـةٍ كَـانَ حُسَـامِـىْ يَهْـجَـمَـنْ وَ يُبَتِّـرُ

اور میں نے اسے سخت مبہوت اور خوف کا احساس رکھنے والا پایا۔ گویا کہ میری تلوار ضرور حملہ کر دے گی اور (اسے) کاٹ ڈالے گی۔

فَـقُـلْـتُ لَـهٗ لَـمَّـا اَبٰـى اِنَّ حُـجَّتِـىْ لَـقَـدْ تَـمَّ وَاللّٰـهُ الْـعَـلِيْـمُ سَيَـأْمُـرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اسے کہہ دیا کہ میری حجّت بے شک تمام ہو چکی ہے اور اب خدائے علیم ضرور کوئی حکم دے گا۔

وَ اِنْ شِـئْـتَ سَـلْ مَـنْ كَـانَ فِيْنَا حَاضِرًا وَ مَـا قُـلْـتُ اِلَّـا مَـا هُـوَ الْـمُـتَـقَـرِّرُ

اگر تو چاہے تو پوچھ لے اس شخص سے جو ہم میں موجود تھا اور میں نے وہی بات کہی ہے جو ثابت شدہ ہے۔

وَ بَـاهَـلَـنِـىْ مِـنْ غَـزْنَـوِيِّـيْـنَ مُـكْـفِـرٌ وَقُـوْفًـا لَّـدٰى شَـجَـرَاتِ اَرْضٍ يَشْـجَـرُ

اور غزنویوں میں سے ایک کافر ٹھہرانے والے نے مجھ سے مباہلہ کیا جب کہ وہ درختوں والی زمین کے پاس کھڑا ہو کر جھگڑا کر رہا تھا۔

فَقُمْتُ بِصَحْبِیْ لِلدُّعَآءِ مُبَاهِلًا　　وَ کَانَ مَعِیْ رَبِّیْ یَرَانِیْ وَ یَنْظُرُ

تو میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ دعا کیلئے مباہلہ کرتا ہوا کھڑا ہوگیا اور میرا ربّ میرے ساتھ تھا۔ مجھے دیکھ رہا تھا اور مجھ پر نظر کر رہا تھا۔

فَصُعِّدَ صَرْخُ الصَّادِقِیْنَ اِلَی السَّمَا　　لِمَا اَخَذَتْھُمْ رِقَّةٌ وَّ تَاَثُّرُ

سو صادقوں کی فریاد آسمان تک پہنچ گئی کیونکہ ان پر رقّت اور تأثّر طاری ہو گئے۔

فَاَعْجَبَ خَلْقًا جَیْشُھُمْ وَ بُکَاؤُھُمْ　　فَبَکَوْا بِمَبْکَاھُمْ وَ قَامَ الْمَحْشَرُ

سو لوگوں کو ان کے جوش اور رونے نے حیران کر دیا کہ ان کو روتا دیکھ کر وہ بھی رو پڑے اور ایک قیامت برپا ہوگئی۔

وَ ظَلَّ الْمُبَاھِلُ یَقْذِفَنَّ مُکَفِّرًا　　فَیَاعَجَبًا مِّنْ دِیْنِھِمْ کَیْفَ کَفَّرُوْا

اور (غزنوی) مباہل تکفیر کرتے ہوئے تہمت لگاتا رہا۔ ان کے دین پر تعجب ہے کہ انہوں نے کیسے تکفیر کی۔

وَ مَا الْکُفْرُ اِلَّا مَا یُسَمِّیْهِ رَبُّنَا　　فَذَرْھُمْ یَسُبُّوْا کَیْفَ شَاءُوْا وَ یُکْفِرُوْا

اور کفر تو وہ ہے جس کو ہمارا ربّ کفر کہے۔ تُو انہیں چھوڑ دے جس طرح وہ چاہیں گالیاں دیں اور تکفیر کریں۔

وَ اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا　　وَ قَدْ شَدَّ اَزْرَ الْعَبْدِ رَبٌّ مُّبَشِّرُ

اور یقیناً ہم نے اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا ربّ ہے توکّل کیا ہے اور بشارت دینے والے ربّ نے اپنے بندے کی ہمّت بڑھا دی ہے۔

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ کُلُّهٗ　　لِرَبٍّ یَرٰی حَالِیْ وَ قَالِیْ وَ یَنْصُرُ

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ سب کی سب حمد اسی ربّ کی ہے جو میرا حال و قال دیکھتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۱ تا ۸۹)

۸

اَلْقَصِیْدَۃُ الثَّالِثَۃُ الْمُبَارَکَۃُ الطَّیِّبَۃُ
فِیْ نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
تیسرا مبارک اور پاکیزہ قصیدہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں

بِکَ الْحَوْلُ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْبَعَ الْھُدٰی   فَوَفِّقْ لِیْ اَنْ اُثْنِیْ عَلَیْہِ وَ اَحْمَدَا

اے قیوّم! اے سرچشمۂ ہدایت! تجھ ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں۔

تَتُوْبُ عَلٰی عَبْدٍ یَّتُوْبُ تَنَدُّمًا   وَ تُنْجِیْ غَرِیْقًا فِی الضَّلَالَۃِ مُفْسِدَا

تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندے پر جو ندامت سے توبہ کرے اور تو ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو نجات دیتا ہے۔

کَبِیْرُ الْمَعَاصِیْ عِنْدَ عَفْوِکَ تَافِہٌ   فَمَا لَکَ فِیْ عَبْدٍ اَلَمَّ تَرَدُّدَا

تیرے عفو کے سامنے بڑے سے بڑا گناہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہوگا اس بندے سے جس نے حالتِ تردّد میں چھوٹا گناہ کیا۔

تُحِیْطُ بِکُنْہِ الْکَائِنَاتِ وَ سِرِّھَا   وَ تَعْلَمُ مِنْھَاجَ السَّوٰی وَ مُحَرَّدَا

تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بھید کا (علم سے) احاطہ کر رکھا ہے اور تو سیدھے اور ٹیڑھے راستے کو جانتا ہے۔

وَ نَحْنُ عِبَادُکَ یَا اِلٰھِیْ وَ مَلْجَأِیْ   نَخِرُّ اَمَامَکَ خَشْیَۃً وَّ تَعَبُّدَا

اے میرے معبود اور اے میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدے میں گرتے ہیں

وَ مَا کَانَ اَنْ یَّخْفٰی عَلَیْکَ نُحَاسُنَا   وَ تَعْلَمُ أَلْوَانَ النُّحَاسِ وَ عَسْجَدَا

اور نہیں مخفی رہ سکتا تجھ پر ہمارا تانبا (عیب) اور تُو تانبے اور سونے کے رنگوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ دَهِیٍّ اَهْلَکْتَهُمْ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَ اَخَذْتَهُمْ وَ کَسَرْتَ دَاْۤیًا مُنَضَّدَا

کتنے ہی ہوشیار لوگ ہیں کہ ان کی بدیوں کی وجہ سے تُو نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کو پکڑا اور ان کے سینوں کی مضبوط ہڈیوں کو توڑ دیا۔

وَکَمْ مِّنْ حَقِیْرٍ فِیْ عُیُوْنٍ جَعَلْتَهُمْ بِاَعْیُنِ خَلْقٍ لُؤْلُؤًا وَّ زَبَرْجَدَا

اور بہت سے نگاہوں میں حقیر نظر آنے والوں کو تُو نے مخلوق کی آنکھوں میں موتی اور زبرجد بنا دیا۔

وَ تَعْمُرُ اَطْلَالًا بِفَضْلٍ وَّ رَحْمَةٍ وَ تَهُدُّ مِنْ قَهْرٍ مُّنِیْفًا مُّمَرَّدَا

تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کر دیتا ہے اور اپنے قہر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے۔

وَ مَا کَانَ مِثْلُکَ قُدْرَةً وَّ تَرَحُّمًا وَ مِثْلُکَ رَبِّیْ مَا اَرٰی مُتَفَرِّدَا

اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب! تیرے جیسا کوئی یگانہ مَیں نہیں دیکھ پاتا۔

فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ کُلَّهَا وَ جَعَلَ کَشَیْءٍ وَاحِدٍ مُّتَبَدِّدَا

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر (ذرّات) کو ایک شَے کی طرح بنا ڈالا۔

غَیُوْرٌ یُبِیْدُ الْمُجْرِمِیْنَ بِسُخْطِهٖ غَفُوْرٌ یُّنَجِّی التَّائِبِیْنَ مِنَ الرَّدٰی

وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے، وہ غفور ہے توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔

فَلَا تَاْمَنَنْ مِنْ سُخْطِهٖ عِنْدَ رُحْمِهٖ وَلَا تَیْئَسَنَّ مِنْ رُحْمِهٖ اِنْ تَشَدَّدَا

اس کی رحمت کے وقت اس کے غضب سے بے خوف نہ ہو اور نہ کبھی اس کے رحم سے ناامید ہو نا اگر وہ سختی کرے۔

وَ اِنْ شَآءَ یَبْلُوْ بِالشَّدَائِدِ خَلْقَهٗ وَ اِنْ شَآءَ یُعْطِیْهِمْ طَرِیْفًا وَّ مُتْلَدَا

اگر وہ چاہے تو سختیوں سے اپنی مخلوق کو امتحان میں ڈالے اور اگر چاہے تو ان کو نیا اور پرانا مال عطا کر دے۔

وَحِیْدٌ فَرِیْدٌ لَا شَرِیْکَ لِذَاتِهٖ قَوِیٌّ عَلِیٌّ فِی الْکَمَالِ تَوَحَّدَا

وہ واحد و یگانہ ہے، اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ وہ طاقتور ہے، برتر ہے، کمال میں یکتا ہے۔

وَ مَنْ جَاءَهٗ طَوْعًا وَّ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا وَ اُدْخِلَ وِرْدًا بَعْدَ مَا کَانَ مُلْبَدَا

اور جو خدا کے حضور رغبت اور صدق سے آیا اس نے نجات پالی اور وہ گھاٹ میں داخل کر دیا گیا۔ بعد اسکے کہ وہ (گناہوں سے) لت پت تھا۔

لَہُ الْمُلْکُ وُالْمَلَکُوتُ وَالْمَجْدُ کُلُّہٗ وَ کُلٌّ لَّـہٗ مَا لَاحَ اَوْ رَاحَ اَوْ غَدَا

ملک۔ملکوت اور بزرگی سب اسی کو حاصل ہے اور اسی کی ہے ہر وہ چیز جو ظاہر ہوئی یا شام یا صبح کو جاتی رہی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَہٗ اِلٰـھًا قَادِراً سِوَاہُ فَقَدْ تَبِعَ الضَّلَالَۃَ وَاعْتَدٰی

اور جس نے کہا کہ اس کا کوئی قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے گمراہی کی پیروی کی اور سرکش ہو گیا۔

ھَدَی الْعَالَمِیْنَ وَ اَنْزَلَ الْکُتُبَ رَحْمَۃً وَ اَرْسَلَ رُسُلًا بَعْدَ رُسُلٍ وَّ اَکَّدَا

اس نے مخلوق کو ہدایت دی اور رحمت سے کتابیں نازل کیں اور رسولوں کے بعد رسول بھیجے اور (اس سنّت کو) پختہ کیا۔

وَ اَنْتَ اِلٰھِیْ مَأْمَنِیْ وَمَفَازَتِیْ وَ مَا لِیْ سِوَاکَ مُعَاوِنٌ یَدْفَعُ الْعِدَا

اور اے میرے معبود! تُو میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے۔

عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اَنْتَ مَلَاذُنَا وَ قَدْ مَسَّنَا ضُرٌّ وَّ جِئْنَاکَ لِلنَّدَا

تجھ پر ہی ہمارا آسرا ہے اور تو ہی ہماری پناہ ہے۔اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کیلئے آئے ہیں۔

وَ لَکَ اٰیَاتٌ فِیْ عِبَادٍ حَمِدْتَّھُمْ وَ لَاسِیَّمَا عَبْدٍ تُسَمِّیْہِ اَحْمَدَا

تیرے کئی نشان ہیں ان بندوں میں جن کی تو نے تعریف کی ہے اور خاص کر اس بندے میں جس کا نام تو نے احمد (ﷺ) رکھا۔

لَہٗ فِیْ عِبَادَۃِ رَبِّہٖ غَلْیُ مِرْجَلٍ وَ فَاقَ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ تَعَبُّدَا

اپنے ربّ کی عبادت میں اس میں ہنڈیا کا سا جوش ہے اور عبودیت میں وہ تمام جہانوں کے دلوں پر فوقیت لے گیا ہے۔

وَ مِنْ وَّجْھِہٖ جَلّٰی بَعِیْدًا وَّ اَقْرَبَا وَ اَصَابَ وَابِلُہٗ تِلَاعًا وَّ جَدْجَدَا

اور اپنے مبارک چہرہ سے اس نے دور و نزدیک کو روشن کر دیا اور اس کی بارش ٹیلوں پر بھی برسی ہے اور ہموار زمین پر بھی۔

لَہٗ اٰیَتَا مُوْسٰی وَ رُوْحُ ابْنِ مَرْیَمَ وَ عِرْفَانُ اِبْرَاھِیْمَ دِیْنًا وَّ مَرْصَدَا

اُسے موسٰی کے دو معجزے اور عیسٰی بن مریم کی روح حاصل ہے اور دین اور طریقت کے لحاظ سے ابراہیم کا عرفان بھی۔

وَ کَانَ الْحِجَازُ وَ مَا سِوَاہُ کَمَیِّتٍ شَفِیْعُ الْوَرٰی اَحْیٰی وَ اَدْنَی الْمُبَعَّدَا

اور حجاز اور اس کے علاوہ دیگر ملک مُردے کی طرح تھے۔ساری مخلوق کے شفیع نے (انہیں) زندہ کر دیا اور خدا سے دور (لوگوں) کو قریب کر دیا۔

وَكَـانَ مُـكَـاوَحَـةٌ وَّ فِسْقٌ شِعَارَهُمْ   يُبَـاهُوْنَ مِرِّيْحِيْنَ فِیْ سُبُلِ الرَّدٰی

اور بدگوئی اور فسق ان کا شعار تھا۔ وہ ہلاکت کی راہوں میں مٹک مٹک کر چلنے میں فخر کرتے تھے۔

فَـلَـمْ يَبْـقَ مِـنْهُـمْ كَـافِرٌ اِلَّـا الَّـذِیْ   اَصَـرَّ بِشِـقْـوَتِـهٖ عَـلٰی مَـاتَـعَـوَّدَا

پس ان میں سے کوئی کافر باقی نہ رہا سوائے اس شخص کے جس نے اصرار کیا اپنی بدبختی سے اس بات پر جس کا وہ عادی تھا۔

شَـرِيْـعَتُـهُ الْـغَـرَّاءُ مَـوْرٌ مُـعَبَّدٌ   غَيُوْرٌ فَـاَحْـرَقَ كُـلَّ دَيْـرٍ وَّ جَلْسَدَا

اس کی روشن شریعت ایک شارعِ عام ہے۔ وہ غیرت مند ہے۔ اس نے جلا ڈالا (یعنی بے اثر کر دیا) ہر دَیر اور معبد کو۔

وَاَتٰـی بِصُـحُفِ اللّٰـهِ لَا شَكَّ اَنَّهَـا   كِتَـابٌ كَـرِيْـمٌ يَـرْفِـدُ الْـمُسْتَـرْفِـدَا

اور وہ اللہ کے صحیفے لایا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ایک معزّز کتاب ہے جو طالبِ انعام کو عطیہ دیتی ہے۔

فَـمَـنْ جَـاءَهٗ ذُلَّـا لِتَعْـظِيْـمِ شَـاْنِـهٖ   فَيُعْـطٰی لَـهٗ فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ سُوْدَدَا

جو شخص اس کی عظمتِ شان کے اظہار کے لئے اس کے پاس نیازمندی سے آئے اسے دربارِ الٰہی میں سرداری دی جاتی ہے۔

فَيَـا طَـالِبَ الْعِـرْفَـانِ خُذْ ذَيْلَ شَرْعِهٖ   وَدَعْ كُـلَّ مَتْبُـوْعٍ بِهٰذَا الْـمُقْتَـدٰی

اے معرفتِ الٰہی کے طالب! اس کی شریعت کا دامن پکڑ لے اور اس پیشوا کے مقابلہ میں ہر پیشوا کو چھوڑ دے۔

يُـزَكِّـیْ قُـلُـوْبَ الـنَّـاسِ مِنْ كُلِّ ظُلْمَةٍ   وَمَنْ جَـاءَهٗ صِـدْقًـا فَـنَـوَّرَهُ الْهُدٰی

وہ لوگوں کے دلوں کو ہر تاریکی سے پاک کر دیتا ہے اور جو بھی اسکے پاس صدق سے آئے تو اسے (اسکی) ہدایت منوّر کر دیتی ہے۔

وَ لَـمَّـا تَـجَـلّٰـی نُـوْرُهُ الـتَّـامُ لِـلْـوَرٰی   وَلَـوَّحَ وَجْـهَ الْـمُـنْـكِـرِيْـنَ وَسَـوَّدَا

جب اس کے کامل نور نے مخلوق پر تجلّی کی اور منکرین کے چہرے کو جھلس دیا اور سیاہ کر دیا۔

تَـرَاءٰی جَـمَـالُ الْحَقِّ كَالشَّمْسِ فِی الضُّحٰی   وَلَاحَ عَـلَـيْـنَـا وَجْـهُـهُ الـطَّـلْقُ سَرْمَدَا

تو جمالِ الٰہی اس طرح جلوہ گر ہو گیا جس طرح سورج دن کے وقت جلوہ گر ہوتا ہے اور اس کا ہمیشہ چمکنے والا چہرہ ہم پر ظاہر ہو گیا۔

وَقَدِ اصْـطَـفَـيْـتُ بِـمُـهْـجَتِـیْ ذِكْـرَ حَمْدِهٖ   وَكَـافٍ لَّـنَـا هٰـذَا الْـمَتَـاعُ تَـزَوُّدَا

میں نے اپنے دل و جان سے اس کی تعریف کے ذکر کو پسند کر لیا اور یہی سامان بطور زادِ راہ کے ہمارے لئے کافی ہے۔

وَ فَــوَّضَــنِــیْ رَبّــیْ اِلٰــی فَیْضِ نُــوْرِہٖ   فَـاَصْبَـحْـتُ مِـنْ فَیْـضَانِ اَحْمَدَ اَحْمَدَا

اور میرے ربّ نے مجھے آپ کے نور کے فیض کے حوالہ کر دیا تب میں احمد کے فیضان سے احمد بن گیا۔

وَ ھٰذَا مِـنَ الـلّٰــهِ الْـکَـرِیْـمِ الْـمُحْسِنِ   وَ مَــا کَــانَ مِـنْ اَلْـطَـافِـهٖ مُسْتَبْـعَـدَا

اور یہ سب کچھ اللہ کریم و محسن کی طرف سے ہے اور ایسا ہونا اس کی مہربانیوں سے بعید نہ تھا۔

وَ وَالـلّٰــهِ ھٰــذَا کُــلُّــهٗ مِـنْ مُّـحَـمَّـدٍ   وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّیْ اَنَّــهٗ کَــانَ مُـرْشِـدَا

اور اللہ کی قسم! یہ سب کچھ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فیض سے ہے اور میرا ربّ خوب جانتا ہے کہ وہی مرشد ہے۔

وَ فِیْ مُھْـجَتِیْ فَـوْرٌ وَّ جَیْشٌ لِاَمْدَحَـا   سُلَالَـةَ اَنْــوَارِ الْـکَــرِیْـمِ مُـحَـمَّـدَا

اور میری جان میں ایک جوش اور ولولہ ہے تا میں خدائے کریم کے نوروں کے خلاصے محمد ﷺ کی تعریف کروں۔

کَـرِیْـمُ الْـسَّـجَـایَـا اَکْـمَلُ الْعِلْمِ وَالنُّھٰی   شَـفِیْـعُ الْـبَـرَایَا مَنْبَعُ الْفَضْلِ وَ الْھُدٰی

وہ اعلیٰ خصائل والا اور علم و عقل میں اکمل ہے۔ سب مخلوق کا شفیع اور فضل و ہدایت کا منبع ہے۔

تَبَـصَّـرْ خَصِیْـمِیْ ھَلْ تَرٰی مِنْ مُّشَاکِهٖ   بِتِـلْـکَ الـصِّفَاتِ الصَّالِحَاتِ بِاَحْمَدَا

مجھ سے جھگڑا کرنے والے دیکھ! کیا تو ان نیک صفات میں احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا کوئی مشابہ پاتا ہے۔

بَشِیْــرٌ نَّــذِیْــرٌ اٰمِــرٌ مَّــانِـعٌ مَّـعًــا   حَـکِیْـمٌ بِـحِـکْـمَـتِـهِ الْـجَـلِیْلَةِ یُقْتَدٰی

وہ بشیر ہے، نذیر ہے، حکم دینے والا ہے اور نہی کرنے والا ہے، وہ دانا ہے اور اپنی شاندار حکمت کی وجہ سے پیروی کیا جاتا ہے۔

ھَـدَی الْـھَـائِـمِیْـنَ اِلٰـی صِـرَاطٍ مُّقَوَّمٍ   وَ نَــوَّرَ اَفْـکَــارَ الْـعُـقُـوْلِ وَ اَیَّـدَا

اس نے سرگردانوں کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی اور اس نے عقلوں کے افکار کو منور کیا اور ان کو قوّت بخشی۔

لَـهٗ طَلْعَـةٌ یَـجْـلُـو الـظَّـلَامَ شُعَاعُـھَـا   ذُکَـاءٌ مُّـنِیْــرٌ بُــرْجُـهٗ کَانَ بُـرْجُدَا

آپ کا نورانی چہرہ ایسا ہے کہ اس کی شعاع تاریکی کو دور کر دیتی ہے۔ وہ روشن آفتاب ہے جس کا برج کمبل تھا (جسے آپ اوڑھے ہوئے تھے)۔

لَــهٗ دَرَجَـاتٌ لَّـیْــسَ فِـیْـھَـا مُشَـارِکٌ   شَـفِیْـعٌ یُّـزَکِّـیْـنَـا وَ یُـدْنِی الْـمُـبَـعَّـدَا

آپ کو ایسے درجات حاصل ہیں جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں وہ شفیع ہے۔ ہمیں پاک کرتا ہے اور دور شخص کو قریب کر دیتا ہے۔

وَ مَا هُوَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰهِ فِی الْوَرٰی وَ فَاقَ جَمِیْعًا رَحْمَةً وَّ تَوَدُّدَا

اور وہ تو مخلوق میں صرف اللہ کا نائب ہے اور رحمت اور محبت میں وہ سب سے بڑھ گیا ہے۔

تَخَیَّرَهُ الرَّحْمَانُ مِنْ بَیْنِ خَلْقِهٖ وَ اَعْطَاهُ مَالَمْ یُعْطَ اَحَدٌ مِّنَ النَّدٰی

خدا نے اسے اپنی خلقت کے درمیان سے چن لیا ہے اور اس کو ایسی نعمت دی ہے جو کسی کو نہیں دی گئی۔

وَ کَانَ وَجْهُ الْاَرْضِ وَجْهًا مُّسَوَّدًا فَصَارَ بِهٖ نُوْرًا مُّنِیْرًا وَّ اَغْیَدَا

اور روئے زمین تو ایک تاریک سطح تھی پس اس کے ذریعہ وہ سطح نورِ تاباں اور سرسبز ہوگئی۔

وَ اَرْسَلَهُ الْبَارِیْ بِاٰیَاتِ فَضْلِهٖ اِلٰی حِزْبِ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّمُفْسِدَا

اور اسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا ایسے لوگوں کے گروہ کی طرف جو سخت جھگڑالو اور مفسد تھا۔

وَ مُلْکٍ تَابَّطَ کُلَّ شَرٍّ قَوْمُهٗ وَ کُلٌّ تَلَا بَغْیًا اِذَا رَاحَ اَوْغَدَا

اور ایسے ملک کی طرف بھیجا جس کے باشندوں نے ہر شر کو بغل میں لے رکھا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک نے صبح و شام سرکشی کی پیروی کی تھی۔

بِلُؤْبَةِ مَکَّةَ ذَاتِ حِقْفٍ عَقَنْقَلٍ بِلَادٌ تَرٰی فِیْهَا صَفِیْحًا مُّصَمَّدَا

(اسے بھیجا) مکّہ کی سنگلاخ زمین میں جو پتھریلے ٹیلوں والی تھی اور وہ ایسا علاقہ تھا کہ تُو اس میں ٹھوس چٹانیں دیکھتا ہے۔

وَ مَا کَانَ فِیْهَا مِنْ زُرُوْعٍ وَّ دَوْحَةٍ تُرَی کَالظَّلِیْمِ ثَرَاهُ اَزْعَرَ اَرْبَدَا

اور اس میں کوئی کھیتی اور درخت نہ تھے۔ اور اس کی مٹی شترمرغ کی طرح خاکستری اور سیاہی مائل اور بے آب و گیاہ نظر آتی ہے۔

تَکَنَّفَ عَقْوَةَ دَارِهٖ ذَاتَ لَیْلَةٍ جَمَاعَةُ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّ مُفْسِدَا

ایک رات اس کے گھر کے قرب و جوار کا احاطہ کر لیا ایسے لوگوں کے گروہ نے جو جھگڑالو اور مفسد تھا۔

فَاَدْرَکَهٗ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّهَیْمِنٍ وَ نَجَّاهُ عَوْنُ اللّٰهِ مِنْ صَوْلَةِ الْعِدَا

کارساز ربّ کی تائید نے اس کو پالیا اور اللہ کی مدد نے اسے دشمنوں کے حملہ سے نجات دے دی۔

تَذَکَّرْتُ یَوْمًا فِیْهِ اُخْرِجَ سَیِّدِیْ فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ بِمُنْتَدٰی

مجھے وہ دن یاد آیا جس میں میرے آقا (ﷺ) اپنے گھر سے نکالے گئے تو میری آنکھوں سے مجلس ہی میں آنسو بہ پڑے۔

اِلَــی الْـــآنَ اَنْــوَارٌ بِبُـرْقَــةِ یَثْـرِبَ نُشَـــاهِــدُ فِیْهَـــا کُــلَّ یَوْمٍ تَـجَـدُّدَا

اب تک یثرب کی پتھریلی زمین میں انوار موجود ہیں۔ ہر روز ہم ان میں جدّت کا مشاہدہ کررہے ہیں۔

فَـوَجْـهُ الْـمَـدِیْـنَـةِ صَـارَ مِـنْـهُ مُنَوَّرًا وَ بَـارَکَ حُـرَّالـرَّمْـلِ وَطْـئًا وَّ قِرْدَدَا

مدینہ کا چہرہ آپ کی وجہ سے منوّر ہوگیا اور آپ نے اپنے چلنے پھرنے سے برکت دی خالص ریتلی زمین اور پتھریلی زمین کو بھی۔

حَـفَــافَــیْ جَـنَــانِــیْ نُـوِّرَا مِنْ ضِیَـائِـهٖ فَـاَصْبَـحْتُ ذَافَهْمٍ سَلِیْمٍ وَّ ذَا الْهُدٰی

میرے دل کے دونوں گوشے آپ کی روشنی سے منوّر ہوگئے تب میں صاحبِ فہمِ سلیم اور ہدایت یافتہ ہوگیا۔

وَ اَرْسَــلَــنِـــیْ رَبِّـــیْ لِتَـائِیْـدِ دِیْـنِـــهٖ فَـجِـئْـتُ لِهٰـذَا الْـقَـرْنِ عَبْـدًا مُجَدِّدَا

اور میرے ربّ نے مجھے اپنے دین کی تائید کے لئے بھیجا پس میں اس صدی کے لئے ایک عبدِ مجدّد بن کر آیا ہوں۔

لَـــهٗ صُـحْـبَــةٌ کَـانُـوْا مَـجَـانِیْـنَ حُبِّـهٖ وَ جَـعَـلُـوْا ثَـرٰی قَـدَمَیْــهِ لِلْعَیْنِ اِثْمِدَا

آپ کے کچھ صحابی تھے جو آپ کی محبت میں دیوانے تھے۔ انہوں نے آپ کے دونوں قدموں کی خاک کو آنکھ کا سرمہ بنالیا۔

وَ اَرَوْا نَشَـــاطًـــا عِـنْـدَ کُـلِّ مُـصِـیْـبَـةٍ کَـعَــوْجَــاءِ مِـرْقَـالٍ تُـوَارِیْ تَـخَـدُّدَا

اور ہر مصیبت کے وقت انہوں نے خوشی ظاہر کی۔ دبلی تیز رو اونٹنی کی طرح جو (تیز روی سے) دبلا پن چھپا دیتی ہے۔

وَ اِذَا مُـــرَبِّـیْـنَـــا اَهَـــابَ بِـغَـنَـمِـــهٖ فَـرَاعُـوْا اِلٰی صَـوْتِ الْـمُهِیْبِ تَوَدُّدَا

اور جب ہمارے مربی نے اپنے گلّے کو آواز دی تو وہ پکارنے والے کی آواز کی طرف محبت سے لوٹ آئے۔

وَ کَـــانَ وِصَـــالُ الْــحَــقِّ فِـیْ نِیَّـاتِـهِـمْ وَ خَـطَـرَاتِـهِـمْ فَــلِاَجْـلِـهٖ مَدُّوا الْیَدَا

اور ان کی نیّتوں میں خدا کا وصال تھا اور ان کے خیالات میں بھی۔ اسی لئے انہوں نے ہاتھ بڑھائے۔

وَ رَاَوْا حَیَــاتَ نُـفُـوْسِـهِـمْ فِـیْ مَوْتِـهِمْ فَـجَــاءُ وْا بِـمَیْـدَانِ الْـقِتَــالِ تَـجَـلُّدَا

اور انہوں نے اپنی جانوں کی زندگی اپنی موت میں پائی سو وہ میدانِ جنگ میں دلیری سے آگئے۔

وَ جَـاشَـتْ اِلَیْـهِـمْ مِـنْ کُـرُوْبِ نُفُوْسِهِمْ وَ اَنْـــذَرَهُـــمْ قَــوْمٌ شَـقِـــیٌّ تَهَــدُّدَا

اور دکھوں سے ان کی جانیں ابلنے لگیں اور بدبخت قوم نے انہیں دھمکی دے کر ڈرایا۔

فَظَلُّوْا يُنَادُوْنَ الْمَنَايَا بِصِدْقِهِمْ   وَ مَا كَانَ مِنْهُمْ مَّنْ اَبٰى اَوْ تَرَدَّدَا

وہ اپنے صدق کی وجہ سے موتوں کو پکارنے لگے اور ان میں سے کوئی نہیں تھا جس نے انکار یا تردّد کیا ہو۔

وَ فَاضَتْ لِتَطْهِيْرِ الْاُنَاسِ دِمَآئُهُمْ   مِنَ الصِّدْقِ حَتّٰى اٰثَرَ الْخَلْقُ مَرْصَدَا

اور لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ان کے خون بہ پڑے صدق کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ خلقت نے صحیح راہ کو اختیار کرلیا۔

وَ اَحْيَوْا لَيَالِيَهُمْ مَخَافَةَ رَبِّهِمْ   وَ اَذَابَهُمْ يَوْمٌ يُّشَيِّبُ ثَوْهَدَا

انہوں نے اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے اپنی راتوں کو زندہ کیا۔ اور ان کو پگھلا ڈالا اس دن نے جو جوان کو بھی بوڑھا کردیتا ہے۔

تَنَاهَوْا عَنِ الْاَهْوَآءِ خَوْفًا وَّخَشْيَةً   وَ بَاتُوْا لِمَوْلٰهُمْ قِيَامًا وَّ سُجَّدَا

وہ خوف اور خشیتِ الٰہی سے حرص و ہوا سے رک گئے اور اپنے مولیٰ کی خاطر انہوں نے قیام اور سجدے میں راتیں گزاریں۔

تَلَقَّوْا عُلُوْمًا مِّنْ كِتَابٍ مُّقَدَّسٍ   حَكِيْمٍ فَصَافَاهُمْ كَرِيْمٌ ذُوالنَّدٰى

انہوں نے کئی علم کتاب مقدّس، حکمت والی (قرآن) سے سیکھ لئے۔ خدائے کریم نے جو بخشش کرنے والا ہے ان کو دوست بنالیا۔

كَنُوْقٍ كَرَائِمَ ذَاتِ خُصَلٍ تَجَلَّدُوْا   وَ تَرَبَّعُوْا كَلَاَ الْاَسِرَّةِ اَغْيَدَا

انہوں نے، مثل اچھی اونٹنیوں کے جو گچھے دار دُم والی ہوں۔ ہمّت دکھائی۔ انہوں نے وادیوں کی سرسبز گھاس پر موسم بہار گزارا

اَ تَعْرِفُ قَوْمًا كَانَ مَيْتًا كَمِثْلِهِمْ   نَئُوْمًا كَاَمْوَاتٍ جَهُوْلًا يَلَنْدَدَا

کیا تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو ان جیسے مردہ تھے جو مردوں کی طرح سوئے ہوئے تھے اور بہت جاہل اور جھگڑالو تھے۔

فَاَيْقَظَهُمْ هٰذَا النَّبِيُّ فَاَصْبَحُوْا   مُنِيْرِيْنَ مَحْسُوْدِيْنَ فِي الْعِلْمِ وَ الْهُدٰى

سو اس نبی نے ان کو بیدار کردیا تو وہ نور دینے والے اور علم و ہدایت میں قابلِ رشک ہوگئے۔

وَ جَاءُوْا وَ نُوْرٌ مِّنْ وَّرَاءٍ يَّسُوْقُهُمْ   اِلَيْهِ وَ نُوْرٌ مِّنْ اَمَامٍ مُقَوِّدَا

اور وہ آ گئے اس کی طرف جب کہ ایک نور ان کو پیچھے سے چلا رہا تھا اور ایک راہنمائی کرنے والا نور ان کے آگے تھا۔

وَ لَوْ كُشِفَ بَاطِنُهُمْ تَرٰى فِيْ قُلُوْبِهِمْ   يَقِيْنًا كَطَبَقَاتِ السَّمَآءِ مُنَضَّدَا

اور اگر ان کا باطن کھولا جائے تو تُو ان کے دلوں میں پائے گا یقین کو آسمان کے طبقوں کی طرح تہہ بتہہ۔

تَـدَارَكَهُـمْ لُـطْفُ الْاِلٰـهِ تَـفَـضُّلًا وَ زَكّٰـى بِـرُوْحٍ مِّـنْـهُ فَضْلًا وَّ اَيَّـدَا

خدا کی مہربانی نے ازراہِ احسان انہیں آلیا اور اپنے فضل سے اپنی روح القدس کے ذریعہ انہیں پاک اور مویّد کیا۔

فَفَـاقُوْا بِـفَـضْـلِ اللّٰـهِ خَلْقَ زَمَانِهِمْ بِعِلْـمٍ وَّ اِيْـمَـانٍ وَّ نُـوْرٍ وَّ بِـالْهُدٰى

پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم و ایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے۔

وَهٰـذَا مِـنَ الـنُّـوْرِ الَّـذِىْ هُـوَ اَحْـمَـدُ فِدًى لَّـكَ رُوْحِىْ يَا مُـحَمَّدُ سَرْمَدَا

یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ میری روح اے محمّد! آپ پر ہمیشہ قربان ہے۔

اُمِـرْتَ مِنَ الـلّٰـهِ الَّـذِىْ كَـانَ مُـرْشِدًا فَـاَحْـرَقْـتَ بِـدْعَاتٍ وَّ قَوَّمْتَ مَرْصَدَا

تو اس اللہ کی طرف سے مامور کیا گیا جو رُشد عطا کرنے والا ہے۔ سو تو نے بدعتوں کو مٹا ڈالا اور راستہ کو سیدھا کر دیا۔

وَ جِـئْـتَ لِتَـنْـجِيَـةِ الْاَنَـامِ مِـنَ الْهَـوٰى فَـوَاهًا لِّمُنْجِى خَلَّصَ الْخَلْقَ مِنْ رَدٰى

اور تُو مخلوق کو خواہشاتِ نفس سے نجات دینے کے لئے آیا۔ سو آفرین ہے ایسے نجات دہندہ پر جس نے خلقت کو ہلاکت سے بچالیا۔

وَ تَـوَرَّمَـتْ قَـدَمَـاكَ لِلّٰـهِ قَـائِمًـا وَ مِثْلُكَ رَجُلًا مَـا سَـمِعْـنَـا تَعَبُّدَا

خدا کے حضور قیام میں تیرے قدم متورّم ہو گئے اور عبادت کرنے میں تیرے جیسا آدمی ہمارے سننے میں نہیں آیا۔

جَـذَبْـتَ اِلَـى الـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ بِـقُـوَّةٍ وَ مَـا ضَـاعَـتِ الـدُّنْيَا اِذَا الدِّيْنُ شُيِّدَا

تُو نے سچے دین کی طرف (لوگوں کو) قوت کے ساتھ کھینچ لیا اور (ان کی) دنیا بھی ضائع نہ ہوئی جب کہ (ان کا) دین مضبوط کیا گیا۔

وَ اَرْسَـلَـكَ الْـبَـارِىْ بِـاٰيَـاتِ فَـضْـلِهٖ لِـكَـىْ تُـنْـقِـذَ الْاِسْلَامَ مِنْ فِتَنِ الْعِدَا

اور خدا نے تجھے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا تا کہ تو اسلام کو دشمنوں کے فتنوں سے چھڑا لے۔

يُـحِـبُّ جَـنَـانِـىْ كُـلَّ اَرْضٍ وَطِـئْـتَهَا فَـيَـا لَيْـتَ لِـىْ كَـانَـتْ بِلَادُكَ مَوْلِدَا

میرا دل ہر اس زمین سے محبت رکھتا ہے جس پر تو چلا۔ پس کاش تیرا ملک میری جائے پیدائش ہوتا۔

وَ اَكْـفَـرَنِـىْ قَـوْمِـىْ فَجِئْتُكَ لَاهِفًا وَكَيْفَ يُـكَـفَّـرُ مَنْ يُّـوَالِـىْ مُـحَمَّدًا

اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں تیرے پاس مظلوم ہو کر آیا۔ اور کیسے کافر قرار پا سکتا ہے وہ شخص جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت رکھے۔

عَجِبْتُ لِشَيْخٍ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدٍ اَضَلَّ كَثِيْرًا بِالشُّرُوْرِ وَ بَعَّدَا

مجھ کو بٹالہ کے مُفسدِ شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور (حق سے) دور کر دیا ہے۔

سَلُوْهُ يَمِيْنًا هَلْ اَتَانِيْ مُبَاهِلًا وَ قَدْ وَعَدَ جَزْمًا ثُمَّ نَكَثَ تَعَمُّدَا

اسے قسم دے کر پوچھو کیا وہ میرے پاس مباہلہ کے لئے آیا؟ حالانکہ اس نے پکا وعدہ کیا تھا پھر اس نے عمداً اسے توڑ ڈالا۔

فَخُذْ يَا اِلٰهِيْ مِثْلَ هٰذَا الْمُكَذِّبِ كَاَخْذِكَ مَنْ عَادٰى وَلِيًّا وَّ شَدَّدَا

اے میرے خدا! اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے۔ جیسے تو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے ولی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی۔

اَضَلَّ كَثِيْرًا مِّنْ صِرَاطٍ مُّنَوَّرٍ تَبَاعَدَ مِنْ حَقٍّ صَرِيْحٍ وَ اَبْعَدَا

بہت سے لوگوں کو اس نے منوّر راستہ سے گمراہ کر دیا۔ وہ حقِ صریح سے دور رہا اور (لوگوں کو بھی) دور کیا۔

قَدِ اخْتَارَ مِنْ جَهْلٍ رِضَآءَ خَلَائِقٍ وَ كَانَ رِضَى الْبَارِئْ اَهَمَّ وَ اَوْكَدَا

اس نے نادانی سے مخلوق کی خوشنودی کو ترجیح دی حالانکہ اللہ کی رضا اہم اور زیادہ ضروری تھی۔

وَ مَا كَانَ لِيْ بُغْضٌ وَّ رَبِّيْ شَاهِدٌ وَ فِي اللّٰهِ عَادَيْنَاهُ اِذْ حَالَ مَرْصَدَا

مجھے اس سے کوئی (ذاتی) دشمنی نہ تھی اور میرا رب گواہ ہے۔ اور ہم اللہ کی خاطر ہی اس کے دشمن ہوئے جب کہ وہ (ہمارے) راستے میں روک بن گیا۔

يَسُبُّ وَمَا اَدْرِيْ عَلٰى مَا يَسُبُّنِيْ أَ يُلْعَنُ مَنْ أَحْيٰى صَلَاحًا وَّ جَدَّدَا

وہ گالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتا ہے۔ کیا ایسا آدمی بھی لعنت کیا جا سکتا ہے جس نے نیکی کو زندہ کیا اور دین کی تجدید کی؟

نَعَمْ نَشْهَدَنْ اَنَّ ابْنَ مَرْيَمَ مَيِّتٌ أَ هٰذَا مَقَالٌ يَّجْعَلُ الْبَرَّ مُلْحِدَا

ہاں! ہم ضرور گواہی دیتے ہیں کہ ابنِ مریم مر چکا ہے۔ تو کیا یہ کوئی ایسی بات ہے جو ایک نیک کو ملحد بنا دے؟

وَ هَلْ مِنْ دَلَائِلَ عِنْدَكُمْ تُؤْثِرُوْنَهَا فَاِنْ كَانَ فَأْتُوْنِيْ بِتِلْكَ تَجَلُّدَا

کیا تمہارے پاس (حیاتِ مسیح پر) کوئی ایسے دلائل ہیں جنہیں تم اختیار کر رہے ہو؟ اگر کوئی ایسی دلیل ہے تو اسے دلیری سے میرے سامنے لاؤ۔

أَ نَحْنُ نُخَالِفُ سُبُلَ دِيْنِ نَبِيِّنَا وَ قَدْ ضَلَّ سَعْيًا مَنْ قَلٰى دِيْنَ اَحْمَدَا

کیا ہم اپنے نبی کے دین کی راہوں کے مخالف ہیں؟ حالانکہ وہ اپنی کوشش میں بھٹک گیا جس نے دینِ احمد سے دشمنی کی۔

سَیُکْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُ وْرِکُمْ بِیَوْمٍ یُّسَوِّدُ وَجْهَ مَنْ کَانَ مُفْسِدَا

جلد ہی ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز کھل جائے گا اس دن کہ جو سیاہ کر دے گا اس شخص کا چہرہ جو مُفسد تھا۔

فَمَنْ کَانَ یَسْعَی الْیَوْمَ فِی الْاَرْضِ مُفْسِدَا فَیُحْرَقُ فِیْ یَوْمِ النُّشُوْرِ مُزَوَّدَا

جو شخص آج زمین میں مفسد ہو کر دوڑتا پھرتا ہے پس وہ قیامت کے دن زادِ (فساد) رکھنے کی وجہ سے جلایا جائے گا۔

أَ لَیْسَ تُقَاتُ اللّٰهِ فِیْکُمْ کَذَرَّةٍ اَ تَخْشَوْنَ لَوْمَةَ حَیِّکُمْ وَمُفَنِّدَا

کیا اللہ کا ڈر تم میں ذرہ برابر بھی نہیں؟ کیا تم اپنے قبیلے کی ملامت کرنے والے سے ڈرتے ہو؟

وَ قَدْ کَانَ رَبِّیْ قَدَّرَ الْاَمْرَ رَحْمَةً فَحُصْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ ثَوْبًا مُّقَدَّدَا

اور میرے ربّ نے یہ امر (اپنی) رحمت سے مقدّر کر رکھا تھا۔ پس میں نے اللہ کے اِذن سے ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے کپڑے کو سی دیا ہے۔

رَأَیْتُ تَغَیُّظَکُمْ فَلَمْ آلُ حُجَّةً وَ وَطِئْتُ ذَوْقًا اَمْعَزًا مُّتَوَقِّدَا

میں نے تمہارا غصّہ دیکھا سو میں نے حجت پوری کرنے میں کوتاہی نہیں کی اور میں نے پتھریلی اور بھڑکتی ہوئی زمین کو ذوق وشوق سے پامال کیا۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ عِلْمٍ وَ لٰکِنْ اَعَانَنِیْ عَلِیْمٌ رَاٰنِیْ مُسْتَهَامًا فَاَیَّدَا

اور میں کوئی ظاہری علم والا نہیں تھا پر مجھے مدد دی ہے خدائے علیم نے۔ اس نے مجھے سرگردان متلاشی دیکھا تو میری تائید کی۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ صَادِقٌ غَیْرُ مُفْتَرٍ وَ اَیَّدَنِیْ رَبِّیْ وَ مَا ضَاعَنِیْ سُدٰی

اور اللہ کی قسم! میں سچا ہوں۔ مفتری نہیں ہوں۔ اور میرے رب نے میری تائید کی اور مجھے یونہی ضائع نہیں کیا۔

وَ مَا قُلْتُ اِلَّا مَا اُمِرْتُ بِوَحْیِهٖ وَمَا کَانَ هَجْسٌ بَلْ سَمِعْتُ مُنَدَّدَا

اور میں نے وہی بات کہی جس کا مجھے خدا کی وحی سے حکم دیا گیا اور وہ کوئی نا قابلِ فہم دھیمی آواز نہ تھی بلکہ میں نے تو ایک پُرشوکت آواز سنی ہے۔

أَ أَکْتُمُ حَقًّا کَالْمُدَاجِی الْمُخَامِرِ مَخَافَةَ قَوْمٍ لَایُرِیْدُوْنَ مَرْصَدَا

کیا میں منافق طبع حق پوش کی طرح حق کو چھپاؤں ان لوگوں سے ڈرتے ہوئے جو (سیدھا) راستہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

تَعَالٰی مَقَامِیْ فَاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِهِمْ وَ رَبِّیْ یَرٰی هٰذَا الْجَنَانَ الْمُجَرَّدَا

میرا مقام تو بلند ہے اس لئے ان کی آنکھوں سے مخفی ہو گیا ہے اور میرا پروردگار اس یکتا دل کو دیکھ رہا ہے۔

وَ فِـی الـدِّیْـنِ اَسْـرَارٌ وَّ سُبُلٌ خَفِیَّـةٌ　　یُـلَاحِظُهَا مَنْ زَادَهُ اللّٰهُ فِی الْهُدٰی

اور دین میں کچھ اَسرار اور مخفی راہیں ہیں۔ انہیں وہی دیکھتا ہے جسے اللہ نے ہدایت میں ترقی دی ہو۔

وَ هٰذَا عَلٰی الْاِسْلَامِ اَدْهٰی مَصَائِبِ　　یُـکَـفَّرُ مَنْ جَآءَ الْاَنَـامَ مُجَدِّدَا

اور یہ اسلام پر شدید ترین مصیبت ہے کہ اُس کی تکفیر کی جاتی ہے جو مخلوق کے لئے مُجدّد ہو کر آیا۔

أَ تُـكَـفِـرُ رَجُلًا قَدْ اَنَارَ صَـلَاحُـهُ　　وَ مِثْلُکَ جَهْـلًا مَارَاَیْتُ ضَفَنْدَدَا

کیا تو ایسے؟ آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس کی نیکی روشن ہے؟ اور جہالت میں تیرے جیسا احمق میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

أَ تُـكَـفِـرُ رَجُلًا اَیَّـدَ الـدِّیْـنَ حُـجَّـةً　　وَ دَافَـا رُءُ وْسَ الـصَّـائِلِیْنَ وَ اَرْجَدَا

کیا تو ایسے آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس نے دلیل کے ساتھ دین کی تائید کی اور حملہ کرنے والوں کے سروں کو توڑ دیا اور کچل ڈالا۔

أَ نَـحْـنُ نَـفِـرُّ مِنَ الـرَّسُوْلِ وَ دِیْنِـهٖ　　وَ یَبْـدُوْ لَـكُـمْ آیَاتُـنَا الْیَوْمَ اَوْغَدَا

کیا ہم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے دین سے دور بھاگ سکتے ہیں جب کہ تمہارے لئے آج یا کل ہمارے نشان ظاہر ہو جائیں گے۔

وَ وَاللّٰـهِ لَوْ لَا حُـبُّ وَجْـهِ مُحَمَّدٍ　　لَـمَـا كَـانَ لِیْ حَوْلٌ لِاَمْدَحَ اَحْمَدَا

اور خدا کی قسم! اگر مجھے محمد کے چہرے کی محبت نہ ہوتی تو مجھے کوئی طاقت نہ ہوتی کہ احمد کی مدح کر سکوں۔

فَـفِیْ ذَاکَ اٰیَـاتٌ لِّـكُـلِّ مُـكَـذِّبٍ　　حَرِیْصٍ عَلٰی سَبٍّ وَ اَلْوٰی كَالْعِدَا

اس میں ہر اس تکذیب کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں جو گالیاں دینے پر حریص اور دشمنوں کی طرح پیچھے پڑنے والا جھگڑالو ہے۔

وَكَـمْ مِّـنْ مَّـصَـائِبَ لِلرَّسُوْلِ اَذُوْقُهَا　　وَكَـمْ مِّنْ تَـكَـالِیْفِ سَئِمْتُ تَـوَدُّدَا

اور بہت سی مصیبتیں ہیں کہ رسول اللہ کی خاطر میں انہیں چکھ رہا ہوں اور بہت سی تکلیفیں ہیں جو میں نے محبت کی وجہ سے برداشت کی ہیں۔

وَ غَـمٍّ یَّـفُـوْقُ ظَـلَامَ لَیْلٍ مُّظْلِمٍ　　وَ هَوْلٍ كَلَیْلِ السَّلْخِ یُبْدِیْ تَهَدُّدَا

اور بہت سے غم ہیں جو تاریک رات کی ظلمت سے بھی زیادہ ہیں اور بہت سی دہشتیں ہیں جو قمری مہینے کی آخری رات کی طرح ڈراؤنی ہیں۔

وَ ضُـرٍّ كَـضَـرْبِ الْـفَـاْسِ اَصْلَتَ سَیْفَـهٗ　　وَ خَوْفٍ كَاَصْوَاتِ الصَّرَاصِرِ قَدْ بَدَا

اور بہت سے دکھ ہیں جو کلہاڑی کی ضرب کی طرح ہیں اور انہوں نے اپنی تلوار سونت رکھی ہے اور آندھیوں کی آوازوں کی طرح بہت سے ڈر ہیں جو ظاہر ہوئے۔

فَاَسْئَمُ تِلْکَ الْمِحَنَ مِنْ ذَوْقِ مُهْجَتِیْ وَ أَسْئَلُ رَبِّیْ اَنْ یَّزِیْدَ تَشَدُّدَا

یہ سب مصیبتیں میں اپنے دلی ذوق سے سہ رہا ہوں۔اور میں اپنے رب سے طالب ہوں کہ وہ تشدّد میں اور زیادتی کرے۔

وَمَوْتِیْ بِسُبُلِ الْمُصْطَفٰی خَیْرُ مِیْتَةٍ فَاِنْ فُزْتُهَا فَسَاُحْشَرَنْ بِالْمُقْتَدٰی

اور مصطفٰی کی راہ میں میری موت بہترین موت ہے۔اگر میں اس (موت کے حاصل کرنے) میں کامیاب ہوجاؤں تو میں ضرور اپنے پیشوا کیساتھ اٹھایا جاؤنگا۔

سَاُدْخَلُ مِنْ عِشْقِیْ بِرَوْضَةِ قَبْرِهٖ وَ مَا تَعْلَمُ هٰذَا السِّرَّ یَا تَارِکَ الْهُدٰی

میں اپنے عشق کی وجہ سے آپ کی قبر کے باغ میں داخل کیا جاؤں گا اور اے تارکِ ہدایت؟ تو اس راز کو نہیں جانتا۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۸۹ تا ۹۵)

۹

القصیدة الرابعة
چوتھا قصیدہ

اَ لَا أَیُّھَا الْوَاشِیْ اِلَامَ تُکَذِّبُ وَ تُکْفِرُ مَنْ ھُوَ مُؤْمِنٌ وَّ تُؤَنِّبُ

اے دروغ گو! تو کب تک تکذیب اور تکفیر کرتا رہے گا اس کی جو مومن ہے اور اسے دھمکی آمیز ملامت کرتا رہے گا۔

وَ اٰلَیْتُ اَنِّیْ مُسْلِمٌ ثُمَّ تُکْفِرُ فَاَیْنَ الْحَیَا اَنْتَ امْرُؤٌ اَوْ عَقْرَبُ

اور میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں تُو پھر بھی (مجھے) کافر کہتا ہے۔ حیا کہاں گئی؟ تو آدمی ہے یا بچھو۔

اَ لَا اِنَّنِیْ تِبْرٌ وَّ اَنْتَ مُذَھَّبٌ اَ لَا اِنَّنِیْ اَسَدٌ وَّ اِنَّکَ ثَعْلَبُ

سن لے! کہ میں تو خالص سونا ہوں اور تجھ پر سونے کا ملمّع کیا گیا ہے۔ سن لے! کہ میں تو شیر ہوں اور تو یقیناً لومڑی ہے۔

اَ لَا اِنَّنِیْ فِیْ کُلِّ حَرْبٍ غَالِبٌ فَکِدْنِیْ بِمَا زَوَّرْتَ وَالْحَقُّ یَغْلِبُ

سن لے! کہ یقیناً میں ہر لڑائی میں غلبہ پانے والا ہوں سو تو اپنے جھوٹ کے ساتھ میرے متعلق تدبیر کرتا رہ اور (یادرکھ کہ) حق ہی غالب ہوگا۔

وَ بَشَّرَنِیْ رَبِّیْ وَ قَالَ مُبَشِّرًا سَتَعْرِفُ یَوْمَ الْعِیْدِ وَالْعِیْدُ اَقْرَبُ

اور میرے ربّ نے مجھے بشارت دی ہے اور بشارت دیتے ہوئے کہا ہے۔ تو عید کے دن کو جان لے گا اس حال میں کہ (مسلمانوں کی عام) عید (اسکے) قریب تر ہوگی۔

وَ نَعَّمَنِیْ رَبِّیْ فَکَیْفَ اَرُدُّہٗ وَ ھٰذَا عَطَاءُ اللّٰہِ وَالْخَلْقُ یَعْجَبُ

اور خدا نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں اسے کیسے ردّ کردوں۔ اور یہ تو اللہ کی عطا ہے اور لوگ (اس پر) تعجب کررہے ہیں۔

وَ سَوْفَ تَرٰی اَنِّیْ صَدُوْقٌ مُّؤَیَّدٌ وَ لَسْتُ بِفَضْلِ اللّٰہِ مَا اَنْتَ تَحْسَبُ

اور تو جلد دیکھ لے گا کہ یقیناً میں سچا (اور) تائید یافتہ ہوں۔ اور خدا کے فضل سے میں ایسا نہیں جیسا کہ تو خیال کررہا ہے۔

وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحمَانُ اَمرِیْ فَیَنْجَلِیْ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ اَ ھٰذَا ظَلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰہِ کَوْکَبُ

اور خدا تجھ پر میرا معاملہ کھول دے گا تو ظاہر ہو جائے گا کہ یہ تاریکی ہے یا اللہ کی طرف سے روشن ستارہ ہے۔

یَرَی اللّٰہُ مَا ھُوَ مُخْتَفٍی فِیْ قُلُوْبِنَا ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ فَیَفْضَحُ مَنْ ھُوَ کَاذِبٌ وَّ یُکَذِّبُ

اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ ہمارے دلوں میں مخفی ہے۔ پس رسوا ہوگا وہ جو جھوٹا ہے اور تکذیب کر رہا ہے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَنْ ھُوَ الشَّرُّ مَنْزِلًا ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَ مَنْ ھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ بَرٌّ مُّقَرَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے کہ مرتبہ میں کون بدترین ہے اور کون خدا کے نزدیک نیک اور مقرّب ہے۔

اِلَامَ تَرٰی زُوْرًا کَصِدْقٍ مُّمَحَّضٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَ تَسْتَجْلِبُ الْحَمْقٰی اِلَیْہِ وَ تَجْذِبُ

تو کب تک اپنے جھوٹ کو خالص سچائی کی طرح خیال کرتا رہے گا اور احمقوں کو اس کی طرف لانا چاہے گا اور (انہیں اس کی طرف) کھینچے گا۔

وَ قَاسَمْتَھُمْ اَنَّ الْفَتَاوٰی صَحِیْحَۃٌ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَ عَلَیْکَ وِزْرُ الْکِذْبِ اِنْ کُنْتَ تَکْذِبُ

اور تو نے ان سے قسم کھائی کہ وہ فتوے صحیح ہیں حالانکہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو جھوٹ کا وبال تجھ پر پڑے گا۔

وَ ھَلْ لَّکَ مِنْ عِلْمٍ وَّ نَصٍّ مُّحکَمٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ عَلٰی کُفْرِنَا اَوْتَخْرِصَنَّ وَ تَشْغَبُ

اور کیا تیرے پاس کوئی علمِ حقیقی اور پختہ نص ہمارے کفر پر موجود ہے یا تو ضرور اٹکل سے کام لے رہا ہے اور فساد کر رہا ہے۔

کَمِثْلِکَ اُمَمٌ قَدْ اُبِیْدُوْا بِذَنْبِھِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ فَتَحَسَّسَنْ مِّنْ نَّبْأِھِمْ مَّا اُعْقِبُوْا

تیرے جیسی کئی قومیں اپنے گناہ کی وجہ سے ہلاک کی گئیں ہیں۔ تو ان کی خبروں سے پتہ لگا کہ وہ کیسا عذاب دیئے گئے۔

اَ تُغْدِفُ فِیْ حَرْبِیْ قِنَاعًا دُوْنَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَ تَتْرُکُ مَا اَمَّمْتَ جُبْنًا وَّ تَھْرُبُ

کیا تو مجھ سے لڑنے میں میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال لیتا ہے اور تو چھوڑ دیتا ہے بزدلی سے اس امر کو جس کا تو نے قصد کیا (یعنی مباہلہ ومناظرہ) اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ مَا الْبَحْثُ اِلَّا مَا عَلِمْتَ وَ ذُقْتَہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ وَ تِلْکَ وِھَادٌ لِّلْمَنَایَا تُقَوِّبُ

اور بحث تو وہی ہے جسے تو جانتا ہے اور چکھ چکا ہے اور یہ تو موتوں کے گڑھے ہیں جو تو کھود رہا ہے۔

وَ مَا فِیْ یَدَیْکَ بِغَیْرِ فَلْسٍ مُّذَھَّبٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ تُضِلُّ اُمَیْمًا بِالسَّرَابِ وَ تَخْلُبُ

اور تیرے ہاتھوں میں ملمّع شدہ پیسوں کے سوا کچھ نہیں۔ تو نام نہاد لیڈر بن کر ایک سراب کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کرتا اور دھوکہ دیتا ہے۔

وَ شَاهَدْتُّ اَنَّکَ لَسْتَ اَهْلَ مَعَارِفٍ وَ تَلْهُوْ وَ تَهْذِیْ کَالسُّکَارٰی وَ تَلْعَبُ

اور میں دیکھ چکا ہوں کہ تو صاحبِ معرفت نہیں ہے اور لہو ولعب میں مبتلا اور نشہ والوں کی طرح بکواس کرر ہا ہے۔

مَتٰی نُبْدِ اَخْلَاقًا فَتُبْدِ ذَمِیْمَۃً وَ تَتْرُکُ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَّ اَطْیَبُ

جب ہم اخلاق ظاہر کرتے ہیں تو تُو بد خلقی ظاہر کرتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے اس شے کو جو پاک اور ستھری ہے۔

وَ عَادَیْتَنِیْ وَ طَوَیْتَ کَشْحًا عَلَی الْاَذٰی وَ رَمَیْتَ حِقْدًا کُلَّمَا کُنْتَ تَجْعَبُ

اور تو نے مجھ سے عداوت کی اور دکھ دینے پر مستعد ہو گیا اور تو کینے سے پھینک چکا ہے وہ سب تیر جو تُو ترکش میں رکھتا تھا۔

وَ کُنْتَ تَقُوْلُ سَاَغْلِبَنَّ بِحُجَّتِیْ وَ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ اَنَّکَ الْیَوْمَ تُغْلَبُ

اور تو کہتا تھا کہ میں حجت سے ضرور غالب آ جاؤں گا اور تو نہیں جانتا تھا کہ آج تُو مغلوب ہو گا۔

وَ لَسْتُ بِعَادٍ مُّسْرِفٍ بَلْ اِنَّنِیْ عَرُوْفٌ عَلٰی اِیْذَائِکُمْ اَتَحَبَّبُ

اور میں حد سے گذرنے والا مسرِف نہیں ہوں۔ بہت نیک سلوک کرنے والا ہوں۔ تمہارے دکھ دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ اِنِّیْ اَمَامَ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَ یَنْظُرُ رَبِّیْ کُلَّمَا هُوَ اَکْسِبُ

اور میں ہر گھڑی خدا کے سامنے ہوں اور جو کچھ میں کرر ہا ہوں میرا ربّ اسے دیکھ رہا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ عَادَیْتَ الْخَبِیْثَ تَدَیُّنًا فَتُکْرَمُ عِنْدَ مَلِیْکِنَا وَ تُقَرَّبُ

اگر تو دیانتداری سے خبیث (چیز) سے عدوات رکھ رہا ہے تو تُو ہمارے مالک کے سامنے عزّت پائے گا اور مقرّب ہو گا۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ وَ قَفَوْتَ مَالَمْ تَعْلَمَنَّ فَتُعْتَبُ

اور اگر تو ایسا ہے کہ پرہیز گاری کی حد سے تجاوز کر چکا ہے اور تو اس چیز کے پیچھے پڑ گیا ہے جسے تو نہیں جانتا۔ تو تُو معتُوب ہو گا۔

فَسَوْفَ تَرٰی فِیْ هٰذِهٖ ضَرْبَ ذِلَّۃٍ وَ یَوْمُ نَکَالِ اللّٰہِ اَخْزٰی وَ اَعْطَبُ

تو جلد اسی دنیا میں ذلّت کی مار دیکھ لے گا اور اللہ کے عذاب کا دن تو بہت رسوا کرنے والا اور بہت ہی مہلک ہے۔

وَ مَنْ کَانَ لَاعِنَ مُؤْمِنٍ مُّتَعَمِّدًا فَعَلَیْهِ ذِلَّۃُ لَعْنَۃٍ لَّا تَنْکُبُ

اور جو شخص مومن کو عمداً لعنت کرنے والا ہو۔ پس اس پر لعنت کی ذلت پڑے گی جو نہیں ہٹے گی۔

أَ تَــاْمُــرُ بِــالتَّـقْـوٰی وَ تَـفْـعَـلُ ضِـدَّهٗ وَ تَـنْـكُـثُ عَـهْـدًا بَـعْـدَ عَـهْـدٍ وَّ تَـهْـرُبُ

کیا تو تقویٰ کا حکم دیتا ہے اور خود تُو اس کے کے مخالف عمل کرتا ہے اور عہد کرنے کے بعد عہد کو توڑ دیتا ہے اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ لِـیْ لَکَ فِـیْ اَعْشَـارِ قَـلْبِـیْ لَـوْعَـةٌ فَـكَـفِّـرْ وَ كَـذِّبْ اِنَّنِیْ لَسْتُ اَغْضَبُ

اور میرا حال تو یہ ہے کہ میرے دل کے گوشوں میں تیری محبت کی جلن رچی ہوئی ہے پس تو تکفیر کر اور تکذیب کرتا رہ۔ یقیناً میں غضب میں نہیں آؤں گا۔

أَ لَا اَیُّهَــا الشَّیْــخُ اتَّــقِ اللّٰــهَ الَّذِیْ یَهُــدُّ عَــمَــارَاتِ الْهَوٰی وَ یُـخَـرِّبُ

سن اے شیخ! اس اللہ سے ڈر جو حرص و ہوا کی عمارتوں کو ڈھا دیتا اور ویران کر دیتا ہے۔

اِذَا مَــا تَــوَقَّـدَ قَهْـرُهٗ یُهْـلِکُ الْـوَرٰی فَـمَـا حِیْـصَ مِـنْ اِبْـنِ حُسَـامٍ یَعْضِبُ

جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو مخلوق کو ہلاک کر دیتا ہے پس نہیں بچایا گیا اس سے کوئی تیز دھار تلوار کا دھنی بھی۔

أَ تَـعْـوِیْ کَـمِـثْـلِ الـذِّئْـبِ وَاللّٰهِ اِنَّنِیْ اَرَاکَ کَــاَنَّـکَ اَرْنَـبٌ اَوْ ثَـعْـلَـبُ

کیا تو بھیڑیئے کی طرح آواز نکالتا ہے۔ بخدا میں تجھ کو پاتا ہوں گویا کہ تو خرگوش ہے یا لومڑی۔

وَ مَـا اِنْ اَرٰی فِـیْ خَیْـطِ کَبْدِکَ قُـوَّةً وَ یُـصْـلِـحُ رَبِّـیْ مَـا تَهُـدُّ وَ تَشْـغَـبُ

اور میں تیرے جگر کے عصبے میں کوئی قوّت نہیں پاتا اور میرا ربّ درست کر دے گا اس عمارت کو جسے تو گرانا چاہتا ہے اور پھر اشتعال پیدا کرتا ہے۔

أَ لَـمْ تَـعْـرِفَـنْ رُؤْیَـایَ کَیْفَ تَـحَقَّقَتْ وَ اَصْــدَقُ رُؤْیَـا مُـؤْمِـنٌ لَّـا یُـکَـذَّبُ

کیا تو نے نہیں جانا کہ میری خواب کیسی سچی ہوئی اور جس کی خوابیں سچی ہوں وہ مومن ہوتا ہے (اور) جھٹلایا نہیں جا سکتا۔

وَ یَـاْتِیْکَ مِـنْ آثَـارِ صِدْقِیْ بِـكَثْـرَةٍ فَـلْـیَـرْقَـبَـنْ اَوْقَـاتَـهَـا الْـمُـتَـرَقِّـبُ

اور میری سچائی کے آثار کثرت سے تیرے پاس آئیں گے پس چاہیئے کہ انتظار کرنے والا ضرور اس کے وقتوں کا انتظار کرے۔

فَـاِنْ کُـنْـتُ کَـذَّابًـا فَـاَنْـتَ مُـنَـعَّـمٌ وَ اِنْ کُـنْـتُ صِـدِّیْـقًـا فَسَوْفَ تُعَذَّبُ

سو اگر میں کذّاب ہوں تو تُو انعام پائے گا اور اگر میں سچا ہوں تو تُو ضرور عذاب دیا جائے گا۔

اَ تُـکَـفِّـرُنِـیْ فِـیْ اَمْـرِ عِیْسٰـی تَـجَـاسُـرًا وَ کَـذَّبْـتَـنِـیْ خِـطْأً وَّ لَسْـتَ تُـصَـوِّبُ

کیا تو عیسیٰ کے معاملہ میں جسارت سے میری تکفیر کرتا ہے۔ اور تو نے غلطی سے میری تکذیب کی ہے اور تو درست راہ پر نہیں۔

تُـوُفِّـيَ عِيۡسٰـــي هٰـكَـذَا قَـالَ رَبُّـنَـا   صَـرِيۡـحًـا فَـصَـدَّقۡـنَـا وَ لَا نَتـرَيَّـبُ

عیسیٰ تو وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے ربّ نے صراحت سے کہا ہے سو ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور شک نہیں کرتے۔

وَ كَيۡفَ نُـكَـذِّبُ آ يَـةً هِـيَ قَـوۡلُـهٗ   وَ تَـصۡـدِيۡقُ كَـلِـمَتِـهٖ اَهَـمُّ وَ اَوۡجَـبُ

اور کیسے جھٹلا سکتے ہیں ہم اس آیت کو جو خدائی قول ہے اور خدا کی باتوں کی تصدیق تو بہت ہی ضروری اور بہت ہی واجب ہے۔

نَهٰـي خَـالِقِـيۡ اَنۡ نُـحۡيِيَـنَّ ابۡنَ مَـرۡيَمَ   وَ تِـلۡكَ الَّتِيۡ كَفَّرۡتَ مِنۡهَا وَ تَنۡصَبُ

میرے خالق نے منع کر دیا ہے کہ ہم ابنِ مریم کو زندہ قرار دیں۔یہی وہ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے تو نے تکفیر کی ہے، اور تو یونہی مشقت اٹھا رہا ہے۔

وَ لَـمۡ يَبۡـقَ لِيۡ فِيۡ مَـوۡتِـهٖ رِيۡـحُ رِيۡبَـةٍ   لِـمَـا اَلۡهَـمَـنِيۡ مَلِكٌ صَدُوۡقٌ مُّئَوِّبُ

اور میرے لئے تو اس کی موت میں شک کی بُو تک باقی نہیں رہی اس وجہ سے کہ مجھے الہام کیا ہے سچے بادشاہ نے جو متوجہ ہونے والا ہے۔

أَ قُـوۡلُ وَ لَا اَخۡشٰـــي فَـاِنِّـيۡ مَثِيۡلُـــهٗ   وَ لَـوۡ عِنۡدَ هٰذَا الۡقَوۡلِ بِالسَّيۡفِ أُضۡرَبُ

میں کہتا ہوں اور ڈرتا نہیں کہ بے شک میں اس کا مثیل ہوں خواہ یہ بات کہنے پر مجھے تلوار سے بھی مار دیا جائے۔

وَ وَالـلّٰـهِ اِنِّيۡ جِئۡتُ حِيۡنَ مَجِيۡئِـهٖ   وَ هُـوَ فَـارِسٌ حَقًّـا وَّ اِنِّـيۡ مُحۡقِبُ

اور خدا کی قسم ! میں آیا ہوں اس کی آمد کے وقت پر۔سوار تو وہ یقیناً ہے لیکن میں اسے اپنے پیچھے سوار کر کے لایا ہوں۔

وَ قَـدۡ جَـاءَ فِـي الۡقُـرۡآنِ ذِكۡـرُ وَفَـاتِـهٖ   وَ مَـا جَـاءَ فِيۡـهِ هُوَ الَّذِيۡ هُوَ اَصۡوَبُ

اور قرآن میں اس کی وفات کا ذکر آ چکا ہے اور جو کچھ اس میں آیا ہے وہی زیادہ صحیح ہے۔

وَ لَـوۡ كَـانَ فِـي الۡقُـرۡآنِ اَمۡرٌ خِلَافَـهٗ   لَـآثَـرۡتُـــهٗ دِيۡـنًـا وَّ لَا اَ تَـجَـنَّـبُ

اور اگر قرآن میں اس کے برخلاف کوئی امر ہوتا تو میں دین کے طور پر اسے ہی اختیار کرتا اور اجتناب نہ کرتا۔

وَ لٰـكِـنۡ كِتَـابُ الـلّٰـهِ يَشۡهَـدُ اَنَّـــهٗ   تَـنَـاوَلَ مِـنۡ كَـاۡسِ الۡـمَـنَـايَـا فَتَعۡجَبُ

لیکن اللہ کی کتاب یہ گواہی دیتی ہے کہ یقیناً وہ موتوں کا پیالہ پی چکا ہے۔پھر بھی تو حیران ہو رہا ہے۔

اَ مِـنۡ غَيۡـرِ مَـنۡبَـعِ هَـدۡيِـهٖ نَطۡلُبُ الۡهُدٰی   وَ كُـلٌّ مِّـنَ الۡـفُـرۡقَـانِ يُعۡطٰى وَ يُوۡهَبُ

کیا ہم اس کی ہدایت کے چشمے کے سوا ہدایت طلب کریں حالانکہ ہر ایک شخص کو (ہدایت) قرآن کریم سے ہی دی اور بخشی جاتی ہے۔

فَنُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكُتُبِهٖ فَاَيْنَ بِحِقْدِكَ يَا مُكَفِّرُ تَذْهَبُ

پس ہم خدائے کریم اوراس کی کتابوں پرایمان لاتے ہیں۔پس اے مکفّر! تو اپنے کینے کے ساتھ کدھر جارہا ہے؟

وَ يَعْلَمُ رَبِّيْ كُلَّمَا فِيْ عَيْبَتِيْ عَلِيْمٌ فَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مُغَيَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے جو کچھ میرے صندوقِ سینہ میں ہے۔وہ بہت جاننے والا ہے۔سواس پر کوئی امرِ غیب مخفی نہیں۔

وَ هٰذَا هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ رَبُّنَا فَاِنْ كُنْتَ تَرْغَبُ عَنْ هُدًى لَا نَرْغَبُ

اور یہ اس اللہ کی ہدایت ہے جو ہمارا ربّ ہے سو اگر تو ہدایت سے اعراض کرتا ہے تو ہم تو اعراض نہیں کریں گے۔

وَ اِنَّ سِرَاجِيْ قَوْلُهٗ وَ كِتَابُهٗ فَاِنْ اَعْصِهٖ فَسَنَاهُ مِنْ اَيْنَ اَطْلُبُ

اور میرا چراغ تو اس کا فرمودہ اوراس کی کتاب ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اس کی روشنی کہاں سے طلب کروں۔

وَ اِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ بَحْرُ مَعَارِفٍ وَ نَجِدَنَّ فِيْهِ عُيُوْنَ مَانَسْتَعْذِبُ

اور بے شک اللہ کی کتاب تو معارف کا سمندر ہے اور ہم اس میں ضرور ایسے چشمے پاتے ہیں جنہیں ہم شیریں پاتے ہیں۔

وَ كَمْ مِّنْ نِّكَاتٍ مِثْلَ غِيْدٍ تَمَتَّعَتْ بِهَا مُهْجَتِيْ مِنْ هَدْيِ رَبِّيْ فَجَرِّبُوْا

اور بہت سے نکتے نازک اندام دلرباؤں کی طرح ہیں کہ ان سے میری جان اپنے ربّ کی رہنمائی سے لطف اندوز ہوئی۔پس تم بھی تجربہ کرو۔

اِذَا مَا نَظَرْتُ اِلٰى ضِيَاءِ جَمَالِهٖ فَاِذَا الْجَمَالُ عَلٰى سَنَا الْبَرْقِ يَغْلِبُ

جب میں نے اس کے جمال کی روشنی کو دیکھا تو ناگاہ اس کا حسن بجلی کی روشنی پر بھی غالب آ رہا تھا۔

رَأَيْتُ بِنُوْرٍ نُوْرَهٗ فَتَبَيَّنَتْ عَلَيَّ حَقَائِقُهٗ فَفِيْهَا اُقَلَّبُ

میں نے نورِ (بصیرت) کے ذریعہ قرآن کا نور دیکھا تو ظاہر ہو گئے مجھ پر اس کے حقائق اور انہی پر میں غور کرتا رہتا ہوں۔

يَصُدُّ عَنِ الطَّغْوٰى وَ يَهْدِيْ اِلَى التُّقٰى خَفِيْرٌ اِلٰى طُرَقِ السَّلَامَةِ يَجْلِبُ

وہ سرکشی سے روکتا ہے اور تقویٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔وہ پناہ دینے والا ہے (اور) سلامتی کی راہوں کی طرف کھینچتا ہے۔

يَجُرُّ اِلَى الْعُلْيَا وَ جَاءَ مِنَ الْعُلٰى كَمَا هُوَ اَمْرٌ ظَاهِرٌ لَيْسَ يُحْجَبُ

وہ بلندی کی طرف کھینچتا ہے اور بلندی سے آیا ہے جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے پردہ میں نہیں۔

وَ سِــرٌّ لَـطِيْفٌ فِــيْ هُـدَاهُ وَ نُـكْتَـةٌ　　　كَـنَـجْـمٍ بَـعِيْـدٍ نُـوْرُهَـا تَتَغَيَّـبُ

وہ اپنی ہدایت میں ایک لطیف بھید اور ایک نکتہ ہے دور کے ستارے کی طرح جس کا نور چھپا رہتا ہے۔

وَ مَــنْ يَّـاْتِـهٖ يُـقْبَلْ وَ مَنْ يُهْـدَ قَلْبُـهٗ　　　اِلٰـى مَـاْ مَنِ الْـفُرْقَانِ لَا يَتَـذَبْـذَبُ

اور جو اس کے پاس آتا ہے قبول کیا جاتا ہے اور جس کے دل کی رہنمائی کی جائے وہ فرقان کی امن گاہ کی طرف (آنے میں) مذبذب نہیں ہوتا۔

يُضِيْءُ الْـقُـلُـوْبَ وَيَـدْفَعَنَّ ظَـلَامَهَـا　　　وَ يَشْـفِـى الـصُّـدُوْرَ سَوَادُهٗ وَ يُهَذِّبُ

وہ دلوں کو روشن کرتا اور ان کی تاریکیوں کو دور کرتا ہے اور اس کی تحریر سینوں کو شفا دیتی ہے اور مہذّب کرتی ہے۔

فَـقُـلْـتُ لَـهٗ لَـمَّـا شَـرِبْـتُ زُلَالَـهٗ　　　فِدًى لَّكَ رُوْحِىْ اَنْتَ عَيْنِىْ وَ مَشْرَبُ

پس میں نے قرآن سے کہا جب میں نے اس کا شیریں اور صاف پانی پیا۔ تجھ پر میری جان قربان ہو کہ تُو میرا چشمہ اور گھاٹ ہے۔

وَ كَـمْ مِّنْ عَـمِيْنٍ قَدْ كَشَفْتَ غِطَاءَ هُمْ　　　وَ نَـجَّيْتَهُـمْ عَـمَّـا يُعَفِّـىْ وَ يَشْغَبُ

اور بہت سے اندھے ہیں جن کا پردہ تو نے ہٹا دیا۔ اور انہیں اس چیز سے تو نے نجات دی جو مٹا دیتی ہے اور فتنہ اٹھاتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ خَـصْـمٍ خَـاضَ فِيْـهِ عَـدَاوَةً　　　فَـاَلْهَـاهُ عَنْ خَـوْضٍ سَنَـاهُ الْمُؤَنِّبُ

سنو! بہت سے دشمن ہیں جنہوں نے عداوت سے اس میں نازیبا بحث کی۔ برائی سے نفرت دلانے والی اس کی روشنی نے انہیں نازیبا بحث سے ہٹا دیا۔

وَ اِنْ يَّفْتَـحَـنْ عَيْـنَيْـكَ وَهَّـابُ الْهُدٰى　　　فَـكَـأَيِّـنْ تَـرٰى مِنْ سِرِّهٖ لَكَ مُعْجِبُ

اور ہدایت کا عطا کرنے والا اگر تیری دونوں آنکھوں کو کھول دے تو تُو اس کے کس قدر بھید دیکھے گا جو تیرے لئے عجیب ہونگے۔

وَ اَنّٰـى لِـعَـقْـلِ الـنَّـاسِ نُـوْرٌ كَـنُـوْرِهٖ　　　وَ اِنَّ الـنُّـهٰـى بِبَيَـانِـهٖ يَتَهَـذَّبُ

لوگوں کی عقل میں اس جیسا نور کہاں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ عقلیں تو اس کے بیان سے ہی سنورتی ہیں۔

وَ وَاللّٰـهِ يَـجْـرِىْ تَـحْتَـهٗ نَهْـرُ الْهُدٰى　　　وَ مَـنْ أَ كْـثَـرَ الْإِمْعَانَ فِيْـهِ فَيَشْرَبُ

اور خدا کی قسم! اس کے نیچے تو ہدایت کی نہر بہتی ہے اور جو اس کی گہرائی میں بار بار جائے وہ (اس سے) پیئے گا۔

وَ مَــنْ يُّـمْـعِنِ الْاَنْـظَـارَ فِىْ اَلْـفَـاظِـهٖ　　　فَـاِلٰى سَنَـاهُ التَّـامِ يَـصْـبُ وَ يُسْحَبُ

اور جو اس کے الفاظ میں گہری نگاہیں ڈالے گا تو وہ اس کی کامل روشنی کی طرف مائل ہوگا اور کھینچا جائے گا۔

وَ مَنْ يَّطْلُبِ الْخَيْرَاتِ فِيْهِ يَنَلْنَهُ　　وَ يَرَى الْيَقِيْنَ التَّامَ وَالشَّكُّ يَهْرُبُ

جواس (قرآن) میں نیک باتوں کا طالب ہووہ اس کومل جائیں گی اور وہ پورا یقین پالے گا اس حال میں کہ شک بھاگ جائے گا۔

وَ مَنْ يَّطْلُبَنْ سُبُلَ الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ　　يَكُنْ سَعْيُهٗ لَعْنًا عَلَيْهِ فَيُعْطَبُ

اور جواس کے غیر میں ہدایت کی راہیں تلاش کرے گا۔اس کی کوشش اس پر لعنت بن جائے گی اور وہ ہلاک کیا جائیگا۔

وَ مَنْ يَّعْصِ فُرْقَانًا كَرِيْمًا فَاِنَّهٗ　　يُطِعِ السَّعِيْرَ وَ فِى الْجَحِيْمِ يُقَلَّبُ

اور جوقرآن کریم کی نافرمانی کرےتو وہ جہنم کی راہ پر چلتا ہےاور جہنم میں ہی پلٹ دیا جائے گا۔

وَ مَا الْعَقْلُ اِلَّا خَبْطُ عَشْوَاءَ مَايُصِبُ　　يَجِدْهُ وَمَا يُخْطِئْ فَيَهْذِىْ وَ يَلْغَبُ

اورعقل توصرف کم نظروالی اونٹنی کی طرح ٹلک ٹوئے کھاتی ہے۔جس میں وہ درست ہوا سے پالیتی ہےاور جس میں وہ غلطی کرتی ہےتو وہ بکتی اور تھکتی رہتی ہے۔

وَ مَهْمَا تَكُنْ مِنْ عَيْنِ مَاءٍ بَارِدٍ　　تَرَاهُ حَثِيْثًا عَيْنُ صَادٍ فَيَشْرَبُ

اور جہاں کہیں ٹھنڈے پانی کا چشمہ موجود ہواس کوجلدی سے پیاسے کی آنکھ پالیتی ہے پس وہ پی لیتا ہے۔

وَ قَدْ جِئْتُ بِالْمَاءِ الْمَعِيْنِ وَعَذْبِهٖ　　فَاَيْنَ النُّهٰى لَا تَشْرَبَنْ وَ تُثَرَّبُ

اور میں تو خالص اور میٹھا پانی لایا ہوں پس عقلیں کہاں گئیں کہ تو پیتا نہیں اور موردِ ملامت ہورہا ہے۔

وَ سَوْفَ يُرِيْكَ اللّٰهُ نُوْرَ تَطَهُّرِىْ　　وَ يُرِيْكَ مَنْ مِّنَّا صَدُوْقٌ وَّ طَيِّبُ

اور جلد ہی خدا تجھے میری طہارت کا نور دکھادے گا کہ کون ہم میں سے بہت سچا اور پاک ہے۔

خَفِ اللّٰهَ عِنْدَالطَّعْنِ فِىْ اَوْلِيَآئِهٖ　　اُولٰئِكَ قَوْمٌ مَّنْ قَلَاهُمْ فَيُشْجَبُ

اس کے اولیاء پر طعن کرتے وقت اللہ سے ڈر۔ یہ وہ لوگ ہیں جس نے ان سے دشمنی کی تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَعَالَ وَ تُبْ مِمَّا صَنَعْتَ فَاِنَّنِىْ　　اُصَانِعُ مَنْ يَّتَلَقَّ حُبًّا وَّ اَصْحَبُ

تو آ اور توبہ کراس سے جو کچھ تو نے کیا ہے کیونکہ میں تو اس سے نیکی کرتا ہوں جو محبت سے پیش آئے اور اس کا دوست بن جاتا ہوں۔

وَ لَسْتُ مُدَعْثِرَ مَنْ جَفَا بَلْ اِنَّنِىْ　　عَرُوْفٌ عَلٰى اِيْذَائِكُمْ اَتَحَبَّبُ

اور نہیں ہوں میں پامال کرنے والا اس کو جس نے ظلم کیا بلکہ یقیناً میں تو بہت نیکی کرنے والا ہوں اور تمہارے ایذاء دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ فِـی السِّـلْـمِ وَالْاِسْلَامِ اِنِّیْ سَابِقٌ وَاِذَا تَـرَامَیْتُـمْ فَسَهْـمِـیْ مُثَقِّـبُ

صلح اور سلامتی میں یقیناً مَیں پہل کرنے والا ہوں اور جب تم تیر چلاؤ تو میرا تیر چھید دینے والا ہے۔

وَاِذَا تَـضَـارَبْتُـمْ فَسَیْـفِـیْ قَـاطِـعٌ وَاِذَا تَـطَـاعَـنْتُمْ فَرُمْحِیْ مُـذَرَّبُ

اور جب تم شمشیر زنی کرو تو میری تلوار قاطع ہے اور جب تم نیزہ زنی کرو تو میرا نیزہ بھی تیز ہے۔

وَ اِنَّ الْـمُـزَوِّرَ لَا یُـنَـجِّیْـهِ مَکْـرُهٗ وَ اِنْ یَّخْفَ فِیْ غَـارٍ عَـمِیْقٍ فَیُتْغَبُ

مکّار کو اس کا مکر بچا نہیں سکتا اور اگرچہ وہ گہرے غار میں بھی مخفی ہو جائے تو بھی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَـذَکَّـرْ نَـصِیْحَةَ غَزْنَوِیٍّ صَـالِحٍ وَعَـلَیْکَ سُبُلَ الرِّفْقِ وَالرِّفْقُ اَعْذَبُ

صالح غزنوی (مولوی عبداللہ صاحب) کی نصیحت کو یاد کر اور نرمی کی راہوں کو لازم پکڑ اور نرمی ہی بہت شیریں ہوتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ اُمُوْرِ الْحَقِّ قَلَّبْتَ جُرْأَةً فَسَوْفَ تَرٰی یَوْمًـا اِلٰی مَـا تُقَلَّبُ

اور بہت سی سچی باتوں کو تو نے جرأت سے الٹ پلٹ کیا سو ضرور تو ایک دن دیکھ لے گا کہ تُو کس چیز کی طرف پلٹایا جا رہا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ ذِیْ عِلْـمٍ فَـاَرِنِیْ کَمَـالَـهٗ وَ مَـا یَـنْـفَـعَنْ بَعْدَ الْغَزَاةِ تَصَیُّبُ

اور اگر تو صاحبِ علم ہے تو مجھے تُو اس کا کمال دکھا اور لڑائی کے بعد ہتھیاروں کا درست کرنا کوئی نفع نہیں دے گا۔

وَ اِنِّـیْ عَـلٰی عِلْـمٍ وَّ زِدْتُّ بَـصِیْـرَةً مِّنَ اللّٰـهِ فِیْ اَمْرِیْ وَ اَنْتَ مُکَذِّبُ

اور میں علم پر قائم ہوں اور اپنے معاملہ میں اللہ کی طرف سے بصیرت میں بڑھ گیا ہوں اور تو تکذیب کر رہا ہے۔

خَفِ اللّٰـهَ حَـزْمًـا یَـا ابْـنَ مَرْءٍ اَحَبَّنِیْ فَـدَعْ مَـا یُـلَازِمُـهٗ عَدُوٌّ مُّخَیَّبُ

از راہِ دانائی اللہ سے ڈر۔ اے اس شخص کے بیٹے! جو مجھ سے پیار کرتا تھا اور چھوڑ دے اس بات کو جس کو نامراد دشمن اختیار کرتا ہے۔

وَ مَـا یَـمْـنَـعَنَّکَ مِنْ رُجُوْعٍ وَّ تَـوْبَةً أَاٰلَیْـتَ جَهْـلًا حِـلْـفَـةً فَتُثَـرَّبُ

اور کون سی چیز تجھے رجوع اور توبہ سے روک رہی ہے؟ آیا تُو نے نادانی سے قسم کھا رکھی ہے (اگر ایسا ہے تو) تُو ملامت کیا جائے گا۔

وَ اِنْ کُنْتَ ذَا عُسْـرٍ وَّ ضَـمْـرٍ مُّعَیَّـلًا فَـاِنْ شَـآءَ رَبِّـیْ تُـرْزَقَنَّ فَتُحْظَبُ

اور اگر تو تنگدست اور لاغر عیال دار ہے تو اگر میرا رب چاہے تو تجھے رزق دیا جائے گا اور تو سیر ہو جائے گا۔

وَ وَاللّٰہِ اِنَّ شِقَاکَ ھَیَّجَ لِی الْبُکَا   لَدٰی عَیْنِ اِحْیَآءٍ تَمُوْتُ وَ تُتْغَبُ

اور خدا کی قسم! تیری شقاوت نے مجھ میں آہ وبُکا کا جوش پیدا کردیا ہے۔ تُو زندگی دینے والے چشمے کے پاس مر رہا اور ہلاک ہو رہا ہے۔

اَ لَا تَعْرِفَنْ قِصَصَ الَّذِیْنَ تَمَرَّدُوْا   فَمَالَکَ تَدْرِیْ سَمَّ ذَنْبٍ وَّ تُذْنِبُ

کیا تو ان لوگوں کے واقعات نہیں جانتا جنہوں نے سرکشی اختیار کی۔ پس تجھے کیا ہوگیا ہے کہ تو گناہ کے زہر کوتو جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

اَ تُدَامُ بَیْنَ الْاَقْرَبِیْنَ کَبَاطِرٍ   وَ اِنَّ غَدَاۃَ الْبَیْنِ أَدْنٰی وَ اَقْرَبُ

کیا تو ہمیشہ اپنے قریبیوں میں اترانے والے کی طرح ہی بنا رہے گا حالانکہ جدائی کی صبح بہت نزدیک اور بہت ہی قریب ہے۔

وَمِثْلُکَ جَافٍ قَدْ خَلَا وَ مُکَذِّبُ   فَاَبَادَھُمْ رَبٌّ قَدِیْرٌ مُّعَذِّبُ

اور تیرے جیسے بہت سے ظالم گزر چکے ہیں اور مکذّب بھی۔ سو ہلاک کردیا ان کو ربِّ قدیر عذاب دینے والے نے۔

سَیَسْلُبُ مِنْکَ الضُّعْفُ وَالشَّیْبُ قُوَّۃً   وَ مَا اِنْ اَرٰی عَنْکَ الْغَوَایَۃُ تُسْلَبُ

عنقریب تجھ سے ضعف اور بڑھاپا قوت چھین لے گا اور میں نہیں سمجھتا کہ گمراہی تجھ سے چھینی جائے گی۔

فَاکْفِرْ وَ کَذِّبْ اَیُّھَا الشَّیْخُ دَائِمًا   وَ اِنِّیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ رَجُلٌ مُّھَذَّبُ

پس اے شیخ! تو ہمیشہ کافر کہتا اور تکذیب کرتا رہ اور مَیں تو اللہ کے فضل سے ایک شائستہ مزاج آدمی ہوں۔

وَ اَلْھَمَنِیْ رَبِّیْ وَ اَعْطٰی مَعَارِفًا   فَبِنُوْرِہِ الْاَجْلٰی اِلَی الْحَقِّ اَنْدُبُ

اور میرے رب نے مجھے الہام کیا ہے اور معارف عطا کئے ہیں۔ سو اسی کے روشن نور سے میں حق کی طرف زور سے دعوت دے رہا ہوں۔

اَ تَغْفُلُ مِنْ قَھْرِ الْحَسِیْبِ وَاَخْذِہٖ   وَ تُذْعِرُنَا مِنْ جَوْرِ خَلْقٍ وَّتُرْعِبُ

کیا تو محاسبہ کرنے والے خدا کے قہر اور گرفت سے غافل ہے اور تو ہم کو مخلوق کے ظلم سے ڈراتا اور مرعوب کرنا چاہتا ہے؟

نَجَاتُکَ مِنْ جَذْبَاتِ نَفْسِکَ مُشْکِلٌ   یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخَفْرَ بَکْرٌ ھَوْزَبُ

تیرا اپنے جذباتِ نفس سے نجات پانا مشکل بات ہے۔ شرمیلے (ناتجربہ کار) لڑکے کو تیز رو اونٹ پھسلا کر گرادیتا ہے۔

اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُنَا فَیُظْھِرُ خَبْأَنَا   عَلَی الْأَشْقِیَاءِ وَکُلُّ اَمْرٍ مُّرَتَّبُ

اللہ کی طرف ہماری بازگشت ہے وہ ہمارے پوشیدہ راز کو اَشقیاء پر ظاہر کردے گا اور ہر کام کے لئے ایک ترتیب ہے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ   فَسَوْفَ يُرِيُهِمْ رَبُّنَا مَا كَذَّبُوْا

سوانہوں نے سچ کوجھٹلا دیا ہے جب وہ ان کے پاس آیا سوضرورانہیں دکھادے گا ہمارا ربّ کہ انہوں نے کس چیز کوجھٹلایا ہے۔

وَ قَدْ كُذِّبَتْ قَبْلِیْ عِبَادُ ذَوُوا التُّقٰی   فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَ تَرَقَّبُوْا

مجھ سے پہلے کئی تقویٰ شعار بندے جھٹلائے گئے توانہوں نے صبر کیا تکذیب کیا جانے پراورانجام کاانتظار کیا۔

فَلَمَّا نَسُوْا فَحْوَاءَ مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ   اُسِفَّ وُجُوْهُ قُلُوْبِهِمْ مَّاقَلَّبُوْا

جب وہ (مخالف) اس بات کا مطلب، جس کے ذریعہ نصیحت کئے گئے تھے، بھول گئے توان کے دلوں کی صورت جوانہوں نے بدل دی تھی متغیر کردی گئی۔

تَحَامَوْنِ بِالْحِقْدِ الْمُدَمِّرِ كُلُّهُمْ   وَ أَمَّهُمُ الشَّيْخُ السَّفِيْهُ الْمُعْجَبُ

انہوں نے مجھ سے اجتناب کیا ہلاک کرنے والے کینے کی وجہ سے سب کے سب نے۔اورایک کم عقل مغرور شیخ ان کا پیشوا بنا ہے۔

وَ كَيْفَ اَخَافُ عِنَادَ قَوْمٍ مُّفْنِدٍ   وَ يَعْتَامُنِیْ رَبِّیْ عَلَيْهِمْ وَ يَصْحَبُ

اور میں جھوٹی قوم کے عناد سے کیسے ڈروں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کوان پرفضیلت دے رہا ہے اور میرا ساتھ دے رہا ہے۔

فَاَبْغِیْ رِضَا رَبِّیْ وَمَا اَخْشَی الْعِدَا   وَ لِحَرْبِ اَعْدَاءِ الْهُدٰی اَ تَاَهَّبُ

پس میں اپنے رب کی رضا چاہتا ہوں اور دشمنوں سے ڈرتا نہیں اور ہدایت کے دشمنوں سے جنگ کے لئے میں تیاری کررہا ہوں۔

وَ لِكُلِّ نَبَأٍ مُّسْتَقَرٌّ مُّعَيَّنٌ   وَ مَا تُبْسَلُ نَفْسٌ قَبْلَ وَقْتٍ يُّكْتَبُ

ااور ہر خبر کے لیے ایک وقتِ معیّن ہے اور کوئی نفس بھی مقدر وقت سے پہلے ہلاک نہیں کیا جاتا۔

وَ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ الْعَلِيْمِ هُوَ الْهُدٰی   وَ يَعْلَمُ مَا نَدَعَنْ وَمَا نَحْنُ نَكْسِبُ

اور اللہ علیم کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور وہ جانتا ہے جو بات ہم چھوڑ دیتے ہیں اور جو کرتے ہیں۔

وَ يَدْرِیْ اُنَاسًا كَفَّرُوْنَا وَكَذَّبُوْا   اِذَا ادَّارَكُوْا لِنِضَالِهِمْ وَ تَحَزَّبُوْا

اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جنہوں نے ہماری تکفیر اور تکذیب کی۔ جب وہ اپنی لڑائی کے لیے جمع ہو گئے اور ٹولیاں بنالیں۔

قَلَانِی الْوَرٰی حَتَّی الْاَقَارِبَ كُلُّهُمْ   فَمِنْهُمْ كَثُعْبَانٍ وَّمِنْهُمْ عَقْرَبُ

مخلوق نے مجھ سے دشمنی کی حتیٰ کہ سب اقرباء نے بھی۔بعض توان میں سے اژدھا کی طرح ہیں اور بعض ان میں سے بچھو ہیں۔

وَ مَـا نَتَّـقِـیْ حَرًّا بِتِلْکَ الْهَـوَاجِـرِ وَ فِی اللّٰهِ مَا نُؤْذٰی وَ نُرْمٰی وَ نُجْذَبُ

اور ہم گرمی سے نہیں بچاؤ کرتے ان دوپہروں میں۔اور خدا کی راہ میں ہی ہے جو ہمیں تکلیف دی جاتی ہے اور تیر مارے جاتے ہیں اور ہمیں گھسیٹا جاتا ہے۔

وَ اِنِّـیْ بِـحَـضْـرَتِـهٖ اَمُوْتُ بِـفَـضْـلِـهٖ فَـاِنْ لَّـمْ یَـنَـلْـنَـا الْعِزُّ فَـالذُّلُّ اَطْیَبُ

اور میں تو خدا کے فضل سے اس کے حضور ہی مروں گا اگر ہمیں عزّت نہ ملی تو ذلّت ہی اچھی ہے۔

اَ لَا کُـلَّ مَـجْـدٍ قَدْ طَـرَحْـتُ کَـجِـیْـفَةٍ وَ فِیْ کُـلِّ اَوْقَـاتِـیْ اِلَـی الـلّٰـهِ أُجْلَبُ

سنو! ہر عزت کو میں نے مردار کی طرح پھینک دیا ہے اور اپنے تمام وقتوں میں خدا کی طرف ہی کھنچا چلا جاتا ہوں۔

وَ اِلَیْـهِ أَسْـعٰـی مِـنْ جَنَـانِـیْ وَمُهْجَتِـیْ وَ لِـغَـیْـرِهٖ مِـنِّـی الْـقَـلَا وَالتَّـجَـنُّـبُ

اور اسی کی طرف میں اپنے دل و جان سے دوڑ رہا ہوں اور اس کے غیر سے مجھے ناراضگی اور کنارہ کشی ہے۔

وَ اِنِّـیْ اَعِیْـــشُ بِهٰـذِهٖ کَـمُسَـافِـرٍ وَ فِـیْ کُـلِّ آنٍ مِـنْ هَـوٰی اَ تَـغَـرَّبُ

میں اس دنیا میں مسافر کی طرح زندگی بسر کر رہا ہوں اور ہر لحظہ ہوائے نفسانی سے دور رہتا ہوں۔

وَ مَـا لِـیْ اِلٰـی غَیْـرِ الْـمُهَیْـمِـنِ رَغْبَـةٌ وَ عَـنْ کُـلِّ مَـا هُوَ غَیْـرُ رَبِّـیْ اَرْغَـبُ

اور مجھے خدائے نگہبان کے غیر کی طرف کوئی رغبت نہیں اور ہر اس چیز سے جو میرے رب کا غیر ہے میں بے رغبت ہوں۔

اَ لَا اَیُّهَـا الشَّیْـخُ الَّـذِیْ یَتَـجَـنَّـبُ تَـرٰی اِنْ تَتُـبْ مِـنِّـی الْهَوٰی وَالتَّحَبُّبُ

سن اے شیخ! جو (مجھ سے) کنارہ کش ہے اگر تُو توبہ کرے تو میری طرف سے الفت اور محبت پائے گا۔

وَ لَسْـــتُ بِـــرَاضٍ اَنْ اُ لَاعِـنَ لَاعِـنًـا فَـاخْتَـارُ نَهْـجَ الْـعَفْوِ وَالْقَلْبُ مُغْضِبُ

اور میں اس بات پر خوش نہیں کہ لعنت کرنے والے پر لعنت کروں۔میں عفو کا طریق ہی اختیار کرتا ہوں حالانکہ دل غضبناک ہے۔

رَأَیْـتُ بَسَـــاتِیْـنَ الْهُـدٰی مِنْ تَـذَلُّـلٍ وَ اِنِّـیْ بِـآ لَامِـیْ عُـذَیْـقٌ مُّـرَجَّـبُ

میں نے فروتنی کے ذریعہ ہدایت کے باغ دیکھے ہیں اور باوجود اتنی تکلیفوں کے میں کھجور کی ایسی پھلدار ٹہنی ہوں جسے کثرتِ ثمر کی وجہ سہارا دیا گیا ہے۔

تَسُـــبُّ وَ اِنْ اَعْـذِرْکَ فِیْـمَا تَسُبُّـنِـیْ وَ لٰـکِـنْ اَمَـامَ الـلّٰـهِ تَـعْصِیْ وَ تُذْنِبُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہے اور اگر میں ان گالیوں میں تجھے معذور بھی سمجھوں پھر بھی اللہ کے سامنے تو نافرمانی کر رہا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

تَصُوْلُ عَلَیَّ لِهَتْکِ عِرْضِیْ وَ اَعْتَلِیْ　　　وَ اَعْطَانِیَ الرَّحْمٰنُ مَا کُنْتُ اَطْلُبُ

تُو تو میری ہتکِ عزت کے لیے مجھ پر حملہ کرتا ہے اور میں بلند ہوتا ہوں اور مجھے رحمان نے وہ کچھ دیا ہے جو میں طلب کرتا ہوں۔

تَرٰی عِزَّتِیْ یَوْمًا فَیَوْمًا فَتَنْشَوِیْ　　　وَ تَهْذِیْ کَاَنَّکَ بِالْهَرَاوِیْ تُضْرَبُ

تو میری عزت کو دن بدن ترقی پر پاتا ہے سو تُو جلتا بھُنتا ہے اور بکواس کرتا ہے جیسے کہ تجھے لاٹھیوں سے مارا جا رہا ہے۔

أَرٰی اَنَّ نَشْزِیْ فِیْکَ کَالرُّمْحِ لَاعِجٌ　　　وَ یُلَاعِجَنْکَ شَأْنُنَا الْمُتَرَقَّبُ

میں دیکھتا ہوں کہ میری ترقی تجھ میں نیزے کی طرح درد پیدا کرنے والی ہے اور ضرور دردناک کرے گی تجھے ہماری وہ حالت جس کا انتظار ہے۔

وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ فِی الْقَلْبِ غَیْرُ تَغَیُّظٍ　　　فَلَا الْقَلْبُ اِلَّا جَمْرَۃٌ تَتَلَهَّبُ

اور اگر دل میں سوائے غصّہ کے اور کچھ نہ ہو تو پھر دل نہ ہوا بھڑکتی ہوئی چنگاری ہی ہوئی۔

وَلَا تَحْسَبَنْ قَلْبِیْ اِلَی الضِّغْنِ مَائِلًا　　　تَعَاشِیْبُ اَرْضِیْ خُلَّۃٌ وَّ تَحَبُّبُ

تو میرے دل کو کینے کی طرف مائل خیال نہ کر۔ میری زمین کے گھاس تو دوستی اور محبت ہیں۔

کَمِثْلِکَ عَادٍ مَّارَأَیْتُ وَلَاعِنًا　　　أَ قَوْلُکَ قَوْلٌ اَوْسِنَانٌ مُّذَرَّبُ

تیرے جیسا دشمن اور لعنت کرنے والا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ کیا تیرا کوئی قول ہے یا کہ تیز کیا ہوا نیزہ؟

أَرَدْتَّ وَبَالِیْ لٰکِنِ اللّٰهُ صَانَنِیْ　　　تَنَدَّمْ فَقَدْ فَاتَ الَّذِیْ کُنْتَ تَطْلُبُ

تو نے میرا وبال چاہا لیکن اللہ نے مجھے محفوظ رکھا۔ پشیمان ہو کہ جو کچھ تو طلب کرتا تھا وہ ہونے سے رہ گیا ہے۔

وَ لَسْتَ عَلَیَّ مُصَیْطِرًا وَّ مُحَاسِبًا　　　وَ مَا یُعْطِیَنَّ الرَّبُّ أَ فَأَنْتَ تَسْلُبُ

تو مجھ پر کوئی داروغہ اور محاسب نہیں ہے۔ جو کچھ مجھے (میرا) رب دے رہا ہے کیا تو (اسے) چھین سکتا ہے؟

تَرَفَّقْ فَاِنَّ الرِّفْقَ لِلنَّاسِ جَوْهَرٌ　　　وَ مَا یَتْرُکَنْ سَیْفٌ فَبِالرِّفْقِ یُجْلَبُ

نرمی اختیار کر کیونکہ نرمی لوگوں کی خوبی ہے اور جو کام تلوار سے نہ ہو سکے وہ نرمی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَشْرَبَنْ جَهْلًا اُجَاجَ عَدَاوَۃٍ　　　وَ وَاللّٰهِ اِنَّ السِّلْمَ اَحْلٰی وَ اَعْذَبُ

اور نادانی سے عداوت کا کھاری پانی نہ پی اور خدا کی قسم! صلح بہت شیریں اور بہت میٹھی ہے۔

وَ مَنْ كَانَ لَايَتَادَّبَنْ مِنْ نَّاصِحٍ فَلَهٗ دَوَاهِی الدَّهْرِ نِعْمَ الْمُؤَدِّبُ

اور جو ناصح سے ادب حاصل نہیں کرتا تو اس کے لیے حوادثِ زمانہ اچھے مؤدِّب ہیں۔

أَیَا لَاعِنِیْ مَاکُنْتَ بِدْعًا مِّنَ الْهَوٰی لِکُلٍّ مِّنَ الْعُلَمَاءِ رَاْیٌ وَّ مَذْهَبُ

اے مجھے لعنت کرنے والے! تو ہوائے نفس میں کوئی نیا شخص نہیں ہے۔ عالموں میں سے ہر ایک کے لیے رائے اور مذہب ہے۔

عَلَیَّ لِرَبِّیْ نِعْمَةٌ بَعْدَ نِعْمَةٍ فَلَا زِلْتُ فِیْ نُعْمَائِهٖ اَتَقَلَّبُ

مجھ پر میرے خدا کی نعمت پر نعمت ہے۔ میں ہمیشہ اس کی نعمتوں میں لوٹ پوٹ رہتا ہوں۔

وَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ شَمْسٌ مُّنِیْرَةٌ وَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بَدْرٌ وَّ کَوْکَبُ

اور بے شک رسول اللہ ﷺ تو روشنی دینے والے سورج ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے بعد چودھویں کا چاند اور ستارے ہیں۔

جَرَتْ عَادَةُ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ رَبُّنَا یُرِیْ وَجْهَ نُوْرٍ بَعْدَ نُوْرٍ یَّذْهَبُ

اللہ تعالیٰ جو ہمارا رب ہے اس کی یہ عادت جاری ہے کہ وہ ایک نور کے جانے کے بعد دوسرے نور کا چہرہ دکھا دیتا ہے۔

کَذٰلِکَ فِی الدُّنْیَا نَرٰی قَانُوْنَهٗ نُجُوْمُ السَّمَا تَبْدُوْ اِذَا الشَّمْسُ تَغْرُبُ

اسی طرح دنیا میں ہم اس کا قانون پاتے ہیں کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو آسمان کے ستارے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

خَفِ اللّٰهَ یَا مَنْ بَارَزَ اللّٰهَ مِنْ هَوٰی وَ اِنَّ الْفَتٰی عِنْدَ التَّجَاسُرِ یَرْهَبُ

اللہ سے ڈر۔ اے شخص! جس نے ہوائے نفسانی سے خدا کا مقابلہ کیا اور بے شک جواں مرد ایسی دیدہ دلیری دکھاتے ہوئے خوف کھاتا ہے۔

وَ لَا تَطْلُبَنْ رَیْحَانَ دُنْیَاکَ خِسَّةً وَ شَوْکُ الْفَیَافِیْ مِنْهُ اَشْهٰی وَ اَطْیَبُ

تو اپنی دنیا کی خوشبو کو کمینگی سے طلب مت کر حالانکہ جنگلوں کے کانٹے بھی اس کی نسبت زیادہ مرغوب اور اچھے ہیں۔

یَزِیْدُ الشَّقِیَّ شَقَاوَةً طُوْلُ اَمْنِهٖ وَ یُرْخِی الْمُهَیْمِنُ حَبْلَهٗ ثُمَّ یَجْذِبُ

بدبخت کا لمبے عرصہ تک بے خوف رہنا اسے بدبختی میں بڑھا دیتا ہے اور خدائے مُہیمن اس کی رسی کو ڈھیلا کرتا ہے اور پھر اسے کھینچ لیتا ہے۔

اِذَا مَاقَصَدْتُّ اِشَاعَةَ الْحَقِّ فِی الْوَرٰی صَدَدْتَّ وَ تُبْدِیْ کُلَّ خُبْثٍ وَّ تَثْلُبُ

اور جب میں نے مخلوق میں حق کی اشاعت کا ارادہ کیا تُو روک بنا اس حال میں کہ تو خباثت ظاہر کر رہا اور عیب لگا رہا ہے۔

وَ اَنْتَ تَرَی الْاِسْلَامَ قَفْرًا کَأَنَّهٗ مَقَابِرُ أَمْوَاتٍ وَّ أَرْضٌ سَبْسَبُ

اور تو اسلام کو چٹیل میدان خیال کر رہا ہے گویا کہ وہ قبرستان ہے اور ایک بے آب وگیاہ زمین ہے۔

تَصُوْلُ الْعِدَا مِنْ جَهْلِهِمْ وَعِنَادِهِمْ عَلٰی صُحُفِ مَوْلَانَا وَ کُلٌّ یُکَذِّبُ

دشمن اپنی نادانی اور عناد سے حملہ کر رہے ہیں ہمارے مولا کے صحیفوں پر۔ اور ہر ایک (دشمن) انہیں جھٹلا رہا ہے۔

وَ هُدیً کَسِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَرْجَدٍ بِهِ الطِّفْلُ یَلْهُوْ مِنْ عِنَادٍ وَّ یَجْدِبُ

اور قرآن تو ایک ہدایت ہے۔ (خوبصورتی میں) موتیوں اور زبرجد کی دولڑیوں کی طرح ہے۔ پر طفلانہ ذہن بوجہ عناد اس سے کھیلتا اور اس پر عیب لگاتا ہے۔

وَ مِنْ کُلِّ طَرْفٍ تَمْطُرَنَّ سِهَامُهُمْ فَهٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ یَوْمٌ عَصَبْصَبُ

اور ہر طرف سے ان کے تیر برس رہے ہیں۔ سو یہ اسلام پر ایک سخت دن ہے۔

نَرٰی هٰذِهٖ مِنْ کُلِّ قَوْمٍ بِعَیْنِنَا فَتَذْرِفُ عَیْنُ الرُّوْحِ وَالْقَلْبُ یَشْجَبُ

یہ بات ہم ہر قوم کی طرف سے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ سو روح کی آنکھ آنسو بہا رہی ہے اور دل کُڑھ رہا ہے۔

فَقُمْتُ فَعَادَانِیْ عِدَایَ وَ مَعْشَرِیْ فَلِیْ مِنْ جَمِیْعِ النَّاسِ لَعْنٌ مُّرَکَّبُ

سو میں (جواب کے لئے) اٹھا تو دشمنی کرنے لگے مجھ سے میرے دشمن بھی اور میرا خاندان بھی۔ پس مجھے ایسے تمام لوگوں کی طرف سے اکٹھی لعنت پہنچی۔

وَ لَمْ یَبْقَ اِلَّا حَضْرَةُ الْوِتْرِ مَلْجَأٌ وَ مِنْ بَابِ خَلَّاقِ الْوَرٰی اَیْنَ اَذْهَبُ

اور خدائے واحد کی ذات کے سوا کوئی جائے پناہ نہ رہی اور مخلوق کے پیدا کرنے والے کے دروازے سے میں جا بھی کہاں سکتا ہوں۔

فَاِنَّ مَلَاذِیْ مُسْتَعَانٌ یُحِبُّنِیْ وَ یَسْقِیْنِ مِنْ کَأْسِ الْوِصَالِ فَأَشْرَبُ

سو یقیناً میری پناہ تو وہ وجود ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے وصال کا پیالہ پلاتا ہے۔ سو میں پیتا ہوں۔

غَیُوْرٌ فَیَاْخُذُ رَأْسَ خَصْمِیْ اِذَا اعْتَدٰی غَفُوْرٌ فَیَغْفِرُ زَلَّتِیْ حِیْنَ أُذْنِبُ

وہ غیرت مند ہے وہ میرے دشمن کو سر سے پکڑ لیتا ہے جب وہ حد سے بڑھتا ہے وہ بخشنہار ہے وہ میری لغزش کو ڈھانپ دیتا ہے جب میں قصور کرتا ہوں۔

وَ اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْ رَیَاحِیْنَ غَیْرِهٖ وَ عَذَابُ شَوْکٍ مِّنْهُ عَذْبٌ وَّ طَیِّبُ

میں اس کے غیر کی (طرف سے آنے والی) خوشبوؤں سے بھی بیزار ہوں اور اسکی طرف سے کانٹے کی تکلیف بھی (میرے نزدیک) شیریں اور عمدہ ہے۔

يُـحِـــبُّ التَّــذَلُّـــلَ وَالتَّـوَاضُـعَ رَبُّـنَـــا وَ مَـنْ يَّـنْـزِلَـنْ عَـنْ فَرْسِ كِبْرٍ يَّرْكَبُ

ہمارا رب تو عاجزی اور انکساری کو پسند کرتا ہے۔ جو تکبر کے گھوڑے سے نیچے اتر آئے وہی شاہسوار بن جاتا ہے۔

وَ لِـلـصَّــابِـرِيْـنَ يُـوَسِّـعُ الـلّٰـهُ رَحْـمَـهٗ وَ يَـفْـتَـحُ اَبْـوَابَ الْـجَـدَا وَ يُـقَـرِّبُ

اور صبر کرنے والوں کے لئے خدا اپنے رحم کو وسیع کرتا ہے اور عطا کے دروازے کھول دیتا اور قُرب بخشتا ہے۔

تَـعَـــرَّفْـتُـــهٗ حَـتّٰـــى اَ تَـتْـنِـــيْ مَـعَـــارِفٌ وَ اِنَّ الْـفَـتٰـــى فِـــيْ سَـؤْلِـهٖ لَايَـلْـغَـبُ

میں نے پے در پے اس سے معرفت مانگی یہاں تک کہ میرے پاس معارف آ گئے اور یقیناً باہمت انسان سوال کرنے میں نہیں تھکتا۔

رَأَ يْـنَـــاهُ مِـنْ نُّـوْرِا لـنَّـبِـيِّ الْـمُـصْـطَفٰـى وَ لَـــوْلَاهُ مَـــا تُـبْـنَـــا وَلَانَـتَـقَـــرَّبُ

ہم نے اس (خدا) کو نبی مصطفیٰ ﷺ کے نور کے ذریعہ پالیا۔ اگر وہ نبی نہ ہوتا تو نہ ہم رجوع (الی اللہ) کرتے اور نہ ہم (خدا کے) مقرب بنتے۔

لَـــهٗ دَرَجَـــاتٌ فِـــى الْـمَـحَـبَّـةِ تَـآمَّـةٌ لَـــهٗ لَـمَـعَـاتٌ زَالَ مِـنْـهَـا الْـغَـيْـهَـبُ

اس نبی کو محبت الٰہی میں کامل درجات حاصل ہیں۔ اس کو ایسی شعاعیں ملی ہیں جن کے ذریعہ تاریکی دور ہو گئی ہے۔

ذُكَـــاءٌ مُّـنِـيْـــرٌ قَـدْ اَنَـــارَ قُـلُـوْبَـنَـــا وَ لَـــهٗ اِلٰـى يَـوْمِ الـنُّـشُـوْرِ مُـعَـقِّـبُ

وہ روشنی کرنے والا آفتاب ہے اس نے ہمارے دلوں کو روشن کر دیا ہے اور اسکا قیامت کے دن تک کوئی نہ کوئی جانشین ہوتا رہیگا۔

وَ فِـى الـلَّـيْـلِ بَـعْـدَ الشَّـمْـسِ قَمَرٌ مُّنَوَّرٌ كَـمَـا فِـى الـزَّمَانِ نُشَاهِدَنْ وَ نُجَرِّبُ

اور رات کو سورج کے بعد روشن چاند ہوتا ہے جیسا کہ ہم زمانہ میں مشاہدہ کرتے اور تجربہ رکھتے ہیں۔

وَ لِـلّٰـــهِ اَلْـطَـافٌ عَـلٰـى مَـنْ اَحَـبَّـــهٗ فَـوَابِـلُـــهٗ فِـــيْ كُـلِّ قَـرْنٍ يَّـسْـكَـبُ

اور خدا کی اس شخص پر مہربانیاں ہیں جو آپ سے محبت کرے پس آپ کی موسلا دھار بارش ہر صدی میں برسا کرتی ہے۔

وَ شِـيْــمَـتُـــهٗ قَـدْ اُفْـرِدَتْ فِـىْ فَـضَـائِـلٍ وَ قَـدْ فَـــاقَ أَحْلَامَ الْـوَرٰى أَ فَتَـعْـجَبُ

اور آپ کا خُلق فضائل میں یکتا ہو گیا ایسے حال میں کہ آپ (اپنے اخلاق میں) مخلوق کی عقلوں (کے اندازے) پر بھی فوقیت لے گئے۔ پس کیا تو حیران ہو رہا ہے۔

وَ رَعٰـى وَا تٰـى الـصَّـحْـبَ لَـبَـنًـا سَـائِـغًـا وَ لَـيْـسَ كَـرَاعِـى الْغَنَمِ يَرْعٰى وَ يَحْلِبُ

وہ چوپان بنا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو خوشگوار شیریں دودھ عطا کیا۔ وہ بکریوں کے چوپان کی طرح نہیں جو بکریاں چراتا اور دودھ دھولیتا ہے۔

وَ لَیْسَ التُّقٰی فِی الدِّیْنِ اِلَّا اتِّبَاعُہٗ وَ کُلُّ بَعِیْدٍ مِّنْ ھُدَاہُ یُقَرَّبُ

اور دین میں تقویٰ صرف آپ کی اتباع کا نام ہے اور ہر وہ جو ہدایت سے دور ہے آپ کی راہنمائی سے ہی (خدا کا) قرب پاتا ہے۔

وَ لَوْ کَانَ مَآءٌ مِّثْلَ عَسْلٍ بِطَعْمِہٖ فَوَاللّٰہِ بَحْرُ الْمُصْطَفٰی مِنْہُ اَعْذَبُ

اور اگر پانی اپنے مزے میں شہد کی طرح بھی (میٹھا) ہو تو خدا کی قسم! مصطفیٰ کا سمندر تو اس سے بھی زیادہ شیریں ہے۔

مَدَحْتُکَ یَامَحْبُوْبُ مِنْ صِدْقِ مُھْجَتِیْ وَ لَوْلَاکَ مَا کُنَّا اِلَی الشِّعْرِ نَرْغَبُ

اے محبوب! میں نے اپنے صدقِ دل سے تیری مدح کی ہے اور اگر تُو نہ ہوتا تو ہم شعر کی طرف راغب نہ ہوتے۔

وَ اِنَّا لَجِئْنَا فِیْ عَطَائِکَ رَاغِبًا وَ مَنْ جَآءَ بَابَکَ سَائِلًا لَّا یُثْرَّبُ

اور ہم تیری عطا میں رغبت کرتے ہوئے آئے ہیں اور جو تیرے دروازے پر سائل بن کر آئے وہ ملامت نہیں کیا جاتا (محروم نہیں رہتا)۔

وَ وَاللّٰہِ حُبُّکَ لِلنَّجَاۃِ لِمُؤْمِنٍ دَلِیْلٌ وَّ عُنْوَانٌ فَکَیْفَ نُخَیَّبُ

اور خدا کی قسم! تیری محبت مومن کی نجات کے لئے ایک راہنما اور علامت ہے تو پھر ہم کس طرح نامراد رہ سکتے ہیں۔

وَ اٰثَرْتُ حُبَّکَ بَعْدَ حُبِّ مُھَیْمِنِیْ وَ تُصْبِیْ جَنَانِیْ مِنْ سَنَاکَ وَ تَجْلِبُ

اور (اے نبی) میں نے تیری محبت کو اپنے خدائے مُہَیمن کی محبت کے بعد اختیار کر لیا ہے اور (اے نبی) تو میرے دل کو اپنے نور کے ذریعہ گرویدہ اور جذب کر رہا ہے۔

وِ نَسْتَصْغِرُ الدُّنْیَا وَخَضْرَائَھَا مَعًا فَلَا نَجْتَنِیْ مِنْھَا وَ لَا نُسْتَخْلَبُ

اور ہم دنیا اور اس کی رونق و خوبصورتی کو ایک ساتھ ہی حقیر سمجھتے ہیں سو ہم اس کا کوئی پھل نہیں توڑتے اور نہ ہی اس کے کانٹوں سے مجروح ہونا چاہتے ہیں۔

اَ لَا اَیُّھَا الشَّیْخُ الَّذِیْ اَکْفَرْتَنِیْ وَ اِنِّیْ بِزَعْمِکَ کَافِرٌ ثُمَّ ھَیْدَبُ

سُن لے اے شیخ کہ جس نے مجھے کافر کہا ہے! اور میں تیرے خیال میں کافر بھی ہوں پھر عاجز بھی۔

فَتِلْکَ بِعَوْنِ اللّٰہِ مِنِّیْ قَصِیْدَۃٌ مُحَبَّرَۃٌ وَّ نَظِیْرَہٗ مِنْکَ اَطْلُبُ

سو اللہ کی مدد سے میری طرف سے یہ قصیدہ لکھا ہوا موجود ہے اور میں اس نظم کی نظیر تجھ سے طلب کرتا ہوں۔

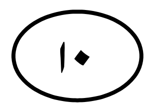
وَ ھٰذِیْ ثَلٰثٌ قَدْ نَظَمْنَا وَ ھِدْیَۃٌ بِبَحْرٍ خَفِیْفٍ لِلْاَحِبَّاءِ أَنْسَبُ

اور یہ تین قصیدے ہم نے نظم کئے ہیں اور یہ لوگوں کے لئے راہنمائی ہیں۔ ہلکے پھلکے بحر میں جو دوستوں کے لئے بہت مناسبِ حال ہے۔

فَـاِنْ کُـنْـتَ ذَا عِـلْـمٍ فَـاْتِ نَـظِیْـرَھَـا وَ اِنْ تَـعْـجَزَنْ جَھْـلًا فَکِبْرُکَ اَعْجَبُ

پس اگر تو صاحبِ علم ہے تو اس کی نظیر لا۔ اور اگر تو جہالت کی وجہ سے عاجز آ جائے تو تیرا تکبر بہت حیران کن ہے۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۹۶ تا ۱۰۵)



حَــمَــامَتُــنَــا تَــطِيْرُ بِـرِيْــشِ شَـوْقٍ وَ فِـىْ مِـنْـقَـارِهَا تُـحَفُ السَّــلَامِ

ہماری کبوتری چونچ میں سلامتی کے تحفے لئے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑ رہی ہے۔

اِلٰــى وَطَـنِ الـنَّبِــيِّ حَبِيْــبِ رَبِّــىْ وَ سَيِّــدِ رُسُـلِــهٖ خَيْــرِ الْاَنَــامِ

میرے ربّ کے محبوب اورنبیوں کے سردار، سرورِکائنات نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وطن کی طرف۔

(حمامة البشرٰی۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۶۵)

۱۱

قَصِيدَةٌ لَطِيفَةٌ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ فِىْ بَيَانِ مَفَاسِدِ الزَّمَانِ وَضُرُوْرَةِ رَجُلٍ يَهْدِىْ اِلٰى طُرُقِ الرَّحْمٰنِ
وَنَعْتِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَفَخْرِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس رسالہ کے مؤلف کا لطیف قصیدہ جو زمانہ کے مفاسد، خدائے رحمان کی راہوں کی طرف رہنمائی کرنے والے ایک شخص کی ضرورت اور حضرت سید الانبیاء، فخر انس وجان صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے بیان میں ہے۔

دُمُوْعِىْ تَفِيْضُ بِذِكْرِ فِتَنٍ أَنْظُرُ وَ إِنِّىْ أَرٰى فِتَنًا كَقَطْرٍ يَّمْطُرُ

ان فتنوں کے ذکر سے جنہیں میں دیکھ رہا ہوں، میرے آنسو بہہ رہے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ فتنے اس بارش کی طرح ہیں جو برس رہی ہو۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ مُبِيْدَةٌ وَ قَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَ الْغَىُّ يَكْثُرُ

تند اور مہلک ہوائیں چل رہی ہیں۔ لوگوں کی نیکی کم ہوگئی ہے اور گمراہی بڑھ رہی ہے۔

وَ قَدْ زُلْزِلَتْ اَرْضُ الْهُدٰى زِلْزَالَهَا وَ قَدْ كُدِّرَتْ عَيْنُ التُّقٰى وَ تَكَدَّرُ

اور ہدایت کی زمین پر سخت زلزلہ آ گیا ہے اور تقویٰ کا چشمہ مکدّر ہو گیا ہے اور گدلا ہوتا جا رہا ہے۔

وَ مَا كَانَ صَرْخٌ يَصْعَدَنَّ اِلَى الْعُلٰى وَ مَا مِنْ دُعَاءٍ يُّسْمَعَنَّ وَ يُنْصَرُ

اور کوئی چیخ نہیں جو بلندی (آسمانوں) کی طرف چڑھتی ہو اور نہ کوئی دعا سنی جاتی ہے اور نہ نصرت پاتی ہے۔

فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْمُبِيْدُ بِسَيْلِهٖ تَمَنَّيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

جب طغیانی پر آ گیا مہلک فسق اپنے سیلاب کے ساتھ تو میں نے آرزو کی۔ کاش تباہ کُن وبا (نازل) ہوتی۔

فَاِنَّ هَـلَاکَ الـنَّـاسِ عِنۡدَ اُولِـی النُّهٰی　　اَحَـبُّ وَ اَوۡلٰـی مِـنۡ ضَلَالٍ یُّخَسِّـرُ

کیونکہ لوگوں کا ہلاک ہوجانا عقلمندوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے گھاٹے میں ڈالنے والی گمراہی سے۔

عَـلٰی جُدُرِ الۡاِسۡلَامِ نَـزَلَـتۡ حَـوَادِثٌ　　وَ ذَاکَ بِسَیِّـئَـاتٍ تُـذَاعُ وَ تُـنۡشَـرُ

اسلام کی دیواروں پر حوادث نازل ہوچکے ہیں اور یہ ان برائیوں کی وجہ سے ہیں جو عام ہورہی ہیں اور پھیلائی جارہی ہیں۔

وَ فِـیۡ کُـلِّ طَـرۡفٍ نَـارُ فِتَـنٍ تَـاَجَّجَتۡ　　وَ فِـیۡ کُـلِّ ذَنۡـبٍ قَدۡ تَـرَاءَ ی التَّقَعُّرُ

ہر طرف فتنوں کی آگ بھڑک رہی ہے اور ہر گناہ میں گہرائی دکھائی دے رہی ہے۔

وَ مِـنۡ کُـلِّ جِهَـةٍ کُـلُّ ذِئۡـبٍ وَ نَـمۡـرَۃٍ　　یَعِیۡثُ بِـوَثۡـبٍ وَّ الۡـعَقَـارِبُ تَـأۡبَـرُ

اور ہر طرف سے ہر بھیڑیا اور چیتا حملے کے ذریعہ تباہی ڈال رہا ہے اور بچھو کاٹ رہے ہیں۔

وَ عَیۡنُ هِـدَایَـاتِ الۡـکِتَـابِ تَـکَدَّرَتۡ　　بِهَـا الۡـعِیۡنُ وَالۡاٰرَامُ یَـمۡشِیۡ وَ یَعۡبُـرُ

اور کتاب اللہ کی ہدایتوں کا چشمہ گدلا ہوگیا ہے۔اس چشمے میں جنگلی گائیں اور ہرن چل اور گذر رہے ہیں۔

تَـرَاءَ تۡ غَـوَایَـاتٌ کَـرِیۡـحٍ عَـاصِفٍ　　وَ اَرۡخٰـی سُدُوۡلَ الۡغَیِّ لَیۡلٌ مُّکَدِّرُ

گمراہیاں تُند ہوا کی طرح نظر آرہی ہیں اور تاریکی پیدا کرنے والی رات نے گمراہی کے پردے لٹکا دیئے ہیں۔

وَ لِـلـدِّیۡـنِ اَطۡلَالٌ اَرَاهَـا کَلَاهِفٍ　　وَ دَمۡـعِـیۡ بِـذِکۡـرِ قُـصُـوۡرِهٖ یَتَـحَدَّرُ

اور دین کے صرف کھنڈرات باقی رہ گئے ہیں جنہیں مَیں افسردہ شخص کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

اَرَی الۡـعَـصۡـرَ مِـنۡ نَّـوۡمِ الۡبَـطَـالَةِ نَـآئِمًـا　　وَ کُـلُّ جَهُـوۡلٍ فِـی الۡهَـوٰی یَتَبَـخۡتَـرُ

میں زمانہ کو باطل پرستی کی نیند میں سویا ہوا دیکھ رہا ہوں اور ہر جاہل اپنی خواہشوں میں اترا رہا ہے۔

وَ لَیۡلًا کَـعَیۡـنِ الـظَّبۡـیِ غَـابَـتۡ نُجُوۡمُـهٗ　　وَ دَاءً لِشِـدَّتِـهٖ عَنِ الۡـمَوۡتِ یُـخۡبِـرُ

اور میں ہرن کی آنکھ جیسی سیاہ رات کو دیکھ رہا ہوں کہ اس کے ستارے غائب ہوگئے ہیں۔اور اس بیماری کو دیکھ رہا ہوں جو اپنی شدت کی وجہ سے موت کی خبر دے رہی ہے۔

نَسُـوۡا نَهۡـجَ دِیۡـنِ الـلّٰـهِ خُبۡثًـا وَّ غَـفۡـلَةً　　وَ اَفۡـعَـالُـهُـمۡ بَـغۡـیٌ وَّ فِـسۡـقٌ وَّ مَـیۡـسِـرُ

انہوں نے دینِ الٰہی کا راستہ خبث اور غفلت سے بھلا دیا ہے اور ان کے افعال بغاوت، فسق اور جُوا بازی ہیں۔

وَ مَـا هَـمُّهُـمْ اِلَّـا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ وَ مَـا جَهْـدُهُـمْ اِلَّـا لِعَيْـشٍ يُّوَفَّرُ

اوران کا سارا فکر صرف حظِّ نفوس کے لئے ہے اوران کی ساری کوشش صرف عیش وعشرت کے لئے ہے جو بڑھائی جارہی ہے۔

وَ قَـدْ ضَيَّعُوْا بِـالْجَهْلِ لَبَنًـا سَائِغًا وَ لَـمْ يَبْـقَ فِـى الْاَقْدَاحِ اِلَّا مَاضِرُ

اورانہوں نے نادانی سے خوشگوار دودھ ضائع کر دیا ہے اور پیالوں میں صرف کھٹا دودھ باقی رہ گیا ہے۔

وَ رَكْبُ الْـمَنَـايَا قَدْ دَنَاهُمْ بِسَيْفِهِمْ وَ هُمْ خَيْلُ شُحٍّ مَـادَنَـاهُـمْ تَحَسُّرُ

اور موتوں کا قافلہ اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قریب آ گیا ہے اور یہ لوگ حرص کے شاہسوار ہیں (اس پر) افسوس ان کے قریب بھی نہیں پھٹکا۔

تَـصِيْـدُهُـمُ الـدُّنْيَـا بِـعَظْـمَـةِ مَكْـرِهَـا فَيَـاعَـجَبًـا مِّـنْهَـا وَ مِـمَّـا تَـمْـكُـرُ

اپنے عظیم مکر سے دنیا ان کا شکار کر رہی ہے پس اس دنیا پر تعجب ہے اور اس کے مکر پر بھی جو وہ کر رہی ہے۔

تُـذَكِّـرُ اِفْـلَاسًـا وَّجُوْعًا وَّ فَاقَةً فَتَـدْعُـوْ اِلَـى الْاٰثَـامِ مِـمَّـا تُـذَكِّـرُ

وہ انہیں افلاس، بھوک اور فاقہ یاد دلاتی ہے پھر ان باتوں کو یاد دلانے سے انہیں گناہوں کی طرف دعوت دیتی ہے۔

تُـرِيْـدُ لِتُهْلِكَ فِـى التَّغَـافُلِ اَهْلَهَـا وَ قَـدْ عُـقِـرَتْ هِـمَـمُ اللِّـئَـامِ وَ تُعْقَرُ

وہ چاہتی ہے کہ اہل دنیا کو غفلت میں ہی ہلاک کر دے اور کمینوں کی ہمتیں پست ہو چکی ہیں اور ان کی کونچیں کاٹی جارہی ہے۔

وَ اَلْهَتْ عَنِ الـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ قُلُوْبَهُمْ فَـمَـالُوْا اِلَـى لُـمَـعَـاتِهَـا وَ تَخَيَّرُوْا

اور دنیا نے ان کے دلوں کو سچے دین سے غافل کر دیا ہے پس وہ اس کی چمک دمک پر لٹو ہو کر اسی کے ہو رہے ہیں۔

تَـقُـوْدُ اِلٰى نَـارِ اللَّظٰى وَجَـنَـاتُهَـا وَ لُـمَـعَـاتُهَـا تُـصْبِـى الْقُلُوْبَ وَ تَخْتِرُ

اس کے رخسار شعلوں والی آگ کی طرف کھینچ کے لے جاتے ہیں اور اس کی چمک دمک دلوں کو مائل کرتی اور دھوکہ دیتی ہے۔

وَ تَـدْعُـوْ اِلَيْهَـا كُـلَّ مَـنْ كَـانَ هَـالِكًـا فَكُـلٌّ مِّـنَ الْاَحْـدَاثِ يَـدْنُـوْ وَ يَخْطِرُ

اور اپنی طرف ہر اس شخص کو جو ہلاک ہونے والا ہو دعوت دیتی ہے۔ پس نوجوانوں میں سے ہر ایک اس کے قریب ہو رہا ہے اور جھوم رہا ہے۔

تَـمِيْـسُ كَبِكْـرٍ فِىْ نِقَـابِ الْمَكَـائِدِ وَ تُبْـدِىْ وَمِيْـضًـا كَـاذِبًـا وَّ تُـزَوِّرُ

وہ (دنیا) کنواری کی طرح مٹک کر چلتی ہے مکروں کے نقاب میں۔ اور جھوٹی چمک دمک ظاہر کرتی ہے اور دھوکہ دیتی ہے۔

وَ دَقَّتْ مَكَائِدُهَا فَلَمْ يُدْرَ سِرُّهَا   لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ فُنُوْنٍ تُكَوِّرُ

اوراس کے مکر باریک ہیں اوراس کا بھیدنہیں جانا جاسکتا اس لئے کہ اس نے ان کا جال ایسی حیلہ سازیوں سے بُنا ہے جنہیں وہ چھپا رہی ہے۔

وَ تَبْدُوْ كَتُرْسٍ فِىْ زَمَانٍ بِكَيْدِهَا   وَ فِىْ سَاعَةٍ اُخْرٰى حُسَامٌ مُشَهَّرُ

اور کبھی تو وہ اپنے فریب سے ڈھال کی طرح سامنے آتی ہے اور دوسری ہی گھڑی وہ کھچی ہوئی تلوار ہوتی ہے۔

وَ عَيْنٌ لَّهَا تُصْبِىْ الْوَرٰى فَتَّانَةٌ   وَ لِقَتْلِ اَهْلِ الْفِسْقِ كَشْحٌ مُّخَصَّرُ

اوراس کی فتنہ پرداز آنکھ مخلوق کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور فاسقوں فاجروں کے قتل کے لئے وہ دنیا پتلی کمر (والی حسینہ) ہے۔

عَجِبْتُ لِمَنْظَرِ ذَاتِ شَيْبٍ عَجُوْزَةٍ   اَنِيْقٌ لِّعَيْنِ النَّاظِرِيْنَ وَ اَزْهَرُ

مجھے حیرت ہے اس عاجز بڑھیا کے منظر پر جو دیکھنے والوں کی نگاہ میں خوبصورت اور روشن جمال ہے۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا اِذْ رَأَيْتُ جَمَالَهَا   فَقُلْتُ اِلٰهِىْ اَنْتَ كَهْفِىْ وَ مَأْزَرُ

میں نے صبر کو لازم کرلیا جب میں نے اس کے جمال پر اطلاع پائی۔ میں نے کہا میرے خدا! تو ہی میرا ملجاء اور ماوٰی ہے۔

فَصَيَّرَهَا رَبِّىْ لِنَفْسِىْ سُرِّيَّةً   كَجَارِيَةٍ تُلْقٰى بِطَوْعٍ وَّ تُهْجَرُ

سو اسے میرے رب نے اسے میرے لئے لونڈی بنادیا۔ ایسی لونڈی کی طرح جس سے وصال اور جدائی خود اپنی مرضی سے اختیار کی جاتی ہے۔

وَذٰلِكَ فَضْلٌ مِنْ كَرِيْمٍ وَّ مُحْسِنٍ   وَ يُعْطِى الْمُهَيْمِنُ مَنْ يَّشَاءُ وَ يَحْجُرُ

اور کریم اور محسن خدا کی طرف سے یہ ایک فضل ہے اور نگران خدا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے۔

وَ قَدْ ضَاقَتِ الدُّنْيَا عَلٰى عُشَّاقِهَا   وَ يَبْغُوْنَهَا عِشْقًا وَّحُبًّا فَتُدْبِرُ

اور دنیا اپنے عاشقوں پر تنگ ہوگئی ہے وہ اسے عشق اور محبت سے چاہتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر لیتی ہے۔

تَزَاحَمَتِ الطُّلَّابُ حَوْلَ لُحُوْمِهَا   كَمِثْلِ كِلَابٍ وَالْمَنَايَا تَسْخَرُ

(اسکے) طالب اس کے گوشت کے گرد ہجوم کررہے ہیں کتوں کی مانند اور موتیں (ان پر) ہنس رہی ہیں۔

وَ اِنَّ هَوَاهَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ   فَخَفْ حُبَّهَا يَا اَيُّهَا الْمُتَبَصِّرُ

اس کا عشق ہر ایک خطا کی جڑ (منبع) ہے پس اس کی محبت سے ڈر۔ اے بصیرت رکھنے والے!

وَ قَدْ مَضَغَتْ اَنْيَابُهَا كُلَّ طَالِبٍ　　وَ اَنْتَ اٰثَارَتُهُمْ فَسَوْفَ تُكَسَّرُ

بے شک اس کی کچلیوں نے ہر طالب کو چباڈالا ہے اور تو ان کا بقیہ ہے پس تو بھی جلد توڑ دیا جائے گا۔

عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ قَدْ اَحَاطَ ظَلَامُهَا　　سِوٰى قَلْبِ مَسْعُوْدٍ حَمَاهُ الْمُيَسِّرُ

ہر دل پر اس کی تاریکی نے احاطہ کر رکھا ہے سوائے خوش نصیب کے دل کے کہ جس کی حفاظت آسانی پیدا کرنے والے خدا نے کی ہو۔

اِذَا مَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ كِلَابَهَا　　فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ وَ الْقَلْبُ يَضْجَرُ

جب میں نے مسلمانوں کو اس (دنیا) کے کتے پایا تو آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اس حال میں کہ دل گھبرا رہا تھا۔

عَلٰى فِسْقِهِمْ لَمَّا اطَّلَعْتُ وَ كَسْلِهِمْ　　بَكَيْتُ وَلَمْ اَصْبِرْ وَ لَا اَتَصَبَّرُ

جب میں نے ان کے فسق اور سستی پر اطلاع پائی تو میں رو پڑا اور صبر نہ کر سکا اور نہ صبر کی تاب رکھتا ہوں۔

اَكَبُّوْا عَلَى الدُّنْيَا وَمَالُوْا اِلَى الْهَوٰى　　وَ قَدْ حَلَّ بَيْتَ الدِّيْنِ ذِئْبٌ مُّدَمِّرُ

وہ دنیا پر جھک گئے اور حرص و ہوا کی طرف مائل ہو گئے اس حال میں کہ دین کے گھر میں ایک تباہ کن بھیڑیا اُتر پڑا ہے۔

اَرٰى ظُلُمَاتٍ لَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَهَا　　وَ ذُقْتُ كُئُوْسَ الْمَوْتِ لَوْلَا اُنَوَّرُ

میں تاریکیاں دیکھ رہا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے مر چکا ہوتا! اور میں موت کے پیالے چکھتا اگر میں منور نہ ہو رہا ہوتا۔

فَسَادٌ كَطُوْفَانٍ مُّبِيْدٍ وَّ اِنَّنِىْ　　أَرَاهُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَوْ هُوَ أَكْثَرُ

مہلک طوفان کی طرح ایک فساد برپا ہے اور بے شک میں اسے سمندر کی لہر کی طرح پاتا ہوں یا وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

أَرٰى كُلَّ مَفْتُوْنٍ عَلَى الْمَوْتِ مُشْرِفًا　　وَ كُلُّ ضَعِيْفٍ لَّا مَحَالَةَ يَعْثَرُ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر مبتلائے فتنہ موت کے کنارے پہنچ چکا ہے اور ہر ایک کمزور بالضرور ٹھوکر کھاتا ہے۔

فَأَنْقَضَ ظَهْرِىْ ضُعْفُهُمْ وَ وَبَالُهُمْ　　وَ مِنْ دُوْنِ رَبِّىْ مَنْ يُّدَاوِىْ وَ يَنْصُرُ

پس ان کے ضعف اور وبال نے میری کمر توڑ دی ہے اور میرے رب کے سوا کون علاج کرے گا اور مدد دے گا؟

فَيَارَبِّ اَصْلِحْ حَالَ اُمَّةِ سَيِّدِىْ　　وَ عِنْدَكَ هَيْنٌ عِنْدَنَا مُتَعَسِّرُ

اے میرے ربّ! میرے آقا کی امّت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ تیرے لئے آسان ہے (اور) ہمارے لئے مشکل ہے۔

وَ لَیْسَ بِرَاقٍ قَبْلَ اَنْ تَأْخُذَنْ یَدًا　　　وَ لَیْسَ بِسَاقٍ قَبْلَ كَأْسٍ تُقَدِّرُ

اور کوئی بلندی پر نہیں جا سکتا پیشتر اس کے کہ تُو اس کا ہاتھ پکڑے اور کوئی کسی کو (کچھ) پلا نہیں سکتا پیشتر اس پیالے کے جو تُو مقدر کر دے۔

وَ قَدْ نُشِرَتْ ذَرَّاتُنَا مِنْ مَّصَائِبِ　　　وَ مِتْنَا فَلَا تَذْكُرْ ذُنُوْبًا تَنْظُرُ

اور ہمارے ذرّات مصائب کی وجہ سے منتشر کر دیئے گئے ہیں اور ہم مر چکے ہیں۔ پس ان گناہوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر۔

وَ لَا تُخْرِجَنْ سَیْفًا طَوِیْلًا لِّقَتْلِنَا　　　وَ تُبْ وَاعْفُوْنَ یَارَبَّ قَوْمٍ صُغِّرُوْا

اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ نکال اور رجوع برحمت ہو اور معاف کر دے۔ اے ان لوگوں کے ربّ! جو ذلیل کئے گئے۔

وَ اِنْ تُهْلِكَنْ یَارَبَّنَا بِذُنُوْبِنَا　　　فَنَفْنٰی بِمَوْتِ الْخِزْیِ وَالْخَصْمُ یُبْطِرُ

اور اگر تو، اے ہمارے ربّ ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم فنا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فخر کرے گا۔

وَ لَا اَبْرَحُ الْمِضْمَارَ حَتّٰی تُعِیْنَنِیْ　　　وَلَا بُدَّ لِیْ اَنْ اَهْلِكَنْ اَوْ اُظَفَّرُ

اور میں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ میں ہلاک ہو جاؤں یا کامیاب کیا جاؤں۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی اَنَّ الذُّنُوْبَ كَبِیْرَةٌ　　　وَ اَعْرِفُ مَعَهٗ اَنَّ فَضْلَكَ اَكْبَرُ

اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی جانتا ہوں کہ تیرا فضل عظیم ترین ہے۔

اِلٰهِیْ اَغِثْنَا وَاسْقِنَا وَاحْمِ عِرْضَنَا　　　بِسُلْطَانِكَ الْأَجْلٰی وَ إِنَّكَ أَقْدَرُ

اے میرے اللہ! ہماری فریاد رسی کر اور ہمیں سیراب کر اور ہماری عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔ بے شک تو بڑی قدرت والا ہے۔

یَئِسْنَا مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَانْقَطَعَ الرَّجَا　　　وَ جِئْنَاكَ یَامَنْ یَّعْلَمَنْ مَایُضْمَرُ

ہم مخلوق سے مایوس ہو گئے اور امید منقطع ہو گئی ہے اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اے وہ ہستی جو جانتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے۔

تَعَالَیْتَ یَا مَنْ لَّا تُحَاطُ كَمَالُهٗ　　　لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّیْسَ یُحْصٰی وَ یُحْصَرُ

تیری شان بلند ہے اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔ تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شمار و احاطہ نہیں ہو سکتا۔

تَصَدَّقْ بِأَلْطَافٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا　　　وَ أَدْرِكْ عِبَادًا لَّكَ كَمَا أَنْتَ أَقْدَرُ

مہربانیوں سے نواز۔ جیسا کہ تیری شایانِ شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

فَخُذْ بِیَدِیْ یَارَبِّ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَ أَیِّدْ غَرِیْبًا یُّلْعَنُ وَ یُکَفَّرُ

اے میرے ربّ! ہر معرکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یارو مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے۔

اَ تَیْتُکَ مِسْکِیْنًا وَّ عَوْنُکَ اَعْظَمُ وَ جِئْتُکَ عَطْشَانًا وَّ بَحْرُکَ اَزْخَرُ

میں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پیاسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موجزن ہے۔

قَدِ انْدَرَسَتْ آثَارُ دِیْنِ مُحَمَّدٍ فَأَشْکُوْا اِلَیْکَ وَ اَنْتَ تَبْنِیْ وَ تَعْمُرُ

دین محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں، تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے۔

أَرٰی کُلَّ یَوْمٍ فِتْنَةً قَدْ مُدِّدَتْ وَ مِتْنَا وَ أَمْوَاتُ الْأَعَادِیْ بُعْثِرُوْا

میں ہر روز ایک فتنہ دیکھتا ہوں جو پھیلایا گیا ہے اور ہم تو مر گئے ہیں اور دشمنوں کے مُردے جی اٹھے ہیں۔

وَ قَدْ أَزْمَعُوْا اَنْ یُّزْعِجُوْا سُبُلَ الْهُدٰی وَ کَمْ مِنْ أَرَاذِلَ مِنْ شَقَاهُمْ تَنَصَّرُوْا

اور انہوں نے عزم کر لیا ہے کہ ہدایت کے راستوں کو جڑ سے اکھیڑ دیں اور بہت سے کمینے اپنی بدبختی سے عیسائی ہو گئے ہیں۔

أَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِّدُنْیَاهُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دین سے ہر بے بہرہ کو اپنی دنیا کے لئے رونے والا پاتا ہوں۔ پس کون ہے وہ جو روئے اس دین کے لئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے۔

فَیَا نَاصِرَ الْإِسْلَامِ یَارَبَّ اَحْمَدَا اَغِثْنِیْ بِتَائِیْدٍ فَاِنِّیْ مُدْحَرُ

اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے ربّ! تائید کے ساتھ میری فریاد رسی کر۔ میں تو ذلیل کیا گیا ہوں۔

اَ یَا رَبَّ مَنْ اَعْطَیْتَهٗ کُلَّ دَرَجَةٍ وَ شَانًا بِرُؤْیَتِهِ الْوَرٰی تَتَحَیَّرُ

اے اس رسول کے ربّ جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے۔

وَ مَا زِلْتَ ذَا لُطْفٍ وَّ عَطْفٍ وَّ رَحْمَةٍ وَ مَا کُنْتُ مَحْرُوْمًا وَّ کُنْتُ اُوَقَّرُ

اور تو ہمیشہ لطف، مہربانی اور رحمت کرنے والا رہا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں۔

فَلَا تَجْعَلَنِّیْ مُضْغَةً لِمُحَارِبِیْ وَ أَنْتَ وَحِیْدِیْ کُلَّ خَطَأٍ تَغْفِرُ

سو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والے کا۔ تو میرا یگانہ خدا ہے۔ تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے۔

وَ أَنْتَ الْمُهَيْمِنُ مَرْجِعُ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ   وَ أَنْتَ الْحَفِيْظُ تُعِيْنُنِیْ وَ تُعَزِّرُ

اور تو نگہبان خدا ہی تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے۔ تو میری مدد کرتا ہے اور (مجھے) عظمت دیتا ہے۔

وَ مَا غَيْرُ بَابِ الرَّبِّ اِلَّا مَذَلَّةٌ   وَ مَا غَيْرُ نُوْرِ الرَّبِّ اِلَّا تَكَدُّرُ

اور ربّ کے دروازے کے سوا تو صرف ذلّت ہی ذلّت ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔

وَ عُلِّمْتُ مِنْکَ حَقَائِقَ الدِّيْنِ وَالْهُدٰى   وَ تَهْدِیْ بِفَضْلِکَ مَنْ تَرٰی وَ تُنَوِّرُ

اور مجھے تیری طرف سے سکھائے گئے ہیں دین و ہدایت کے حقائق۔ اور تو اپنے فضل سے ہدایت دیتا ہے جسے قابل دیکھتا ہے اور منور کرتا ہے۔

إِذَا مَا بَدَا لِیْ اَنَّ عِلْمِیْ غَامِضٌ   فَأَيْقَنْتُ أَنِّیْ عَنْ قَرِيْبٍ سَأُكْفَرُ

جب مجھے معلوم ہوا کہ میرا علم تو بہت گہرا ہے تو میں نے یقین کرلیا کہ میں جلد ہی کافر قرار دیا جاؤں گا۔

فَسَلَّمْتُ بَعْدَ الْإِهْتِدَاءِ بِفَضْلِهٖ   سَلَامَ الْوَدَاعِ عَلَى الَّذِیْ يَسْتَنْكِرُ

پس میں نے اس کے فضل سے ہدایت پانے کے بعد الوداعی سلام کہہ دیا۔ سلام اس شخص کو جو (مجھے) نہیں پہچانتا۔

وَ إِنَّ الْهِدَايَةَ يَرْجِعَنْ نَحْوَ طَالِبٍ   وَ مَنْ غَضَّ عَيْنَیْ رُؤْيَةٍ اَيْنَ يُبْصِرُ

اور یقیناً ہدایت طالبِ ہدایت کی طرف لوٹتی ہے۔ جس نے اپنے دیکھنے کی دونوں آنکھیں بند کرلیں وہ کہاں دیکھے گا۔

وَ وَاللّٰهِ لَا يَشْقَى الَّذِیْ هُوَ يَطْلُبُ   وَ مَنْ جَدَّ فِیْ تَحْصِيْلِ هُدًى سَيُنْصَرُ

اور خدا کی قسم! وہ شخص جو طالب (ہدایت) ہو بے نصیب نہیں ہوتا اور جو شخص ہدایت پانے کی کوشش کرتا ہے اس کی مدد ضرور کی جاتی ہے۔

وَ مَنْ كَانَ اَكْبَرُ هَمِّهٖ جَلْبَ لَذَّةٍ   وَ حَظٍّ مِّنَ الدُّنْيَا فَكَيْفَ يُطَهَّرُ

اور جس کا بڑا مقصد لذّت اور دنیا کی خوش نصیبی کا حصول ہو تو وہ کیسے پاک کیا جائے گا۔

أَ مُكَفِّرِ! مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّحَكُّمِ   وَ خَفْ قَهْرَ رَبٍّ قَالَ "لَا تَقْفُ" فَاحْذَرُوْا

اے مجھے کافر قرار دینے والے! اس تحکم کو قدرے چھوڑ دے اور ڈر اس رب کے قہر سے جس نے 'لاتقف' کہا سو تم لوگ بھی ڈرو۔

وَ إِنَّ ضِيَآءَ الدِّيْنِ قَدْ حَانَ وَقْتُهٗ   فَتَعْرِفُ شَجَرَتَنَا بِمَا هِیَ تُثْمِرُ

اور یقیناً دین کی روشنی کا وقت آ پہنچا ہے۔ تُو پہچان لے گا ہمارے درخت کو ان پھلوں سے جو وہ دے گا۔

وَ یَاحَسَرَاتٍ مُّوْبِقَاتٍ عَلَی الَّذِیْ یُکَذِّبُنِیْ مِنْ غَیْرِ عِلْمٍ وَّ یُکْفِرُ

اور بہت سی ہلاکت خیز حسرتیں ہیں ایسے شخص پر جو بغیر علم کے میری تکذیب اور تکفیر کرتا ہے۔

وَ مَا جِئْتُ قَوْمِیْ مِنْ دِیَارٍ بَّعِیْدَۃٍ وَ قَدْ عَرَفُوْنِیْ قَبْلَہٗ ثُمَّ اَنْکَرُوْا

اور میں اپنی قوم کے پاس دور کے ملکوں سے نہیں آیا حالانکہ وہ تو مجھے پہلے سے ہی جانتے تھے پھر (بھی) انہوں نے انکار کر دیا۔

وَ اَعْرَضَ عَنِّیْ کُلُّ مَنْ کَانَ صَاحِبِیْ وَ اُفْرِدْتُّ اِفْرَادَ الَّذِیْ ھُوَ یُقْبَرُ

اور مجھ سے ہر اس شخص نے جو میرا ساتھی تھا منہ پھیر لیا اور میں اس شخص کی طرح اکیلا چھوڑ دیا گیا ہوں جو قبر میں اکیلا داخل کیا جاتا ہے۔

تَمَنَّیْتُ اَنْ یَّخْفٰی تَطَاوُلُ قَوْلِھِمْ وَ ھَلْ یَخْتَفِیْ مَا فِی الْمَجَالِسِ یُذْکَرُ

میں نے خواہش کی کہ ان کی باتوں کی زیادتی مخفی رہے۔ اور کیا مخفی رہ سکتی ہیں وہ باتیں جو مجلسوں میں بیان کی جائیں؟

وَ یَعْوِیْ عَدُوِّیْ مِثْلَ ذِئْبٍ مِّنْ طَوًی وَ لَیْسَ لَہٗ عِلْمٌ بِمَا ھُوَ اَذْکُرُ

اور میرا دشمن بھیڑیئے کی طرح دنیا کی بھوک کے مارے چلّا رہا ہے اور اسے علم نہیں ہے ان باتوں کا جو میں بیان کر رہا ہوں۔

وَ مَا رُزِقَتْ عَیْنَاہُ مِنْ نَیِّرِ الْعُلٰی فَاَخْلَدَ نَحْوَ الْاَرْضِ جَھْلًا وَّ یُنْکِرُ

اور نہیں عطا کیا گیا اس کی آنکھوں کو کچھ بھی آسمانی آفتاب سے۔ سو وہ اپنی نادانی سے زمین سے جا لگا اور انکار کر رہا ہے۔

اُولٰئِکَ قَوْمٌ ضَیَّعُوْا اَمْرَ دِیْنِھِمْ وَ خَانُوا الْعُھُوْدَ وَ زَیَّنُوْا مَا زَوَّرُوْا

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے دین کے معاملہ کو ضائع کر دیا اور اپنے عہدوں میں خیانت کی اور اس چیز کو جو انہوں نے فریب سے گھڑی تھی آراستہ کر کے پیش کیا۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّقَلْبِیْ وَ سِرَّھُمْ وَ کُلُّ خَفِیٍّ عِنْدَہٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا ربّ میرے دل کے بھید کو اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر مخفی چیز اس کے سامنے حاضر ہے۔

وَ لَوْ کُنْتُ مَرْدُوْدَ الْمَلِیْکِ لَضَرَّنِیْ عَدَاوَۃُ قَوْمٍ کَذَّبُوْنِیْ وَ کَفَّرُوْا

اور اگر میں راندۂ درگاہِ الٰہی ہوتا تو ضرور ضرر پہنچاتی مجھے عداوت ان لوگوں کی جنہوں نے مجھے جھٹلایا اور تکفیر کی۔

وَ ھَمُّوْا بِتَکْفِیْرِیْ وَ قَامُوْا لِلَعْنَتِیْ وَ لَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ الْمُھَیْمِنَ یَنْظُرُ

اور انہوں نے میری تکفیر کا قصد کیا اور مجھے لعنت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور انہوں نے نہ جانا کہ یقیناً خدائے نگہبان سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ　　دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسَرُ

جب کہا گیا کہ تُو رسول ہے تو مَیں نے خیال کیا کہ مَیں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر گراں گذرے گا۔

وَ کُنْتُ عَلٰی نُوْرٍ فَزَاغُوْا مِنَ الْعَمٰی　　وَ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ رَجُلٌ یُّبْصِرُ

اور مَیں تو نور پر قائم تھا سو وہ اندھے پن سے ٹیڑھے ہو گئے اور کیا برابر ہو سکتا ہے اندھا اور وہ شخص جو دیکھ رہا ہے۔

وَ مَا دِیْنُنَا اِلَّا هِدَایَةُ اَحْمَدَ　　فَیَالَیْتَ شِعْرِیْ مَا یَظُنُّ الْمُکَفِّرُ

اور نہیں ہے ہمارا کوئی دین سوائے احمد کی ہدایت کے۔ کاش میں جانتا کہ کیا ہے وہ بات جسے مکفّر (دین وہدایت) گمان کر رہا ہے۔

وَ قَدْ کُنْتُ اَنْسٰی کُلَّ جَوْرِ مُعَیِّرِیْ　　وَ لٰکِنَّهٗ جَوْرٌ کَبِیْرٌ مُّکَوَّرُ

اور میں ہر ظلم بُھلا دیتا رہا ہوں اپنے عیب لگانے والے کا۔ لیکن یہ تو ایک کئی گنا بڑا ظلم ہے۔

وَکَمْ مِّنْ دَلَائِلَ قَدْ کَتَبْتُ لِطَالِبٍ　　یُفَکِّرُ فِیْهَا لَوْذَعِیٌّ مُّدَبِّرُ

اور بہت سے دلائل ہیں جو میں نے طالبِ حق کے لئے لکھے ہیں، ایک مدبّر عالم ان میں سوچ سے کام لے گا۔

اَ لَا اَیُّهَا الْمُتَکَبِّرُ الْمُتَشَدِّدُ　　تُرِیْدُ هَوَانِیْ وَالْکَرِیْمُ یُعَزِّرُ

اے متکبّر تشدّد کرنے والے! تو میری ذلت چاہتا ہے حالانکہ کریم خدا مجھے عظمت دے رہا ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ　　فَاَیْنَ التُّقٰی یَا اَیُّهَا الْمُتَهَوِّرُ

اور جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں۔ تو نے کہا کافر ہے۔ تو کہاں چلا گیا تقوٰی؟ اے دلیری کرنے والے!

وَ بَعْدَ بَیَانِیْ اَیْنَ تَذْهَبُ مُنْکِرًا　　اَ تَعْلَمُ یَا مِسْکِیْنُ مَا هُوَ مُضْمَرُ

اور میرے بیان کے بعد تُو انکار کرتا ہوا کہاں جائے گا؟ اے مسکین! کیا تو جانتا ہے اس امر کو جو پوشیدہ ہے؟

فَلَا تَتَجَرَّعْ اَیُّهَا الضَّآلُّ فِی الْهَوٰی　　بِاَیْدِیْکَ کَأْسَ الْمَوْتِ مَالَکَ تَحْضُرُ

اے حرص وہوا میں گمراہ! تو گھونٹ گھونٹ مت پی، اپنے ہاتھوں سے موت کا پیالہ جو تیرے لئے آ رہا ہے۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَسْتَ مُؤْمِنًا　　وَ یَأْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَ تُخْبَرُ

اور اگر تو ڈرتا نہیں تو (مجھے) کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور ایک زمانہ آئے گا کہ تجھ سے ضرور پوچھا جائے گا اور تجھے پتہ لگ جائے گا۔

وَ کُــلُّ سَــعِیْــدٍ یَّــعْــرِفُ الْــحَـقَّ قَـلْـبُـهٗ　　　وَ اَمَّـا الشَّـقِـیُّ فَـیَـعْـلَـمَـنْ حِیْـنَ یَـخْسَـرُ

اور ہر ایک سعید کا دل حق پہچان لیتا ہے اور جو بد بخت ہے سو وہ اس وقت جانے گا جب وہ خسارے میں پڑے گا۔

وَ اِنِّـیْ تَـرَکْـتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوٰی　　　فَـلَا السَّـبُّ یُـؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور بے شک میں نے نفس، مخلوق کو اور خواہشات کو چھوڑ دیا ہے سو اب نہ گالی مجھے تکلیف دیتی ہے اور نہ مدح مجھے فخر دلاتی ہے۔

وَ کَـمْ مِّـنْ عَـدُوٍّ بَـعْـدَ مَـا اَکْمَلَ الْاَذٰی　　　اَ تَـانِـیْ فَـلَـمْ اَصْـعَـرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں کہ پورا دکھ دے لینے کے بعد میرے پاس آئے پس میں نے بے رُخی نہ کی اور نہ ہی میں پہلے بے رُخی کیا کرتا تھا۔

أَحِــنُّ إِلٰــی مَــنْ لَّـــا یَـحِــنُّ مَـحَبَّـةً　　　وَ أَدْعُـوْ لِـمَـنْ یَّـدْعُـوْ عَـلَـیَّ وَ یَهْذِرُ

میں تو محبت کی وجہ سے اس کی طرف بھی مائل ہوتا ہوں جو میری طرف مائل نہیں ہوتا اور میں اس کیلئے بھی دعا کرتا ہوں جو مجھ پر بددعا کرتا ہے اور بکواس کرتا ہے۔

خُـذِ الـرِّفْـقَ اِنَّ الـرِّفْـقَ رَأْسُ الْمَحَاسِنِ　　　وَ یَـکْـسِـــرُ رَبِّـیْ رَأْسَ مَـنْ یَّـتَـکَـبَّـرُ

تو نرمی اختیار کر کہ نرمی تمام خوبیوں کی جڑ ہے اور میرا ربّ اس شخص کا جو تکبّر کرتا ہے، سر توڑ دیتا ہے۔

عَـجِـبْـتُ لِـأَعْـمٰـی لَا یُـدَاوِیْ عُیُـوْنَـهٗ　　　وَ مِنْ کُلِّ ذِی الْاَبْصَارِ یَلْوِیْ وَ یَسْخَرُ

میں اس اندھے پر تعجب کرتا ہوں جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور ہر آنکھوں والے سے منہ پھیرتا اور ہنسی کرتا ہے۔

اَ تَـنْسٰـی نَـجَـاسَـاتٍ رَّضِیْتَ بِـأَکْلِهَا　　　وَ تَـذُمُّ مَـا هُـوَ مُسْتَطَابٌ وَّ أَطْهَرُ

کیا تو بھول گیا ہے ان نجاستوں کو جن کے کھانے پر تو راضی ہو گیا ہے؟ اور مذمت کر رہا ہے اس کی جو عمدہ اور بہت پاک ہے۔

تُسَـمِّیْـنَ جَهْلًا یَـا ابْـنَ اٰوٰی ثَـعْلَبًـا　　　وَ مَـا اَنَـا اِلَّـا الـلَّـیْـثُ لَوْ تَتَفَکَّرُ

اے گیدڑ؟ تو نادانی سے میرا نام لومڑی رکھتا ہے حالانکہ میں تو ایک شیر ہوں اگر تُو غور کرے۔

تَـفِیْـضُ عُیُوْنُ الْعَـارِفِیْـنَ بِقَوْلِـنَـا　　　وَ لٰـکِـنْ غَبِـیٌّ یَّـضْـحَـکَـنْ وَّ یُـحَـقِّـرُ

ہماری باتوں سے عارفوں کی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں لیکن غبی ہنستا ہے اور تحقیر کرتا ہے۔

تُـعَـیِّـرُنِـیْ ظُـلْـمًـا وَّکِبْرًا وَّ نَـخْـوَةً　　　وَ هَیْـهَـاتَ اَهْـلُ الْـحَقِّ کَیْفَ یُـعَیَّـرُ

تو مجھے ظلم تکبّر اور نخوت سے عیب لگاتا ہے اور یہ بات دور از عقل ہے۔ اہل حق پر کیسے عیب لگایا جا سکتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی ظُلْمِ الْخَلَائِقِ کُلِّھَا وَ تُبْنَا اِلَی الرَّبِّ الَّذِیْ ھُوَ أَقْدَرُ

ہم نے ساری مخلوق کے ظلم پر صبر کیا اور اس ربّ کی طرف متوجہ ہو گئے جو سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

تَرَکْنَا الْقِلٰی وَاللّٰہُ کَافٍ لِّصَادِقٍ وَ اِنَّ الصَّدُوْقَ بِفَضْلِہٖ یُتَخَیَّرُ

ہم نے بغض وعداوت کو چھوڑ دیا اور اللہ صادق کے لئے کافی ہے اور بے شک صادق اس کے فضل سے مقبول ہوتا ہے۔

وَ لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقْتُلُ النَّاسَ سَیْفُہٗ وَ لٰکِنَّہٗ مَنْ یُّظْلَمَنَّ وَ یَصْبِرُ

اور جواں مرد وہ نہیں جس کی تلوار لوگوں کو قتل کرے لیکن جواں مرد وہ ہے جو مظلوم ہو اور صبر کرے۔

اَرَی الظُّلْمَ یُبْقِیْ فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمَہٗ وَ اَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتُغَیَّرُ

میں ظلم کو ایسا دیکھتا ہوں کہ وہ ظالموں کی ناکوں پر اپنا نشان چھوڑ جاتا ہے لیکن تکلیفوں کے نشانات (مظلوم سے) مٹ جاتے ہیں۔

أَ تُکْفِرُنِیْ یَا اَیُّھَا الْمُسْتَعْجِلُ وَ اَیَّ عَلَامَاتٍ تَرٰی اِذْ تُکْفِرُ

اے جلد باز! کیا تو میری تکفیر کرتا ہے اور (مجھ میں) کون سی باتیں تو پاتا ہے جب تکفیر کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِمَامِیْ سَیِّدُ الرُّسُلِ اَحْمَدُ رَضِیْنَاہُ مَتْبُوْعًا وَّ رَبِّیْ یَنْظُرُ

یقیناً میرا پیشوا تو رسولوں کا سردار، احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اس کو متبوع کے طور پر پسند کرلیا ہے اور میرا رب دیکھ رہا ہے۔

وَ لَا شَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا شَمْسُ الْھُدٰی اِلَیْہِ رَغِبْنَا مُؤْمِنِیْنَ فَنَشْکُرُ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں ہم نے اس کی طرف مومن ہو کر رغبت کی پس ہم شکر کرتے ہیں۔

لَہٗ دَرَجَاتٌ فَوْقَ کُلِّ مَدَارِجٍ لَہٗ لَمَعَاتٌ لَا یَلِیْھَا تَصَوُّرُ

آپ کے درجات تمام درجات سے بلندتر ہیں۔ آپ کی ایسی تجلیات ہیں کہ وہ تصوّر میں نہیں آسکتیں۔

أَ بَعْدَ نَبِیِّ اللّٰہِ شَیْءٌ یَّرُوْقُنِیْ أَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَجْہٌ مُّنَوَّرُ

کیا نبی اللہ کے بعد کوئی چیز مجھے اچھی لگ سکتی ہے کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور منور چہرہ بھی ہے؟

عَلَیْکَ سَلَامُ اللّٰہِ یَا مَرْجِعَ الْوَرٰی لِکُلِّ ظَلَامٍ نُوْرُ وَجْھِکَ نَیِّرُ

تجھ پر اللہ کا سلام ہے، اے مرجعِ خلائق! ۔ ہر تاریکی کے لئے تیرے چہرے کا نور ایک آفتاب ہے۔

وَ یَحْمَدُکَ اللّٰہُ الْوَحِیْدُ وَجُنْدُہٗ وَ یُثْنِیْ عَلَیْکَ الصُّبْحُ اِذْ ھُوَ یَجْشُرُ

اور خدائے یکتا تیری تعریف کرتا ہے اور اس کا لشکر بھی۔ نیز صبح بھی تیری تعریف کرتی ہے جب وہ طلوع ہوتی ہے۔

مَدَحْتُ اِمَامَ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّہٗ لَاَرْفَعُ مِنْ مَّدْحِیْ وَاَعْلٰی وَ اَکْبَرُ

میں نے انبیاء کے امام کی مدح کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ میری مدح سے بالا اور اعلیٰ اور اکبر ہے۔

دَعُوْا کُلَّ فَخْرٍ لِلنَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اَمَامَ جَلَالَۃِ شَاْنِہِ الشَّمْسُ اَحْقَرُ

ہر فخر کو رہنے دو نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی لئے۔ آپ کی جلالتِ شان کے سامنے تو سورج بھی بہت حقیر ہے۔

وَ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا اَیُّھَا الْوَرٰی وَذَرُوْا لَہٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُؤْجَرُوْا

اور اے تمام لوگو! اس پر درود وسلام بھیجو اور اس کی خاطر جھگڑے کی راہیں چھوڑ دو کہ اجر پاؤ۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ تَبِعْتُ مُحَمَّدًا وَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاہُ اُنَوَّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں نے پیروی کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ہر لحظہ آپ کی روشنی سے ہی منور ہو رہا ہوں۔

وَ فَوَّضَنِیْ رَبِّیْ اِلٰی رَوْضِ فَیْضِہٖ وَ اِنِّیْ بِہٖ اَجْنِیْ الْجَنٰی وَ اُنَضَّرُ

مجھے میرے رب نے آپ کے فیض کے باغوں کے سپرد کر دیا ہے اور یقیناً میں آپ کے ذریعہ ہی پھل چنتا اور تر و تازہ کیا جاتا ہوں۔

وَ لِدِیْنِہٖ فِیْ جَذْرِ قَلْبِیْ لَوْعَۃٌ وَ اِنَّ بَیَانِیْ عَنْ جَنَانِیْ یُخْبِرُ

اور آپ کے دین کے لیے میرے دل کی گہرائی میں ایک تڑپ ہے۔ اور یقیناً میرا بیان میرے دل کی حالت کی خبر دے رہا ہے۔

وَرِثْتُ عُلُوْمَ الْمُصْطَفٰی فَاَخَذْتُھَا وَ کَیْفَ اَرُدُّ عَطَاءَ رَبِّیْ وَ اَفْجَرُ

میں مصطفٰے کے علوم کا وارث ہوا سو میں نے ان کو لے لیا اور میں اپنے رب کی عطا کو کیسے رد کروں اور گنہگار بنوں۔

وَ کَیْفَ وَ لِلْاِسْلَامِ قُمْتُ صَبَابَۃً وَ اَبْکِیْ لَہٗ لَیْلًا نَّھَارًا وَ اَضْجَرُ

اور یہ ہو کیسے سکتا ہے حالانکہ اسلام کی تائید کے لئے میں از راہ عشق کھڑا ہوں اور اسی کے لیے رات دن روتا ہوں اور کڑھتا ہوں۔

وَ عِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰقِیَا وَ عِنْدِیْ صُرَاخٌ مِّثْلَ نَارٍ مُّسَعَّرُ

اور میرے آنسو آنکھوں کے کونوں سے باہر آ گئے اور میری چیخ و پکار بھڑکائی ہوئی آگ کی طرح ہے۔

تَضَوَّعَ اِیْمَانِیْ کَمِسْکٍ خَالِصٍ   وَ قَلْبِیْ مِنَ التَّوْحِیْدِ بَیْتٌ مُّعَطَّرُ

میرا ایمان خالص کستوری کی طرح مہک پڑا ہے اور میرا دل توحید کی وجہ سے ایک معطر گھر بنا ہوا ہے۔

وَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یَّأْتِیَنْ مِنْ خَالِقِیْ   غِذَائِیْ نَمِیْرُ الْمَاءِ لَا یَتَغَیَّرُ

اور ہر لحظہ میرے پاس آ رہی ہے میرے خالق کی طرف سے میری غذا' جو ایسا خالص مصفّا پانی ہے جو تغیّر پذیر نہیں ہوتا۔

تُضِیْءُ الظَّلَامَ مَعَارِفِیْ عِنْدَ مَنْطِقِیْ   وَ قَوْلِیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ دُرٌّ مُّنَوَّرُ

میری گفتگو کے وقت میرے معارف ظلمت کو روشنی سے بدل دیتے ہیں اور میرا قول اللہ کے فضل سے روشن موتی ہے۔

اِلٰی مَنْطِقِیْ یَرْنُو الْفَهِیْمُ تَعَشُّقًا   وَ یُزْعِجُ نُطْقِیْ کُلَّ وَهْمٍ وَّ یَجْذَرُ

میری گفتگو کی طرف ہر فہیم عاشقانہ رنگ میں نظر جمائے رکھتا ہے اور میری گفتگو ہر وہم کو ہلا دیتی ہے اور اس کی جڑ اکھاڑ دیتی ہے۔

سَنَا بَرْقِ اِلْهَامِیْ یُنِیْرُ لَیَالِیًا   وَ کَشْفِیْ کَصُبْحٍ لَیْسَ فِیْهِ تَکَدُّرُ

میرے الہام کی بجلی کی روشنی راتوں کو منور کر دیتی ہے اور میرا کشف صبح کی طرح (روشن ہے) اس میں کوئی کدورت نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ مِثْلَ سَیْفٍ قَاطِعٌ   وَ اِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

میرا کلام تلوار کی طرح کاٹ دینے والا ہے اور میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر پیدا کر دینے والا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّةِ الْعُلٰی   فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَهْرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی قوت سے کھود ڈالا ہے سو میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو کھود کر جاری کی جاتی ہے۔

وَ اَدْعِیَتِیْ عِنْدَ الْوَغٰی تَقْتُلُ الْعِدَا   فَطُوْبٰی لِقَلْبٍ یَّتَّقِیْهَا وَ یَحْذَرُ

اور میری دعائیں لڑائی کے وقت دشمنوں کو قتل کرتی ہیں۔ پس خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو ان سے ڈرے اور بچے۔

وَ اٰذَانِیْ قَوْمِیْ بِسَبٍّ وَّ لَعْنَةٍ   وَ کَمْ مِنْ لِّسَانٍ لَا یُضَاهِیْهِ خَنْجَرُ

اور میری قوم نے مجھے ایذا دی ہے گالی دینے اور لعنت سے۔ اور بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ خنجر بھی ان کی برابری نہیں کرتا۔

اِذَا مَا تَحَامَتْنِیْ مَشَاهِیْرُ مِلَّتِیْ   فَقُلْتُ اخْسَأُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْهَرُ

جب مجھ سے اجتناب کیا میری قوم کے سرکردہ لوگوں نے تو میں نے کہا دور ہو جاؤ۔ یقیناً مخفی باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَـرِیْـقٌ مِّنَ الْاِخْـوَانِ لَا یُـنْـکِـرُوْنَـنِـیْ　　وَحِـزْبٌ یُّـکَـذِّبُ کُـلَّ قَوْلِیْ وَ یَزْجُرُ

بھائیوں میں سے ایک گروہ تو میرا انکار نہیں کرتا اور ایک گروہ میرے ہر قول کو جھٹلاتا اور جھڑکتا ہے۔

وَ قَـدْ زَاحَـمُـوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُـهٗ　　وَ کُـلٌّ یُـخَـوِّفُـنِـیْ وَ رَبِّـیْ یُبَشِّـرُ

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا روک ڈالی ہے اور ہر ایک مجھے ڈراتا ہے حالانکہ میرا ربّ مجھے بشارت دے رہا ہے۔

فَـاَقْسَـمْـتُ بِـاللّٰهِ الَّذِیْ جَلَّ شَاْنُـهٗ　　عَـلٰـی اَنَّـهٗ یُخْزِیْ عَدُوِّیْ وَ یَشْـزِرُ

سو میں نے اس اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بڑی ہے اس بات پر کہ وہ میرے دشمن کو رسوا کرے گا اور اس کو غضب کی نظر سے دیکھے گا۔

وَ مَـا اَنَـا عَنْ عَوْنِ الْـمُعِیْـنِ بِـمُبْعَدٍ　　اِذَا الـلَّیْـلُ وَ اَرَانِـیْ فَـنُـوْرٌ یُّـنَـوِّرُ

اور میں مددگار خدا کی مدد سے دور نہیں۔ جب رات مجھے ڈھانپتی ہے تو ایک نور مجھے منور کرتا رہتا ہے۔

وَ قَـدْ قَـادَنِـیْ رَبِّـیْ اِلَی الرُّشْدِ وَالْهُدٰی　　وَ وَقَّـرَنِـیْ مِـنْ عِـنْـدِهٖ فَـاُوَقَّـرُ

اور مجھے راہنمائی کر کے میرے ربّ نے رُشد و ہدایت تک پہنچا دیا ہے۔ اور اس نے مجھے اپنی جناب سے اعزاز بخشا ہے سو میں عزت پا رہا ہوں۔

وَ اِنَّ کَـرِیْـمِـیْ یُطْلِقُ الْـکَفَّ بِـالنَّدٰی　　وَ لِـیْ مِنْ عَـطَـاءِ الرَّبِّ رِزْقٌ یُّوَفَّـرُ

اور میرا کریم خدا سخاوت میں فراخ دست ہے اور مجھے ربّ کی عطا سے وافر حصہ مل رہا ہے۔

وَ لَا زَالَ مَـمْـدُوْدًا عَـلَـیَّ ظِـلَا لُـهٗ　　وَ نَـعْـمَـاءُهٗ کَثُـرَتْ عَـلَـیَّ وَ تَکْثُرُ

مجھ پر اس کا سایہ ہمیشہ چھایا رہا ہے اور اس کی نعمت مجھ پر بکثرت ہو رہی ہے اور بڑھ رہی ہے۔

اَ کَـانَ لَـکُـمْ عَـجَبًا بِبَعْثِ مُجَدِّدٍ　　هَـلُـمَّ انْـظُرُوْا فِتَنَ الـزَّمَـانِ وَ فَکِّرُوْا

کیا ایک مجدّد کی بعثت سے تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟ آؤ زمانہ کے فتنے دیکھو اور سوچو۔

اَ مَـامَکَ یَـا مَـغْـرُوْرُ فِتَنٌ مُّـحِیْـطَـةٌ　　وَ اَنْـتَ تَسُـبُّ الْـمُـؤْمِنِیْنَ وَ تَهْجُرُ

اے مغرور! تیرے سامنے گھیر لینے والے فتنے موجود ہیں اور تو مومنوں کو گالیاں دے رہا اور بکواس کر رہا ہے۔

فَهٰذَا عَـلَـی الْاِسْلَامِ یَوْمُ الْمَصَـائِبِ　　یُـکَـفَّـرُ مِثْلِیْ وَالـرِّیَـاضُ حَبَوْکَرُ

یہ اسلام پر مصیبتوں کا زمانہ ہے کہ میرے جیسے کی تکفیر کی جا رہی ہے حالانکہ باغات ریگستان بن رہے ہیں۔

وَ لِـلْـكُـفْـرِ اٰثَـارٌ وَّ لِـلـدِّيْـنِ مِثْـلُهَـا فَـقُـوْمُـوْا لِتَـفْـتِيْشِ الْعَلَامَاتِ وَ انْظُرُوْا

اورکفر کی بھی کچھ علامات ہیں اور اسی طرح دین کی بھی۔ پس کھڑے ہو جاؤ ان علامتوں کی تلاش کے لئے اور غور کرو۔

اَ تَـحْسَـبُ اَنَّ اللّٰـهَ يُـخْـلِفُ وَعْـدَهٗ اَ تَـنْـسَـى الْـمَوَاعِيْدَ الَّتِىْ هِىَ اَظْهَـرُ

کیا تو خیال کرتا ہے کہ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا؟ کیا تو ان عذاب کی خبروں کو بھول رہا ہے جو کہ بہت ہی واضح ہیں۔

وَ يَاْتِيْكَ وَعْدُ اللّٰهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرٰى فَتَـعْـرِفُـهٗ عَيْـنٌ تَـحِـدٌّ وَ تُبْـصِـرُ

اور تیرے پاس اللہ کا وعدہ آ جائے گا اس طرف سے جسے تو نہیں جانتا۔ سو اس کو تیز نگاہ پہچان لے گی اور دیکھ لے گی۔

وَ قَـدْ عَـلِـمَ الْاَعْـدَاءُ اَنِّـىْ مُـؤَيَّـدٌ وَ لٰكِـنَّهُـمْ مِّـنْ حِقْـدِهِـمْ قَدْ اَنْكَـرُوْا

اور دشمنوں نے جان لیا ہے کہ میں تائید یافتہ ہوں لیکن انہوں نے اپنے کینے کی وجہ سے انکار کر دیا ہے۔

اَ لَا اَيُّهَـا الْاِخْـوَانُ بَشُّـوْا وَ اَبْشِـرُوْا هَـنِيًّـا لَّـكُـمْ عِيْـدٌ جَـدِيْـدٌ اَكْبَـرُ

اے بھائیو! خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔ مبارک ہو تمہارے لئے بہت بڑی نئی عید ہے۔

وَ لَيْـسَ لِعَـضْبِ الْحَقِّ فِى الدَّهْرِ كَاسِرٌ وَ مَـا يَـصْـنَـعُـوْنَ مِـنَ الْحَدِيْدِ فَيُكْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانہ میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو کچھ وہ لوہے سے بنا رہے ہیں وہ توڑ دیا جائے گا۔

وَ هَـلْ جَـائِـزٌ سَبُّ الْـمُـؤَيَّـدِ بَـعْـدَمَـا اَتَـتْ آيَـةُ الْـمَـوْلٰى وَ ظَهَـرَ الْمُضْمَرُ

کیا (خدا کے) تائید یافتہ کو گالی دینا جائز ہے بعد اس کے کہ مولیٰ کا نشان آ چکا ہو اور مخفی بات ظاہر ہو چکی ہو۔

وَ فِـىْ يَـدِ رَبِّـىْ كُـلُّ عِـزٍّ وَّ سُـؤْدَدٍ وَ عَـزِيْـزُهٗ مِـنْ كَـيْـدِكُـمْ لَا يُـحَـقَّـرُ

اور میرے رب کے ہاتھ میں ہی ہر عزت اور سرداری ہے اور جو اس کا پیارا ہے وہ تمہاری تدبیروں سے حقیر نہیں ہو سکتا۔

فَـمَـنْ ذَا يُـعَـادِيْـنِىْ وَ رَبِّـىْ يُـحِـبُّـنِىْ وَ مَـنْ ذَا يُـرَادِيْـنِـىْ وَ رَبِّـىْ مُـعَـزِّرُ

پس کون ہے جو مجھ سے عداوت رکھے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے اور کون ہے جو مجھ پر پتھر پھینکے جب کہ میرا رب میرا مددگار ہے۔

لَـنَـا كُـلَّ يَـوْمٍ نُـصْـرَةٌ بَـعْـدَ نُـصْـرَةٍ وَ يَـاْتِـى الْـحَـبِـيْـبُ مَقَـامَنَـا وَ يُـبَشِّـرُ

ہمیں ہر روز نصرت کے بعد نصرت مل رہی ہے اور ہمارا حبیب ہمارے پاس آتا ہے اور بشارت دیتا ہے۔

وَ مَـا اَنَـا مِـمَّـنْ یَّـمْـنَعُ السَّیْفُ قَصْدَہٗ　　فَـکَیْفَ یُـخَـوِّفُـنِیْ بِشَتْمٍ مُّـکَفِّـرُ

اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ تلوار اس کے ارادے کو روک سکے۔ پس تکفیر کرنے والا کس طرح مجھے گالیوں سے خوف دلا سکتا ہے۔

یَسُـبُّ وَ یَـعْـلَـمُ اَنَّـہٗ یَتْرُکُ التُّقٰی　　عَـلٰی مِثْلِـہِ الْـوُعَّـاظِ یَبْکِی الْمِنبَرُ

وہ گالی دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ تقویٰ چھوڑ رہا ہے۔ اس جیسے واعظوں پر ہی منبر روتا ہے۔

وَ مَـا اِنْ رَئَیْـنَـا وَعْـظَـہٗ غَیْـرَ فِتْـنَـۃٍ　　وَ مَا زَالَـتِ الشَّـحْـنَـاءُ تَـنْمُوْ وَ تَکْثُرُ

اور ہم نے اس کے وعظ کو فتنہ کے سوا کچھ نہ پایا اور دشمنی بڑھتی گئی اور بڑھ رہی ہے۔

وَ کَـفَّـرَنِـیْ حَتّٰـی ظَـنَـنَّـا اَنَّـہٗ　　سَیَـصْـلٰی بِحُـبِّ الْـکُفْرِ نَارًا یُّسَعَّرُ

اور اس نے میری تکفیر کی یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کفر کی محبت کی وجہ سے ضرور آگ میں داخل ہوگا۔

عَـجِبْـتُ لَـہٗ لَا یَتْـرُکَـنَّ شُـرُوْرَہٗ　　وَ ذَکَّـرَہٗ مِـنْ کُـلِّ نُـصْـحٍ مُّـذَکِّـرُ

میں حیران ہوں کہ وہ اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑ رہا حالانکہ اسے ہر قسم کی نصیحت کی ہے نصیحت کرنے والے نے۔

وَ مِـنْ عَـجَـبِ الْاَیَّـامِ اَنِّـیْ کَـافِـرٌ　　بِـاَعْیُـنِ رَجُـلٍ حَـاسِـدٍ بَلْ اَکْـفَـرُ

اور یہ زمانہ کے حیران کن امور میں سے ہے کہ میں کافر ہوں ایک حاسد آدمی کی نگاہ میں بلکہ اکفر ہوں۔

وَ کَیْفَ اَخَـافُ الْـحَـاسِـدِیْنَ وَ سَبَّھُمْ　　وَ یَـرْحَـمُـنِـیْ رَبِّـیْ وَ یُـؤْوِیْ وَ یَـنْصُرُ

اور میں حاسدوں اور ان کے گالی دینے سے کس طرح ڈر سکتا ہوں جب کہ میرا رب مجھ پر رحم کر رہا ہے اور (مجھے) پناہ دے رہا ہے اور مدد دے رہا ہے۔

اُحِـبُّ مَـصَـائِـبَ سُبُـلِ رَبِّـیْ وَ اِنَّھَـا　　لَاَطْیَـبُ لِـیْ مِـنْ کُـلِّ عَیْـشٍ وَ اَطْھَرُ

اپنے رب کی راہوں کے مصائب سے میں محبت رکھتا ہوں اور وہ میرے لئے ہر زندگی سے زیادہ خوشگوار اور پاکیزہ ہیں۔

اَ یَـا اَیُّھَـا الْـاَلْوٰی کَسَبُعٍ تَـغَیُّـظًـا　　فَسَتَعْـلَـمَـنْ فِـیْ اَیِّ شَـکْـلٍ تُحْشَـرُ

اے درندے کی طرح غصّہ کی حالت میں سخت دشمنی کرنے والے! تو عنقریب جان لے گا کہ تو کس شکل میں اٹھایا جائے گا۔

فَـــلَا تَـقْفُ مَــالَا تَـعْـلَـمَـنْ اَسْـرَارَہٗ　　وَ کَـمْ مِّـنْ عُـلُوْمِ الْحَقِّ تُخْفٰی وَ تُسْتَرُ

پس نہ پیچھے پڑ اس بات کے جس کے بھید تو نہیں جانتا جب کہ کتنے ہی الٰہی علوم ہیں جو مخفی اور مستور رکھے جاتے ہیں۔

وَ جَھْلُکَ اَعْجَبَنِیْ وَ طُوْلُ امْتِدَادِہٖ وَ اِنَّ الْفَتٰی بَعْدَ الْجَھَالَۃِ یَشْعُرُ

اور تیری نادانی نے مجھے حیرانی میں ڈالا اور اس کے لمبے عرصہ تک بڑھ جانے نے بھی۔ حالانکہ یقیناً جوانمرد جہالت کے بعد شعور حاصل کر لیتا ہے۔

اَ تَقْبُرُ حَیًّا مِثْلَ مَیْتٍ خِیَانَۃً وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ کُلَّمَا اَنْتَ تَسْتُرُ

کیا تو زندہ (سچائی) کو مردے کی طرح خیانت سے دفن کرتا ہے اور میرا رب خوب جانتا ہے ہر اس چیز کو جو تُو چھپاتا ہے۔

اِلَامَ فَسَادُ الْقَلْبِ یَاتَارِکَ الْھُدٰی اِلَامَ اِلٰی سُبُلِ الشَّقَاوَۃِ تَسْفِرُ

اے ہدایت کے تارک! کب تک دل کی خرابی (باقی) رہے گی اور تُو کب تک بدبختی کی راہوں کی طرف چلتا رہے گا؟

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ مُؤْمِنٌ غَیْرُ کَافِرٍ وَ أَیْنَ التُّقٰی لَوْکَانَ مِثْلِیْ یُفَجَّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں مومن ہوں کافر نہیں۔ اور تقویٰ کہاں رہا اگر میرے جیسے آدمی کو فاجر ٹھہرایا گیا۔

فَیَا سَالِکِیْ سُبُلَ الشَّیَاطِیْنِ اتَّقُوْا قَدِیْرًا عَلِیْمًا وَاحْذَرُوْا وَ تَذَکَّرُوْا

اے شیطانوں کی راہ پر چلنے والو! ڈرو قدیر علیم خدا سے اور بچو اور نصیحت حاصل کرو۔

وَ طُوْبٰی لِاِنْسَانٍ تَیَقَّظَ وَ انْتَھٰی وَخَافَ یَدَ الْمَوْلٰی وَ سَیْفًا یُثْعَجِرُ

اور خوشی ہے اس انسان کے لئے جو بیدار ہوا اور رک گیا اور مولیٰ کے ہاتھ سے ڈرا اور اس تلوار سے بھی جو خون بہاتی ہے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ جِئْتُ مِنْہُ مُجَدِّدًا بِوَقْتٍ اَضَلَّ النَّاسَ غُوْلٌ مُّسَخِّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں اس کی طرف سے مجدّد ہو کر آیا ہوں ایسے وقت میں کہ قابو کر لینے والے دیو نے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا۔

وَ عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ عُلُوْمَ کِتَابِہٖ وَ اُعْطِیْتُ مِمَّا کَانَ یُخْفٰی وَ یُسْتَرُ

مجھے میرے رب نے اپنی کتاب کے علوم سکھائے اور مجھے وہ علم دیا گیا جو مخفی اور مستور تھا۔

وَ اَسْرَارُ قُرْآنٍ مَّجِیْدٍ تَبَیَّنَتْ عَلَیَّ وَ یَسَّرَ لِیْ عَلِیْمٌ مُّیَسِّرُ

اور قرآن مجید کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے۔ آسانی پیدا کرنے والے خدائے علیم نے میرے لئے آسانی پیدا کر دی۔

کَانَ الْعَذَارٰی بِالْوُجُوْہِ الْمُنِیْرَۃِ خَرَجْنَ مِنَ الْکَھْفِ الَّذِیْ ھُوَ مُقْعَرُ

گویا کہ کنواری عورتیں چمکتے ہوئے چہروں کے ساتھ نکل پڑیں اس غار سے جو گہری تھی۔

اَ لَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْھُدٰی هَنِیْئًا لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَ ابْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ آیا۔ مبارک ہو تمہارے لئے میری بعثت۔ تم خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔

وَ قَدِ اصْطَفَانِیْ خَالِقِیْ وَ اَعَزَّنِیْ وَ اَ یَّدَنِیْ وَاخْتَارَنِیْ فَتَدَبَّرُوْا

اور میرے خالق نے مجھے برگزیدہ کیا ہے اور مجھے عزت دی اور میری تائید کی اور مجھے چن لیا سو تم غور کرو۔

وَ وَاللّٰهِ مَا اَمْرِیْ عَلَیَّ بِغُمَّةٍ وَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ نُوْرَهٗ لَا اُنْکِرُ

اور اللہ کی قسم! میرا معاملہ مجھ پر مشتبہ نہیں اور یقیناً میں اس کے نور کو خوب پہچانتا ہوں، میں ناآشنا نہیں۔

اِذَا قَلَّ دِیْنُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُهٗ وَ یَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کی دینداری کم ہو جائے تو اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے اور وہ بدبختی کی راہوں کی طرف دوڑنے لگتا اور فریب سے کام لیتا ہے۔

وَ مَنْ ظَنَّ ظَنَّ السَّوْءِ بُخْلًا فَقَدْ هَوٰی وَ کُلُّ حَسُوْدٍ عِنْدَ ظَنٍّ یُّتَبَّرُ

اور جس نے بخل کی وجہ سے بدظنّی کی تو وہ نیچے گر گیا اور بہت حسد کرنے والا ہر شخص بدظنّی کرنے پر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَلَایَعْلَمَنْ اَنَّ الْمَنَایَا قَرِیْبَةٌ اِذَا مَا تَجِیْءُ الْوَقْتُ فَالْمَوْتُ یَحْضُرُ

اور وہ نہیں جانتا کہ موتیں تو قریب ہیں اور جب وقت آجاتا ہے تو موت حاضر ہو جاتی ہے۔

وَ هَلْ نَافِعٌ وِرْدُ التَّنَدُّمِ بَعْدَ مَا دَنَا وَقْتُ قَارِعَةٍ وَّ جَاءَ الْمُقَدَّرُ

اور کیا ندامت کا وظیفہ نفع دے سکتا ہے بعد اس کے کہ موت کا وقت قریب ہو اور امر مقدّر آ جائے۔

اَ لَا اَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا وَقْتَ مَوْتِکُمْ فَلَا تُلْهِکُمْ غُوْلٌ خَبِیْثٌ مُّخَسِّرُ

اے لوگو! اپنی موت کے وقت کو یاد کرو پس تمہیں خبیث نقصان رساں دیو غافل نہ کر دے۔

وَ قَدْ ذَابَتِ الصَّفْوَاءُ مِنْ بَیْتِ عُمْرِکُمْ وَ مَا بَقِیَ اِلَّا جَمْرَةٌ اَوْ اَصْغَرُ

تمہاری عمر کے گھر کا بنیادی پتھر تو پگھل چکا ہے اور نہیں باقی رہ گئی مگر صرف ایک کنکری یا اس سے بھی کم تر۔

وَ مِسَحُّ الْحَمَامِ سَیَحْمِلَنْکَ عَلَی الْمَطَا وَ اَنْتَ بِاَمْوَالٍ وَّ خَیْلٍ تَفْخَرُ

اور موت کا گھوڑا جلد تجھے اپنی پیٹھ پر سوار کر لے گا اور تو اپنے مالوں اور گھوڑوں پر فخر کر رہا ہے۔

اَ لَا لَیْسَ غَیْرَ اللّٰہِ شَیْءٌ مُّدَوَّمٌ وَ کُلُّ جَلِیْسٍ مَّا خَلَا اللّٰہَ یَھْجُرُ

سنو! اللہ کے سوا کوئی شے ہمیشہ رہنے والی نہیں اور ہر ہم نشیں سوائے اللہ کے جدا ہونے والا ہے۔

تَذَکَّرْ دِمَآءَ الْعَارِفِیْنَ بِسُبُلِہٖ اَ لَمْ یَأْنِ اَنْ تَخْشٰی أَ اَنْتَ مُحَرَّرُ

خدا کی راہ میں عارفین کے بہنے والے خون کو یاد کر۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تو ڈرے؟ یا کیا تو آزاد ہے؟

وَ اِنَّ الْمَنَایَا سَابِحَاتٌ قَوِیَّۃٌ اَثَرْنَ غُبَارًا عِنْدَ حُکْمٍ یَّصْدِرُ

اور یقیناً موتیں تو تیز رو گھوڑے ہیں جو غبار اڑاتے ہیں حکم صادر ہونے کے وقت۔

وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلَّذِیْ ھَدَانَا مَنَاھِجَ دِیْنِ حِزْبٍ طُھِّرُوْا

اور ہماری آخری بات یہی ہے کہ تمام حمد اسی ذات کے لئے ہے جس نے ہمیں پاک گروہ کے دین کی راہوں کی راہنمائی کی۔

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۲۶ تا ۳۳۵)

۱۲

اِلَـی الـدُّنْیَـا أَوٰی حِزْبُ الْاَجَـانِیْ وَ حَسِبُوْهَـا جَنًی حُلْوَا الْمَجَانِیْ

ان لوگوں نے جو بہت ہی گناہوں میں مبتلا ہیں دنیا کو اپنا جائے پناہ قرار دیا ہے اور دنیا کو ایک شیرین اور سہل الحصول میوہ سمجھ لیا ہے۔

نَسُـوْا مِـنْ جَهْـلِهِـمْ یَـوْمَ الْـمَعَـادِ وَ تَـرَکُوا الـدِّیْنَ مِنْ حُـبِّ الدِّنَـانِ

اپنی نادانی کے سبب سے معاد کے دن کو بھلا دیا ہے اور شراب کے خموں سے پیار کر کے دین کو چھوڑ دیا ہے۔

تَـرَاهُـمْ مَـائِـلِیْـنَ اِلٰـی مُـدَامٍ وَ غِیْـدٍ وَّ الْـغَـوَانِیْ وَالْاَغَـانِـیْ

تو دیکھتا ہے کہ شراب کی طرف یہ لوگ جھک گئے اور ایسا ہی نازک اندام اور حسین عورتیں اور گیت ان کے دلوں کو کھینچتے ہیں۔

وَکَـمْ مِّـنْهُـمْ اُسَـارٰی عَیْـنٍ عِیْـنٍ وَ مَشْـغُـوْفِیْنَ بِـالْبِیْضِ الْـحِسَـانِ

اور بہتیرے ان میں سے بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کے قیدی ہیں اور بہتیرے سفید رنگ عورتوں کے فریفتہ ہیں۔

لَهُـنَّ عَـلٰـی بُـعُـوْلَتِهِـنَّ حُـکْـمٌ تَـرٰی کُـلًّـا کَـمُـنْطَلِقِ الْعِنَـانِ

وہ عورتیں اپنے خاوندوں پر حکم کرتی ہیں اور سب مطلق العنان اور بے پردہ اور شرابخوار ہیں۔

دِمَـآءُ الْـعَـاشِقِیْـنَ لَهُـنَّ شُـغْـلٌ بِـعَیْـنٍ اَخْـجَـلَـتْ ظَبْیَ الْقِنَـانِ

اپنے عاشقوں کو قتل کرنا ان عورتوں کا کام ہے آلہ قتل ان کی آنکھ ہے جو پہاڑوں کے ہرنوں کو شرمندہ کرتی ہے۔

وَ مِـنْ عَـجَـبٍ جُـفُـوْنٌ فَـاتِـرَاتٌ أَرَیْـنَ الْـخَـلْـقَ أَفْـعَـالَ السِّـنَـانِ

اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ پلکیں جو سست اور نیم خواب ہیں لوگوں کو برچھیوں کا کام دکھلا رہی ہیں۔

بِـنَـاظِـرَۃٍ تَـصِیْـدُ الـنَّـاسَ لَـمْـحًـا تَـفُـوْقُ بِـلَـحْظِهَـا رُمْحَ الطِّـعَـانِ

وہ عورتیں اپنی آنکھ کی نیم نگاہ سے لوگوں کو شکار کرتی ہیں جن کے گوشۂ چشم کی ہلکی سی نظر نیزوں کے زخم پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَ اَنّـی الْاَمْـنُ مِـنْ تِـلْکَ الْبَـلَایَـا　　سِـوَی الـلّٰـهِ الَّـذِیْ مَـلِکُ الْاَمَـانِ

اوران بلاؤں سے نجات پانا لوگوں کے لئے غیر ممکن ہے بجز اس کے کہ اس خدا کا رحم ہو جو امان بخشنے کا بادشاہ ہے۔

فَـعُشَّـاقُ الْـغَـوَانِـیْ وَالْـمَثَـانِـیْ　　اَضَـاعُـوا الـدِّیْـنَ مِـنْ تِـلْکَ الْاَمَـانِیْ

سو جو لوگ عورتوں اور سرودوں کے عاشق ہیں انہوں نے انہی آرزؤں کے پیچھے دین ضائع کیا ہے۔

یَـصُـدُّوْنَ الْـوَرٰی مِـنْ کُـلِّ خَیْـرٍ　　وَ یَـغْتَـاظُـوْنَ مِـنْ تَـخْلِیْـصِ عَـانِـیْ

لوگوں کو وہ ہر ایک نیکی کے کام سے روکتے ہیں اور اس بات سے غصہ کرتے ہیں کہ کسی قیدی کو رہا کر دیا جائے۔

عَـمَـایَـاتُ الـرِّجَـالِ تَـزِیْـدُ مِـنْهُـمْ　　وَ فِتَـنُ الـدَّهْـرِ تَـنْـمُـوْ کُـلَّ اٰنِ

لوگوں میں ان کے سبب سے گمراہی پھیلتی جاتی ہے اور فتنے دم بدم بڑھتے جاتے ہیں۔

وَ مَـا مِـنْ مَـلْـجَـأٍ مِّـنْ دُوْنِ رَبٍّ　　کَـرِیْـمٍ قَـادِرٍ کَهْفِ الـزَّمَـانِ

اوران آفتوں سے بچنے کے لئے بجز اس خدا کے کوئی گریز گاہ نہیں جو کریم اور قادر اور زمانہ کی پناہ ہے۔

فَـنَشْـکُـوْ هَـارِبِیْـنَ مِنَ الْبَـلَایَـا　　اِلَـی الـلّٰـهِ الْـحَفِیْـظِ الْـمُسْتَعَـانِ

سو ہم ان بلاؤں سے بھاگ کر اسی خدا کی طرف شکایت لے جاتے ہیں جو اپنے بندوں کا نگہبان اور بےقراروں کی مدد کرنے والا ہے۔

جَـرَتْ حُـزْنًـا عُیُـوْنٌ مِّـنْ عُیُـوْنِـیْ　　بِـمَـاشَـاهَـدْتُّ فِتَـنًـا کَـالـدُّخَـانِ

میری آنکھوں سے مارے غم کے چشمے بہ نکلے جبکہ میں نے ان فتنوں کا مشاہدہ کیا جو دھوئیں کی مانند اٹھ رہے ہیں۔

فَهَـلْ وَجَـدَتْ ثَـکَـالٰـی مِثْـلَ وَجْـدِیْ　　اَذًی اَمْ هَـلْ لَّهَـا شَـأْنٌ کَشَـأْنِ

پس کیا وہ عورتیں جن کے لڑکے مر جائیں ایسا غم کرتی ہیں جو میں کرتا ہوں؟ کیا دکھ کے وقت ان کا ایسا حال ہوتا ہے جو میرا حال ہے؟

وَکَـمْ مِّـنْ ظَـالِـمٍ یَّـبْـغِـیْ فَسَـادًا　　وَ قِسِّیْـسِیْـنَ اَصْـلُ الْاِفْتِـنَـانِ

بہتیرے ظالم یہی چاہتے ہیں جو دنیا میں فساد اور گناہ پھیلے اور توحید میں فتنہ اندازی کی جڑ پادری لوگ ہیں۔

تَـفَـاحُشُهُـمْ تَـجَـاوَزَ کُـلَّ حَـدٍّ　　کَـاَنَّ غِـذَاءَ هُـمْ فُـحْـشُ اللِّسَـانِ

پادریوں کی بدگوئی حد سے بڑھ گئی ہے گویا بدزبانی ان کی غذا ہے۔

فَکُنْتُ أُطَالِعَنَّ کِتَابَ سَابٍّ وَ تُمْطِرُ مُقْلَتِیْ مِثْلَ الرَّثَانِ

میں نے ایک ایسے شخص کی پادریوں میں سے کتاب دیکھی جس نے گالیاں دی ہیں سومیں اس کتاب کو دیکھتا تھا اور میری آنکھوں سے مینہ کی طرح آنسو جاری تھے۔

رَأَیْنَا فِیْهِ کَلِمًا مُّحْفِظَاتٍ وَ سَبَّ الْمُصْطَفٰی بَحْرَ الْحَنَانِ

ہم نے اس کتاب میں وہ کلمے دیکھے جو غصہ دلانے والے تھے اور دیکھا کہ اس شخص نے رسول اللہؐ کو گالیاں نکالی ہیں جو بخشائش کا دریا ہے۔

صَبَرْتُ عَلَیْهِ حَتّٰی عِیْلَ صَبْرِیْ وَ نَارُ الْغَیْظِ ثَارَتْ فِیْ جَنَانِیْ

میں نے اس بات پر صبر کیا یہاں تک کہ صبر کرتا کرتا ہار گیا اور غصہ کی آگ مجھ میں بھڑکی۔

وَ تَأْتِیْ سَاعَةٌ اِنْ شَاءَ رَبِّیْ أُقِرُّ الْعَیْنَ بِالْخَصْمِ الْمُهَانِ

اور وہ گھڑی آتی ہے کہ انشاءاللہ تعالیٰ کہ ہم دشمنوں کی رسوائی دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔

أَخَذْنَا السَّبَّ مِنْهُمْ مِّثْلَ دَیْنٍ وَ عِزَّتُنَا لَدَیْهِمْ کَالرِّهَانِ

ان کی گالیاں ہمارے ذمہ قرض کی طرح ہیں اور ہماری عزت ان کے پاس گرو کی طرح ہے۔

سَنَغْشَاهُمْ بِبُرْهَانٍ کَعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ اَخِ السِّنَانِ

ہم عنقریب دلیل کی تلوار سے ان کے سر پر پہنچیں گے جو باریک کناروں والے نیزہ کا بھائی ہے۔

بِفَأْسٍ نَّخْتَلِیْ تِلْکَ الْخَلَا تَا وَ رُمْحٍ ذَابِلٍ وَ قَنَا الْبَیَانِ

ہم اس گھاس کو دلائل کے تبر کے ساتھ کاٹیں گے اور نیز برچھی باریک نوک والی اور بیان کے نیزوں سے۔

بِجُمْجُمَةِ الْعِدَا قَدْ حَلَّ غُوْلٌ فَنُخْرِجُهٗ بِاٰیَاتِ الْمَثَانِیْ

ان دشمنوں کی کھوپڑی میں ایک بھوت داخل ہوگیا ہے سو ہم اس کو سورۃ فاتحہ سے نکالیں گے۔

لَنَا دِیْنٌ وَّ دُنْیَا لِلنَّصَارٰی وَ مَقْتُ الضَّرَّتَیْنِ مِنَ الْعِیَانِ

ہمارے حصہ میں دین آیا اور نصاریٰ کے حصہ میں دنیا سو یہ دوسوتوں کی دشمنی ہے جس کی حقیقت ہر یک کے چشم دید ہے۔

سَئِمْنَا کُلَّ نَوْعِ الضَّیْمِ مِنْهُمْ وَ لٰکِنْ سَبُّهُمْ صَلّٰی جَنَانِیْ

ہم نے ہر یک ظلم ان کا اٹھالیا مگر ان کی گالیوں نے ہمارا دل جلایا۔

سَعَوْا أَنْ يَّجْعَلُوْا أُسُدًا نِّعَاجًا وَلَيْثُ اللّٰهِ لَيْثٌ لَا كَضَأْنٍ

انہوں نے کوشش کی کہ تا کسی طرح شیروں کو بھیڑیں بنائیں اور شیر شیر ہی ہیں وہ بھیڑ کی طرح نہیں ہو سکتے۔

وَ وَثْبَتُهُمْ كَسِرْحَانٍ ضَرِيٍّ وَ صُوْرَتُهُمْ كَذِیْ حُبٍّ مُّقَانِیْ

اوران لوگوں کا حملہ اسی بھیڑیئے کی طرح ہے جو شکار کا طالب ہے اور صورت ان کی ایک ملنسار دوست کی طرح ہے۔

وَ بَاطِنُهُمْ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٌ مِّنَ التَّقْوٰى وَ بَطْنٌ كَالْجِفَانِ

اور اندران کا گدھے کے پیٹ کی طرح تقویٰ سے خالی اور پیٹ ان پیالوں کی طرح ہے جو کھانے سے بھرے ہوئے ہوں۔

أَرٰى وَغْلًا جَهُوْلًا وَابْنَ وَغْلٍ يُرِیْ كَالْمُرْهَفَاتِ لَظَى اللِّسَانِ

میں ایک خسیس ابن خسیس جاہل کو دیکھتا ہوں جو تیز تلواروں کی طرح اپنی زبان کا شعلہ دکھاتا ہے۔

هَرِيْرُ الْكَلْبِ لَايَحْثُوْ بِنَبْحٍ عَلَى الْبَدْرِ الْمُطَهَّرِ مِنْ عُثَانِ

کتے کی آواز اس چاند پر خاک نہیں ڈال سکتی جس کو خدا نے گردوغبار اور دھوئیں سے پاک پیدا کیا ہے۔

اَ لَايَا اَيُّهَا اللَّحِزُ الشَّحِيْحُ هَوَيْتَ كَذِى اللُّبَانَةِ فِى الْهَوَانِ

اے بخیل بدخلق اور حریص تو محتاجوں کی طرح ذلت کے گڑھے میں گر گیا۔

وَ مَا تَدْرِى الْهُدٰى وَحَمَلْتَ جَهْلاً اَنَاجِيْلَ النَّصَارٰى كَالْاَتَانِ

اور تو نہیں جانتا کہ ہدایت کیا شے ہے اور محض جہل سے تو نے انجیلوں کو اٹھا لیا جیسا کہ ایک گدھی بھار اٹھاتی ہے۔

تُنَضْنِضُ مِثْلَ نَضْنَضَةِ الْاَفَاعِىْ وَ تَهْذِىْ مِثْلَ عَادَاتِ الْاَدَانِىْ

اور تو اس طرح زبان ہلاتا ہے جیسے سانپ اور کمینوں اور سفلوں کی طرح بکواس کرتا ہے۔

هَلُمَّ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ صِدْقًا وَ اِيْمَانًا بِتَصْدِيْقِ الْجَنَانِ

خدا کی کتاب کی طرف صدق اور دلی ایمان سے آ جا۔

شَغَفْتُمْ اَيُّهَا النُّوْكٰى بِشَوْكٍ وَ اَعْرَضْتُمْ عَنِ الزَّهْرِ الْحِسَانِ

بے وقوفو! تم کانٹوں پر فریفتہ ہو گئے اور خوبصورت پھولوں سے کنارہ کیا۔

وَاٰثَرْتُمْ اَمَاعِزَ ذَاتَ صَخْرٍ عَلٰی مُخْضَرَّةٍ قَاعٍ هِجَانِ

اورتم نے کنکریوں اور بڑی پتھروں والی زمین جو بہت سخت ہے اختیار کی اور ایسی زمین کو چھوڑا جو پُر سبزہ اور نرم اور نہایت عمدہ اور قابل زراعت ہے۔

وَ مَا الْقُرْاٰنُ اِلَّا مِثْلَ دُرَرٍ فَرَائِدَ زَانَهَا حُسْنُ الْبَيَانِ

اور قرآن درحقیقت بہت عمدہ اور یکدانہ موتیوں کی طرح ہے جو حسنِ بیان سے اور بھی اس کی زینت اور خوبصورتی نکلی ہے۔

وَ مَا مَسَّتْ اَكُفُّ الْكَاشِحِيْنَا مَعَارِفَهُ الَّتِیْ مِثْلَ الْحَصَانِ

اور دشمنوں کی ہتھیلیاں ان معارف کو چھوئی بھی نہیں جو قرآن میں ایسے طور پر چھپے ہوئے ہیں جیسے پردہ نشین پارسا عورت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

بِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِلْمٍ وَّعَقْلٍ وَ اَسْرَارٍ وَّ اَبْكَارِ الْمَعَانِیْ

اس میں ہر یک وہ علم اور عقل ہے جس کا تو طالب ہے اور انواع اقسام کے بھید اور نئی صداقتیں اس میں بھری ہیں۔

يُسَكِّتُ كُلَّ مَنْ يَّعْدُوْ بِضِغْنٍ يُبَكِّتُ كُلَّ كَذَّابٍ وَّجَانِیْ

ہر یک ایسے دشمن کا منہ بند کرتا ہے جو مخالفانہ طور پر دوڑ پڑتا ہے اور ہر یک ایسے شخص پر اتمام حجت کرتا ہے جو دروغ گو اور گناہ گار ہے۔

رَأَيْنَا دَرَّ مُزْنَتِهٖ كَثِيْرًا فَدَيْنَا رَبَّنَا ذَا الْاِمْتِنَانِ

ہم نے اس کے مینہ کا پانی بہت ہی دیکھا ہے سو ہم اس خدا پر قربان ہیں جس نے ایسے احسان کئے۔

وَ مَا اَدْرَاكَ مَا الْقُرْاٰنُ فَيْضًا خَفِيْرٌ جَالِبٌ نَحْوَ الْجِنَانِ

اور تو کچھ جانتا ہے کہ قرآن فیض کے رو سے کیا شے ہے وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف کھینچتا ہے۔

لَهٗ نُوْرَانِ نُوْرٌ مِّنْ عُلُوْمٍ وَ نُوْرٌ مِّنْ بَيَانٍ كَالْجُمَانِ

اس میں دو نور ہیں ایک تو علوم کا نور اور دوسرے فصاحت اور بلاغت کا نور جو دانہ نقرہ کی طرح چمکتا ہے۔

كَلَامٌ فَائِقٌ مَّا رَاقَ طَرْفِیْ جَمَالٌ بَعْدَهٗ وَالنَّيِّرَانِ

وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر یک کلام سے فوقیت لے گیا اور اس کے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا اور آفتاب اور قمر بھی اچھے دکھائی نہ دیئے۔

اٰيَاةُ الشَّمْسِ عِنْدَ سَنَاهُ دَخْنٌ وَ مَا لِلَّعْلِ وَ السِّبْتِ الْيَمَانِیْ

آفتاب کی روشنی اس کی چمک کے آگے ایک دھواں سا ہے اور لعل سے نرمی کے سرخ چمڑے کو نسبت ہی کیا ہے گو یمن کی ساخت ہو۔

وَ أَیْــنَ یَــکُــوْنُ لِــلْــقُــرْآنِ مِثْـلٌ　　　وَ لَیْــسَ لَــهٗ بِهٰـذَا الْفَضْـلِ ثَـانِیْ

اور قرآن کی مثال کوئی دوسری چیز کیوں کر ہو کیونکہ وہ تو اپنے فضائل میں بے مثل ہے۔

وَرِثْنَـا الصُّحُفَ فَـاقَتْ کُلَّ کُتُبٍ　　　وَ سَبَــقَــتْ کُـلَّ اَسْفَـارٍ بِشَـأْنِ

ہم اس کتاب کے وارث بنائے گئے جو سب کتابوں پر فائق ہے ایسی کتاب جو اپنے کمالات میں تمام کتابوں پر سبقت لے گئی ہے۔

وَ جَـاءَ تْ بَـعْـدَ مَـاخَـرَّتْ خِیَـامٌ　　　وَ خُـرِّبَـتِ الْبُیُـوْتُ مَـعَ الْمَبَـانِیْ

اور اس وقت آئی جب کہ سب پہلے خیمے منہ کے بل گر چکے تھے اور تمام گھر مع بنیاد کی جگہوں کے خراب ہو چکے تھے۔

مَـحَـتْ کُـلَّ الـطَّـرَائِقِ غَیْـرَ بِـرٍّ　　　وَجَـذَّتْ رَأْسَ بِـدْعَـاتِ الـزَّمَـانِ

ہر یک راہ کو بغیر نیکی کے راہ کے معدوم کر دیا اور ان تمام بدعتوں کا سر کاٹ دیا جو زمانہ میں شائع تھیں۔

کَـــاَنَّ سُیُـوْفَهَـا کَـانَـتْ کَـنَـارٍ　　　بِهَـا حُـرِقَـتْ مَـخَـارِیْقُ الْاَدَانِیْ

گویا اس کی تلواریں ایک آگ کی طرح تھیں ان سے وہ تمام گدکے جل گئے جو سفلہ لوگوں کے ہاتھ میں تھے۔

اِذَا اسْتَـدْعٰـی کِتَـابُ اللّٰـهِ مِثْــلًا　　　فَـعَـیَّ الْـقَـوْمُ وَاسْتَتَـرُوْا کَفَـانِیْ

جب کتاب اللہ نے اپنی مثل کا مطالبہ کیا تو قوم مقابلہ سے عاجز ہو گئی اور فنا شدہ چیز کی طرح چھپ گئی۔

وَ سُـلِبَـتْ جُـرْءَةُ الْاِسْـنَـافِ مِنْهُـمْ　　　مِـنَ الْهَـوْلِ الَّـذِیْ حَـلَّ الْـجَنَـانِ

اور پیش قدمی کی ہمت ان سے مسلوب ہو گئی اور یہ ہیبتِ الٰہی تھی جو ان کے دل میں بیٹھ گئی۔

فَـمِـنْ عَـجَـبٍ اَکَبُّـوْا مِثْـلَ مَیْـتٍ　　　وَ قَـدْ مَـرَنُـوْا عَـلٰـی لُطْفِ الْبَیَـانِ

سو یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ مردہ کی طرح منہ کے بل جا پڑے حالانکہ وہ فصیح کلمات کی مشق اور عادت رکھتے تھے۔

وَ اَنْـزَلَــهٗ مُهَیْـمِـنُـنَـا حُـدَیَّـا　　　فَـفَـرُّوْا کُـلُّهُـمْ کَـالْـمُسْتَهَـانِ

اور خدا تعالیٰ نے اس کو بے مثیل اور طالب معارض نازل کیا پس کفار اس کی مثل بنانے پر قادر نہ ہو سکے اور سرگرداں ہو کر بھاگ گئے۔

وَ صَـارَتْ عُـصُبُهُـمْ فِـرَقًـا ثُبِیْـنًـا　　　فَـمِـنْهُـمْ مَـنْ اَتٰـی بَعْـدَ الْحُـرَانِ

اور ان کی جماعتیں کئی فرقے متفرق ہو گئے پس بعض ان میں سے تو سرکشی سے باز آ گئے۔

وَ مِنْھُمْ مَّنْ تَلَبَّبَ مُسْتَشِیْطًا لِحَرْبِ الصَّادِقِیْنَ وَلِلطَّعَانِ

اور بعض نے قرآن کے مقابلہ سے عاجز آ کر ہتھیار باندھے اور غضب میں آ کر راستبازوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

فَأَنْتُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ مَا أُصِیْبُوْا بِضَعْضَعَةِ السُّیُوْفِ مِنَ الْھَوَانِ

سو تم سن چکے ہو کہ ان کو کیا کیا سزائیں ملیں اور تلواروں کی سرکوبی سے کیسی ذلت اٹھائی۔

وَکَانَ جَزَآءُ سَلِّ السَّیْفِ سَیْفًا فَذَاقُوْا مَا اَذَاقُوْا کَالْجَبَانِ

اور تلوار کھینچنے کا بدلہ تلوار ہی تھی سو جو کچھ انہوں نے مسلمانوں کو چکھایا وہ آپ ہی بزدل ہو کر چکھنا پڑا یعنی تلوار کھینچنے والے تلوار ہی سے مارے گئے۔

اِذَا دَارَتْ رَحَی الْبَلْوٰی عَلَیْھِمْ فَکَانُوْا لُھْوَۃً فَوْقَ الدِّھَانِ

اور جبکہ سختی کی چکّی ان پر چلی سو ایسے ہو گئے جیسا کہ آٹے کی ایک مٹھی چکّی کے اس سرخ چمڑے پر ہوتی ہے جو چکّی کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

فَطَفِقُوْا یَھْرُبُوْنَ کَمِثْلِ جُبْنٍ فَأُخِذُوْا ثُمَّ قُتِلُوْا مِثْلَ ضَأْنِ

سو انہوں نے ایک نامرد کی طرح بھاگنا شروع کیا پس پکڑے گئے اور بھیڑوں کی طرح قتل کئے گئے۔

اِذَا مَا شَاھَدُوْا قَتْلٰی کَقُنَنٍ فَرَفَعُوْا طَاعَۃً عَلَمَ الْاَمَانِ

اور جبکہ انہوں نے اپنے مقتولوں کو ٹیلوں کی طرح دیکھا تب انہوں نے امان طلب کرنے کے لئے جھنڈیاں اٹھائیں۔

سُرَاۃُ الْحَیِّ جَاءُوْا نَادِمِیْنَا فَرَحِمَ الْمُصْطَفٰی بَحْرُ الْحَنَانِ

اور قبیلہ کے سردار شرمندہ ہو کر آئے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دریائے بخشش ہے ان کا گناہ معاف کیا۔

وَ اَمَّا الْجَاھِلُوْنَ فَمَا اَطَاعُوْا فَاَعْدَمَھُمْ فُئُوْسُ الْاِحْتِفَانِ

مگر جاہلوں نے ان کا حکم نہ مانا سو بیخ کنی کے تبروں نے ان کو معدوم کیا۔

سُقُوْا کَأْسَ الْمَنَایَا ثُمَّ سِیْقُوْا اِلٰی نَارٍ تُلَوِّحُ وَجْہَ جَانِیْ

موت کے پیالے ان کو پلائے گئے اور پھر وہ اس آگ کی طرف کھینچے گئے جو مجرم کا منہ جلاتی تھی۔

فَھٰذَا اَجْرُجَھْلِ الْجَاھِلِیْنَا مِنَ الرَّحْمَانِ عِنْدَ الْاِسْتِنَانِ

سو یہ جاہلوں کے جہل کی سزا تھی۔ یہ سزا خدا تعالیٰ کی طرف سے اس وقت ہوئی جب انہوں نے فسادوں اور ظلموں میں دوڑنا اختیار کیا۔

وَ مَــا كَــانَ الـرَّحِيْـمُ مُـذِلَّ قَـوْمٍ وَ لٰـكِـنْ بَـعْـدَ ظُـلْـمٍ وَّ افْتِـنَــانِ

اور خدائے رحیم کسی قوم کو ذلیل نہیں کرتا مگر اس وقت جبکہ ظلم اور فتنہ اندازی اختیار کرے۔

وَ هَـلْ حُـدِّثْـتَ مِـنْ أَنْبَـاءِ اُمَـمٍ رأَو قُبْـحًـا بِـأَفْـعَـالٍ حِسَـانِ

کیا ایسی قوموں کی تجھے کچھ خبر ہے جن کو نیکی کرتے کرتے بدی پیش آئے؟

وَ كُـلُّ الـنُّـوْرِ فِـى الْـقُـرْآنِ لٰكِـنْ يَـمِيْـلُ الْهَـالِكُوْنَ اِلَى الدُّخَـانِ

اور تمام اور ہر یک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں مگر مرنے والے دھوئیں کی طرف دوڑتے ہیں۔

بِــهٖ نِـلْـنَـا تُـرَاثَ الْـكَـامِـلِيْـنَـا بِـهٖ سِـرْنَـا اِلٰى اَقْصَى الْـمَعَـانِىْ

ہم نے اس کے وسیلہ سے کاملوں کی وراثت پائی ہم نے اس کے وسیلہ سے حقیقتوں کے اخیر تک سیر کیا۔

فَـقُـمْ وَاطْـلُـبْ مَعَـارِفَـهٗ بِجُهْـدٍ وَخَفْ شَـرَّ الْـعَـوَاقِـبِ وَالْهَـوَانِ

پس اٹھ اور کوشش کے ساتھ اس کے معارف طلب کر اور انجام بد اور ذلت کی بدیوں سے خوف کر۔

أَ تَـخْـطُـبُ عِـزَّةَ الـدُّنْيَـا الـدَّنِيَّـةْ أَ تَـطْـلُـبُ عَيْشَهَـا وَالْعَيْـشُ فَانِىْ

کیا تو اس دنیا ناکارہ کی عزتوں کا طالب ہے' کیا تو اس دنیا کے عیشوں کو ڈھونڈتا ہے' اور اس کے تمام عیش فانی ہیں۔

أَ تَـرْضٰـى يَـاأَخِـىْ بِالْـخَانِ حُـمْـقًـا وَ تَـنْسٰـى وَقْـتَ تَبْـدِيْـلِ الْـمَكَـانِ

اے بھائی! کیا تو سرائے میں رہنے میں اپنے حمق سے راضی ہو گیا اور اس وقت کو بھلا دیا جو تبدیلِ مکانی کا وقت ہے۔

عَـلٰـى بُسْتَــانِ هٰـذَا الـدَّهْـرِ فَـأْسٌ فَـكَـمْ شَـجَـرٍ يُّجَـاحُ مِنَ الْاِهَـانِ

اس دنیا کے باغ پر تبر رکھا ہے سو بہت سے درخت جڑھ سے اکھیڑے جا رہے ہیں۔

وَ كَـمْ عُـنُـقٍ تُكَسِّـرُهَـا الْـمَـنَـايَـا وَ كَـمْ كَفٍ وَكَـمْ حُسْـنِ الْبَـنَــانِ

اور موتیں بہت سی گردنوں کو توڑ رہی ہیں اور بہت ہتھیلیاں اور بہت سے خوبصورت پوریں ٹوٹی چلی جاتی ہیں۔

تَــرٰى فِــىْ سَـاعَـةٍ سُـرُرًا لِّـرَجُـلٍ وَ فِـى الْاُخْـرٰى تَـرَاهُ عَـلَـى الْاِرَانِ

اور تو یہ تماشا دیکھ رہا ہے کہ ایک گھڑی ایک مرد کے لئے کئی تخت بچھے ہوئے ہوتے ہیں اور پھر دوسری گھڑی میں وہی مرد تابوتِ مردہ پر پڑا ہوا ہوتا ہے۔

وَ اِنِّــــیْ نَــــــاصِـــحٌ خِــلٌّ أَمِيْــنٌ   وَ يَــدْرِیْ نُــوْرَ عِــلْــمِیْ مَنْ يَّـرَانِی

اور میں ایک نصیحت دینے والا دوست اور امین ہوں اور جو شخص مجھے دیکھے وہ میرے نورِ علم کو معلوم کر لے گا۔

يُــكَــــرَّمُ جَــــاهِــلٌ قَبْــلَ ابْتِلَاءٍ   وَقَــدْرُ الْــحِبْــرِ بَــعْــدَ الْاِمْتِحَــانِ

جاہل کی تعظیم آزمائش سے پہلے ہوتی ہے اور دانا آدمی کی تعظیم اس کے امتحان کے بعد کی جاتی ہے۔

وَ كَــفَّــرَنِــیْ عَــدُوُّالْــحَقِّ حُــمْقًــا   فَــقُــلْــتُ اخْسَأْ يَــرَانِیْ مَنْ هَــدَانِیْ

اور ایک سچ کے دشمن نے مجھے کافر ٹھہرایا سو میں نے کہا دفع ہو، جس نے مجھے ہدایت دی وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

صَــوَارِمُــــهٗ عَــلَــیَّ مُسَــلَّـــــلَاتٌ   وَ إِنِّــیْ نَــحْــوَ وَجْــهِ الْــحِبِّ رَانِیْ

اس دشمن کی تلواریں میرے پر کھینچی ہوئی ہیں اور میں اپنے پیارے اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

وَ إِنِّــــیْ قَــدْ وَصَــلْــتُ رِيَــاضَ حِبِّــیْ   وَ يَــطْــلُبُــنِیْ خَــصِــيْــمِیْ فِی الْمَحَــانِیْ

اور میں اپنے پیارے کے باغوں میں پہنچا ہوا ہوں اور دشمن مجھے جنگلوں میں تلاش کر رہا ہے۔

هَــوَيْــتُ الْــحِبَّ حَتّٰی صَارَ رُوْحِیْ   وَ اَرْنَــــانِــیْ جِــنَــانِیْ فِیْ جَــنَــانِیْ

میں نے اس پیارے سے محبت کی یہاں تک کہ وہ میری جان ہو گیا۔اور میرا بہشت اس نے میرے دل میں ہی دکھا دیا۔

بِــوَجْــهِ الْــحِبِّ لَسْتُ حَرِيْصَ مُلْكٍ   كَــفَــانِــیْ مَــا اَرٰی نَفْسِیْ كَــفَــانِیْ

اس پیارے کی قسم ہے کہ میں کسی ملک کا حریص نہیں اور یہ میرے لئے کافی ہے کہ میں اپنے نفس کو فنا کی حالت میں دیکھتا ہوں۔

عُــمُــوْدَ الْــخَشْــبِ لَا أَبْغِیْ لِسَــقْــفِیْ   وَ حِبِّــــیْ صَــــارَ لِــــیْ مِثْــلَ الْبُــوَانِ

میں لکڑی کے ستون اپنے چھت کے لئے نہیں چاہتا اور میرا پیارا میرے لئے ایسا ہو گیا ہے جیسا کہ ستون۔

وَرِثْــنَــا الْــمَــجْــدَ مِنْ ذِی الْمَجْدِ حَقًّــا   وَ صُبِّــغْــنَــــا بِــمَــحْــبُــوْبٍ مُّــقَــانِــیْ

ہم نے بزرگی کو خدائے ذی المجد سے پایا اور اس ملنے والے پیارے کے رنگ سے ہم رنگے گئے۔

دَخَــلْــتُ الــنَّـــارَ حَتّٰی صِــرْتُ نَــارًا   وَ نَــخْــلِــیْ فَــاقَ أَفْــكَــارَ الْــأَفَــانِیْ

میں آگ میں داخل ہوا یہاں تک کہ میں آگ ہی ہو گیا اور میری کھجور گھاس پات کے فکروں سے بہت بلند بڑھ گئی۔

خُــمُـوْرِیْ مُـنْـتَـقَــاۃٌ غَیْــرُ کَـدْرٍ مُشَــعْـشَــعَــۃٌ بِــمَــآءِ الْاِقْتِــرَانِ

اور میری شراب ایک چُنی ہوئی شراب اور مصفّا ہے جس میں الٰہی محبت کا پانی ملایا گیا ہے۔

وَ لَسْــتُ مُـوَارِیًــا عَـنْ عَیْـنِ رَبِّـیْ وَ اِنَّ الــلّٰـــہَ خَـلَّــاقِـیْ یَـرَانِـیْ

اور میں اپنے رب کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہوں اور خدا جو میرا پروردگار ہے مجھے دیکھ رہا ہے۔

یُــدَھْــدِءُ رَأْسَ کَـــذَّابٍ غَیُــوْرٌ وَ یُھْــلِـکُــہٗ کَـصَیْـدٍ مُّسْتَھَــانِ

وہ جھوٹے کے سر کو خاک میں رولاتا ہے کیونکہ غیرتمند ہے اور اس کو اس شکار کی طرح ہلاک کرتا ہے جو سراسیمہ اور سرگرداں ہو۔

وَ اِنَّــا الــنَّــاظِـرُوْنَ اِلٰـی قَـدِیْـرٍ قَــرِیْــبٍ قَــادِرٍ حِــبٍّ مُّـدَانِــیْ

اور ہم اس قدیر کی طرف دیکھ رہے ہیں جو قریب اور قادر ہے اور جو بندہ اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا ہے۔

وَ اِنَّــا الشَّـــارِبُـوْنَ کُـئُـوْسَ جِـدٍّ وَ اِنَّـا الْـکَـاسِـرُوْنُ فُـئُـوْسَ خَانِـیْ

اور ہم پُرحکمت باتوں کے پیالے پی رہے ہیں اور ہم فضول گو کے تبروں کو توڑ رہے ہیں۔

وَ اِنَّــا الْــوَاصِـلُـوْنَ قُـصُـوْرَ مَـجْـدٍ وَ اِنَّــا الْـفَــاصِـلُـوْنَ مِـنَ الْاَدَانِــیْ

اور ہم بزرگی کے محلوں تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نے ادنیٰ لوگوں سے جدائی اختیار کر لی ہے۔

وَ أَبْــدَرَنَـــا مِــنَ الــرَّحْـمَــانِ بَـدْرٌ فَـنَـحْـنُ الْـمُـبْـدِرُوْنَ وَ لَا نُـمَـانِـیْ

اور ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک چاند نکلا ہے سو ہم چاند کو پانے والے ہیں اور انتظار ہی کرنے والے نہیں۔

وَ نَــحْــنُ الْـفَــائِـزُوْنَ کَـمَــالَ فَـوْزٍ وَ نَـحْـنُ الْـمُـنْـعَـمُـوْنَ وَ لَا نُـعَـانِـیْ

اور ہم کمال کامیابی تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نعمتوں میں وقت بسر کرتے ہیں اور سختی نہیں اٹھاتے۔

وَ بَـــارَزْنَــا الْـعِـدَا مُتَسَـلِّـحِـیْـنَــا وَ لَسْـنَــا قَــاعِـدِیْـنَ کَـمِـثْـلِ وَانِـیْ

اور ہم مسلّح ہو کر مخالفوں کے مقابل پر کھڑے ہو گئے ہیں ایک سست آدمی کی طرح بیٹھنے والے نہیں ہیں۔

وَ مَــا جِـئْـنَـا الْـوَرٰی فِـیْ غَـیْـرِ وَقْـتٍ وَ ذُوْ حِـجْـرٍ یَّـرٰی وَقْـتَ الـرَّثَـانِ

اور ہم خلق اللہ کے پاس بے وقت نہیں آئے اور عقلمند جانتا ہے کہ بارش کا وقت کونسا ہے۔

کَخُذْرُوْفٍ نُدَحْرِجُ رَأْسَ عَجْزٍ وَ تُبْنَا مِنْ مَّلَاعِبِ صَوْلَجَانِ

اور ہم پھرکی کی طرح اپنے عاجزانہ سر کو گردش دے رہے ہیں اور صولجان کی بازی گاہ سے ہم دست بردار ہیں۔

عَرِیْفٌ فَرْسُ نَفْسِیْ عِنْدَ حَرْبٍ وَ یَدْرِی السِّرَّ مِنْ شَدِّ الْبِطَانِ

میرے نفس کا گھوڑا لڑائی کے وقت بڑی فراست رکھتا ہے اور تن کو مضبوط کھینچنے سے سمجھ جاتا ہے کہ مطلب کیا ہے۔

مِکَرٌّ یَنْزِلَنَّ کَمِثْلِ بَرْقٍ وَ لَا تَمْضِیْ عَلَیْهِ دَقِیْقَتَانِ

بڑا حملہ آور ہے جو برق کی طرح اترتا ہے اور دو منٹ کا بھی توقف نہیں کرتا۔

وَ اِنَّا سَوْفَ نُوْجَرُ مِنْ مَّلِیْکٍ وَّ نُعْطٰی مِنْهُ اَجْرَ الْاِمْتِشَانِ

اور ہم عنقریب اپنے بادشاہ سے پاداش پائیں گے اور اس سپاہیانہ خدمت کا اجر ہم کو دیا جائے گا۔

وَ کَأْسٍ قَدْ شَرِبْنَا فِیْ وِهَادٍ وَ اُخْرٰی نَشْرَبَنْ فَوْقَ الْقِنَانِ

کئی پیالے تو ہم نے نشیب میں پیئے اور کئی اور ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پییں گے۔

وَ هٰذَا کُلُّهٗ مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ مَلَاذِیْ عَاصِمِیْ مِمَّنْ جَفَانِیْ

اور یہ سب میرے رب کا فضل ہے جو میری پناہ ہے اور ظالم سے مجھے بچانے والا ہے۔

اَرٰی اَشْجَارَ رَحْمَتِهٖ عِظَامًا مُفَرِّحَةً کَزَرْعِ الزَّعْفَرَانِ

اس کی رحمت کے درختوں کو میں بڑے بڑے دیکھتا ہوں خوش کرنے والے، جیسے زعفران کا کھیت ہوتا ہے۔

وَ قَوْمِیْ کَفَّرُوْنِیْ مِنْ عِنَادٍ وَالْحَادٍ وَ تَحْرِیْفِ الْبَیَانِ

اور میری قوم نے مجھے عناد سے کافر ٹھہرایا اور الحاد اور تحریف سے کافر بنانے میں کوشش کی۔

فَیَا لَعَّانِ لَا تَهْلِکْ عَجُوْلًا وَلَا تَهْجُرْ فَتَرْجِعَ کَالْمُهَانِ

پس اے مجھ پر لعنت کرنے والے جلدی سے ہلاک مت ہو اور مسلمانوں کو اپنے گروہ سے جدا نہ کر کہ اس میں تیری رسوائی ہے۔

وَ وَشْکُ الْبَیْنِ صَعْبٌ عِنْدَ حُرٍّ وَ اِنَّ الْحُرَّ کَالْحَانِیْ یُقَانِیْ

اور جلد جدا ہو جانا شریف آدمی کے نزدیک ایک سخت بات ہے اور شریف آدمی ایک مشفق مہربان کی طرح ملتا ہے۔

وَ لَا تَعْجَبْ لِقَوْلِیْ وَادِّعَائِیْ   وَ قَدْ عُلِّمْتُ مِنْ اَخْفَی الْمَعَانِیْ

اور میرے قول اور میرے دعویٰ سے تعجب مت کر اور مجھے بہت پوشیدہ معنے بتلائے گئے ہیں۔

وَ لِلرَّحْمٰنِ فِیْ کَلِمٍ رُمُوْزٌ   وَکَمْ قَوْلٍ اَسَرَّ کَمِثْلِ کَانِیْ

اور خدا تعالیٰ اپنے کلمات میں کئی بھید رکھتا ہے اور کئی قول اس کے ایسے ہیں جیسے کوئی اشارہ کنایہ سے باتیں کرتا ہے۔

وَ کَمْ کَلِمٍ مُّهَفْهَفَةٌ دِقَاقٌ   هَضِیْمَ الْکَشْحِ کَالْغِیْدِ الْحِسَانِ

اور بہت سے کلمے نازک اور باریک ہیں بہت نازک جیسے نازک اندام اور خوبصورت عورتیں ہوتی ہیں۔

فَیَدْرِی الضَّامِرَاتِ ذَوُوالضُّمُوْرِ   وَ لَا یَدْرِیْ سَفِیْهٌ کَالسِّمَانِ

پس باریک باتوں کو وہ لوگ سمجھتے ہیں جو مرتاض اور دقیق الفکر ہیں اور ان باتوں کو وہ شخص نہیں جانتا جو موٹی عقل والا، موٹی عورتوں کی طرح ہو۔

فَاِنْ تَبْغِی الدَّقَائِقَ مِثْلَ اِبْرٍ   فَلِجْ فِیْ سَمِّهَا وَ دَعِ الْاَمَانِیْ

پس اگر تو ایسے باریک حقائق چاہتا ہے جیسے سوئیاں۔ سو تو سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جا اور تمام نفسانی جذبات چھوڑ دے۔

وَ اِنْ تَسْتَطْلِعَنْ أَنْبَاءَ مَوْتٰی   فَمُتْ کَالْمُحْرِقِیْنَ وَکُنْ کَفَانِیْ

اور اگر تو چاہتا ہے کہ مردوں کی خبریں تجھے معلوم ہوں۔ سو تو اُن مُردوں کی طرح مر جا جو جلائے گئے اور نابود ہو گئے۔

وَ بَذْلُ الْجُهْدِ قَانُوْنٌ قَدِیْمٌ   مَنٰی لِلطَّالِبِیْنَ قَضَاءُ مَانِیْ

اور کوشش کرنا قانونِ قدیم ہے جو مقدر حقیقی نے ڈھونڈ ھنے والوں کے لئے بنایا ہے۔

وَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ وَّ السِّلْمُ دِیْنِیْ   فَلَا تُکْفِرْ وَ خَفْ رَبَّ الزَّمَانِ

اور میں مسلمان ہوں اور اسلام میرا دین ہے۔ سو تو کافر مت ٹھہرا اور خدا تعالیٰ سے خوف کر۔

وَ اِنْ اَزْمَعْتَ تَکْفِیْرِیْ وَ عَذْلِیْ   فَقُلْ مَا شِئْتَ مِنْ شَوْقِ الْجَنَانِ

اور اگر تو نے یہی قصد کیا ہے کہ مجھے کافر کہے اور ملامت کرے سو جو تیری مرضی ہو وہ شوق سے کہتا رہ۔

وَلَا نَخْشٰی سِهَامَ اللَّاعِنِیْنَا   وَ لَا نَغْتَاظُ مِنْ تَکْفِیْرِ خَانِیْ

اور ہم لعنت کرنے والوں کے تیروں سے نہیں ڈرتے اور ایک بے ہودہ گو کی تکفیر سے ہم غصّہ نہیں کرتے۔

جَــنَــحْـنَـا كَـاهِلًا مِّـنَّـا ذَلُـوْلًا لِاَثْـقَـالِ الْـمَـطَـاعِنِ وَاللِّعَـانِ

اور ہم نے اپنا ریاضت کش شانہ طعن اور لعنت کے بوجھوں کے لئے جھکا دیا ہے۔

فَـاِنْ شَـآءَ الْـمُهَيْـمِنُ ذُوْجَـلَالٍ يُبَـرِّءُ رَحْـمَـةً مِّـمَّـا تَـرَانِـىْ

پس اگر خدائے بزرگ چاہے گا تو اپنی رحمت سے مجھے ان الزاموں سے بری کر دے گا جو تو مجھ پر لگاتا ہے۔

وَ فِـىْ فَـمِّـىْ لِسَـانٌ غَيْـرَ اَنِّـىْ اُحِـبُّ جَـوَابَ رَبٍّ مُّسْـتَـعَـانِ

اور میرے منہ میں بھی زبان ہے مگر میں چاہتا ہوں کہ خدائے مددگار تجھ کو جواب دے۔

وَ اٰخِـرُ كَـلِـمِـنَـا حَـمْـدٌ وَّ شُـكْـرٌ لِـرَبٍّ مُّـحْـسِـنٍ ذِى الْاِمْتِـنَـانِ

اور ہمارا آخر کلام حمد اور شکر ہے اس محسن رب کے لئے جس کے احسان مجھ پر ہیں۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۸۵ تا ۹۵)

۱۳

إِنِّـیْ مِـنَ الـلّٰـهِ الْعَـزِيْـزِ الْأَكْـبَـرِ حَـقٌّ فَهَـلْ مِـنْ خَـائِفٍ مُّتَـدَبِّـرِ

میں اس خدا کی طرف سے ہوں جو بزرگ اور عزت والا ہے یہی بات سچ ہے پس کوئی ہے! جو ڈرے اور سوچے۔

جَـاءَ تْ مَـرَابِيْـعُ الْهُـدٰى وَ رِهَـامُهَـا نِـزَلَـتْ وَجُـوْدٌ بَـعْـدَهَـا كَـالْعَسْكَرِ

ہدایت کے بہاری مینہ آ گئے اور ہلکے ہلکے مینہ تو اُتر آئے اور بڑا مینہ اس کے بعد ایک لشکر کی طرح آنے والا ہے۔

جُـعِـلَـتْ دِيَـارُ الْهِـنْـدِ اَرْضَ نُـزُوْلِـهَـا نَـصْـرًا بِـمَـا صَـارَتْ مَـحَلَّ تَنَصُّرِ

ان مینہوں کے اترنے کی جگہ ہند کی زمین قرار دی گئی۔ مدد کے طور پر، کیونکہ عیسائی دین مسلمانوں میں پھیلنے کی یہی جگہ ہے۔

فِيْهَـا جُـمُـوْعٌ يَّشْتِـمُـوْنَ نَبِيَّـنَـا فِيْهَـا زُرُوْعٌ مِّـنْ ضَـلَالٍ مُّـؤْثَـرِ

اس ملک میں ایسے لوگ ہیں جو ہمارے نبی ﷺ کو گالیاں دیتے ہیں اس ملک میں گمراہی کی کھیتیاں ہیں جو پسند کی گئی ہیں۔

قَـوْمٌ يُّـعَـادُوْنَ التُّـقٰـى مِنْ خُبْثِهِمْ وَ يُـؤَيِّـدُوْنَ اُمُـوْرَ ضِـدَّ تَـطَهُّـرِ

وہ ایک قوم ہے جو بوجہ اپنے خبث کے پرہیز گاروں سے دشمنی رکھتی ہے اور ناپاکی کی باتوں کو شائع کر رہی ہیں۔

وَ تَـكَـنَّـسَـتْ ذَاتَ الْـمِـرَارِ ظِبَيُّهُـمْ اِذْ صُلْـتُ عِـنْـدَ تَـنَـاضُلٍ كَغَضَنْفَرِ

اور کئی مرتبہ ان کے ہرن مجھ سے چھپ گئے جب کہ میں نے لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کیا۔

مِنْهُـمْ خَبِيْثٌ مُّـفْسِدٌ مُّتَفَـاحِـشٌ اُخْبِـرْتُ عَـنْـهُ وَ لَيْتَـنِـیْ لَمْ اُخْبَـرِ

ان میں سے ایک خبیث، مفسد، بدگو، دشنام دہ ہے۔ مجھے اس کی اطلاع دی گئی ہے۔ کاش کہ نہ دی جاتی۔ یعنی اس کا وجود ہے نہ ہوتا۔

غُـوْلٌ يَّسُـبُّ نَبِيَّـنَـا خَيْـرَ الْـوَرٰى لُـكَـعٌ وَّ لَيْـسَ بِـعَـالِـمٍ مُّتَبَـحِّـرِ

ایک شیطان ہے جو ہمارے نبی افضل المخلوقات کو گالیاں دیتا ہے۔ سفلہ، نادان، فرومایہ ہے اور ایسا نہیں ہے کہ کوئی عالم متبحر حقائق کی تہہ تک پہنچنے والا ہو۔

یَا غُوْلَ بَادِیَۃِ الضَّلَالَۃِ وَ الْھَوٰی   تَھْذِیْ ھَوًا مِنْ غَیْرِ عَیْنِ تَبَصُّرِ

اے گمراہی اور حرص کے جنگل کے شیطان! تو محض ہوا پرستی سے بکواس کر رہا ہے اور معرفت کی آنکھ تجھ کو حاصل نہیں۔

قَطَّعْتَ قَلْبَ الْمُسْلِمِیْنَ جَمِیْعِھِمْ   کَمْ صَارِمٍ لَّکَ یَاعَبِیْطُ وَ خَنْجَرِ

تو نے تمام مسلمانوں کا دل ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اے دروغگو جنگجو! ہمیں یہ تو بتلا کہ تیرے پاس کتنی تلواریں اور خنجر ہیں؟

اِنَّا تَصَبَّرْنَا عَلٰی اِیْذَآئِکُمْ   وَ النَّفْسُ صَارِخَۃٌ وَّ لَمْ تَتَصَبَّرِ

ہم نے تمہارے دکھ دینے پر بتکلّف صبر کیا مگر جان فریاد کر رہی ہے اور صبر نہیں کر سکتی۔

اِنَّا نَرٰی فِتَنًا تُذِیْبُ قُلُوْبَنَا   اِنَّا نَرٰی صُوَرًا تَھُوْلُ بِمَنْظَرِ

ہم وہ فتنے دیکھ رہے ہیں جو دلوں کو گلاتے ہیں۔ ہم وہ منہ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں ڈراتے ہیں۔

جَآءُوْا کَمُفْتَرِسٍ بِنَابٍ دَاعِسٍ   دَحْسًا کَکَلْبٍ نَّابِحٍ مُّتَشَذِّرِ

وہ ایک شکار مارنے والے کی طرح نیزہ مارنے والے دانتوں کے ساتھ آئے قوم میں تفرقہ ڈالنے والے ہیں اس کتے کی طرح جو آواز کرتا اور حملہ کرنے کے لئے اپنی دم اکٹھی کر لیتا ہے

کَانُوْا ذِیَابًا ثُمَّ وَجَدُوْا سَخْلَۃً   فِی الْبَرِّ مُنْفَرِدًا اَسِیْرَ تَحَسُّرِ

وہ تو بھیڑیئے تھے سو انہوں نے جنگل میں ایک اکیلا برّہ پایا جو ماندگی کا مارا ہوا تھا۔

وَ تَرٰی بُطُوْنَ الْمُفْسِدِیْنَ کَاَنَّھَا   قِرَبٌ بِمَا نَالُوْا کَمَالَ تَعَجُّرِ

اور مفسدوں کے پیٹوں کو تو دیکھتا ہے کہ گویا وہ مشکیں ہیں کیونکہ پیٹ اتنے بڑھ گئے کہ ان میں بل پڑتے ہیں۔

حَاذَتْ مَطَایَاھُمْ عَلٰی اَعْنَاقِنَا   حَتّٰی تَکَسَّرْنَا کَعَظْمٍ اَنْخَرِ

انہوں نے اپنی سواریوں کو ہماری گردنوں پر سخت دوڑایا یہاں تک کہ ہم بوسیدہ ہڈی کی طرح ہو گئے۔

فَاضَ الْعُیُوْنُ مِنَ الْعُیُوْنِ کَاَنَّھَا   مَآءٌ جَرٰی مِنْ عَنْدَمٍ مُّتَعَصِّرِ

آنکھوں سے چشمے جاری ہو گئے گویا کہ وہ دم الاخوین کا پانی ہے جو اس کے نچوڑنے کے وقت ٹپک رہا ہے۔

فَنَھَضْتُ اَنْصَحُھُمْ وَ کَیْفَ نَصَاحَتِیْ   قَوْمًا اَوَابِدَ مُعْجَبِیْنَ کَضَیْطَرِ

پس میں گالیاں دینے والوں کو نصیحت کرنے کے لئے اٹھا اور میرا نصیحت دینا ایسی قوم کو کیا مفید ہو سکتا تھا جو ایک وحشی او خود بین اور فرومایہ اور بےخبر آدمی کی طرح ہے۔

قَــدْ غُــوْدِرَ الْاِسْلَامُ مِــنْ جَهَلَا تِهِــمْ　　وَخَلَـتْ اَمَاعِزُ عَنْ سَحَابٍ مُّمْطِرِ

عوام نادان نے ان کے باطل وساوس سے اسلام کوترک کردیااور وہ پتھریلی زمین برسنے والے بادل سے محروم رہ گئی۔

شَـاقَتْ قُلُوْبَ النَّاسِ ظُعْنُ جِيَاءِ هِمْ　　فَتَــابَّـطُـوْا بُــرَحَــاءَ هُمْ بِتَخَيُّــرِ

لوگوں کے دلوں کوان ہودج نشینوں نے شوق دلایا جوان کی ہنڈیوں کے سرپوش کے اندر تھیں سوانہوں نے ان کی بلاکودیدہ دانستہ بغل میں لے لیا۔

زُجَـلٌ عَـمُـوْنَ مُنَجِّسُوْعَرَصَاتِنَا　　فَجِئَـتْ طَوَائِحُهُمْ كَذِئْبٍ مُّبْكِرِ

اندھی جماعتیں ہیں جوہمارے ملک کو پلید کررہی ہیں ان کے حوادث ناگاہ ہم پر پڑے اور وہ ایسے آئے جیسا کہ بھیڑیا فجر کے وقت شکار کے لئے نکلتا ہے۔

وَ الْـعَيْــنُ بَـاكِيَـةٌ وَ لَيْــسَ بُـكَـاءُ نَـا　　شَيْئًا سِوَى الْفَضْلِ الْمُنِيْرِا لْمُسْفِرِ

آنکھ تورورہی ہے مگر ہمارارونا کچھ حقیقت نہیں رکھتا بجز اس فضل کے جو روشن کرنے والا اور صبح کے وقت آنے والا ہے۔

اِنَّ الْبَــــلَايَـــا لَايَــرُدُّ رِكَــابَهَــا　　اِلَّـــا يَــدَا مَـلِكٍ قَـدِيْــرٍ اَكْبَــرِ

بلاؤں کےاونٹ سواروں کوکوئی رد نہیں کرسکتا مگر اُس بادشاہ کے دونوں ہاتھ جوقدیر اوراکبر ہے۔

اِنَّ الْـــمُهَيْـــمِـنَ لَايُـضِيْـعُ عِبَـــادَهٗ　　فَـافْـرَحْ وَ لَاتَـحْزَنْ بِـوَقْتٍ مُّضْجِرِ

خدااپنے بندوں کوضائع نہیں کرے گا سوتو خوش ہواور ایسے وقت میں جودل کوتکلیف دینے والا ہے غمگین مت ہو۔

(نورالحق جلداوّل۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۱)

۱۴

أُنْظُرْ اِلَى الْمُتَنَصِّرِيْنَ وَ ذَانِهِمْ وَ انْظُرْ اِلٰى مَا بَدَا مِنْ اَدْرَانِهِمْ

عیسائیوں کو دیکھواوران کے عیبوں کواوران مَیلوں کو دیکھ جوان سے ظاہر ہوئیں۔

مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ تَشَذُّرًا وَ يُنَجِّسُوْنَ الْاَرْضَ مِنْ اَوْثَانِهِمْ

وہ اپنی زیادتیوں اور تعدّیوں کی وجہ سے ہر یک بلندی سے دوڑے ہیں اور اپنے بتوں سے زمین کو ناپاک کر رہے ہیں۔

نَشْكُوْ اِلَى الرَّحْمٰنِ شَرَّ زَمَانِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِالْقُدُّوْسِ مِنْ شَيْطَانِهِمْ

ہم ان کے زمانے کے شر سے خدا تعالیٰ کی طرف شکایت لے جاتے ہیں اور ان کے شیطان سے پاک پروردگار کی پناہ میں آتے ہیں۔

هَلْ مِنْ صَدُوْقٍ يُّوْجَدَنْ فِيْ قَوْمِهِمْ اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الصِّدْقَ فِيْ بُلْدَانِهِمْ

کیا کوئی راستباز ان کی قوم میں پایا جاتا ہے؟ یا تو نے شناخت کیا کہ ان کے شہروں میں سچائی بھی ہے؟

هُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاٰدَمِىَّ كَمِثْلِهِمْ هُمْ يُنْشِرُوْنَ الْفِسْقَ فِيْ اَوْطَانِهِمْ

وہ اپنے جیسے آدمی کی پرستش کر رہے ہیں وہ اپنے وطنوں میں بدکاری کو پھیلاتے ہیں۔

اَلْمَاكِرُوْنَ الْكَائِدُوْنَ مِنَ الْهَوٰى وَالزُّوْرُ كَالْاَثْمَارِ فِىْ اَغْصَانِهِمْ

حرص کی وجہ سے مکّار اور فریبی ہیں اور ان کی شاخوں میں جھوٹ پھلوں کی طرح موجود ہے۔

اَلْعَيْنُ بَاكِيَةٌ عَلٰى حَالَا تِهِمْ لِلْعَقْلِ حَسَرَاتٌ عَلٰى هَذَيَانِهِمْ

آنکھ ان کے حالات پر رَو رہی ہے اور عقل کو ان کے بکواس پر حسرتیں ہیں۔

مَكْرٌ عَلٰى مَكْرٍ خَيَالُ قُلُوْبِهِمْ كِذْبٌ عَلٰى كِذْبٍ بَيَانُ لِسَانِهِمْ

ان کے دلوں کے خیال مکر پر مکر ہے اور ان کی زبان کا بیان جھوٹ پر جھوٹ ہے۔

إِنِّــیْ أَرَاهُــمْ كَـــالْبَـنِـیْــنَ لِـغُـوْلِـهِمْ　　إِنَّ الـتَّـطَهُّــرَ لَا تَـحُـلُّ بِـخَـــانِهِمْ

میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے ابلیس کے لئے بطور بیٹوں کے ہیں اور پاکیزگی ان کے کاروان سرائے میں نہیں اترتی۔

كَیْفَ الـرَّجَــاءُ وَ قَـدْ تَـأَبَّـطَ قَـلْبُهُـمْ　　شَــرًّا أَرَاهُ دَخِـیْـلَ جَـذْرِ جَـنَـانِهِمْ

کیونکر امید کریں حالانکہ ان کے دل شرارت کو اپنی بغل میں لئے بیٹھے ہیں اور وہ شرارت ان کے دلوں کے اندر گھسی ہوئی ہے۔

بَـلْ كَـذَّبُـوْا بِـالْحَقِّ لَـمَّا جَآءَ هُـمْ　　وَ تَـمَـایَـلُوْا حِقْـدًا عَـلٰی بُهْتَانِهِمْ

بلکہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے تکذیب کی اور کینہ سے اپنے بہتانوں کی طرف جھک پڑے۔

وَكَـمْ مِّـنْ سُـمُـوْمٍ هَـبَّ عِـنْدَ ظُهُوْرِهِمْ　　كَـمْ مِّـنْ جَهُـوْلٍ صِیْـدَ مِـنْ اَرْسَــانِهِمْ

ان کے ظاہر ہونے سے بہت سی گرم ہوائیں چلی ہیں اور ان کی رسیوں سے بہت جاہل شکار ہو گئے۔

هُـمْ اَنْـكَـرُوْا بَـحْـرَ الْـعُلُـوْمِ بِـخُبْثِهِـمْ　　وَاسْـتَـغْـزَرُوْا مَـا كَـانَ فِـیْ كِـیْـزَانِهِمْ

انہوں نے اپنے خُبث سے علموں کے دریا سے انکار کیا اور جو کچھ ان کے پیالوں میں تھا ان کو بہت کچھ سمجھا۔

لَا یَـعْـلَـمُ الـنُّـوْكٰی دَخِـیْـلَـةَ اَمْـرِهِـمْ　　مِـنْ غَیْــرِ رِقَّتِهِـمْ وَلِیْـنِ لِسَــانِهِمْ

بے وقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے بس اسی قدر جانتے ہیں کہ وہ زبان کے نرم ہیں۔

وَ الـلّٰـهِ لَـوْلَا ضَـنْـكُ عَـیْـشٍ مُّقْـلِـقٌ　　مَــا مَــالَ مُـرْتَـدٌّ اِلٰـی اَدْیَــانِهِمْ

اور بخدا! اگر تنگیٔ رزق کسی کو تکلیف نہ دیتی تو کوئی مرتد ان کے دین کی طرف مَیل نہ کرتا

قَـدْ جَـآءَ هُـمْ قَـوْمٌ بِـحِـرْصِ لَـبَانِهِمْ　　وَ لِیَـنْـفُـضَـنْ مَـا كَـانَ فِـیْ اَرْدَانِهِمْ

ایک قوم ان کے دودھ کی حرص سے ان کے پاس آئی تا کہ وہ جو کچھ ان کی آستینوں میں ہے جھاڑ لیں۔

كَـانُـوْا كَـذِئْـبِ الْـبَـرِّ مَـكْـلُوْمَ الْحَشَا　　مِـنْ جُـوْعِهِـمْ فَـسَعَـوْا اِلٰـی عُـمْـرَانِهِمْ

وہ جنگل کے بھیڑیئے کی طرح بھوک سے خستہ اندرون تھے پس وہ ان کی آبادی کی طرف دوڑے۔

قَـوْمٌ سَـقُـوْا كَـأْسَ الْـحُتُوْفِ بِوَعْظِهِمْ　　قَـوْمٌ خَـرُوْفٌ فِـیْ یَـدَیْ سِـرْحَـانِهِمْ

ایک قوم نے تو موت کے پیالے ان کے وعظ سے پی لئے اور ایک دوسری قوم برّہ کی طرح اس بھیڑیئے کے ہاتھوں میں ہے۔

عَـمَّـتْ بَـــلَایَاهُمْ وَزَادَ فَسَادُهُمْ وَاشْتَـدَّ سَيْلُ الْفِتَنِ مِنْ طُغْيَانِهِمْ

ان کی بلائیں عام ہوگئیں اوران کا فساد بڑھ گیا اور فتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہوگیا۔

يَـارَبِّ خُـذْهُمْ مِثْلَ اَخْذِكَ مُفْسِدًا قَـدْ اَفْسَـدَالْاٰفَـاقَ طُـوْلُ زَمَـانِهِمْ

اے خداتو ان کو پکڑ جیسا کہ تو ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ان کے طول زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا۔

اَدْرِكْ رِجَـالًا يَـاقَـدِيْـرُ وَ نِسْـوَةً رُحْـمًـا وَّ نَجِّ الْـخَـلْـقَ مِنْ طُوْفَانِهِمْ

اے قادر تو اپنے رحم سے مردوں اور عورتوں کی جلد خبر لے اور مخلوق کو اس طوفان سے نجات بخش۔

حَلَّتْ بِـاَرْضِ الْـمُسْـلِمِيْنَ جُنُوْدُهُمْ فَسَـرَتْ غَـوَائِـلُهُـمْ اِلٰى نِسْـوَانِهِمْ

ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے اوران کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی۔

يَــارَبَّ اَحْـمَـدَ يَـا اِلٰــهَ مُـحَـمَّـدٍ إِعْـصِـمْ عِبَـادَكَ مِنْ سُمُوْمِ دُخَانِهِمْ

اے احمد کے رب! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے الٰہ! اپنے بندوں کو ان کے دھوؤں کی زہروں سے بچالے۔

يَاعَوْنَنَا اَنْصُرْ مَنْ سِوَاكَ مَـلَاذُنَا ضَـاقَـتْ عَلَيْـنَـا الْاَرْضُ مِنْ أَعْوَانِهِمْ

اے ہمارے مددگار! تیرے سوا ہمارا کون جائے پناہ ہے ہم پر ان لوگوں کے مددگاروں سے زمین تنگ ہوگئی۔

كَسِّـرْ زُجَـاجَتَهُمْ إِلٰهِىْ بِـالصَّـفَـا وَاعْـصِـمْ عِبَـادَكَ مِنْ سُـمُوْمِ بَيَانِهِمْ

اے خدا! پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے اوران کے بیان کی زہر سے اپنے بندوں کو بچالے۔

سَبُّـوْا نَبِيَّكَ بِـــالْـعِـنَـــادِ وَكَـذَّبُـوْا خَيْـرَ الْـوَرٰى فَـانْـظُـرْ اِلٰى عُدْوَانِهِمْ

تیرے نبی کو انہوں نے عناد سے گالیاں دیں اور جھٹلایا' وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے سو تو ان کے ظلم کو دیکھ۔

يَـارَبِّ سَـحِّقْهُمْ كَسَحْقِكَ طَـاغِيًـا وَانْـزِلْ بِسَـاحَتِهِمْ لِهَـدْمِ مَكَانِهِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے اوران کی عمارتوں کو مسمار کرنے کے لئے ان کے صحنِ خانہ میں اتر آ۔

يَـا رَبِّ مَـزِّقْهُـمْ وَ فَـرِّقْ شَـمْـلَهُـمْ يَــارَبِّ قَـوِّدْهُـمْ اِلٰــى ذَوْبَـانِهِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر اوران کی جمعیّت کو پاش پاش کردے۔اے میرے ربّ! ان کو ان کے گداز ہونے کی طرف کھینچ۔

قَدْ اَزْمَعُوْا اِضْلَالَنَا وَ وَبَالَنَا فَاضْرِبْ مَكَائِدَهُمْ عَلٰی اَبْدَانِهِمْ

انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے سو تو ان کے مکر ان ہی کے جسموں پر مار۔

وَاِذَا رَمَيْتَ فَاِنَّ سَهْمَكَ قَاتِلٌ حَدٌّ كَاَسْيَافٍ عَلٰی شُجْعَانِهِمْ

اور جب تو تیر چلاوے تو تیر تیرا قتل کرنے والا ہے' تیز ہے اور تلواروں کی طرح ان کے بہادروں پر پڑتا ہے۔

صِرْنَا حَمُوْلَةَ جَوْرِهِمْ وَجَفَاءِ هِمْ زُمَّتْ رِكَابُ الْهَجْرِ مِنْ وَّثْبَانِهِمْ

ہم ان کے ظلم کے شُترِ بار برادری ہو گئے جدائی کے اونٹوں کو ان کے حملوں کے سبب سے مہار دی گئی۔

لَوْلَا تَعَافِيْنَا تَعَاقُبَ سَبِّهِمْ لَرَمَيْتُ سَهْمَ النَّارِ عِنْدَ عُثَانِهِمْ

اگر ہم ان کی گالیوں کا جواب دینے سے کراہت نہ کرتے تو میں ان کے دُخان کے مقابل پر آگ کے تیر چلاتا۔

مَا يَظْلِمُ الْاَشْرَارُ اِلَّا نَفْسَهُمْ سَتَرٰی بِنَدْمِ الْقَلْبِ عَضَّ بَنَانِهِمْ

ظالم کسی پر ظلم نہیں کرتے مگر اپنے نفس پر سو تو عنقریب دیکھے گا کہ وہ دلی ندامت سے اپنی سرِ اُنگشت کاٹیں گے۔

ظَنُّوْا بِاَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفُ وَعْدِهٖ فَبَغَوْا بِاَرْضِ اللّٰهِ مِنْ طُغْيَانِهِمْ

انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنا وعدہ نہیں پورا کرے گا تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین میں اپنی بے اعتدالی کی وجہ سے باغی ہو گئے۔

وَ قَبُوْلُ اَمْرِ الْحَقِّ عَارٌ عِنْدَهُمْ صَعْبٌ عَلَى السُّفَهَآءِ عَطْفُ عِنَانِهِمْ

سو حق کا قبول کرنا ان کے نزدیک عار ہے اور نادانوں پر حق کی طرف باگ پھیرنا سخت ہو گیا۔

سُوْدٌ كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ قُلُوْبُهُمْ وَالْخَلْقُ مَخْدُوْعُوْنَ مِنْ لَّمَعَانِهِمْ

ان کے دل ایسے سیاہ ہیں جیسے کوّے کے وہ پر جو پیٹھ کی طرف ہوتے ہیں اور خلقت ان کی ظاہری چمک سے دھوکا کھا رہی ہے۔

فَارْقَبْ اِذَا صَاحَبْتَهُمْ بِمَحَبَّةٍ فِتَنًا بِدِيْنِكَ عِنْدَ اِسْتِحْسَانِهِمْ

پس جب تو ان کی صحبت اختیار کرے تو تجھے بباعث ان کے پسند رکھنے کے اپنے دین کے فتنوں کا امیدوار رہنا چاہئے۔

وَ لَقَدْ دَعَوْتُ الرَّبَّ عِنْدَ تَنَاضُلِیْ وَاللّٰهُ تُرْسِیْ عِنْدَ ضَرْبِ سِنَانِهِمْ

اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا اور ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے۔

یَـامُسْتَعَـانِیْ لَیْسَ دُوْنَکَ مَلْجَأِیْ   فَـانْـصُـرْ وَ اَیِّدْنَـا لِهَدْمِ قِنَـانِهِمْ

اے میرے مددگار! تیرے سوامیری کوئی پناہ نہیں پس مدد کر اور ان کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے ہماری تائید فرما۔

یَـامَـنْ یُّـعَیِّـرُنِـیْ بِمَوْتِ اِلٰهِهِمْ   اَ فَـلَا تَـرٰی مَـاجَذَّ اَصْلَ اِهَانِهِمْ

اے وہ شخص جو مجھے اس لئے سرزنش کرتا ہے کہ میں ان کے مصنوعی خدا یعنی حضرت عیسٰے کی موت کا قائل ہوں کیا تو دیکھتا نہیں کہ کس اعتقاد نے ان کی بیخ کنی کی ہے۔

وَالـلّٰـهِ اِنَّ حَیَـاتَ عِیْسٰـی حَیَّـةٌ   تَسْعٰی لِتُهْلِکَ کُلَّ مَنْ فِیْ خَانِهِمْ

بخدا! حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ایک سانپ ہے۔ وہ سانپ دوڑتا ہے تا ان سب کو قتل کرے جو ان کی سرائے میں ہیں۔

جَعَلَ الْمُهَیْمِنُ حِکْمَةً مِنْ عِنْدِهٖ   فِیْ مَوْتِ عِیْسٰی قَطْعُ عِرْقِ جِرَانِهِمْ

خداتعالیٰ نے اس بات میں حکمت رکھی ہے کہ حضرت عیسیٰ کی موت سے ان کا مذہب ذبح کیا جائے۔

کَیْفَ الْـحَیَاةُ وَ قَـدْ تُـوُفِّیَ مِثْلُـهٗ   حِـزْبٌ وَّخَیْـرُ الْخَلْقِ بَعْدَ زَمَانِهِمْ

یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ حضرت عیسٰے زندہ ہوں حالانکہ ان سے پہلے جتنے نبی آئے وہ فوت ہوگئے ہیں اور جو سب سے بہتر تھا اور پیچھے آیا وہ بھی فوت ہوگیا۔

هَلْ غَـادَرَ الْـحَتْفُ الْـمُفَاجِیءُ مُرْسَلًا   اَمْ هَـلْ سَـمِعْتَ الْحَیَّ مِنْ اَقْرَانِهِمْ

کیا اچانک پکڑنے والی موت نے کسی رسول کو بھی چھوڑا یا تو نے کبھی سنا کہ ان ہم مرتبوں میں سے کوئی زندہ رہا؟

اَ تُـغِیْـظُ رَبَّکَ لِابْـنِ مَـرْیَـمَ حِشْـنَـةً   وَ تَـحِیْـدُ عَنْ مَّـوْلٰی اِلٰی اِنْسَانِهِمْ

کیا تو اپنے رب کو ابن مریم کے لئے غصہ دلاتا ہے؟ کیا کچھ کینہ ہے اور مولیٰ کریم سے تو دور ہو کر عیسائیوں کے انسان کی طرف جاتا ہے۔

فَـاطْلُـبْ هُـدَاهُ وَ مَـا اَخَـالُکَ تَطْلُبُ   فَـاخْسَـأْ وَکُنْ مِّنْهُمْ وَمِنْ اِخْوَانِهِمْ

سو تو اللہ کی ہدایت کو ڈھونڈ اور مجھے امید نہیں کہ تو ڈھونڈے، پس دفع ہو اور عیسائیوں میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے ہوجا۔

یَـامَـنْ تَـظَـنَّـی الْبَوْلَ مَـاءً بَـارِدًا   اَخْـطَـاْتَ مِنْ جَهْلٍ بِـاِسْتِسْمَانِهِمْ

اے وہ شخص جس نے بول کو ٹھنڈا پانی سمجھ لیا تو نے اپنی نادانی سے خطا کی اور لاغروں کو موٹا خیال کیا۔

یَـارَبِّ اَرِنِـیْ یَـوْمَ کَسْـرِ صَلِیْبِهِمْ   یَـارَبِّ سَلِّـطْنِیْ عَلٰی جُدْرَانِهِمْ

اے میرے ربّ! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا۔ اے میرے ربّ! ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر۔

فَــاِذَا تَــكَــلَّــمْــنَــا فَسَيْفٌ قَــوْلُــنَــا　　رُمْــحٌ مُّبِيْــدٌ لَا كَــمِثْــلِ بَيَــانِهِــمْ

اور جب ہم کلام کریں تو ہماری کلام ایک تلوار ہے ایک نیزہ ہلاک کرنے والا ہے نہ ان کے بیان کی طرح۔

وَ لَقَدْ اُمِــرْتُ مِــنَ الْــمُهَيْــمِــنِ بَعْدَ مَــا　　هَــاجَــتْ دُخَــانُ الْفِتَنِ مِنْ نِيْــرَانِهِمْ

اور میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اس وقت کے بعد جو پادریوں کی آگ سے دھوئیں اٹھے۔

مَــا قُلْــتُ بَــلْ قَــالَ الْــمُهَيْــمِــنُ هٰكَذَا　　مَــاجِــئْتُهُــمْ بَــلْ جَــآءَ وَقْــتُ هَــوَانِهِمْ

یہ میں نے نہیں کہا بلکہ خدا تعالیٰ نے اسی طرح کہا میں ان کے پاس نہیں آیا بلکہ ان کی ذلّت کا وقت آ گیا۔

طَــوْرًا اُحَــــارِبُ بِــــالسِّهَــــامِ وَ تَــارَةً　　اَهْــوٰی بِــــاَسْيَــــافٍ اِلٰی اِثْــخَـــانِهِمْ

کبھی میں ان سے تیروں کے ساتھ جنگ کرتا ہوں اور کبھی میں اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قتلِ کثیر کی طرف توجہ کرتا ہوں۔

بِــمُهَــنَّــدٍ صَــافِ الْــحَدِيْــدِ جَــذَمْتُهُــمْ　　وَ عَــصَــایَ قَــدْ اَفْــنَــتْ قُوٰی ثُعْبَــانِهِمْ

نہایت عمدہ تلوار سے میں نے ان کو کاٹ دیا ہے اور میرے عصا نے ان کے سانپ کی تمام قوتیں فنا کر دیں۔

رُوْحِــیْ بِــرُوْحِ الْاَنْبِيَــــاءِ مُــضَــمَّــخٌ　　جَــادَتْ عَــلَــیَّ الْــجَوْدُ مِنْ فَيْضَــانِهِمْ

میرا روح انبیاء کی روح سے معطر کیا گیا ہے اور ان کے فیضان کا ایک بڑا مینہ میرے پر برسا۔

اِنَّــا نُــرَجِّــعُ صَــوْتَــنَــا بِغِنَــائِهِــمْ　　اِنَّـــا سُــقِيْــنَــا مِنْ كُــئُوْسِ دِنَــانِهِمْ

ہم انہی کے گیت کو سُروں کے ساتھ گاتے ہیں ہم انہی کے پیالوں میں سے پلائے گئے ہیں۔

قَــوْمٌ فَــنَــوْا فِــیْ سُبُلِ مَــرْبَعِ رَبِّهِــمْ　　وَالْــعُــمْــیُ لَا يَــدْرُوْنَ مَــطْلَــعَ شَــأْنِهِمْ

وہ ایک قوم ہے جو خدا کی راہ میں فنا ہو گئی اور اندھے ان کی شان کے مَطْلَع کو نہیں دیکھتے۔

كَــمْ مِّــنْ شَــرِيْــرٍ اُهْلِــكُــوْا بِعِــنَــادِهِمْ　　وَ رَأَوْ مُــدٰی نَــحْــرٍ وَّرَاءَ كَبَــانِهِــمْ

بہت شریر ہیں جو بوجہ ان کے عناد کے ہلاک کئے گئے اور اپنی بیماری کے بعد ذبح کرنے کی کاردیں انہوں نے دیکھ لیں۔

وَ سَيُــرْغِــمُ الــلّٰــهُ الْــقَــدِيْــرُ اُنُــوْفَــهُــمْ　　وَ يُــرِی الْــمُهَيْــمِــنُ ذُلَّ دَاءِ خُــنَــانِهِــمْ

عنقریب خدا تعالیٰ ان کی ناکوں کو خاک میں ملائے گا اور ان کی ناک کی بیماری کی ذلت دکھاوے گا۔

اَلْیَوْمَ قَدْ فَرِحُوْا بِرِجْسِ تَنَصُّرٍ وَالْحَقُّ لَا یَخْطُوْ اِلٰی اٰذَانِھِمْ

آج وہ لوگ نصرانیت کی ناپاکی سے خوش ہورہے ہیں اور سچائی ان کے کانوں کی طرف قدم نہیں بڑھاتی۔

قَوْمٌ تَمِیْلُ مَعَ الْھَوَا اَفْکَارُھُمْ وَعَفَتْ نُقُوْشُ الصِّدْقِ مِنْ حِیْطَانِھِمْ

یہ ایک قوم ہے جن کے فکر نفسانی خواہش کے ساتھ جھک پڑتے ہیں اور سچائی کے نقش ان کی دیوارں سے مٹ گئے ہیں۔

ظَھَرَتْ کَاَثْرِ السَّمِّ ثَوْرَۃُ وَعْظِھِمْ رَحَلَتْ تُقَاۃُ الْخَلْقِ مِنْ اِدْجَانِھِمْ

زہر کے اثر کی طرح ان کے وعظ کا جوش ظاہر ہے ان کے مقام سے لوگوں کی پرہیزگاری کوچ کرگئی۔

ھَلْ شَاھَدَتْ عَیْنَاکَ قَوْمًا مِّثْلَھُمْ اَمْ ھَلْ سَمِعْتَ نَظِیْرَھُمْ فِیْ ذَانِھِمْ

کیا ایسی قوم تو نے کوئی اور بھی دیکھی یا ان کے عیب میں ان کی کوئی دوسری نظیر بھی سنی؟

بِطَرِیْقَۃٍ سَنَّتْ لَھُمْ اٰبَآءُ ھُمْ یَدْعُوْا اِلَی الْجَھَلَاتِ صَوْتُ کِرَانِھِمْ

اس طریق سے جو ان کے باپ دادوں نے مقرر کیا ہے ان کا طنبور باطل باتوں کی طرف بلا رہا ہے۔

فَکَاَنَّ اَبْوَابَ الْمَکَائِدِ کُلِّھَا فُتِحَتْ لِفِتْنَتِنَا عَلٰی رُھْبَانِھِمْ

پس گویا کہ تمام فریبوں کے دروازے ان پر اس لئے کھولے گئے کہ تا ہمارا امتحان ہو۔

قَدْ اٰثَرُوْا طُرُقَ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا مَازَادَ خُسْرَانٌ عَلٰی خُسْرَانِھِمْ

انہوں نے گمراہی کی تمام راہوں کو پسند کرلیا جس ٹوٹے میں وہ پڑے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور ٹوٹا نہیں۔

اِنَّ الصَّلِیْبَ سَیُکْسَرَنْ وَّ یُدَقَّقَنْ جَاءَ الْجِیَادُ وَ زَھَقَ وَقْتُ اَتَانِھِمْ

صلیب تو عنقریب ٹوٹ جائے گا۔ گھوڑے آئے اور گدھیاں بھاگیں۔

اَلْکِذْبُ مَجْنَبَۃٌ لِّکُلِّ مُبَاحِثٍ لٰکِنَّھُمْ تَرَکُوْا حَیَاءَ جَنَانِھِمْ

جھوٹ بولنا ہر یک بحث کرنے والے کے لئے بددلی کا باعث ہوتا ہے مگر انہوں نے تو اپنے دل کا حیا ترک کردیا۔

سَمٌّ مُّبِیْدٌ مُّھْلِکٌ فِیْ لَبَنِھِمْ مَکْرٌ مُّضِلُّ الْخَلْقِ فِیْ ھَدْجَانِھِمْ

ان کے دودھ میں زہر ہے جو ہلاک کرنے والی اور مارنے والی ہے۔ ان کی پیرانہ رفتار میں ایک مکر ہے جو خلقت کو گمراہ کرنے والا ہے۔

فَـارْبَـأْ بِـدِيْـنِکَ عِـنْـدَ رُؤْيَـةِ وَجُهِهِمْ   وَاقْنَعْ بِشَـوْکٍ مِّنْ جَنٰـى بُسْتَـانِهِمْ

پس جب تو ان کو ملے تو اپنے دین کی نگرانی رکھ اور ان کے باغ کے پھل سے بیزار ہو کر کانٹے پر قناعت کر۔

اَلْـمَـوْتُ خَيْـرٌ لِّـلْـفَتٰى مِنْ خُبْـزِهِـمْ   فَـاصْبِـرْ وَلَا تَـجْـنَـحْ اِلٰى تَهْتَـانِهِمْ

جواں مرد کے لئے مرنا ان کی روٹی سے بہتر ہے پس صبر کر اور ان کے ایک ساعت کے مینہ کی طرف مت جھک۔

وَ نَـضَـارَةُ الـدُّنْـيَـا تَـزُوْلُ بِطَـرْفَـةٍ   فَـاقْـنَـعْ وَ لَا تَـنْـظُرْ اِلٰى اَفْـنَـانِهِمْ

اور دنیا کی تازگی ایک دم میں دور ہو جاتی ہے سو قناعت کر اور ان کی شاخوں کی طرف نظر مت کر۔

اَلـنَّـارُ تَسْـقُـطُ كَـالـصَّـوَاعِـقِ عِنْدَهُمْ   فَتَـجَـافَ يَـامَـغْـرُوْرُ عَنْ اَحْضَـانِهِمْ

آگ ان کے پاس بجلی کی طرح گر رہی ہے پس ان کے کناروں سے اے دھوکا کھانے والے ایک طرف ہو جا۔

أَيْـنَ الْـمَـفَـرُّ مِنَ الْـقَـضَـاءِ إِذَا دَنَـا   اِلَّـا اِلٰـى رَبٍّ مُّـزِيْـلِ قِـنَـانِهِمْ

تقدیر سے کہاں بھاگیں جب آ گئی صرف خدا تعالیٰ کی پناہ ہے جو ان کے ٹیلوں کو دور کرے گا۔

يَسْبُـوْنَ جُهَّـالًا بِـرِقَّـةِ لَـفْـظِهِـمْ   يُصْبُوْنَ قَلْبَ الْخَلْقِ مِنْ اِحْسَانِهِمْ

جاہلوں کو اپنی نرمی سے غلام بنا لیتے ہیں اور اپنے احسانوں سے خلقت کے دل اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

فَـلِـذَا يُـحِـبُّ مُـزَوِّرٌ أَدْيَـارَهُـمْ   مِـنْ شُـحِّـهِ مَيْلًا اِلٰـى مَـرْجَـانِهِمْ

اسی لئے ایک مکار ان کے گرجاؤں سے پیار کرتا ہے اپنے لالچ سے ان کے موتی کی خواہش سے۔

وَ لَـوِ انْتَـقَدْتَّ جُـمُـوْعَهُـمْ فِيْ دَيْـرِهِمْ   لَـوَجَـدْتَّ سِـقْـطًـا شَيْـخَهُمْ كَعَوَانِهِمْ

اور اگر تو ان کے گرجاؤں میں ان کی جماعتوں کو پرکھے۔ تو ان کے بڈھے کو ایسا ہی ردّی پائے گا جیسا کہ ان کے درمیانی عمر والے کو۔

مَـا الْـفَرْقُ بَيْـنَ الْـمُشْـرِكِيْـنَ وَ بَيْنَهُمْ   بَـلْ هُـمْ بَـنَـوْا قَـصْـرًا عَـلٰى بُنْيَـانِهِمْ

ان میں اور مشرکین میں فرق کیا ہے؟۔ بلکہ انہوں نے تو مشرکوں کی بنیاد کو ایک محل بنا دیا۔

يَهْـوِىْ اِلَيْهِـمْ كُـلُّ نِكْـسٍ فَـاسِقٍ   لِيَبِيْـتَ شَبْـعَـانًـا بِـلَحْـمِ جِفَـانِهِمْ

ہر ایک ضعیف فاسق ان کی طرف گرتا ہے۔ تا ان کے پیالوں کے گوشت سے پیٹ بھر کے رات گزارے۔

فِیْ قَلْبِنَا وَجْعٌ وَ شَوْکُ دُعَابَۃٍ مِنْ نَخْزِھِمْ خُبْثًا وَ طُوْلِ لِسَانِھِمْ

ہمارے دل میں ایک درد اور ان کے ٹھٹھوں کی وجہ سے ایک کانٹا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی زبان درازی اور خبث سے ہمارے دل کو خستہ کیا۔

مَا اِنْ اَرٰی اَثَرَ الدَّلَائِلِ عِنْدَھُمْ اَصْبَوْا قُلُوْبَ الْخَلْقِ مِنْ عِقْیَانِھِمْ

میں ان کے پاس دلائل کا نشان نہیں دیکھتا۔ انہوں نے لوگوں کے دل اپنے سونے کی وجہ سے کھینچ لئے ہیں۔

قَدْ عَاثَ فِی الْاَقْوَامِ ذِئْبُ شُیُوْخِھِمْ حَدَثَتْ فُنُوْنُ الْفِسْقِ مِنْ حِدْثَانِھِمْ

ان کے بڈھوں کے بھیڑیئے نے قوموں میں تباہی ڈالی۔ اور ان کے جوانوں سے طرح طرح کے فسق پھیلے۔

تَعْرِیْسُھُمْ اٰثَارُ عَزْمِ رَحِیْلِھِمْ یُخْفُوْنَ فِی الْاَرْدَانِ حَبْلَ ظِعَانِھِمْ

رات کو اترنا ان کے کوچ کی نشانی ہے۔ انہوں نے اپنی آستینوں میں لمبے رسے اسباب باندھنے کے چھپا رکھے ہیں۔

عَارٌ عَلَی الْفَطِنِ الزَّکِیِّ طَعَامُھُمْ ضَارٌ لِّخَلْقِ اللّٰہِ مَاءُ شِنَانِھِمْ

ایک دانا پاک طبع پر عار ہے کہ ان کا کھانا کھاوے۔ اور خلق اللہ کے لئے ان کی پرانی مشکوں کا پانی مُضر ہے۔

لِلْمَرْءِ قُرْبُ الْمُوْذِیَاتِ جَمِیْعِھَا خَیْرٌ لِّحِفْظِ الدِّیْنِ مِنْ قُرْبَانِھِمْ

انسان کے لیے تمام موذی جانوروں کا قرب۔ ان کے قرب سے اپنا دین بچانے کے لئے بہتر ہے۔

لَکَ کُلَّ یَوْمٍ رَبِّ! شَأْنٌ مُعْجِبٌ فَانْصُرْ عِبَادَکَ رَبِّ! فِیْ مَیْدَانِھِمْ

اے میرے ربّ! ہر یک دن تیری عجیب شان ہے۔ سو تُو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر۔

نَقْنِی التَّضَرُّعَ وَالْبُکَآءَ تَصَبُّرًا نَأْوِیْ اِلَی الرَّحْمَانِ مِنْ رُکْبَانِھِمْ

ہم صبر کر کے تضرّع اور رونے کو لازم پکڑتے ہیں۔ اور ان کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں۔

لِلّٰہِ سَھْمٌ لَایَطِیْشُ اِذَا رَمٰی لِلْحَقِّ سُلْطَانٌ عَلٰی سُلْطَانِھِمْ

خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹا تو خطا نہیں جاتا۔ اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے۔

أَنْزِلْ جُنُوْدَکَ یَاقَدِیْرُ لِنَصْرِنَا إِنَّا لَقِیْنَا الْمَوْتَ مِنْ لُقْیَانِھِمْ

اے قادر! ہمارے لئے اپنا لشکر اتار۔ کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے۔

يَـارَبِّ قَـدْ بَلَغَ الْقُلُوْبُ حَنَاجِرًا يَـارَبِّ نَـجِّ الْخَلْقَ مِنْ ثُعْبَـانِهِمْ

اے میرے ربّ! دل حلق کو پہنچ گئے۔ اے میرے ربّ! خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے۔

اِنَّ الْقُلُوْبَ مِنَ الْكُـرُوْبِ تَقَطَّعَتْ فَـارْحَـمْ وَ خَلِّصْ رُوْحَنَا مِنْ جَانِّهِمْ

دل بیقراریوں سے ٹکڑے ہو گئے۔ سو رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے رہائی بخش۔

وَدَعِ الْعِـدَا جَزَرَالسِّبَاعِ يَنْشُنَهُمْ وَاشْفِ الْقُلُوْبَ بِخِزْيِهِمْ وَ هَوَانِهِمْ

اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا' تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں۔ اور ہمارے دلوں کو ان کی رسوائی اور ذلّت سے شفا بخش۔

(نورالحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۲۳ تا ۱۳۱)

۱۵

القَصِيۡدَ ةُ فِیۡ فَضَائِلِ الۡقُرۡاٰنِ وَ شَأۡنِ کِتَابِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

قصیدہ قرآن کے فضائل اور کتاب اللہ کی شان میں

لَـمَّـا اَرَی الۡـفُـرۡقَـانُ مِیۡسَـمَـہُ تَـرَدّٰی مَنۡ طَغٰـی

جب قرآن نے اپنی شکل دکھلائی تو ہر یک طاغی نیچے گر گیا۔

مَـنۡ کَـانَ نَـابِـغَ وَقۡتِـہِ جَـاءَ الۡـمَـوَاطِـنَ اَلۡثَـغَـا

جو شخص اپنے وقت کا فصیح اور جلد گو تھا وہ کند زبان ہو کر میدان میں آیا۔

وَ اِذَا أَرٰی وَجۡھًـا بِـأَنۡـوَارِ الۡـجَـمَـالِ مُـصَبَّـغَـا

اور جب قرآن نے اپنا ایسا چہرہ دکھایا جو انوارِ جمال سے رنگین تھا

فَـدَرَی الۡـمُـعَـارِضُ اَنَّـہُ أَلۡـغَـا الۡـفَـصَـاحَـۃَ اَوۡ لَـغَـا

تو معارض سمجھ گیا کہ وہ قرآن کے معارضہ میں فصاحت بلاغت سے دور ہے اور لغو بک رہا ہے۔

مَـنۡ کَـانَ ذَاعَیۡـنِ الـنُّھٰـی فَـاِلٰـی مَـحَـاسِـنِـہِ صَغٰـی

جو شخص عقلمند تھا وہ قرآن کے محاسن کی طرف مایل ہو گیا۔

اِلَّـا الَّـذِیۡ مِـنۡ جَھۡـلِـہِ أَبۡـغَـی الـضَّلَالَـۃَ اَوۡ بَـغٰـی

ہاں وہ باقی رہا جو گمراہی کا مددگار بنا اور ظلم اختیار کیا۔

عَیۡـنُ الۡـمَـعَـارِفِ کُـلِّھَـا اٰتَـاہُ حِـبٌّ مُبۡتَـغٰـی

تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا

لَایُـنۡـبَـئَـنَّ بِبَـحۡـرِہِ الـزَّخَّـارِ کَـلۡبًـا مُّـوۡلَـغَـا

اور اس کے بحرِ زخّار سے اس کتے کو خبر نہیں دی جاتی جس کو تھوڑا سا پانی پلایا جاتا ہے۔

اِقْبَلْ عُيُوْنَ عُلُوْمِهِ اَوْ اَعْرِضَنْ مُسْتَوْلِغَا

اس کے علموں کے چشمے قبول کر۔ یا بے حیا بے باک کی طرح کنارہ کر۔

وَاتْبَعْ هُدَاهُ اَوِ اعْصِهِ اِنْ كُنْتَ مُلْغًا مُّتْغَا

اور اس کی ہدایت کا فرمانبردار ہو جا یا اگر تو احمق فحش گو اور دین کو تباہ کرنے والا ہے تو نافرمان بن جا۔

مَا غَادَرَ الْقُرْاٰنُ فِی الْمَيْدَانِ شَابًّا بُزْرَغَا

قرآن نے میدان میں کسی ایسے جوان کو نہ چھوڑا جو جوانی میں بھرا ہوا تھا۔

قَتَلَ الْعِدَا رُعُبًا وَّ اِنْ بَارَى الْعَدُوُّ مُسَبِّغَا

دشمنوں کو اپنے رعب سے قتل کیا اگرچہ دشمن زرہ پہن کر آیا۔

قَدْ اَنْكَرُوْا جَهْلًا وَّ مَا بَلَغُوْهُ عِلْمًا مَّبْلَغَا

مخالفوں نے جہل سے انکار کیا اور اس کے مقامِ بلند تک ان کا علم نہ پہنچ سکا۔

حَتّٰى انْثَنَوْا كَالْخَائِبِيْنَ وَاَضْرَمُوْا نَارَ الْوَغَا

یہاں تک کہ مقابلہ سے نومید ہو گئے اور جنگ کی آگ کو بھڑکایا۔

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ هُدىً يَوْمًا فَيَوْمًا فِی الثَّغَا

اس کی ہدائتیں نورٌ علیٰ نور ہیں۔ اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے۔

مَنْ كَانَ مُنْكِرَ نُوْرِهِ قَدْ جِئْتُهُ مُتَفَرِّغَا

جو شخص اس کے نور کا منکر ہے میں اسی کے لئے فارغ ہو کر آیا ہوں۔

فِيْهَا الْعُلُوْمُ جَمِيْعُهَا وَحَلِيْبُهَا لِمَنِ ارْتَغَا

اور اس میں تمام علم ہیں اور اس میں علوم کا دودھ ہے اس کے لئے جو اوپر کا حصہ کھا رہا ہے۔

فِيْهَا الْمَعَارِفُ كُلُّهَا وَقَلِيْبُهَا بَلْ اَبْلَغَا

اور اس میں تمام معارف اور ان کا کنواں بلکہ اس سے زیادہ ہے۔

اَعْطَی الْوَرٰی بِدِلَائِہٖ مَاءً مَّعِیْنًا سَیِّغًا

اس نے اپنے بوکوں کے ساتھ خلقت کو پانی خوشگوار پلایا۔

اَرْوَی الْخَلَآئِقَ کُلَّھُمْ اِلَّا لَئِیْمًا اَبْدَغًا

اور تمام خلقت کو سیراب کیا بجز اس کے جو لئیم اور بدی سے آلودہ تھا۔

مَنْ جَاءَ ہٗ مُتَبَخْتِرًا وَّاَرٰی مُدٰی اَوْ مِبْذَغًا

جو شخص اس کے آگے تکبّر سے خراماں آیا اور اپنی کاردیں اور نشتر دکھلائے۔

فَتَرَاہُ مَغْلُوْبًا عَلٰی تُرْبِ الْھَوَانِ مُمَرَّغًا

پس تو اس کو دیکھے گا کہ وہ مغلوب ہو گیا اور ذلّت کے خاک پر لیٹا۔

سَیْفٌ یُّکَسِّرُ ضِرْسَ مَنْ بَارٰی وَجَاءَ مُثَغْثِغًا

وہ ایک تلوار ہے جو اس کے دانت توڑتی ہے جو اس کے مقابل پر آیا۔

اَسَدٌ یُّمَذِّقُ صَوْلُہٗ اِنْ رَاغَ جَمَلٌ اَوْ رَغَا

وہ ایک شیر ہے جو اس کا حملہ اس اونٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے جس نے اس کی طرف منہ کیا یا آواز کی۔

وَیْلٌ لِّلْکُفَّارِ لَّدِیْغٍ لَّایُفَارِقُ مَلْدَغَا

اس کافر مار گزیدہ پر واویلا ہے، جو اس جگہ سے علیحدہ نہیں ہوتا جہاں سے کاٹا گیا۔

وَیْلٌ لِّمَنْ بَزَغَتْ لَہٗ شَمْسٌ فَعَادٰی مَبْزَغَا

اس شخص پر واویلا ہے جس کے لئے سورج چمکا اور پھر وہ مطلع الشّمس سے دشمنی کرنے لگا۔

مَنْ فَرَّ مِنْ فَیْضَانِہٖ الْاَعْلٰی وَ مِمَّا اَفْرَغَا

جو شخص اس کے فیضان سے اور فیضان شدہ باتوں سے بھاگا

مَا کَانَ قَلْبًا تَائِبًا بَلْ کَانَ لَحْمًا اَسْلَغَا

وہ رجوع کرنے والا دل نہیں تھا بلکہ وہ ایک ایسا گوشت تھا جو گداز نہ ہوا۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۶۴۔۱۶۵)

۱۶

أَلْقَصِيْدَةُ الْفَرِيْدَةُ الَّتِیْ يَهُدُّ الْأَحقَافَ وَيُزِيْلُ غَيْنَ الْعَيْنِ
وَيَأْخُذُ الصَّادَّ وَلَوْ عَلَا الْقَافَ

قصیدہ نادرہ جو ریت کے تودوں کو ویران کرتا ہے اور آنکھ کی تاریکی کو دور کرتا ہے
اور منہ پھیرنے والے کو پکڑ لیتا ہے اگرچہ کوہ قاف پر چڑھ جائے۔

تَرَكْتُمْ اَيُّهَا النُّوْكٰى طَرِيْقَ الرُّشْدِ تَزْوِيْرَا

اے نادانو! تم نے رُشد کا طریق محض دروغ آرائی کی جہت سے چھوڑ دیا

عَلٰی عِيْسٰی افْتَرَيْتُم مِّنْ ضَلَالَتِكُمْ دَقَارِيْرَا

اور عیسےٰ علیہ السلام پر تم نے اپنی گمراہی سے کئی جھوٹ باندھے

فَقُلْتُمْ اِنَّهُ الْمُخْتَارُ اِحْيَاءً وَّ تَدْمِيْرَا

پس تم نے کہا کہ وہی مارنے اور زندہ کرنے کا مختار ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ قَدْ قَدَّرَ الْأَشْيَاءَ تَقْدِيْرَا

وہی خدا ہے جس نے تمام چیزوں کی تقدیریں مقرر کیں

قَـدِ اغْتَــاظَ الْــأَبُ الْـحَــاضِــئُ فَـقَـامَ الإِبْـنُ تَـذْكِيْـرًا

باپ نے اپنے غصّہ کوافروختہ کیا ' پس بیٹا نصیحت دینے کے لئے اٹھا۔

فَـمَــا نَـفَـعَـتْ نَـصَــائِـحُــهُ فَـقَبِلَ الْـإِبْـنُ تَـعْـزِيْـرًا

مگر بیٹے کی نصیحت نے اس کو کچھ فائدہ نہ پہنچایا اور بیٹے نے تکلیف کو منظور کیا۔

اَحَــبَّ الْــوَالِــدُ الْـمُـغْـتَــالُ اِهْلَاكًــا وَّ تَـخْـسِيْــرًا

باپ خونی نے لوگوں کو مارنا اور ہلاک کرنا پسند کیا۔

فَـجَــاءَ الِابْـنُ كَــالْـمُـنْـجِیُ وَ نَـادَی الْـخَـلْـقَ تَبْشِيْـرًا

پس بیٹا نجات دہندہ آیا اور اس نے لوگوں کو خوشخبری سنائی۔

فَــقُــلْـتُــمُ اِنَّـــهُ رَدَّ الْأُمُــوْرَ اِلَيْــهِ تَــوْقِيْــرًا

اور تم نے کہا کہ سب اختیارات اسکو دیئے گئے۔

كَــاَنَّ اَبَــاهُ قَــدْ شَــاخَــا وَ نَــابَ الِابْـنَ تَـخْـيِيْــرًا

گویا اس کا باپ بوڑھا ہو گیا اور بیٹے کو اپنا قائم مقام کر دیا۔

وَ قُـلْـتُـمُ اِنَّــهُ الْـحَــامِــئُ وَ نَبْـغِــئُ مِـنْــهُ تَـخْـفِيْــرًا

اور تم نے کہا وہی مددگار ہے اور ہم اس سے مدد مانگتے ہیں۔

وَ هٰــذَا كُــلُّـــهُ شِــرْكٌ فَـدَعْ كِـذْبًــا وَّ تَسْـحِيْــرًا

اور یہ سب شرک ہے۔پس جھوٹ اور دھوکا دینے کو چھوڑ دو۔

وَمَــافِــیْ نُــوْرِنَــا رَيْــبٌ وَلَــنْ تَـخْـفُـوْهُ تَـغْـيِيْــرًا

اور ہمارے نور میں کوئی دخان نہیں۔پس تم ان کو ایسا پوشیدہ نہیں کر سکتے جیسے کہ ایک شے پوشیدہ کی جاتی ہے۔

فَهَــلْ حُــرٌّ يَـخَــافُ اللّٰهَ لَـمَّــا جِـئْــتُ تَـحْـذِيْــرًا

اور کیا تم میں کوئی آزاد ہے کہ اللہ سے ڈرے جبکہ میں ڈرانے کے لئے آیا۔

وَهٰـذَا قَـوْلُـنَـا حَـقٌّ وَطَهَّـرْنَـاهُ تَـطْهِيْـرَا

اور یہ ہماری بات حق ہے اور پاک کی گئی ہے۔

وَلٰـكِـنَّ الـنَّـصَـارٰی آثَـرُوا خُبْـثًـا وَّخِـنْـزِيْـرَا

مگر نصاری نے خبث اور خزیر کو اختیار کیا ہے

وَمِـنْ تَـلْبِيْسِهِـمْ قَـدْ حَـرَّفُـوا الْاَلْـفَـاظَ تَـفْسِيْـرَا

اور ان کی ایک تلبیس یہ ہے کہ تفسیر میں تحریف کرتے ہیں۔

وَقَـدْ بَـانَـتْ ضَـلَا لَتُهُـمْ وَلَـوْ اَلْقَـوا الْـمَعَـاذِيْـرَا

اور ان کی گمراہی ظاہر ہو چکی اگر چہ اب عذر پیش کریں۔

(نور الحق جلداوّل۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۷۷۔۱۷۸)

۱۷

إِتَّــــقِ اللّٰهَ يَــــا عَـــدُوَّ حُسَيْـــنٍ   إِتَّــقِ اللّٰهَ يَــــا غَـــرِيْــقَ الْـــمَيْـــنِ

اے عدوّ حسین! اللہ سے ڈر۔ اے جھوٹ میں ڈوبے ہوئے! اللہ سے ڈر

قُــلْــتَ اَنَــا عَــالِــمٌ فَــارِ عِلْـمَكْ   إِنَّ دَعْــوَى الْــعُــلُــوْمِ لَيْــسَ بِهَيْــنٍ

تو نے کہا کہ میں عالم ہوں سو اپنا علم دکھا۔ بے شک علوم کا دعویٰ کرنا آسان نہیں۔

(نور الحق جلد ثانی۔ٹائٹل پیج۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۷)

۱۸

اَلْقَصِیْدَۃُ فِی الْخُسُوفِ وَالْکُسُوفِ
وَاقْتَضَبْتُھَا لِقَتْلِ السَّرْحَانِ وَتَنْجِیَۃِ الْخَرُوْفِ

خسوف وکسوف کے بارہ میں ایک قصیدہ

جس کو میں نے بھیڑیئے کے قتل کرنے اور برّہ کو بچانے کے لئے بے تامّل کہہ دیا ہے

غَسَا النَّیِّرَانِ ھِدَایَۃً لِّلُکَوْدَنِ یَقُوْلَانِ لَا تَتْرُکْ ھُدًی وَّ تَدَیَّنِ

سورج اور چاند کم عقل آدمی کی رہنمائی کیلئے تاریک ہوگئے۔اور بزبانِ حال کہہ رہے ہیں کہ ہدایت کومت چھوڑ اور راستبازی اختیار کر۔

وَاِنَّھُمَا کَالشَّاھِدَیْنِ تَظَاھَرَا ھُمَا الْعَدْلُ قَدْ قَامَا فَھَلْ مِنْ مُّؤْمِنِ

اور وہ دونوں گواہوں کی طرح ایک دوسرے کوقوت دیتے ہیں۔وہی گواہ صادق ہیں جوشہادت دینے کی لئے کھڑے ہوگئے پس کیا کوئی ایماندار ہے جوتوجہ کرے؟

وَقَدْ فَرَّ قَوْمِیْ نَخْوَۃً وَّ تَعَصُّبًا وَّاَیْنَ الْمَفَرُّ مِنَ الدَّلِیْلِ الْبَیِّنِ

اور میری قوم نے محض نخوت اور تعصب سے گریز کی۔مگر روشن دلیل سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔

وَتَرَکُوْا حَدِیْثَ الْمُصْطَفٰی خَیْرِالْوَرٰی فَسَادًا وَّ کِبْرًامَّعَ دَعَاوِی التَّسَنُّنِ

اورانہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو چھوڑ دیا۔اور یہ چھوڑنا محض فساد اور تکبّر سے تھا باوجود اس کے جو اہل سنّت ہونے کا دعوٰی کرتے تھے۔

وَمَابَقِیَ لِلنُّوْکٰی مَفَرٌّ بَعْدَہٗ وَإِنِّیْ أَرَاھُمْ کَالْأَسِیْرِالْمُقَرَّنِ

اوراس کے بعد نادانوں کے لئے کوئی گریزگاہ باقی نہ رہا۔میں ان کو اس قیدی کی طرح دیکھتا ہوں جو پابزنجیر ہو۔

وَقَدْ نَبَذُوا التَّقْوٰی وَرَآءَ ظُھُوْرِھِمْ وَاَلْھَتْھُمُ الدُّنْیَا عَنِ الْمَوْلَی الْغَنِیْ

اور انہوں نے تقوٰی کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا۔اور دنیا نے ان کو خدا تعالیٰ سے غافل کر دیا۔

وَوَاللّٰهِ اِنَّ الْيَـوْمَ يَـوْمٌ مُّبَـارَكٌ　　يُـذَكِّـرُنَـا اَيَّـامَ نَـصْرِ الْـمُهَيْـمِـنِ

اور بخدا یہ دن مبارک دن ہے۔ جو ہمیں خداتعالیٰ کی مدد کا زمانہ یاددلاتا ہے۔

وَهٰـذَا عَـطَـآءٌ مِّـنْ قَـدِيْـرٍ مُّكَـوِّنٍ　　وَفَـضْـلٌ مِّنَ اللّٰهِ الـنَّـصِيْـرِ الْـمُهَـوِّنِ

اور یہ اس قادر کی عطا ہے جو نیست سے ہست کرنے والا ہے۔ اور یہ اس اللہ کا فضل ہے جو مددگار اور مشکلات کو آسان کرنے والا ہے۔

فَـفَـاضَـتْ دُمُـوْعُ الْـعَيْـنِ مِنِّـىْ تَـاَثُّـرًا　　اِذَامَـا رَاَيْـتُ حَـنَـانَ رَبٍّ مُّـحْسِـنِ

سو متأثر ہونے کی وجہ سے میرے آنسو جاری ہو گئے۔ جبکہ میں نے خدائے محسن کی یہ بخشایش دیکھی۔

قَـدِ انْـكَسَفَتْ شَـمْسُ الضُّحٰى لِضِيَآءِ نَا　　لِـيَظْهَـرَضَـوْءُ ذُكَـائِـنَـا عِـنْـدَ مُمْعِنِ

سورج ہماری روشنی کے لئے کسوف پذیر ہوا۔ تا کہ ہمارے آفتاب کی روشنی ان لوگوں پر ظاہر ہو۔

تَـرىٰ اَنْـوَارَ الـدِّيْـنِ فِـىْ ظُـلُـمَـاتِهَـا　　وَلُـمَّـاتِهَـا كَـاَنَّـهَـا اَرْضُ مَـخْـزَنِ

تو اس کی تاریکی میں دین کے نور دیکھتا ہے۔ اور ایسا ہی اس کے اس حادثہ میں جو اس پر پڑ رہا اور وہ ایسا ویرانہ سا ہو گیا ہے جیسا کہ وہ ویرانہ زمین ہوتی ہے جسکے نیچے خزانہ ہو۔

وَلَيْـسَ كُسُـوْفًـا مَـاتَـرىٰ مِثْلَ عَنْدَمٍ　　بَـلِ احْـمَرَّوَجْهُ الشَّمْسِ غَضْبًا عَلَى الدَّنِىْ

اور یہ کسوف نہیں جو دمُ الاخوین کی طرح تجھے نظر آتا ہے۔ بلکہ ایک کمینہ پر غصّہ کرنے کی وجہ سے سورج کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

وَحُـمْـرَتُهَـا غَـيْـظٌ تَـرٰى فِـىْ خَدِّهَـا　　عَـلٰى جَهَلَاتِ الْـقَـوْمِ فَـانْـظُرْ وَاَمْعِنِ

اور اس کی سرخی ایک غصّہ ہے جو اس کے رخساروں میں نمودار ہے۔ اور یہ غصّہ قوم کی بیہودگیوں پر ہے پس دیکھ اور غور سے دیکھ۔

ظَـلَامٌ مُّـنِـيْـرٌ يَـمْـلَاُ الْـعَـيْـنَ قُـرَّةً　　وَيَسْـقِـىْ عِـطَـاشَ الْـحَقِّ كَاْسَ التَّيَقُّنِ

ایک روشن کرنے والا اندھیرا ہے جو آنکھ کو ٹھنڈک کے ساتھ پُر کر دیتا ہے۔ اور حق کے طالبوں کو یقین کے پیالے پلاتا ہے۔

وَلَـوْ قَـبْـلَ رُؤْيَتِـهٖ اَنَـابَ مُـخَـالِـفِـىْ　　لَـهُـدِىَ اِلَـى الْاَسْـرَارِ قَبْلَ التَّـفَـكُّـنِ

اور اگر اس سے پہلے میرا مخالف حق کی طرف رجوع کرتا۔ تو شرمندہ ہونے سے پہلے حقّانی بھیدوں کو پالیتا۔

وَلٰـكِـنَّـهٗ عَـادٰى وَقَـفَّـلَ قَـلْـبَـهٗ　　فَـقُـلْـنَـا اهْلِكَنْ فِىْ جَهْلِكَ الْمُتَمَكِّنِ

مگر اس نے حق سے مخالفت کی اور اپنے دل کو مُقفّل کر دیا۔ سو ہم نے کہا کہ اپنے مستحکم جہل میں مر جا۔

رَأَیۡتُ ذَوِی الۡاٰرَاءِ لَایُنۡکِرُوۡنَنِیۡ وَ ذِیۡ لُوۡثَۃٍ یَعۡوِیۡ لِوَجۡعِ التَّسَکُّنِ

میں نے اہل الرائے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تو میرا انکار نہیں کرتے۔اور ایک غبی آدمی جو عقل کی دولت سے محروم ہے اسی ناداری کے درد سے بھیڑیئے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

فَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی اللّٰہَ فَاطۡلُبۡ رِضَاءَ ہٗ وَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی النَّحۡرَ فِی الۡحَجِّ فَامۡتَنِ

سو اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے تو اس کی رضا ڈھونڈ۔اور اگر تو حج میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو منیٰ میں جا۔

یَقِیۡ خَاطِبُ الدُّنۡیَا الدَّنِیَّۃِ مَالَھَا وَمَنۡ اَزۡمَعَ الۡعُقۡبٰی فَلِلّٰہِ یَقۡتَنِیۡ

دنیا نابکار کا طالب دنیا کے مال کو نگہ رکھتا ہے۔اور جو عاقبت کا قصد کرے وہ عاقبت کے لئے ذخیرہ اکٹھا کرتا ہے۔

وَقَدۡ ظَھَرَ الۡحَقُّ الصَّرِیۡحُ وَ نُوۡرُہٗ فَلَا تَتۡبَعُوۡا جَھۡلًا عَمَایَاتِ ضَیۡزَنِیۡ

حق صریح اور اس کا نور ظاہر ہو چکا۔سو تم اپنی جہالت سے دشمن کی باطل باتوں کی پیروی مت کرو۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۹ تا ۱۹۱)

۱۹

اَیْضًا فِی الْخُسُوْفِ وَالْکُسُوْفِ لِدَعْوَۃِ الضَّآلِیْنَ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ

چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارہ میں ایک قصیدہ

گمراہوں کی دعوت اور امر بالمعروف کے لئے

ظَھَرَ الْخُسُوْفُ وَفِیْہِ نُوْرٌ وَّالْھُدٰی   خَیْرٌ لَّنَا وَ لِخَیْرِنَا اَمْرٌ بَدَا

خسوف ظاہر ہوگیا اور اس میں نور اور ہدایت ہے۔ یہ ہمارے لئے بہتر ہے اور ہماری بھلائی کے لئے ایک امر ظاہر ہوا ہے۔

ھَبَّتْ رِیَاحُ النَّصْرِ مِنْ مَّحْبُوْبِنَا   مَشْمُوْلَۃً قَدْ بَرَّدَتْ حَرَّ الْعِدَا

مدد کی ہوائیں ہمارے دوست کی طرف سے چلیں۔ یہ شمالی ہوائیں ہیں جنہوں نے دشمنوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دیا۔

فِیْ لَیْلَۃٍ قُدَّتْ ثِیَابُ غَمَامِھَا   بَرْقُ الرَّوَاعِدِ کَانَ فِیْھَا مُرْجِدَا

اس رات میں خسوف ہوا جس کے بادل کے کپڑے پھاڑے گئے۔ اور بادلوں کی چمک جو ان میں تھی وہ دلوں کو ہلا رہی تھی۔

قَمَرٌ مُّعِیْنُ الصَّادِقِیْنَ مُبَارَکٌ   حَکَمٌ مُّھِیْنُ الْکَاذِبِیْنَ تَھَدُّدَا

ایک ایسا چاند ہے جو سچوں کی مدد کرتا ہے۔ ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں ثالث ہے جو جھوٹوں کو دھمکی دے کر رُسوا کر رہا ہے۔

رَدِفَ الْکُسُوْفُ خُسُوْفَہٗ مِنْ رَّبِّنَا   لِیُھِیْنَ فَتَّانًا شَرِیْرًا مُّفْسِدَا

خسوف کے بعد ایک ہی مہینہ میں کسوف آیا۔ تا کہ خدا تعالیٰ مفسد، شریر، فتنہ گر کو رُسوا کرے۔

شَمْسُ الضُّحٰی بَرَزَتْ بِرُعْبِ مُبَارِزٍ   اَفَتِـــلْکَ اَمْ سَیْفٌ مُّبِیْـــدٌ جُـــرِّدَا

سورج ایک رعب ناک شکل میں سپاہیوں کی طرح ظاہر ہوا۔کیا یہ سورج ہے یا ایک تلوار ہے جو کھینچی گئی؟

سَقَطَتْ عَلٰی رَأْسِ الْمُخَالِفِ صَخْرَۃٌ   کَـالسَّـمْهَـرِیَّـۃِ شَجَّـهُ اَوْ کَـالْمُدٰی

مخالف کے سر پر ایک پتھر پڑا۔جس نے نیزے کی طرح یا کاردوں کی طرح اس کے سر کو توڑ دیا۔

إِنَّـا صَـفَـحْـنَـا عَـنْ تَـفَـاحُـشِ قَوْلِهٖ   قُـلْـنَـا جَهُـوْلٌ قَـدْ هَـذٰی مُتَجَلِّـدَا

ہم نے اس کی بدگوئی سے اعراض کیا۔ہم نے کہا کہ ایک بے وقوف ہے۔جوشتاب کاری سے بک رہا ہے۔

لٰـکِـنْ مُـؤَیِّـدُنَـا الَّـذِیْ هُـوَنَـاظِـرٌ   مَـاشَـآءَ اَنْ یُّؤْذِی الْعَبِیْطُ مُؤَیَّـدَا

مگر وہ مؤیّد جو دیکھ رہا ہے۔اس نے نہ چاہا جو ایک دروغگو اس کے تائید یافتہ کو دکھ دیوے۔

نَـصْـرٌ مِّـنَ اللہِ الْـقَرِیْـبِ بِـفَـضْـلِـهٖ   اِنَّ الْـمُهَیْـمِـنَ لَایُـؤَخِّـرُ مَـوْعِـدَا

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد ہے جو قریب ہے۔خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پس انداز نہیں کرتا۔

قُـضِـیَ الـنِّـزَاعُ وَشَـاهِـدَانِ تَظَاهَـرَا   لِیُبَـکِّـتَ الْـمَـوْلٰی اَلَـدَّ وَ اَسْـمَـدَا

فیصلہ ہو گیا اور دو گواہوں نے گواہی دی جو ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔تا خدا تعالیٰ ایک بڑے جھگڑالو اور متکبّر کو ملزم کرے۔

قَـمَـرٌ کَـمِثْـلِ حَـمَـامَـۃٍ بِـدَلَالِـهٖ   شَـمْــسٌ بِتَبْشِیْـرٍ تُشَابِـهُ هُـدْهُـدَا

چاند اپنے ناز میں کبوتر کی طرح ہے۔آفتاب بشارت دینے میں ہدہد سے مشابہ ہے۔

قَـطَـعَـاتُهَـا تَهْـدِی الْقُـلُـوْبَ کَـاَنَّهَـا   زُبُـرٌ تُـجِـدُّ نُـقُـوْشَ شَـمْـسٍ مُّقْتَـدَا

اس کے ٹکڑے دلوں کو ہدایت کرتے ہیں گویا وہ کتابیں ہیں جو ہمارے آفتاب یعنی رسول اللہ صلعم کے نقشوں کو تازہ کرتے ہیں۔

أَوْمِثْـلُ وَاشِـمَـۃٍ أُسِفَّ نَـئُـوْرُهَـا   خَـدًّا کَـمَـخْـدُوْدٍ وَّ وَجْهًـا اَغْیَـدَا

یا اس عورت نگار بند کی طرح جس کا نقش کرنے کا دھوآں۔اس رخسار پر بُرکا گیا جو بوجہ نشان نقش داغ دار رخسار کی طرح ہو اور نرم منہ پر بُرکا گیا ہے۔

یَـا اَیُّهَـا الْـمُـتَـجَـرِّمُوْنَ بِـعُـجْـلَـۃٍ   حَسَـدًا تَـجَـرَّمَ غَیْـمُـکُـمْ وَ تَـقَـدَّدَا

اے وے لوگو! جوشتاب کاری اور حسد سے باطل الزام لگاتے ہو۔تمہارا بادل نابود ہو گیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔

كُنَّا نَرٰى اَسَفًا تَاَجُّلَ بَهْمِكُمْ   فَالْيَوْمَ صَفُّ الْمُفْسِدِيْنَ تَبَدَّدَا

ہم افسوس سے تمہارے بزغالوں کی جماعتوں کو دیکھا کرتے تھے۔ پس آج مفسدوں کی صفیں متفرق ہوگئیں۔

وَقَدِ اسْتَبَاحَ الْغُوْلُ جَوْهَرَ عَقْلِهٖ   حَتّٰى انْثَنٰى مِنْ أَمْرِهٖ مُتَرَدِّدَا

اور ایک دیوانے نے اپنے جوہرِ عقل کا استیصال کرلیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے مطلوب کے بارے میں تردّد میں پڑ گیا۔

اِنَّ السَّعِيْدَ يَجِيْءُ مُلْتَقِطَ النُّهٰى   وَلَقِيْطَةُ الشَّيْطَانِ يُزْرِیْ مُلْحِدَا

سعید آدمی عقل حاصل کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور شیطان کا پروردہ مُلحِدانہ طور پر عیب جوئی کرتا رہتا ہے۔

اِنَّا سَلَخْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِیْ   فِيْهِ الْخُسُوْفِ مَعَ الْكُسُوْفِ تَفَرَّدَا

ہم اس رمضان کے اخیر تک پہنچ گئے۔ جس کا خسوف اور کسوف بے مثل ہے۔

اَلْقَمَرُ سَارِيَةٌ وَّ مِثْلُ عَشِيَّةٍ   وَالشَّمْسُ غَادٍ مُدْجِنٌ قَطْرُ النَّدَا

رمضان کا چانداس بادل کی طرح ہے جو سرِ شام آتا ہے اور نیز رات کے بادل کی طرح۔ اور سورج اس بادل کی طرح ہے جو صبح آتا ہے اور محیط ہوتا ہے۔ جو بخشش کا بادل ہے۔

هٰذَا مِنَ اللّٰهِ الْمُهَيْمِنِ اٰيَةٌ   لِيُبِيْدَ مَنْ تَرَكَ الْهُدٰى مُتَعَمِّدَا

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان ہے۔ تا کہ اس کو ہلاک کرے جو عمدًا ہدایت کو چھوڑتا ہے۔

فَاسْعَوْا زَرَافَاتٍ وَّ وُحْدَانًا لَّهٗ   مُتَنَدِّمِيْنَ وَ بَادِرِيْنَ اِلَى الْهُدٰى

پس ٹولے ٹولے اور اکیلے اکیلے اس کی طرف دوڑو۔ اور چاہیئے کہ تمہارا دوڑنا شرمندگی کی حالت میں ہو اور ہدایت کی طرف جلدی قدم اٹھے۔

ظَهَرَتْ خَطَايَاكُمْ وَ حَصْحَصَ صِدْقُنَا   فَابْكُوْا كَثَكْلٰى فِى الزَّوَايَا سُجَّدَا

تمہاری خطا ظاہر ہوگئی اور ہمارا سچ کھل گیا۔ پس اس عورت کی طرح، جس کا لڑکا مرجاتا ہے، گوشوں میں سجدہ کرتے ہوئے آہ و نالہ کرو۔

صَارَتْ دِيَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ ظُهُوْرِهَا   لِيُسَكِّتَ الرَّحْمٰنُ غُوْلًا مُّفْنِدَا

ہند کی زمین اس نشان کے ظاہر ہونے کا مقام قرار پائی۔ تا کہ خدا تعالیٰ دروغگو کو ملزم کرے۔

فَأَذِبَّةُ الْاَوْهَامِ قُصَّ جَنَاحُهَا   رُحْمًا عَلٰى قَوْمٍ اَطَاعُوْا اَحْمَدَا

پس وہموں کی مکھیوں کے پر کاٹ دیئے گئے۔ اس قوم پر رحم کر کے جنہوں نے نبی صلعم کی فرمانبرداری اختیار کی۔

فَتَجَافَ عَنْ اَیَّامِ فَیْجٍ اَعْوَجٍ   حِجَجٌ خَلَوْنَ تَغَافُلًا وَّ تَمَرُّدَا

پس ٹیڑھے گروہ کے زمانہ سے الگ ہو۔ وہ برس ایسے ہیں جو تغافل اور سرکشی میں گذر گئے۔

کَانَتْ شَرِیْعَتُنَا کَزَرْعٍ مُّعْجِبٍ   فِیْهَا تَعَرَّتْ مِثْلَ اَزْعَرَ اَرْبَدَا

ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی تھی۔ مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خاکی رنگ ہو۔

اَلْعَیْنُ بَاکِیَۃٌ عَلٰی اَطْلَالِهَا   یَارَبِّ فَاعْمُرْ خَرْبَهَا مُتَوَحِّدَا

آنکھ اس کی آثارِ عمارت پر رو رہی ہے۔ اے میرے ربّ! اب تُو ہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۹۱ تا ۱۹۳)



عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ أُظْہِرَالْھُدٰی　　وَأُلْحَقَ بِالدَّجَّالِ ظُلْمًا مِّنَ الْعِدٰی

اوران سب باتوں کے ساتھ میں راضی ہوں کہ ہدایت کو ظاہر کروں خواہ دشمنوں کے ظلم سے مجھے دجال کے ساتھ ملایا جائے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۱)

۲۱

اَیَــامَــنْ یَّــدَّعِـــیْ عَـقْــــلًا وَّفَهْـمًــا   اِلٰـی مَـــا تُـــؤْثِـرُوْنَ وَعُثًــا وَّ وَهْـمًــا

اے وہ آدمی جو عقل اور فہم کا دعویٰ کرتا ہے! کب تک تو وہم اور پھسلنے کی جگہ کو اختیار کرے۔

اَتَــحْسَــبُ نَــارَغَــضَـبِ الـلّٰــهِ رِزْقًــا   اَ تَــجْـعَــلُ سَهْـمَ قَهْـرِ الـلّٰـــهِ سَهْـمًــا

کیا تو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ کو ایک رزق خیال کرتا ہے۔ کیا تو خدا تعالیٰ کے قہر کے تیر کو ایک حصہ خیال کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۲)

۲۲

وَكَمْ مِنْ نَّدَامٰى اَدَارُوا الْكُئُوْسَا وَفِيْ اٰخِرِ الْاَمْرِ شَجُّوا الرُّؤُوْسَا

اور بہت سے ندیمانِ شراب ہیں جو آپس میں پیالے پھیرتے تھے اور آخر میں انہوں نے ایک دوسرے کے سر توڑے۔

اِلٰى مَا تُدَاجِىْ شَرِيْرًا عَمُوْسَا فَدَعْ وَاذْكُرَنْ قَمْطَرِيْرًا عَبُوْسَا

کہاں تک تو شریر ظالم سے مدارات کرے گا۔ سو چھوڑ اور اس دن کو یاد کر جو منحوس اور تُرش رُو ہے۔

وَ لَا تَخْشَ قَوْمًا يُبِيْدُوْنَ جِسْمًا وَخَفْ قَهْرَ رَبٍّ يُبِيْدُ النُّفُوْسَا

اور ان لوگوں سے مت ڈر جو جسم کو مارتے ہیں اور اس ربّ سے ڈر جو جانوں کو ہلاک کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۴)

۲۳

قَضٰی بَیْنَنَا الْمَوْلٰی فَلَا تعْصِ قَاضِیَا وَاَطْفِئْ لَظَی الطَّغْوٰی وَفَارِقْ حَاضِیَا

خدا تعالیٰ نے ہم میں فیصلہ کر دیا۔ پس فیصلہ کرنے والے کی نافرمانی مت کر اور زیادتی کے شعلہ کو بجھا اور جو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہو اس سے جدا ہو جا۔

وَ وَدِّعْ وُجُوْدَ الظَّالِمِیْنَ وَجُوْدَھُمْ وَلَا تَذْکُرَنْ یُسْرًا وَّ عُسْرًا مَّاضِیَا

اور ظالموں کے وجود اور ان کی بخشش کو رخصت کر دے یعنی چھوڑ دے اور گزشتہ تنگی فراخی کو یاد مت کر۔

وَغَادِرْ ذَرَا اَھْلِ الْھَوَا وَ رِضَاءَ ھُمْ وَبَادِرْ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَاطْلُبْ تَرَاضِیَا

اور اہل ہوا کی پناہ اور رضامندی کو چھوڑ دے اور رحمان کی طرف جلد قدم اٹھا اور کوشش کر کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور تو اس سے راضی۔

وَلَاتَشْظَیَنْ مِثْلَ الشَّذَا اَوْضَالِعٍ وَکُنْ فِیْ شَوَارِعِهٖ ضَلِیْعًا نَاضِیَا

اور چلنے سے مت عاری ہو جیسے کتے کی مکھی اور وہ گھوڑا جو پیر میں لنگ رکھتا ہے اور خدا تعالےٰ کی راہوں میں ایک مضبوط گھوڑا اور سب سے آگے نکلنے والا ہو۔

وَإِنْ لَّعَنَکَ السُّفَھَآءُ مِنْ طَلَبِ الْھُدٰی فَکُنْ فِیْ مَرَاضِی اللّٰهِ بِاللَّعْنِ رَاضِیَا

اور اگر سفیہ لوگ بوجہ طلبِ ہدایت تیرے پر لعنت کریں۔ سو خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے لعنت پر راضی ہو جا۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۲۔ ۲۱۳)

۲۴

اَلْقَصِیْدَۃُ

بُشْرٰی لَکُمْ یَا مَعْشَرَ الْإِخْوَانِ   طُوْبٰی لَکُمْ یَا مَجْمَعَ الْخُلَّانِ

تمہیں، اے جماعت برادران! بشارت ہو تمہیں اے جماعت دوستان! مبارک ہو۔

ظَهَرَتْ بُرُوْقُ عِنَایَةِ الْحَنَّانِ   وَبَدَا الصِّرَاطُ لِمَنْ لَهُ الْعَیْنَانِ

خدا تعالیٰ کی عنایت کی چمک ظاہر ہوگئی اور جو شخص دو آنکھیں رکھتا ہے اس کے لئے راہ کھل گیا۔

اَلنَّیِّرَانِ بِهٰذِهِ الْبُلْدَانِ   خُسِفَا بِاِذْنِ اللّٰهِ فِیْ رَمَضَانِ

سورج اور چاند کو ان ملکوں میں باذن اللہ رمضان میں گرہن لگ گیا۔

وَبِشَارَةٌ مِنْ سَیِّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی   ظَهَرَتْ مُطَهَّرَةً مِّنَ الْاَدْرَانِ

اور ایک بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسے پاک طور پر ظاہر ہوگئی کہ کوئی مَیل اس کے ساتھ نہیں۔

وَلَهَا کَصَاعِقَةِ السَّمَآءِ مَهَابَةٌ   وَتَشَذُّرٌ کَتَشَذُّرِ الْفُرْسَانِ

اور ان میں صاعقہ کی طرح ایک ہیبت ہے اور سواروں کی طرح ایک رعب ناک گردن کشی ہے۔

اَلْیَوْمَ یَوْمٌ فِیْهِ حَصْحَصَ صِدْقُنَا   قَدْ مَاتَ کُلُّ مُکَذِّبٍ فَتَّانِ

آج وہ دن ہے جس میں ہمارا صدق ظاہر ہوگیا اور ہر یک مکذب فتنہ انگیز مرگیا۔

اَلْیَـوْمَ یَبْـکِــیْ کُـلُّ اَھْلِ بَـصِیْـرَۃٍ مُتَـذَکِّـرًا لِـمَـرَاحِمِ الـرَّحْمَـانِ

آج ہر یک اہل بصیرت رو رہا ہے اور رونے کا سبب خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو یاد کرنا ہے۔

وَمُـصَـدِّقًـا اَنْـوَارَ نَبَـأِ نَبِیِّـنَـا وَ مُـعَـظِّـمًـا لِمَوَاھِبِ الْمَنَّانِ

اور دوسرے یہ سبب کہ رونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کو تصدیق کرتے ہیں۔اور بخشائشِ محسنِ حقیقی کی عظمت کا تصور کر رہے ہیں۔

أَلْیَـوْمَ کُـلُّ مُبَـایِـعٍ ذِیْ فَـطْـنَـۃٍ اِزْدَادَ اِیْـمَـانًـا عَـلٰـی اِیْـمَـانِ

آج ہر یک دانا بیعت کرنے والا اپنے ایمان میں ایسا زیادہ ہو گیا کہ گویا نیا ایمان پایا۔

أَلْیَـوْمَ مَـنْ عَـادٰی رَأَی خُسْـرَانَـہُ وَالْتَـاحَ مَـقْـعَـدُہُ مِـنَ الـنِّیْـرَانِ

آج ہر یک دشمن نے اپنا نقصان دیکھ لیا اور اس کا آگ میں ٹھکانا ہونا ظاہر ہو گیا۔

أَلْیَـوْمَ کُـلُّ مُـوَافِـقٍ ذِیْ قُـرْبَـۃٍ قَـدْ شَـدَّ رَبْـطَ جَـنَـانِـہٖ بِـجَـنَـانِیْ

آج ہر یک موافق ذی قربت نے اپنے دل کا ربط میرے دل سے زیادہ کر لیا۔

ظَھَـرَتْ کَـمِثْلِ الشَّمْسِ حُجَّۃُ صِدْقِنَا اَوْ کَـالْـخُیُـوْلِ الصَّـافِـنَـاتِ بِشَأْنِ

آفتاب کی طرح ہمارے صدق کی حجت ظاہر ہو گئی یا اپنی شان میں ان گھوڑوں کی طرح جب قدم کے مقابل پر ان کا قدم پڑتا ہے۔

مَــاتَ الْـعِـدَا بِتَـفَـکُّـنٍ وَّتَـنَـدُّمٍ وَالْـحَـقُّ بَـانَ کَـصَـارِمٍ عُـرْیَـانِ

دشمن شرمندگی اور ندامت سے مر گئے اور حق ایسا کھل گیا جیسا کہ ننگی تلوار۔

اَلـلّٰــہُ اَکْـبَـرُ کَیْفَ اَبْـدٰی اٰیَــۃً کَشَفَ الْـغِـطَـاءَ بِإِنَـارَۃِ الْبُـرْھَـانِ

کیا ہی بزرگ خدا ہے کیونکہ اس نے نشان کو ظاہر کیا برہان کو روشن کر کے پردہ کو کھول دیا۔

ھَــلْ کَــانَ ھٰـذَا فِـعْـلَ رَبٍّ قَـادِرٍ اَمْ ھَـلْ تَــرَاہُ مَـکَـائِـدَ الْإِنْسَــانِ

کیا یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے یا تو اس کو انسان کا فریب سمجھتا ہے؟

ھٰـذَا نُـجُـوْمٌ اَوْ مِـنَ الْـجَفْـرِ الَّـذِیْ فَـکَّـرْتَ فِیْــہِ کَـمُـفْـتَـرٍ فَتَّـانِ

کیا یہ نجوم ہے یا وہ جفر ہے جس میں تو نے مفتریوں فتنہ انگیزوں کی طرح فکر سے کام لیا ہے۔

فَارْجِعْ اِلَی الْحَقِّ الَّذِیْ اَخْزَی الْعِدَا   وَاَھَانَ کُلَّ مُکَفِّرٍ لَعَّانِ

سواس خدا کی طرف رجوع کر جس نے دشمنوں کو رسوا کیا اور ہر ایک کافر ٹھہرانے والے لعنت کرنے والے کو بے عزت کر دیا۔

اَلْیَوْمَ بَعْدَ مُرُوْرِ شَھْرِ صِیَامِنَا   عِیْدٌ لِّاَ قْوَامٍ لَّنَا عِیْدَانِ

آج رمضان کے گزرنے کے بعد اور لوگوں کے لئے ایک عید ہے اور ہمارے لئے دو عید یں۔

اَلْیَوْمَ یَوْمٌ طَیِّبٌ وَّمُبَارَکٌ   یُخْزِیْ بِاٰیَتِہٖ ذَوِی الطُّغْیَانِ

آج دن پاک اور مبارک ہے اپنے نشانوں کے ساتھ رسوا کر رہا ہے سرکشوں کو۔

مَنْ حَارَبَ الْمَقْبُوْلَ حَارَبَ رَبَّہٗ   فَھَوٰی شَقًا فِیْ ھُوَّۃِ الْخُسْرَانِ

جس نے مقبول سے جنگ کیا اس نے اپنے رب سے جنگ کیا سو وہ بدبختی سے زیاں کاری کے گڑھے میں گرا۔

مَنْ کَانَ فِیْ حِفْظِ الْاِلٰہِ وَعَوْنِہٖ   مَنْ یُّھْلِکَنْہُ وَاِنْ سَعَی الثَّقَلَانِ

جو شخص خدا تعالیٰ کی حفاظت اور مدد میں ہو اس کو کون ہلاک کر سکتا ہے اگرچہ جنّ و انس کوشش کریں۔

کِیْدُوْا جَمِیْعًا کُلُّکُمْ لِاِ ھَانَتِیْ   ثُمَّ انْظُرُوْا اِکْرَامَ مَنْ صَافَانِیْ

تم سب مل کر میری اہانت کے لئے کوشش کرو پھر دیکھو کہ کیونکر مجھے وہ بزرگی دیتا ہے جس نے مجھے اپنی دوستی کے لئے خالص کیا ہے۔

قُوْمُوْا لِتَحْقِیْرِیْ بِعَزْمٍ وَّاحِدٍ   ثُمَّ انْظُرُوْا اِعْظَامَ مَنْ وَّالَانِیْ

تم میرے حقیر کرنے کے لئے ہی قصد کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ مجھے عزت بخشتا ہے جس نے مجھے دوست پکڑا ہے۔

کُوْنُوْا کَذِئْبٍ ثُمَّ صُوْلُوْا بِالْمُدٰی   ثُمَّ انْظُرُوْا اِقْدَامَ مَنْ نَّاجَانِیْ

تم بھیڑیئے ہو جاؤ پھر کاردوں کے ساتھ حملہ کرو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ میدان میں آتا ہے جو میرا ہمراز ہے۔

ھَلْ یَسْتَوِیْ اَھْلُ السَّعَادَۃِ وَالشَّقَا   اَفَاَنْتَ اَعْمٰی اَوْ اَخُ الشَّیْطَانِ

کیا سعید اور بدبخت برابر ہو سکتا ہے کیا تو اندھا ہے یا شیطان کا بھائی؟

اَلْوَقْتُ یَدْعُو مُصْلِحًا وَّ مُجَدِّدًا   فَارْنُوْا بِنَظْرٍ طَاھِرٍ وَّ جَنَانِ

وقت ایک مصلح اور مجدّد کو بلا رہا ہے سو تم پاک نظر اور پاک دل کے ساتھ دیکھو۔

أَ تَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ يُخْلِفُ وَعْدَهُ أَفَأَنْتَ تُنْكِرُ مَوْعِدَ الْفُرْقَانِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرے گا کیا تو فرقان کے وعدہ سے انکار کرتا ہے؟

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتْرُكُوْا طُرُقَ الْأَبَا كُوْنُوْا لِوَجْهِ اللّٰهِ مِنْ اَعْوَانِي

اے لوگو! سرکشی کی راہوں کو چھوڑ دو اور خالصتاً للہ میرے انصار میں سے بن جاؤ۔

يَا اَيُّهَا الْعَادُوْنَ فِيْ جَهَلَاتِهِمْ تُوْبُوْا مِنَ الْإِفْسَادِ وَالطُّغْيَانِ

اے وے لوگو جو باطل باتوں میں حد سے گزر گئے ہو! فساد اور بے اعتدالی سے توبہ کرو۔

لَا تُغْضِبُوا الْمَوْلٰى وَتُوْبُوْا وَاتَّقُوْا وَكَخَائِفٍ خِرُّوْا عَلَى الْأَذْقَانِ

اپنے مولیٰ کو غصہ مت دلاؤ اور توبہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور ڈرنے والوں کی طرح اپنی ٹھوڑیوں پر گرو۔

أَلْقَمَرُ يَهْدِيْكُمْ اِلٰى نُوْرِ الْهُدٰى وَالشَّمْسُ تَدْعُوْكُمْ إِلَى الْإِيْمَانِ

چاند تمہیں ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور سورج تمہیں ایمان کی طرف بلا رہا ہے۔

ظَهَرَتْ لَكُمْ اٰيَاتُ خَلَّاقِ الْوَرٰى فِيْ مُلْكِكُمْ لِمُؤَيَّدٍ سُبْحَانِيْ

تمہارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان ظاہر ہو گئے وہ تمہارے ہی ملک میں مؤیّد سبحانی کے لئے ظاہر ہوئے۔

هَلْ هٰذِهٖ مِنْ قِسْمِ عَمَلِ مُنَجِّمٍ اَوْ اٰيَةٌ عُظْمٰى عَظِيْمُ الشَّأْنِ

کیا یہ کسی نجومی کا کام ہے یا خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے؟

هٰذَا حَدِيْثٌ مِنْ نَّبِيٍّ مُّصْطَفٰى كَهْفِ الْاَنَامِ وَسَيِّدِ الشُّجْعَانِ

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے پناہ خلقت کی اور سردار بہادروں کا۔

جَلَتِ الْفُتُوْحُ وَبَانَ صِدْقُ كَلَامِنَا وَتَبَيَّنَتْ طُرُقُ الْهُدٰى وَمَكَانِيْ

فتوح ظاہر ہو گئی اور ہماری کلام کا صدق کھل گیا اور ہدایت کے رستے اور میرا امر تبہ نمودار ہو گیا۔

اَفَبَعْدَ مَا كُشِفَ الْغِطَا بَقِيَ الْإِبَا وَيْلٌ لِّمُجْتَرِءٍ مُّصِرٍّ جَانِيْ

کیا پردہ کھلنے کے بعد پھر سرکشی باقی رہ گئی اس شک پر واویلا ہے جو گستاخ اصرار کرنے والا گنہگار ہو۔

مَــا كَــانَ قَــطُّ وَلَا يَـكُـوْنُ كَـمِثْـلِـهٖ   شَهْــرٌ بِهٰـذَا الْـوَصْفِ فِى الْاَزْمَــانِ

اس مہینے کی طرح نہ ہوااور نہ کبھی ہوگا۔اس صفت کامہینہ کسی زمانہ میں نہیں پایا جاتا۔

شَهِـدَتْ يَـدُالْـمَـوْلٰى فَهَـلْ مِـنكُمْ فَتًى   يُبْـدِى الْـمَـحَبَّـةَ بَـعْـدَ مَا عَـادَانِىْ

خداتعالیٰ کے ہاتھ نے گواہی دے دی پس کیا کوئی مرد ہے جوعداوت کے بعد محبت کوظاہر کرے؟

وَأَرَادَ رَبِّــىْ اَنْ يُّــرِىْ اٰ يَــا تِـــهٖ   وَيُـمَـــزِّقُ الـدَّجَّــالَ ذَا الْهَـذَيَــانِ

اور میرے رب نے ارادہ فرمایا ہے جو اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور دجّال فضول گو کو ٹکڑے ٹکڑے کردے۔

إِنِّــىْ أَرٰى كَـــالْـمَيْـتِ مَنْ اٰذَانِـىْ   لَا تَسْــمَــعَــنْ اَصْـوَاتَـــهُ اٰذَانِــىْ

جس نے مجھے دکھ دیا میں اس کو مردے کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے کان اس کی آواز نہیں سنتے۔

هٰــذَا زَمَـــانٌ قَــدْ سَــمِـعْـتُـمْ ذِكْـرَهٗ   مِــنْ خَيْــرِ خَـلْـقِ اللّٰـــهِ وَالْـقُــرْاٰنِ

یہ وہ زمانہ ہے جس کا تم ذکر سن چکے ہو۔کس سے؟ رسول اللہ ﷺ سے اور قرآن سے۔

مَــنْ فَــاتَــهُ هٰذَا الـزَّمَـانُ فَـقَـدْ هَـوٰى   وَاخْـتَــارَ جَهْـــلًا وَّادِىَ الْـخِـذْلَانِ

جس کا یہ زمانہ فوت ہوگیا پس وہ نیچے گرااور اپنی جہالت سے وادی خذلان کو اس نے پسند کرلیا۔

كَـمْ مِّــنْ عَـدُوٍّ يَّشْتِـمُــوْنَ تَـعَـصُّبًـا   وَيَـرَوْنَ اٰ يَــاتِــىْ وَ نُـوْرَ بَيَــانِــىْ

بہت ایسے دشمن ہیں کہ محض تعصب سے گالیاں نکالتے ہیں اور میرے نشان اور میرے بیان کا نور دیکھتے ہیں۔

وَ خَيَــالُهُــمْ يَـطْـفُـوْ كَـحُـوْتٍ مَيِّـتٍ   لَا يَـنْـظُــرُوْنَ مَــوَاقِــعَ الْـإِمْـعَــانِ

اور ان کا خیال مردہ مچھلی کی طرح تیرتا ہے غور کے موقعوں کو وہ نہیں دیکھتے۔

شَهِـدَتْ لَهُـمْ شَـمْـسُ السَّـمَاءِ وَمِثْلُهَا   قَـمَــرٌ فَيَــرْتَــابُـوْنَ بَـعْـدَ عِيَــانِ

ان کے لئے آسمان کے سورج نے گواہی دی اور ایسا ہی چاند نے پس بعد مشاہدے کے شک کرتے ہیں۔

خَـرَجُـوْا مِـنَ التَّـقْـوٰى وَ تَـرَكُـوْا طُرُقَـهٗ   بِـوَسَـاوِسٍ دَخَـلَـتْ مِـنَ الشَّيْـطَـانِ

تقویٰ سے خارج ہوگئے اور تقویٰ کی راہ چھوڑ دی بباعث ان وسوسوں کے جو شیطان کی طرف سے اس میں داخل ہوئے۔

يَـا مُكْـفِـرِىْ اَهْـلَ السَّعَـادَةِ وَالْهُدٰى　　اَلْيَــوْمَ اُنْـــزِلْتُــمْ بِـدَارِهَــوَانِ

اے وے لوگو جو اہل سعادت کو کافر ٹھہراتے ہو آج تم ذلت کے گھر میں اتارے گئے۔

تُـوْبُـوْا مِـنَ الْهَـفَـوَاتِ يُغْـفَـرْ ذَنْبُـكُـمْ　　وَالـلّٰـــهُ بَـــرٌّ وَاسِـعُ الـغُـفْـرَانِ

اپنی لغزشوں سے توبہ کرو تا تمہارے گناہ بخشے جاویں اور خدا تعالیٰ نکوکار، وسیع المغفرت ہے۔

قَـدْ جَــاءَ مَهْـدِيُـكُـمْ وَظَهَـرَتْ اٰيَـةٌ　　فَـاسْعَـوْا بِصِـدْقِ الْقَلْبِ يَا فِتْيَانِى

تمہارا مہدی آ گیا اور نشان ظاہر ہو گیا سوائے میرے جوانو! دلی صدق سے کوشش کرو۔

عِـنْـدِىْ شَهَــادَاتٌ فَهَـلْ مِنْ مُّؤْمِنٍ　　نُـوْرٌ يَّـرَى الـدَّانِـىْ فَهَـلْ مِنْ دَانِـىْ

میرے پاس گواہیاں ہیں پس کوئی ایمان لانے والا ہے؟ ایک نور ہے جو نزدیک آنے والا اس کو دیکھتا ہے، پس کیا کوئی نزدیک آنے والا ہے؟

ظَهَـرَتْ شَهَــادَاتٌ فَبَعْـدَ ظُهُـوْرِهَــا　　مَــاعُـذْرُكُـمْ فِـىْ حَضْـرَةِ السُّلْطَانِ

گواہیاں ظاہر ہو گئیں سو ان کے ظہور کے بعد اللہ تعالیٰ کی جناب میں کیا عذر کرو گے۔

هٰـذَا اَوَانُ الـنَّـصْـرِ مِنْ رَّبِّ السَّمَــا　　ذِىْ مُـصْـمِيَــاتٍ مُـوْبِـقِ الْفَتَّــانِ

یہ رب السماء کی طرف سے مدد کا وقت ہے جس کے تیر خطا نہیں کرتے اور فتنہ انگیز کو ہلاک کرتا ہے۔

نَـزَلَـتْ مَــلَا ئِكَـةُ السَّمَــاءِ لِنَصْرِنَـا　　رُعِـبَ الْعِدَا مِنْ عَسْكَرٍ رُّوْحَـانِىْ

ہماری مدد کے لئے آسمان سے فرشتے اتر آئے۔ لشکرِ روحانی سے دشمن ڈر گئے۔

دَخَـلَـتْ بُـرُوْقُ الدِّيْنِ فِى اَرْضِ الْعِدٰى　　وَبَـدَا الْهُـدٰى كَـالـدُّرَرِ فِـى اللَّمْعَانِ

دین کی روشنی دشمنوں کی زمین میں داخل ہو گئی اور ہدایت چمکنے والے موتیوں کی طرح ظاہر ہو گئی۔

اَفَتَــرْقُبُـوْنَ كَـظَــالِـمِيْــنَ جَهَـالَـةً　　رَجُلًا حَـرِيْـصَ السَّـفْكِ وَالْاِثْـخَانِ

کیا تم ظالموں کی طرح محض اپنی جہالت سے ایسے آدمی کی انتظار کرتے ہو جو خونریزی کا حریص اور بہت خونریز ہو۔

لَسْتُـمْ بِـاَهْـلٍ لِّلْـمَعَـارِفِ وَالْهُـدٰى　　فَتَــلَا عَبُـوْا بِـالـدِّيْنِ كَـالصِّبْيَـانِ

تم اس بات کے اہل نہیں ہو جو معارف اور ہدایت تمہیں معلوم ہو سو بچوں کی طرح دین کے ساتھ کھیلتے ہو۔

لَا تَعْرِفُوْنَ نِكَاتَ صُحُفِ اِلٰهِنَا تَتْلُوْنَ اَلْفَاظًا بِغَيْرِ مَعَانِىْ

تم ہمارے خدا کے صحیفوں میں جو معارف ہیں ان کو پہچانتے نہیں اور الفاظ کو بغیر معانی کے پڑھتے ہو۔

قَدْ جِئْتُكُمْ مِثْلَ ابْنِ مَرْيَمَ غُرْبَةً حَقٌّ وَّ رَبِّىْ يَسْمَعَنْ وَّيَرَانِىْ

میں ابن مریم کی طرح غریب ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں یہ حق ہے اور میرا رب سنتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَلسَّيْفُ اَنْفَاسِىْ وَرُمْحِىْ كَلِمَتِىْ مَاجِئْتُكُمْ كَمُحَارِبٍ بِسِنَانِ

میری انفاس میری تلوار ہیں اور میرے کلمات میرے نیزے ہیں اور میں جنگجو کی طرح نیزہ کے ساتھ نہیں آیا۔

حَقٌّ فَلَا يَسَعُ الْوَرٰى اِنْكَارُهٗ فَاتْرُكْ مِرَاءَ الْجَهْلِ وَالْكُفْرَانِ

یہی سچ ہے پس انکار پیش نہیں جا سکتا سو جہالت اور ناسپاسی کی لڑائی کو چھوڑ دے۔

يَا طَالِبَ الرَّحْمٰنِ ذِى الْاِحْسَانِ قُمْ وَالِهًا وَّاطْلُبْهُ كَالظَّمْاٰنِ

اے خدائے ذوالاحسان کے طلب کرنے والے! شیفتہ کی طرح اٹھ اور پیاسے کی طرح اس کو ڈھونڈ۔

بَادِرْ اِلَىَّ سَاُخْبِرَنَّكَ مُشْفِقًا عَنْ ذٰلِكَ الْوَجْهِ الَّذِىْ اَصْبَانِىْ

میری طرف دوڑ کہ میں تجھے شفقت کی راہ سے خبر دوں گا اس منہ سے جس نے مجھے اپنی طرف کھینچا۔

اَحْرِقْ قَرَاطِيْسَ الْبَغَاوَةِ وَالْاِبَا وَارْكَنْ اِلَى الْاِيْقَانِ وَالْاِذْعَانِ

بغاوت اور سرکشی کے کاغذات جلا دے اور یقین کی طرف جھک جا۔

أُعْطِيْتُ نُوْرًا مِّنْ ذُكَاءِ مُهَيْمِنِىْ لِاُنِيْرَ وَجْهَ الْبَرِّ وَ الْعُمْرَانِ

مجھے اپنے خدا کے آفتاب سے ایک نور ملا ہے تا کہ میں جنگلوں اور آبادیوں کو روشن کروں۔

بَارَزْتُ لِلّٰهِ الْمُهَيْمِنِ غَيْرَةً اَدْعُوْ عَدُوَّ الدِّيْنِ فِى الْمَيْدَانِ

میں اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت کی راہ سے میدان میں نکلا ہوں اور دشمن دین کو میدان میں بلاتا ہوں۔

وَاللّٰهِ اِنِّىْ اَوَّلُ الشُّجْعَانِ وَسَتَعْرِفَنَّ اِذَا الْتَقَى الْجَمْعَانِ

اور بخدا میں سب بہادروں سے پہلے ہوں اور عنقریب تجھے معلوم ہوگا جب دونوں لشکر ملیں گے۔

مَنْ كَانَ خَصْمِیْ كَانَ رَبِّیْ خَصْمَهُ قَدْ بَارَزَ الْمَوْلٰی لِمَنْ بَارَانِیْ

جو شخص میرا دشمن ہو، خدا تعالیٰ اس کا دشمن ہوگا، خدا اس کے مقابلہ پر نکلا جس نے میرا مقابلہ کیا۔

اِنِّیْ رأَیْتُ یَدَالْمُهَیْمِنِ حَافِظِیْ وَمُؤَیِّدِیْ فِیْ سَائِرِ الْأَحْیَانِ

میں نے خدا کا ہاتھ اپنا محافظ دیکھا اور ہر ایک وقت میں اپنا مؤیّد پایا۔

مِنْ فَضْلِهِ إِنِّیْ كَتَبْتُ مَعَارِفًا اَدْخَلْتُ بَحْرَ الْعِلْمِ فِی الْكِیْزَانِ

اس کے فضل سے ہے جو میں نے معارف لکھے اور علم کا دریا کوزہ میں داخل کر دیا۔

یَاقَوْمِ فِیْ رَمَضَانَ ظَهَرَتْ اٰیَتِیْ مِنْ رَّبِّنَا الرَّحْمٰنِ وَالدَّیَّانِ

اے میری قوم! میرا نشان رمضان میں ظاہر ہوا خدائے رحمان اور جزا دہندہ سے۔

فَاقْرَءْ اِذَا مَا شِئْتَ اٰیَةَ رَبِّنَا خَسَفَ الْقَمَرُ ، وَتَجَافَ عَنْ عُدْوَانِ

پس اگر تو چاہے تو ہمارے رب کی آیت کو پڑھ اور وہ آیت یہ ہے خَسَفَ الْقَمَرُ اور ظلم سے الگ ہو جا۔

ثُمَّ الْحَدِیْثَ حَدِیْثُ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَرْحٌ لِّمَا یُتْلٰی مِنَ الْفُرْقَانِ

پھر حدیث، حدیث آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ قرآن شریف کی آیات کی شرح میں۔

هٰذَا كَلَامُ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا فَافْرُغْ اِلَیْهِ وَخَلِّ ذِكْرَاَدَانِیْ

یہ ہمارے نبی اور حبیب کا کلام ہے پس اس کی طرف متوجہ ہو اور ادنیٰ لوگوں کا ذکر چھوڑ دے۔

هٰذَا اَشَدُّ عَلَی الْعِدَا وَ جُمُوْعِهِمْ مِنْ وَّقْعِ سَیْفٍ قَاطِعٍ وَّسِنَانِ

یہ پیشگوئی دشمنوں پر بہت سخت ہے۔ تلوار اور نیزہ سے بھی زیادہ سخت۔

وَالْحُرُّ بَعْدَ ثُبُوْتِ اَمْرٍ قَاطِعٍ یُهْدٰی وَلَا یَصْغٰی اِلٰی بُهْتَانِ

اور ایک آزاد آدمی ثبوت قطعی کے بعد ہدایت دیا جاتا ہے اور بہتان کی طرف کان نہیں دھرتا۔

لَا تُعْرِضُوْا عَنِّیْ وَ كَیْفَ صُدُوْدُكُمْ عَنْ مُّرْسَلٍ یَّهْدِیْ اِلَی الْفُرْقَانِ

تم مجھ سے اعراض مت کرو اور کیونکر تم ایسے بھیجے ہوئے سے کنارہ کش ہوتے ہو جو فرقان کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

مَـاجَـآءَ نِـیْ قَـوْمِـیْ شَقًا وَّ تَبَاعَدُوْا فَتَـرَكْتُهُـمْ مَّـعَ لَـوْعَـةِ الْهِـجْـرَانِ

میری قوم بوجہ بدبختی کے میرے پاس نہیں آئی اور دور ہوگئی پس میں نے باوجود سوزش جدائی انہیں چھوڑ دیا۔

اِنِّـیْ رَأَیْـتُ بِهِـجْـرِ قَوْمٍ فَـارَقُوْا حَـالًا كَـحَـالَـةِ مُرْسَلٍ كِنْعَانِیْ

میں نے اس قوم کی جدائی میں جو جدا ہوگئی وہ حالت دیکھی جو یعقوب علیہ السلام کی حالت سے مشابہ ہے۔

وَسَـأَلْـتُ رَبِّیْ فَـاسْتَجَابَ لِیَ الدُّعَا فَـرَجَـعْـتُ مَـجْـلُوًّا مِّنَ الْاَحْـزَانِ

اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا اور اس نے میری دعا قبول کی پس میں غموں سے نجات یافتہ ہوگیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا لَایَـفْـهَـمُـوْنَ مَعَـارِفِـیْ وَیُـكَـذِّبُـوْنَ الْـحَـقَّ كَـالنَّشْـوَانِ

دشمن میرے معارف کو نہیں سمجھتے اور مستوں کی طرح حق کی تکذیب کر رہے ہیں۔

لَا یَـنْـظُـرُوْنَ تَـدَبُّـرًا وَّ تَـفَـكُّـرًا وَّ تَـأَبَّـطُـوا الْأَوْهَـامَ كَـالْأَوْثَـانِ

اور تدبر اور تفکر سے نہیں سوچتے اور وہموں کو بتوں کی طرح اپنی بغل میں رکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعُـقُـوْلَ عَلَـى النُّقُوْلِ شَوَاهِدٌ تَـحْـتَـاجُ اَثْـقَـالٌ اِلٰـى مِیْـزَانِ

عقلیں نقلوں پر گواہ ہیں بوجھ میزان کے محتاج ہوتے ہیں۔

اِنَّ الـنُّهٰـی مَـلَـكَـتْ یَـدَاهُ قُلُوْبَـنَـا وَ نَـرٰی بَـرِیْـقَ الْـحَقِّ بِـالْبُرْهَـانِ

عقل کے دونوں ہاتھ ہمارے دلوں کے مالک ہیں اور حق کی روشنی ہم برہان سے ہی دیکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعِـدَا یَـئِـسُوْا اِذَا كُشِفَ الْهُـدٰی فَـالْیَـوْمَ لَیْـسَ لَهُمْ بِـذَاكَ یَـدَانِ

دشمن نومید ہوگئے جب کہ ہدایت کھل گئی پس آج ان کو اس کے ساتھ مقابلہ کے ہاتھ نہیں۔

یَـا لَاعِـنِـیْ خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ وَالـلّٰـهِ اِنِّـیْ مُسْـلِـمٌ ذُوْشَـانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ کے قہر سے ڈر۔ اور بخدا میں ایک مسلمان ذی شان ہوں۔

وَالـلّٰـهِ اِنِّـیْ صَـادِقٌ لَّا كَـاذِبٌ شَهِـدَتْ سَـمَـآءُ اللّٰـهِ وَالْـمَلَوَانِ

اور بخدا میں صادق ہوں نہ کاذب آسمان اور رات دن نے گواہی دے دی۔

وَدَّعْتُ اَھْوَآئِیْ لِحُبِّ مُھَیْمِنِیْ وَتَرَکْتُ دُنْیَاکُمْ بِعَطْفِ عِنَانِیْ

حرص وہوا کو میں نے خدا تعالیٰ کے لئے رخصت کر دیا اور تمہاری دنیا کو چھوڑا اور اس سے منہ پھیر لیا۔

وَتَعَلَّقَتْ نَفْسِیْ بِحَضْرَۃِ مَلْجَأِیْ وَتَبَرَّءَ تْ مِنْ کُلِّ نَشْبٍ فَانِيْ

اور میرا نفس حضرت پروردگار سے تعلق پکڑ گیا اور ہر یک مال فانی سے بیزار ہو گیا۔

لَا تَعْجَلُوْا وَتَفَکَّرُوْا وَتَدَبَّرُوْا وَالْعَقْلُ کُلَّ الْعَقْلِ فِی الْإِمْعَانِ

مت جلدی کرو اور فکر کرو اور سوچو اور تمام عقل غور کرنے میں ہے۔

اِنْ کُنْتَ لَا تَبْغِی الْھُدٰی وَتُکَذِّبُ فَاَضَرَّنِیْ بِجَوَارِحٍ وَّ لِسَانِ

اور اگر تو ہدایت کو قبول نہیں کرتا اور تکذیب کرتا ہے سو مجھے اپنے ہاتھ پیر اور زبان سے دکھ پہنچا۔

وَالْعَنْ وَلَعْنُ الصَّادِقِیْنَ وَسَبُّھُمْ مُتَوَارَثٌ مِّنْ قَادِمِ الْاَزْمَانِ

اور لعنت کرتا رہ اور سچوں کو لعنت کرنا قدیم زمانہ سے لوگوں کا ورثہ چلا آیا ہے۔

لَنْ تُعْجِزُوْا بِمَکَائِدٍ رَبَّ السَّمَا لِلّٰہِ سُلْطَانٌ عَلَی السُّطَانِ

تم ہرگز اپنے فریبوں سے خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے خدا تعالیٰ کا تسلط ہر یک تسلط پر غالب ہے۔

اُنْظُرْ ذُکَاءً ثُمَّ قَمَرًا مُّنْصِفًا ھٰذَا نِ لِلْکَذَّابِ یَنْخَسِفَانِ؟

سورج اور چاند کو مُنصِف ہونے کی حالت میں دیکھ۔ کیا ان دونوں کو ایک کذّاب کے لئے گرہن لگا؟

یَا لَاعِنِیْ خَفْ قَھْرَ رَبٍّ شَاھِدٍ وَیُرِیْکَ اٰیَاتٍ مِّنَ الْاِحْسَانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ سے جو گواہ ہے خوف کر اور وہ تجھے اپنے نشان دکھاتا ہے۔

قَمَرُ الْقَدِیْرِ وَشَمْسُہٗ بِقَضَآءِ ہٖ خُسِفَا وَاَنْتَ تَصُوْلُ کَالسِّرْحَانِ

چاند اور سورج کو گرہن لگا۔ اور تو ابھی بھیڑیئے کی طرح حملہ کر رہا ہے۔

لِلّٰہِ اٰیَاتٌ یُّرِیْھَا بَعْدَھَا ھٰذَانِ قَدْ جَاءٰکَ کَالْعُنْوَانِ

ان دونوں کسوفوں کے بعد خدا تعالیٰ کے اور بھی نشان ہیں یہ دونوں عنوان کی طرح ظاہر ہوئے ہیں۔

هٰذَا مِنَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ الْمُحْسِنِ　　فَاسْتَيْقِظُوْا مِنْ رَقْدَةِ الْعِصْيَانِ

یہ خدائے کریم محسن کی طرف سے ہے سوتم نافرمانی کی نیند سے بیدار ہو جاؤ۔

مَنْ كَانَ فِىْ بِئْرِ الشَّقَا مُتَهَافِتًا　　لَا يُنْصَرَنْ بَلْ يُهْلَكَنْ كَالْعَانِىْ

جو شخص بدبختی کے کنوئیں میں گرنے والا ہو اس کو مدد نہیں دی جاوے گی بلکہ وہ قیدی کی طرح مرے گا۔

لَا تَحْسَبُوْا بَرَّ الْفَسَادِ حَدِيْقَةً　　عَذْبَ الْمَوَارِدِ مُثْمِرَ الْاَغْصَانِ

تم ایسے باغ کو فساد کا جنگل مت خیال کرو جس کا میٹھا پانی اور شاخیں پھلدار ہیں۔

لَا تَظْلِمُوْا لَا تَعْتَدُوْا لَا تَجْرَءُ وْا　　وَتَبَاعَدُوْا عَنْ ذَالِكَ اللَّهَبَانِ

ظلم مت کرو، تجاوز مت کرو، دلیری مت کرو اور اس لہبان سے دور رہو۔

لَا تُكْفِرُوْا يَاقَوْمِ نَاصِرَ دِيْنِكُمْ　　وَاخْشُوا الْمَلِيْكَ وَ سَاعَةَ اللُّقْيَانِ

اے میری قوم دین کے حامی کو کافر مت ٹھہراؤ اور اس حقیقی بادشاہ سے ڈرو اور نیز ملاقات کے دن سے۔

قَدْ جِئْتُكُمْ يَاقَوْمِ مِنْ رَّبِّ الْوَرٰى　　بُشْرٰى لِتَوَّابٍ اِذَا لَاقَانِىْ

اے میری قوم! میں تمہاری طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اس توبہ کرنے والے کو خوشخبری ہو جب وہ مجھ سے ملے۔

اُرْسِلْتُ مِنْ رَّبِّ الْاَنَامِ فَجِئْتُكُمْ　　فَاسْعَوْا اِلٰى بُسْتَانِهِ الرَّيَّانِ

میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا۔ پس تمہاری طرف آیا۔ پس خدا تعالیٰ کے تروتازہ باغ کی طرف دوڑو۔

هٰذَا مَقَامُ الشُّكْرِ اِنَّ مُغِيْثَكُمْ　　قَدْ خَصَّكُمْ بِعِنَايَةٍ وَّحَنَانِ

یہ شکر کا مقام ہے جو تمہارے فریادرس نے تم کو عنایت اور مہربانی کے ساتھ خاص کر دیا۔

يَا قَوْمِ قُوْمُوْا طَاعَةً لِّاِمَامِكُمْ　　وَتَبَاعَدُوْا مِنْ مُّعْتَدٍ لَّعَّانِ

اے میری قوم اپنے امام کے لئے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ اور اس شخص سے دور رہو جو حد سے تجاوز کرنے والا اور لعنت کرنے والا ہے۔

قَدْ جَآءَ يَوْمُ اللّٰهِ فَارْنُوْا وَا تَّقُوْا　　وَتَسَتَّرُوْا بِمَلَاحِفِ الْاِيْمَانِ

خدا کا دن آیا ہے سو سوچو اور ڈرو اور ایمان کی چادروں سے اپنی پردہ پوشی کر لو۔

لَا يُلْهِكُمْ غُوْلٌ دَنِيٌّ مُّفْسِدٌ   عَنْ رَّبِّكُمْ يَامَعْشَرَ الْحُدْثَانِ

تمہیں کوئی مفسد کمینہ اپنے رب سے مت روکے اے نوعمرلوگو!

قَدْ قُلْتُ مُرْتَجِلًا فَجَاءَ تْ هٰذِهٖ   كَالدُّرَرِ اَوْكَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ موتی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کٹھالی سے نکلتا ہے۔

مَاقُلْتُهَا مِنْ قُوَّتِيْ لٰكِنَّهَا   دُرَرٌ مِّنَ الْمَوْلٰى وَنَظْمُ بَنَانِيْ

میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ موتی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں۔

يَارَبِّ بَارِكْهَا بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ   رَيْقِ الْكِرَامِ وَ نُخْبَةِ الْاَعْيَانِ

اے خدا! محمدؐ کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۷ تا ۲۲۷)

۲۵

اَلْقَصِیْدَۃُ
قصیدہ

قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ یَوْمٌ اَطْیَبُ ۔۔۔ بُشْرٰی لِذِیْ رُشْدٍ یَّقُوْمُ وَیَطْلُبُ

خدا کا دن آ گیا جو پاک دن ہے اس رشید کو خوشخبری ہو جو کھڑا ہوتا ہے اور اس کو ڈھونڈتا ہے۔

سَبَقَتْ یَدَا جَبَّارِنَا سَیْفَ الْعِدَا ۔۔۔ فَتَرَی الْعَدُوَّ النِّکْسَ کَیْفَ یُتَرَّبُ

ہمارے جبّار کے ہاتھ دشمنوں کی تلوار سے بڑھ گئے پس تو دشمن ضعیف کو دیکھے گا کہ کیونکر خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَاَنَا الْمَسِیْحُ فَلَا تَظُنَّنْ غَیْرَہٗ ۔۔۔ قَدْ جَاءَکَ الْمَھْدِیُّ وَاَنْتَ تُکَذِّبُ

اور میں ہی مسیح موعود ہوں پس کوئی دوسرا خیال مت کر تیرے پاس مہدی موعود آیا اور تو تکذیب کرتا ہے۔

ھَلْ غَادَرَ الْکُفَّارُ مِنْ نَّوْعِ الْاَذٰی ۔۔۔ اَمْ لَا تَرَی الْاِسْلَامَ کَیْفَ یُذَوَّبُ

کیا کفار نے کسی قسم کا دکھ اٹھا رکھا ہے یا تو اسلام کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر گداز کیا جاتا ہے؟

حَلَّتْ بِاَرْضِ الْمُسْلِمِیْنَ جُمُوْعُهُمْ وَ خَبِیْثُهُمْ یُؤْذِی النَّبِیَّ وَ یَأْشُبُ

مسلمانوں کی زمین میں ان کے گروہ نازل ہوئے اوران میں سے جو پلید ہے وہ نبی ﷺ کو دکھ دیتا اور عیب نکالتا ہے۔

اِنِّیْ أَرٰی اِیْذَاءَ هُمْ وَ فَسَادَهُمْ وَیَذُوْبُ رُوْحِیْ وَالْوَجُوْدُ یُثَقَّبُ

میں ان کے ایذا اور فساد دیکھتا ہوں اور روح گداز ہوتی ہے اور وجود میں سوراخ ہوتا ہے۔

عَیْنٌ جَرَتْ مِنْ قَطْرِ دَمْعٍ عَیْنُهَا قَلْبٌ عَلٰی جَمْرِ الْغَضَا یَتَقَلَّبُ

آنکھ سے آنسوؤں کی بارش کے ساتھ چشمہ جاری ہے دل افروختہ کوئلوں پر، جو غضا کی لکڑی کے ہیں، لوٹ رہا ہے۔

مِنْ کُلِّ قُنَّاتٍ وَّجَبَلٍ شَاهِقٍ وَّ شَوَامِخٍ نَسَلُوْا وَ وُطِیَٔ الْمِجْنَبُ

تمام پہاڑوں کی چوٹیوں اور بلند پہاڑوں سے اوراونچے پہاڑوں سے دشمن دوڑے اور عرب کی سرحد تک پہنچ گئے۔

وَعَلٰی قِنَانِ الشَّامِخَاتِ مُصِیْبَةٌ عُظْمٰی فَاَیْنَ الْوَهْدُ مِنْهُمْ تَهْرُبُ

اور بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر ایک بڑی مصیبت ہے پس نشیب ان کے حملوں سے کہاں بھاگ جائیں۔

رِیْحُ الْمَصَائِفِ قَدْ اَطَالَتْ لَهْبَهَا مِنْ سَوْمِهَا وَ سَهَامِهَا نَتَعَجَّبُ

گرمی کی ہوا نے اپنے شعلے لمبے کر دیئے۔ اس کے چلنے اور اس کی لُو سے ہم تعجب کرتے ہیں۔

مَا بَقِیَ مِنْ سَبَبٍ وَّ لَا مِنْ رُمَّةٍ اِلَّا الَّذِیْ هُوَ قَادِرٌ وَّمُسَبِّبُ

کوئی پکا سبب اور کوئی کچّا سبب باقی نہ رہا مگر وہ خدا جو سببوں کو پیدا کرتا ہے۔

شَبُّوْا لَظَی الطَّغْوٰی فَبَعْدَ ضِرَامِهٖ هَاجَ الدُّخَانُ وَ کُلَّ طَرَفٍ یَّشْغَبُ

انہوں نے حد سے بڑھنے کی آگ کو بھڑکا دیا سو اس کے بھڑکنے کے بعد دھوئاں اٹھا اور ہر ایک طرف تباہی ڈالی۔

حَرَقٌ کَجَبَلٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُهٗ فِتَنٌ تُبِیْدُ الْکَائِنَاتِ وَ تَنْهَبُ

یہ وہ آگ ہے جو بلند پہاڑ کی طرح اس کی چوٹی ہے۔ یہ وہ فتنے ہیں جو ہلاک کرتے جاتے اور لوٹتے جاتے ہیں۔

اِنِّیْ أَرٰی أَقْوَالَهُمْ کَاَسِنَّةٍ تُؤْذِی الْقُلُوْبَ جُرُوْحُهَا وَ تُعَذِّبُ

میں ان کی باتوں کو برچھیوں کی طرح دیکھتا ہوں دلوں کو ان کے زخم دکھ دیتے ہیں اور عذاب پہنچاتے ہیں۔

اَوْ كَابْنِ عَمٍّ الْمُرْهَفَاتِ كَلَا لَةً　　اَوْ كَالسِّهَامِ الْمُصْمِيَاتِ تُتَبِّبُ

یا وہ دور کے رشتہ سے تلواروں کے چچیرے بھائی ہیں یا وہ ان تیروں کی طرح جو خطا نہیں کرتے ہلاک کرنے والے ہیں۔

ظَلَعُوْا اِلٰى ظُلْمٍ وَّزَيْغٍ حِشْنَةً　　وَّاِلٰى كَلَامٍ يُؤْذِيَنْ وَّيُحَرِّبُ

کینہ کی وجہ سے ظلم اور کجی کی طرف مائل ہو گئے اور اس کلام کی طرف مائل ہوئے جو دکھ دیتی اور غصہ دلاتی ہے۔

وَاَرَى الدَّنِيَّ الْغُوْلَ يَهْوِىْ نَحْوَهُمْ　　وَاِلٰى اَشَائِبِ قَوْمِهِمْ يَتَاَشَّبُ

اور میں کمینہ دیو کو دیکھتا ہوں جو ان کی طرف جھکتا ہے اور ان جماعتوں میں ملتا ہے۔

اِبِلٌ مِّنَ الْفَاقَاتِ اَحْنَقَ صُلْبُهَا　　فَاخْتَارَ اَدْيَارًا لِّقُوْتٍ يَّكْسِبُ

ایک اونٹ ہے جو فاقوں سے اس کی کمر دبلی ہو گئی' سو اس نے گرجا اختیار کیا تا قوت حاصل کرے۔

لَيْسُوْا مِنَ الْاَسْرَارِ فِىْ شَىْءٍ هُدًى　　مَا اِنْ اَرَى مَنْ بِالدَّقَائِقِ يَأْرَبُ

اسرار ہدایت میں سے ان کو کچھ بھی حصہ نہیں میں ان میں کوئی نہیں دیکھتا جو باریک باتوں کو شناخت کرنے والا ہو۔

مَا اٰمَنُوْا حَتّٰى اِذَا خَسَفَ الْقَمَرُ　　عَلِهَتْ قُلُوْبُ الْمُنْكِرِيْنَ وَاُنِّبُوْا

ایمان نہ لائے یہاں تک کہ چاند گرہن ہوا۔ منکروں کے دل حیران ہو گئے اور سرزنش کئے گئے۔

يَئِسُوْا مِنَ الرَّحْمَانِ وَالْكَلِمِ الَّتِىْ　　كَانُوْا عَلَيْهَا قَائِمِيْنَ وَ ثُرِّبُوْا

خدا تعالیٰ سے نومید ہو گئے اور نیز ان کلموں سے جن پر قائم تھے اور سرزنش کئے گئے۔

اَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِىْ قُلُوْبُ عِدَا الْهُدٰى　　اَنَّ الْمُهَيْمِنَ يُخْزِيَنْ مَّنْ يَّنْكَبُ

کیا وہ جو ہدایت کے دشمن ہیں ان کے دل نہیں جانتے۔ کہ خدا تعالیٰ راہ سے پھرنے والے کو رسوا کرتا ہے؟

اَوَلَمْ تَكُنْ عَيْنُ الْبَصِيْرِ رَقِيْبَنَا　　هَلْ يَسْتَوِى الْاَتْقٰى وَ رَجُلٌ اَحْوَبُ

کیا دیکھنے والے کی آنکھ ہم کو تاڑ نہیں رہی کیا پرہیزگار اور گنہگار دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟

ظَهَرَتْ عَلَامَاتُ الْخُسُوْفِ بِلَيْلَةٍ　　طَلْقٍ لَذِيْذٍ وَ الرَّوَاعِدُ تَصْخَبُ

چاند گرہن کی علامات ایک رات خوشنما میں ظاہر ہو گئیں اور بادل آواز کر رہے ہیں۔

مُتَفَرِّقٌ غَيْمُ السَّمَاءِ وَ زُجْلُهُ بِيْضٌ كَاَنَّ نِعَاجَ وَادٍ تَسْرَبُ

بادل الگ الگ ہیں اوران کی جماعتیں سفید ہیں گویا جنگل کی بھیڑیں ایک طرف چلی جارہی ہیں۔

طَوْرًا يُرٰى مِثْلَ الظِّبَاءِ بِحُسْنِهَا اُخْرٰى كَاٰرَامٍ تَمِيْسُ وَتَهْرُبُ

بعض وقت تو یہ بادلوں کے ٹکڑے ہرنوں کی طرح اپنے حسن میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی کم عمر ہرنوں کی طرح ناز سے چلتے اور بھاگتے ہیں۔

قَمَرٌ كَظُعُنٍ وَالسَّحَابُ قِرَامُهَا وَالرِّيْحُ كِلَّتُهَا لِيُنْهَى الْاَجْنَبُ

چاند ہودج نشین عورتوں کی طرح ہے اور بادل اس ہودہ کا موٹا پردہ ہے اور ہوا اس کا باریک پردہ ہے تاکہ اجنبی کو روکا جاوے۔

صُبَّتْ عَلٰى قَمَرِ السَّمَاءِ مُصِيْبَةٌ وَكَمِثْلِنَا بِزَوَالِ نُوْرٍ يُّرْعَبُ

آسمان کے چاند پر مصیبت پڑ گئی اور ہماری طرح نور کے زوال پر ڈرایا جاتا ہے۔

اِنِّىْ اَرٰى قَطْرًا لَدَيْهِ كَاَنَّهُ يَبْكِىْ كَرَجُلٍ يُّنْهَبَنْ وَيَخُيَّبُ

میں مینہ اس کے پاس دیکھتا ہوں گویا کہ وہ اس شخص کی طرح روتا ہے جو لوٹا جائے اور نومید کیا جائے۔

يَا قَمَرَ زَاوِيَةِ السَّمَآءِ تَصَبَّرَنْ مِثْلِىْ فَيُدْرِكَكَ النَّصِيْرُ الْاَقْرَبُ

اے گوشۂ آسمان کے چاند! میری مانند صبر کر پس خدا تیری مدد کرے گا۔

اَبْشِرْ سَيَنْحَسِرُ الظَّلَامُ بِفَضْلِهٖ اِنَّ الْبَلِيَّةَ لَا تَدُوْمُ وَ تَذْهَبُ

خوش ہو کہ عنقریب تاریکی دور ہو جائے گی مصیبت ہمیشہ نہیں رہتی اور چلی جاتی ہے۔

اِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَايُضِيْعُ ضِيَآءَهٗ فَلِكُلِّ نُوْرٍ حَافِظٌ وَّمُوَرِّبُ

خدا اپنی روشنی کو دور نہیں کرتا اور ہر یک نور کے لئے نگہبان ہے اور پورا کرنے والا۔

هٰذَا ظَلَامُ السَّاعَتَيْنِ وَاِنَّنِىْ مِنْ بُرْهَةٍ اَرْنُوا الدُّجٰى وَاُعَذَّبُ

یہ تو دو گھڑی کا اندھیرا ہے اور میں ایک زمانہ سے اندھیرا دیکھ رہا ہوں اور دکھ اٹھا رہا ہوں۔

تَلِجُ السَّحَابَ لِتَبْكِيَنَّ تَاَ لُّمًا وَالصَّبْرُ خَيْرٌ لِّلْمُصَابِ وَاَصْوَبُ

تو بادل میں داخل ہوتا ہے تاکہ درد دل سے رو دے اور مصیبت زدہ کے لئے صبر کرنا بہتر ہے۔

ذَرَفَتْ عُیُوْنُکَ وَالدُّمُوْعُ تَحَدَّرَتْ مِنْ مِّثْلِکَ الْاَوَّابِ ھٰذَا اَعْجَبُ

تیرے آنسو جاری ہوگئے اور یہ تیرے جیسے اوّاب سے عجیب ہے۔

ھَلَّا سَاَلْتَ مُجَرِّبًا عِنْدَ الْاَذٰی وَلِکُلِّ اَمْرٍ عُقْدَۃٌ وَّ مُجَرِّبُ

تو نے دکھ کے وقت کسی تجربہ کار کو کیوں نہ پوچھا اور ہر یک امر میں ایک عقدہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی ایک تجربہ کار۔

تَبْکِیْ عَلٰی ھٰذَا الْقَلِیْلِ مِنَ الدُّجٰی سِرْنَا بِجَوْفِ اللَّیْلِ یَامُتَاَوِّبُ

تو تھوڑے سے اندھیرے کے لئے روتا ہے ہم تو رات کی وسط میں پھر رہے ہیں۔ اے رات کے ابتدا میں آنے والے!

اُثْنِیْ عَلٰی رَبِّ الْاَنَامِ فَاِنَّہٗ اَبْدَی نَظِیْرِیْ فِی السَّمَآءِ فَاطْرَبُ

میں خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں جو اس نے آسمان میں میرا نظیر ظاہر کیا۔

قَمَرُ السَّمَآءِ مُشَابِہٌ بِقَرِیْحَتِیْ کَطَلِیْحِ اَسْفَارِ السُّرٰی یَتَطَرَّبُ

آسمان کا چاند میری طبیعت سے مشابہ ہے۔ اس اونٹ کی طرح جو رات چلنے کی مشق رکھتا ہے خوش ہے۔

نَصَعَتْ مَقَاصِدُ رَبِّنَا بِخُسُوْفِہٖ فَاطْلُبْ ھُدٰیہُ وَمَا اَخَالُکَ تَطْلُبُ

اس کے گرہن سے ہمارے خداوند کے مقاصد ظاہر ہوگئے سو اس کی ہدایت کو ڈھونڈھ اور میں نہیں امید رکھتا کہ تو ڈھونڈے۔

ظَھَرَتْ بِفَضْلِ اللّٰہِ فِیْ بُلْدَانِنَا اٰیَاتُہُ الْعُظْمٰی فَتُوْبُوْا وَارْھَبُوْا

خدا کے فضل سے اس کے بڑے نشان ہمارے ملک میں ظاہر ہوگئے پس توبہ کرو اور اس سے ڈرو۔

قَمَرٌ کَمِثْلِ ظَعِیْنَۃٍ فِیْ ظَعْنِھَا شَاقَتْکَ جَلْوَتُہٗ وَفِیْھَا تَرْغَبُ

چاند ایسا ہے جیسے ہودہ میں ہودہ نشین عورت۔ اس کا جلوہ شوق بخش ہے اور رغبت دِہ ہے۔

وَدْقُ الرَّوَاعِدِ قَدْ تَعَرَّضَ حَوْلَہٗ اِرْزَامُھَا فِیْ کُلِّ حِیْنٍ یُّعْجِبُ

بادلوں کا مینہ اس کے گرداگرد ہے ان بادلوں کی آواز ہر وقت تعجب میں ڈالتی ہے۔

غَیْمٌ کَاَطْبَاقٍ تَصِرُّ خِیَامُہٗ رَعْدٌ کَمِثْلِ الصَّالِحِیْنَ یُاَوِّبُ

بادل طبق بر طبق سے اس کے خیموں کی آواز آرہی ہے اور بادل کی گرج نیک بختوں کی طرح تسبیح میں ہے۔

قَمَرٌ بِحِلْيَتِهِ مُشَاكِهَةُ الدَّمِ وَجْهٌ كَغَضْبَانٍ يَّهُوْلُ وَيُرْعِبُ

چاند اپنی شکل میں خون کے مشابہ ہو رہا ہے غصہ والوں کی طرح منہ ہے جو ڈراتا ہے۔

فِيْ جَلْهَتَيْهِ بَدَا السَّحَابُ كَاَنَّهُ كَفَفٌ عَلٰى اَيْدِى الَّتِىْ هِىَ تَغْضَبُ

اس کے دونوں کناروں میں اس طور سے بادل ہے گویا وہ سوئی کے نقش کے دائرے ہیں اس عورت کے ہاتھ میں جو غصہ میں ہو۔

قَدْ صَارَ قَمَرُ اللّٰهِ مَطْعُوْنَ الدُّجٰى لَيْلٌ مُّنِيْرٌ كَافِرٌ فَتَعَجَّبُوْا

خداتعالیٰ کے چاند کو تاریکی کی تہمت لگائی گئی چاندنی رات اندھیری رات بن گئی۔ پس تعجب کرو۔

اِنِّىْ اَرَاهُ كَنُؤْىِ دَارٍ خَرِبَةٍ لَمْ يَبْقَ اِلَّا مِثْلَ طَلَلٍ يُّشْجِبُ

میں اس کو خراب شدہ گھر کی خندق کی طرح دیکھتا ہوں صرف نشان کی طرح باقی رہ گیا ہے جو غمگین کرتا ہے۔

كُسِفَتْ ذُكَاءُ اللّٰهِ بَعْدَ خُسُوْفِهِ اِنِّىْ أَرَاهَا مِثْلَ دَارٍ تُخْرَبُ

پھر سورج کو خسوف کے بعد گرہن لگا اور میں اس کو دیکھتا ہوں جیسا کہ گھر خراب شدہ۔

كُسِفَتْ وَظَهَرَ الْكَدْرُ فِيْ اَجْزَاءِهَا عَفَتِ الاِ نَارَةُ مِثْلَ مَآءٍ يَّنْضُبُ

گرہن لگا اور اس کے تمام کناروں میں گرہن ظاہر ہو گیا اور روشنی اس طرح دور ہو گئی جیسا کہ پانی زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

حَتّٰى انْثَنَتْ فِى السَّاعَتَيْنِ كَكَافِرٍ ضَاهَتْ نَذِيْرًا يُكْفَرُ وَيُكَذَّبُ

یہاں تک کہ دو گھنٹہ میں شب تاریک سے مشابہ ہو گیا اس نذیر سے مشابہ ہوا جس کو کافر ٹھہرایا گیا۔

وَتَبَيَّنَتْ صُوَرُ الظَّلَامِ كَاَنَّهَا اَلْقَتْ يَدًا فِى اللَّيْلِ اَوْ هِىَ كَوْكَبُ

اور اندھیرے کی کئی صورتیں ظاہر ہوئیں گویا کہ سورج نے اپنا ہاتھ رات میں ڈال دیا یا وہ ایک ستارہ ہے۔

اَلنَّيِّرَانِ تَجَاوَبَا فِىْ اَمْرِنَا قَامَا كَشُهَدَآءٍ وَّ زَالَ الْهَيْدَبُ

سورج اور چاند ہمارے امر میں متفق ہو گئے اور گواہوں کی طرح کھڑے ہو گئے اور شک کا بادل دور ہو گیا۔

لَمَّا رَأَيْتُ النَّيِّرَيْنِ تَكَسَّفَا وَاَنَارَ وَجْهُهُمَا وَ زَالَ الْغَيْهَبُ

جبکہ میں نے دیکھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ہوا اور پھر دیکھا کہ ان دونوں کا منہ روشن ہو گیا اور تاریکی جاتی رہی۔

فَفَهِمْتُ مَنْ لُطْفِ الْكَرِيْمِ بِخُطَّتِيْ　　اَنَّ السَّنَا بَعْدَ الدُّجٰى مُتَرَقَّبُ

پس میں خداوند کریم کے لطف سے اپنے کام میں سمجھ گیا کہ اندھیری کے بعد روشنی امید کی گئی ہے۔

اَلنَّيِّرَانِ يُبَشِّرَانِ بِنَصْرِنَا　　غَرُبَا وَ نَيِّرُ دِيْنِنَا لَا يَغْرُبُ

سورج اور چاند ہماری فتح کی خوشخبری دے رہے ہیں وہ دونوں غروب ہو گئے اور ہمارے دین کا نیّر غروب نہیں ہوگا۔

يَا مَعْشَرَ الْاَعْدَاءِ تُوْبُوْا وَ اتَّقُوْا　　وَاللّٰهِ اِنِّيْ مُرْسَلٌ وَّمُقَرَّبُ

اے دشمنوں کے گروہو! توبہ کرو اور بچو۔ اور بخدا میں بھیجا گیا ہوں اور قریب کیا گیا ہوں۔

اِنْ كَانَ زَعْمُ الْعِلْمِ عِلَّةَ كِبْرِكُمْ　　فَاْتُوْا بِمِثْلِ قَصِيْدَتِيْ وَ تَعَرَّبُوْا

اگر تمہارے تکبر کا سبب علم کا زُعم ہو۔ تو میرے قصیدہ جیسا بنا کر لاؤ اور عرب بن کر دکھاؤ۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۳۸ تا ۲۴۳)

۲۶

اَلْقَصِیْدَةُ
قصیدہ

فَـدَتْکَ الـنَّـفْـسُ یَـا خَیْـرَ الْـاَنَـامِ رَأَیْـنَـا نُـوْرَ نَبـأِکَ فِـی الظَّـلَامِ

تیرے پرجان قربان ہواے بہتر مخلوقات! ہم نے تیری خبر کا نُور اندھیرے میں دیکھ لیا۔

رَأَیْـنَـا اٰیَـةً تَسْـقِـیْ وَتُـرْوِیْ وَتَشْـفِـی الْغَـافِلِیْـنَ مِـنَ السَّقَـامِ

ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے۔ اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے۔

رَأَیْـنَـا الـنَّـیِّرَیْـنِ کَـمَـآ اَشَـرْتَـا قَـدِ انْـخَسَـفَـا لِتَـنْـوِیْـرِ الْاَنَـامِ

ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تُو نے اشارہ کیا تھا۔ بہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منوّر رہو۔

بِـحَـمْـدِ اللهِ قَـدْ خَسَـفَـا وَکَـانَـا شَـرِیْـکَـیْ مِـحَـنِ اَیَّـامِ الصِّیَـامِ

شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونوں کو گرہن لگ گیا۔ اور دونوں رمضان کی تکالیف کے شریک ہو گئے۔

اَتَـانَـا الـنَّـصْـرُ بَعْدَ ثَلٰـثِ مِـأَةٍ　　وَبَـعْـدَ مُـرُوْرِ مُـدَّةِ اَلْفِ عَـامِ

ہمیں خُدا تعالیٰ کی مدد۔ تیرہ سو برس گذرنے کے بعد آئی۔

بَـدَا اَمْـرٌ يُـعِيْـنُ الـصَّـادِقِيْـنَـا　　وَ لَايُبْـقِـىْ شُكُوْكَ ذَوِى الْخِصَامِ

وہ امر ظاہر ہوا جو صادقوں کی مدد کرتا ہے۔اور جھگڑنے والوں کے شکوں کو باقی نہیں رکھتا۔

بَـدَا بَـطَـلٌ يُـحَـارِبُ كُلَّ خَصْـمٍ　　وَيَـضْـرِبُ بِـالـصَّـوَارِمِ وَالسِّهَـامِ

وہ دلیر ظاہر ہوا جو ہر یک دشمن سے لڑائی کرتا ہے۔اور تلواروں اور تیروں کے ساتھ مارتا ہے۔

فَـلَيْـسَ لِـمُـنْـكِـرٍ عُـذْرٌ صَحِيْحٌ　　سِوَى التَّسْوِيْلِ زُوْرًا كَـالْحَـرَامِىْ

پس منکر کو کوئی صحیح عُذر نہیں ہے۔سوائے اُس کے جو چوروں کی طرح جھوٹی باتیں آراستہ کرے۔

فَهٰـذَا يَـوْمُ تَهْـنِيَـةٍ وَّ فَتْـحٍ　　وَتَـنْـجِيَـةِ الْـخَـلَا ئِقِ مِنْ اَثَـامِ

پس یہ دن مبارک بادی اور فتح کا ہے۔اور خلقت کو گناہ سے نجات دینے کا دن ہے۔

اِذَا مَـا عَـىَّ قَـوْمِـىْ مِـنْ جَـوَابٍ　　فَـمَـالُوْا نَـحْوَ هٰـذِىْ كَـالْجَهَـامِ

جس وقت میری قوم جواب دینے سے عاجز آ گئی۔سو بکو اس کی طرف مائل ہو گئی جیسے وہ بادل کہ جس میں پانی نہ ہو۔

وَقَـالُوْا اٰيَـةٌ لِّـبَـنِـىْ حُسَيْـنٍ　　وَ مِـنْهُـمْ تَـرْقُبَنْ بَـعْـثَ الْاِمَـامِ

اور بولے کہ یہ ایک نشان بنی حُسین کے لئے ہے۔اور انہیں میں سے امام کے پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

فَـقُـلْـتُ اخْشَـوْا اِلٰـهًـا ذَاجَلَالٍ　　وَ فِـرُّوْا نَـحْـوَ عَيْـنِـىْ بِـالْاُوَامِ

پس میں نے کہا کہ خدائے بزرگ سے ڈرو۔اور میرے چشمہ کی طرف پیاس کے ساتھ دوڑو۔

وَلَا يَـدْرِى الْـخَـفَـايَـا غَيْـرُ رَبِّـىْ　　وَ مَـا الْاَقْـوَامُ اِلَّا كَـالْاَسَـامِىْ

اور پوشیدہ باتوں کو میرے ربّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور قومیں صرف نام ہیں۔

وَنَـحْـنُ الْـوَارِثُـوْنَ كَـمِثْـلِ وُلْـدٍ　　وَرِثْـنَـا كُـلَّ اَمْـوَالِ الْـكِـرَامِ

اور ہم بیٹوں کی طرح وارث ہیں۔اور بزرگوں کے تمام مال کے ہم وارث ہو گئے۔

وَ اَیُّ ثُــــبُـوْتِ نَسَــبٍ عِـنْـدَ قَوْمٍ　　سِـوَی الـدَّعْـوٰی کَاَوْهَامِ الْـمَنَامِ

اور کس قوم کے پاس اپنے نسب کا ثبوت ہے۔ بجز دعویٰ کے جو خواب کے وہموں کی طرح ہے۔

فَتُـوْبُـوْا وَاتَّــقُـوْا رَبًّــا قَـدِیْـرًا　　مَـلِیْکَ الْخَلْقِ وَالرُّسُلِ الْعِظَامِ

پس توبہ کرو اور اُس ربّ قادر سے ڈرو۔ جو خلقت اور (عظیم) رسولوں کا بادشاہ ہے۔

وَمَــنْ رَامٰــی فَــاَیْـنَ یَـفِـرُّ مِـنَّــا　　وَاِنَّــا الـنَّــازِلُوْنَ بِـاَرْضِ رَامِـیْ

اور جو شخص ہم سے تیراندازی کرے ہم سے کہاں بھاگے گا۔ کیونکہ ہم تیر چلانے والوں کی زمین پر اُتریں گے۔

وَرَدْنَــا الْـمَــاءَ صَـفْـوًا غَیْـرَ کَـدْرٍ　　وَیَشْــرَبُ غَیْــرُنَــا وَشْلَ الْاَجَـامِ

ہم پانی میں وارد ہوگئے جو مصفّا اور غیر مکدّر رہے۔ اور ہمارے مخالف تھوڑا سا جنگلوں کا پانی پی رہے ہیں۔

اَ تَـانِـی الـصَّـالِـحُوْنَ فَبَایَعُوْنِیْ　　وَخَـــافُــوْا رَبَّهُـمْ یَـوْمَ الْـقِیَــامِ

نیک لوگ میرے پاس آئے اور اُنہوں نے بیعت کی۔ اور خدا تعالیٰ سے اور جزا سزا کے دن سے ڈرے۔

وَ اَمَّــا الـطَّــالِحُوْنَ فَـاَ کْـفَـرُوْنِیْ　　وَلَـعَـنُـوْنِیْ وَمَا فَهِمُوْا کَـلَامِیْ

جو تباہ کار تھے سو انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور میرے پر لعنتیں کیں اور میرے کلام کو نہ سمجھا۔

وَاَفْتَـوْا بِــالْهَـوٰی مِـنْ غَیْــرِ عِلْـمٍ　　وَقَــالُـوْا کَــافِرٌ لِلْکُفْرِ کَـامِیْ

اور بغیر بصیرتِ علم کے اور ہوا و ہوس کے (ساتھ) فتویٰ لکھا۔ اور کہا کہ کافر ہے اور کفر کے لئے گواہی کو چھپانے والا۔

وَ صَــالُـوْا کَــالْاَفَــاعِـیْ اَوْ ذِیَـابٍ　　وَاِنَّ اللّٰهَ لِـلْــصِّـــدِّیْـقِ حَــامِـیْ

اور سانپوں کی طرح انہوں نے حملہ کیا یا بھیڑیوں کی طرح۔ اور راستباز کے لئے خدا تعالیٰ حمایت کرنے والا ہے۔

لَـقَـدْ کَـذَبُـوْا وَخَـلَّاقِــیْ یَـرَاهُـمْ　　وَلِـلشَّیْـطَـانِ صَـارُوْا کَـالْغُـلَامِ

اُنہوں نے جُھوٹ بولا اور میرا خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ اور شیطان کے لئے غلام کی طرح ہوگئے۔

فَــلَا وَاللّٰهِ لَسْـتُ کَـکَـافِـرِیْـنَـا　　فَـدَتْ نَـفْسِـیْ نَبِیًّــا ذَاالْـمَقَـامِ

پس یہ بات نہیں اور بخدا میں کافر نہیں۔ میری جان اُس نبی پر قربان ہے جو صاحبِ مقامِ محمود ہے۔

وَاَصْبَانِی النَّبِیُّ بِحُسْنِ وَجْہٍ اَرٰی قَلْبِیْ لَہٗ کَالْمُسْتَہَامِ

اور میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں اپنے دل کو آپ کے لئے سراسیمہ دیکھتا ہوں۔

وَذِکْرُ الْمُصْطَفٰی رَوْحٌ لِّقَلْبِیْ وَصَارَ لِمُھْجَتِیْ مِثْلَ الطَّعَامِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے آرام ہے۔ اور میری جان کے لئے مثل طعام کے ہے۔

وَخَصْمِیْ یَجْلَعَنْ مِّنْ غَیْرِ حَقٍّ وَّیَاْمَنُ مَکْرَ رَبٍّ ذِی انْتِقَامِ

اور میرا دشمن بے شرمی سے ناحق بدگوئی کر رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مکر سے' جو ذوانتقام ہے' اپنے تئیں امن میں سمجھتا ہے۔

سَیَبْکِیْ حِیْنَ یُضْحِکُنَا الْقَدِیْرُ وَقُلْنَا الْحَقَّ مِنْ غَیْرِ احْتِشَامِ

سو وہ اس دن روئے گا جس دن خدا تعالیٰ ہمیں ہنسائے گا۔ اور ہم نے بغیر کسی سے شرم کرنے کے سچی بات کہی ہے۔

یُخَیِّبُنِیْ عَدُوِّیْ مِنْ وَّرَائِیْ یُبَشِّرُ ذُوالْعَجَائِبِ مِنْ قُدَامِیْ

میرے پیچھے سے دشمن مجھے نومید کرتا ہے۔ اور میرے آگے سے میرا ربّ مجھے خوشی دے رہا ہے۔

وَاِنِّیْ سَوْفَ یُدْرِکُنِیْ اِلٰہٌ عَلِیْمٌ قَادِرٌ کَھْفِیْ مُرَامِیْ

اور عنقریب خدا تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اور وہ دانا قادر اور میری پناہ اور میرا مقصود ہے۔

أَاَنْتَ تُکَذِّبَنْ اٰیَاتِ رَبِّیْ أَاَنْتَ تُعَادِیَنْ سُبُلَ السَّلَامِ

کیا تُو خدا تعالیٰ کے نشانوں کی تکذیب کرتا ہے؟ کیا تُو اسلام کی راہوں کا دشمن ہے؟

لَنَا مِنْ رَّبِّنَا نُوْرٌ عَظِیْمٌ نُرِیْکَ کَمَا یُرٰی بَرْقُ الْحُسَامِ

ہمارے لئے ہمارے ربّ کی طرف سے نُورِ عظیم ہے ہم تجھے دکھائیں گے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۵۶ تا ۲۵۸)

۲۷

مَـــالِـلْـعِـدَا مَـــالُـوْا اِلَـى الْاَهْـوَآءِ مَـــالُـوْا اِلٰـى اَمْـوَالِهِـمْ وَعَـلْـاءِ

دشمنوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ خواہشاتِ نفسانی کی طرف مائل ہو گئے۔ وہ اپنے مالوں اور عزّت کی طرف جھک گئے ہیں۔

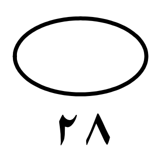
عَـــادَوْا اِلٰهًـــا وَّاسِـــعَ الْاٰلَـــاءِ مَـوْلًـى وَّدُوْدًا حَـــاسِـمَ الـلَّـاوَاءِ

انہوں نے وسیع نعمتوں والے معبود سے دشمنی کی ہے جو مددگار، بہت محبت کرنے والا اور مصائب کی بیخ کنی کرنے والا ہے۔

مَـلِکَ الْـعُـلٰـى وَمُـطَهِّـرَ الْاَسْـمَـآءِ اَهْـلَ السَّـمَـاحِ وَاَهْـلَ كُـلِّ عَـطَـاءِ

جو رفعت و شرف کا بادشاہ ہے اور پاک صفات والا ہے سخاوت والا اور ہر ایک عطاء والا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۶۰)



۲۸

هَـدَاکَ اللّٰہُ هَـلْ تُـرْضِـی الْعَـوَامَـا   لِـکَـیْ تَسْتَـجْلِبَـنْ مِـنْهُـمْ حُـطَامَـا

اللہ تجھے ہدایت دے۔ کیا تو عوام کوخوش کرنا چاہتا ہے تا کہ تو ان سے دنیوی سامان حاصل کرے۔

وَهَـلْ فِـیْ مِـلَّـةِ الْاِسْـلَامِ اَثْـرٌ   مِـنَ الْـکَـلِـمِ الَّتِیْ تُبْـرِیْ خِـصَامَـا

اور کیا ملّتِ اسلامیہ میں کوئی ایسی روایت موجود ہے روایتوں میں سے؟ جو جھگڑے سے نجات دے۔

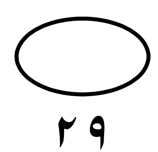
اَعِـنْـدَکَ حُـجَّـةٌ اِجْـمَـاعُ قَـوْمٍ   اَضَـاعُـوا الْـحَقَّ جَهْـلًا وَّاهْتِضَامَـا

کیا دلیل کے طور پر تیرے پاس ایسے لوگوں کا اجماع ہے جنہوں نے حق کو جہالت اور ظلم سے ضائع کر دیا۔

وَمِثْـلُـکَ اُمَّـةٌ قَتَـلَـتْ حُسَیْـنًـا   اِذَا وَجَـدَتْ کَـمُـنْـفَـرِدٍ اِمَـامَـا

اور تیرے جیسا ہی ایک گروہ تھا جس نے حسین کو قتل کیا جب انہوں نے (اُسے) امام ہونے کی حالت میں اکیلا پایا۔

(اتمام الحجّة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۹۰)



۲۹

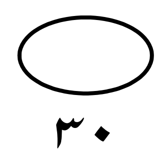
کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا　　فَنَحْمَدُ بَارِءَ نَا عَلٰی مَا اَسْعَدَا

یہ غالب، محکم کتاب ہے جو دشمنوں کا منہ بند کر دیتی ہے۔ پس ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کی حمد کرتے ہیں کہ اس نے ہماری مدد فرمائی۔

وَسَمَّیْتُهُ سِرَّ الْخِلَافَةِ حُجَّةً　　بِمَا جَاءَ فِیْ تِلْکَ الْمَقَاصِدِ اَرْشَدَا

میں نے حجت کے طور پر اس کا نام سِرّ الخلافة رکھا ہے بوجہ ان مضامین کے جو ان مقاصد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

(سِرُّ الخلافة، ٹائٹل پیج۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۱۵)



۳۰

اَلْقَصِیْدَۃُ فِی مَدْحِ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ وَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَ غَیْرِھِمَا مِنَ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ

حضرت ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدح میں قصیدہ

رُوَیْدَکَ لَا تَھْجُ الصَّحَابَۃَ وَاحْذَرِ وَ لَا تَقْفُ کُلَّ مُزَوِّرٍ وَّ تَبَصَّرِ

سنبھل جا۔ صحابہ کی ہجو نہ کر اور ڈر اور ہر فریبی کے پیچھے نہ چل اور بصیرت سے کام لے۔

وَلَا تَتَخَیَّرْ سُبُلَ غَیٍّ وَّ شِقْوَۃٍ وَ لَا تَلْعَنَنْ قَوْمًا اَنَارُوْا کَنَیِّرِ

گمراہی اور بدبختی کے راستوں کو اختیار نہ کر اور ایسے لوگوں پر لعنت نہ کر جو آفتاب کی طرح روشن ہوئے۔

اُوْلٰئِکَ اَھْلُ اللّٰہِ فَاخْشَ فِنَاءَ ھُمْ وَلَا تَقْدَحَنْ فِیْ عِرْضِھِمْ بِتَھَوُّرِ

یہ لوگ اہل اللہ ہیں۔ سو ان کے صحن میں داخل ہونے سے ڈر اور دیدہ دلیری سے ان کی عزت و آبرو پر طعنہ زنی نہ کر۔

اُوْلٰئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ حُفَّاظُ دِیْنِہٖ وَ اِیْذَآءُ ھُمْ اِیْذَآءُ مَوْلًی مُّؤْثِرِ

یہ سب اللہ کے گروہ ہیں اور اس کے دین کے محافظ ہیں اور ان کو ایذا دینا انہیں پسند کرنے والے مولیٰ کو ایذا دینا ہے۔

تَصَدَّوْا لِدِیْنِ اللّٰہِ صِدْقًا وَّ طَاعَۃً لِکُلِّ عَذَابٍ مُّحْرِقٍ اَوْ مُدَمِّرِ

وہ تیار ہوگئے دینِ الٰہی کی خاطر صدق اور اطاعت سے، ہر جلانے والے یا مہلک عذاب کے اٹھانے کے لئے۔

وَ طَھَّرَ وَادِی الْعِشْقِ بَحْرَ قُلُوْبِھِمْ فَمَا الزَّبْدُ وَالْغُثَّاءُ بَعْدَ التَّطَھُّرِ

عشق کی وادی نے ان کے دلوں کے سمندر کو پاک کر دیا پس جھاگ اور میل کچیل پاک ہو جانے کے بعد باقی نہیں رہی۔

وَجَـآءُوْا نَبِـیَّ اللهِ صِـدْقًـا فَنُـوِّرُوْا　　وَلَـمْ یَبْـقَ اَثْـرٌ مِّـنْ ظَلَامٍ مُّـکَـدِّرِ

اور وہ اللہ کے نبی کے پاس صدقِ دل سے آئے تو روشن کر دیئے گئے اور کدورت پیدا کرنے والی تاریکی کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔

بِـاَجْـنِـحَـةِ الْاَ شْـوَاقِ طَـارُوْا اِطَـاعَـةً　　وَصَـارُوْا جَـوَارِحَ لِـلَّـنِبِّـی الْـمُـوَقَّـرِ

وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑے اور نبی محترم کے لئے وہ دست و بازو بن گئے۔

وَ نَـحْـنُ وَاَنْتُـمْ فِـی الْبَسَـاتِیْـنِ نَـرْتَـعُ　　وَهُـمْ حَـضَـرُوْا مَیْـدَانَ قَتْـلٍ کَمَحْشَرِ

ہم اور تم تو (آج) باغوں میں مزے کرتے ہیں حالانکہ وہ قتل کے میدان میں روزِ محشر کی طرح حاضر ہوئے تھے۔

وَتَـرَکُـوْا هَـوَی الْاَوْطَانِ لِلّٰـهِ خَالِصًا　　وَجَـآؤُا الـرَّسُـوْلَ کَـعَـاشِقٍ مُّتَخَیِّـرِ

اور انہوں نے خلوصِ نیت سے اللہ کے لئے وطن کی محبت چھوڑ دی اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس ایک عاشق شیدا کی طرح آئے۔

عَلَـی الضُّعْفِ صَوَّالُوْنَ مِنْ قُوَّةِ الْهُدٰی　　عَـلَـی الْـجُرْحِ سَلَّالُوْنَ سَیْفَ التَّشَذُّرِ

وہ باوجود ضعف کے ہدایت کی قوت کے ساتھ حملہ آور تھے۔ مجروح ہو جانے پر بھی ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی تلوار سونتنے والے تھے۔

اَتُـکْـفِـرُ خُـلَـفَـآءَ النَبِیِّ تَـجَاسُـرًا　　اَ تَـلْـعَـنُ مَـنْ هُـوَ مِثْلَ بَـدْرٍ مُّنَـوَّرِ

اے مخاطب! کیا تو جسارت سے نبی کے خلفاء کی تکفیر کرتا ہے؟ کیا تو ان پر لعنت کرتا ہے جو کامل چاند کی طرح روشن ہیں؟

وَ اِنْ کُنْـتَ قَـدْ سَـاءَ تْکَ اَمْرُ خِلَافَةٍ　　فَـحَـارِبْ مَلِیْـکًـا اِجْتَبَاهُمْ کَمُشْتَرِیْ

اور اگر تجھ کو (ان کی) خلافت کا معاملہ بُرا لگتا ہے تو اس بادشاہ سے لڑائی کر جس نے انہیں خریدار کی طرح پسند کر لیا ہے۔

فَبِـــاِذْنِـــهٖ قَـدْ وَقَـعَ مَـا کَـانَ وَاقِعًـا　　فَـــلَا تَبْکِ بَـعْـدَ ظُهُـوْرِ قَـدْرٍ مُّقَدَّرِ

اُسی بادشاہ کے اِذن سے واقع ہونے والا امر واقعہ ہو چکا ہے پس مقدّر تقدیر کے ظاہر ہو جانے کے بعد مت رو۔

وَمَـا اسْتَـخْـلَفَ اللهُ الْـعَلِیْـمُ کَـذَاهِـلٍ　　وَمَـا کَـانَ رَبُّ الْـکَـائِنَـاتِ کَمُهْتَـرِ

اور انہیں خداوند علیم نے بھولنے والے کی طرح خلیفہ نہیں بنایا اور ربّ کائنات غلط بات کہنے والے کی طرح نہ تھا۔

وَقُـضِیَـــتْ اُمُـوْرُ خِلَافَـةٍ مَّـوْعُـوْدَةٍ　　وَفِیْ ذَاکَ اٰیَـاتٌ لِّقَـلْـبٍ مُّفَکِّـرِ

اور خلافتِ موعودہ کے کام پورے ہو گئے اور اس میں سوچنے والے دل کے لئے نشانات ہیں۔

وَاِنِّیْ اَرَی الصِّدِّیْقَ کَالشَّمْسِ فِی الضُّحٰی مَاٰثِرُہٗ مَقْبُوْلَۃٌ عِنْدَ ھُوْجَرِ

میں (ابوبکر) صدیق کو چاشت کے سورج کی طرح پاتا ہوں آپ کے مناقب و اخلاق ایک روشن ضمیر انسان کی نگاہ میں مقبول ہیں۔

وَکَانَ لِذَاتِ الْمُصْطَفٰی مِثْلَ ظِلِّہٖ وَمَھْمَا اَشَارَ الْمُصْطَفٰی قَامَ کَالْجَرِیْ

وہ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے آپ کے سائے کی مثل تھا اور جب بھی مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اشارہ کیا تو وہ بہادر کی طرح اٹھ کھڑا ہوا۔

وَاَعْطٰی لِنَصْرِ الدِّیْنِ اَمْوَالَ بَیْتِہٖ جَمِیْعًا سِوَی الشَّیْءِ الْحَقِیْرِ الْمُحَقَّرِ

اور اس نے دین کی نصرت کے لئے اپنے گھر کے سب اموال دے دیئے سوائے ناچیز اور معمولی اشیاء کے۔

وَلَمَّا دَعَاہُ نَبِیُّنَا لِرِفَاقَۃٍ عَلَی الْمَوْتِ اَقْبَلَ شَائِقًا غَیْرَ مُدْبِرِ

اور جب ہمارے نبی نے اسے رفاقت کے لئے بلایا تو وہ موت پر شوق کے ساتھ آگے بڑھا اس حال میں کہ وہ پیٹھ پھیرنے والا نہ تھا۔

وَلَیْسَ مَحَلَّ الطَّعْنِ حُسْنُ صِفَاتِہٖ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ جَوْرًا فَعَیِّرِ

اور اس کی اچھی صفات طعن کا محل نہیں۔ اگر تو نے ظلم سے ارادہ کیا ہے تو عیب لگاتا رہ۔

اَبَادَ ھَوَی الدُّنْیَا لِاِحْیَاءِ دِیْنِہٖ وَجَاءَ رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ مَعْبَرِ

اس نے دنیا کی خواہشات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے احیاء کی خاطر مٹا دیا اور رسول اللہ کے پاس ہر گذرگاہ سے آیا۔

عَلَیْکَ بِصُحُفِ اللّٰہِ یَاطَالِبَ الْھُدٰی لِتَنْظُرَ اَوْصَافَ الْعَتِیْقِ الْمُطَھَّرِ

اے طالب ہدایت! اللہ کے صحیفوں کو لازم پکڑ تا تُو اس پاک شریف النفس کے اوصاف دیکھے۔

وَمَآ اِنْ أَرَی وَاللّٰہِ فِی الصَّحْبِ کُلِّھِمْ کَمِثْلِ اَبِیْ بَکْرٍ بِقَلْبٍ مُّعَطَّرِ

اور خدا کی قسم! میں تمام کے تمام صحابہ میں کوئی شخص ابوبکر کی طرح معطّر دل والا نہیں پاتا۔

تَخَیَّرَہُ الْاَصْحَابُ طَوْعًا لِّفَضْلِہٖ وَلِلْبَحْرِ سُلْطَانٌ عَلٰی کُلِّ جَعْفَرِ

صحابہ نے بخوشی اس کی بزرگی کی وجہ سے اس کا انتخاب کیا۔ اور سمندر کو غلبہ حاصل ہے ہر دریا پر۔

وَیُثْنِیْ عَلَی الصِّدِّیْقِ رَبٌّ مُّھَیْمِنٌ فَمَآ اَنْتَ یَامِسْکِیْنُ اِنْ کُنْتَ تَزْدَرِیْ

اور ربّ مھیمن صدّیق کی مدح کر رہا ہے۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے؟ اگر تو عیب لگاتا ہے۔

لَـهُ بَـاقِيَـاتٌ صَـالِـحَـاتٌ كَشَارِقٍ ۞ لَـهُ عَيۡنُ اٰيَـاتٍ لِّهٰـذَا التَّطَهُّـرِ

سورج کی طرح اس کے باقیات صالحات موجود ہیں اس پاکیزگی کی وجہ سے اس کے لئے نشانات کا ایک چشمہ موجود ہے

تَـصَـدَّى لِـنَـصۡرِ الدِّيۡنِ فِيۡ وَقۡتِ عُسۡرِهِ ۞ تَبَـدَّى بِـغَـارٍ بِـالـرَّسُوۡلِ الۡـمُـؤَزَّرِ

دین کی تنگی کے وقت اس نے اس کی مدد کی ذمہ داری لی اور تائید یافتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ غار میں جانے میں پہل کی۔

مَـكِـيۡـنٌ اَمِيۡـنٌ زَاهِـدٌ عِـنۡـدَ رَبِّـهٖ ۞ مُـخَـلِّـصُ دِيۡـنِ الۡـحَـقِّ مِنۡ كُلِّ مُهۡجِرِ

وہ اپنے ربّ کے حضور میں صاحبِ مرتبہ، امانتدار اور تارکِ دنیا ہے۔ دینِ حق کو خلاصی دینے والا ہے ہر ایک بیہودہ گو سے

وَمِـنۡ فِتَـنٍ يُّـخۡشٰـى عَـلَـى الدِّيۡنِ شَرُّهَـا ۞ وَمِـنۡ مِّـحَـنٍ كَـانَـتۡ كَـصَخۡرٍ مُّكَسِّرِ

اور خلاصی دینے والا ہے دین کو ایسے فتنوں سے جن کے شر سے دین کو خوف تھا اور ایسے دکھوں سے جو توڑنے والے پتھر کی طرح تھے

وَلَـوۡ كَـانَ هٰـذَا الـرَّجُـلُ رَجُلًا مُّنَـافِقًـا ۞ فَـمَـنۡ لِـلـنَّـبِـيِّ الۡـمُـصۡطَفٰـى مِـنۡ مُّـعَـزِّرِ

اگر یہ آدمی کوئی منافق آدمی تھا تو پھر نبی مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مددگار کون تھا؟

اَ تَـحۡسَـبُ صِـدِّيۡـقَ الۡـمُـهَـيۡـمِـنِ كَـافِـرًا ۞ لِـقَـوۡلِ غَـرِيۡـقٍ فِـى الـضَّـلَالَـةِ اَ كۡـفَـرِ

کیا تُو خدائے مھیمن کے صدّیق کو کافر خیال کرتا ہے ایسے شخص کے کہنے پر جو گمراہی میں غرق اور سب سے بڑا کافر ہے

وَكَـانَ كَـقَـلۡـبِ الۡاَنۡبِيَـآءِ جَـنَـانُـهٗ ۞ وَهِـمَّـتُـهٗ صَـوَّالَـةٌ كَـالۡـغَـضَـنۡـفَـرِ

اس کا دل تو انبیاء کے دل کی طرح تھا اور اس کی ہمت شیر کی طرح خوب حملہ کرنے والی تھی

أَرَى نُـوۡرَ وَجۡـهِ اللّٰهِ فِـىۡ عَـادَاتِـهٖ ۞ وَجَـلۡـوَاتِـهٖ كَـاَنَّـهٗ قِـطۡـعُ نَـيِّـرِ

میں تو اس کی عادات میں اللہ کے چہرے کا نور پاتا ہوں اور اس کے جلووں میں بھی۔ گویا کہ وہ آفتاب کے ٹکڑوں کی طرح تھا۔

وَاِنَّ لَـهٗ فِـىۡ حَـضۡـرَةِ الۡـقُـدۡسِ دَرَجَـةً ۞ فَـوَيۡـلٌ لِّـاَلۡسِـنَـةٍ حِـدَادٍ كَـخَـنۡـجَـرِ

اور اسے جنابِ الٰہی میں ایک مرتبہ حاصل ہے۔ پس ہلاکت ہے ان زبانوں کو جو خنجر کی طرح تیز ہیں

وَخِـدۡمَـاتُـهٗ مِثۡلَ الۡـبُـدُوۡرِ مُـنِـيۡـرَةٌ ۞ وَثَـمۡـرَاتُـهٗ مِثۡلَ الۡـجَـنَـا الۡـمُسۡتَكۡثَرِ

اوراس کی خدمات کامل چاندوں کی طرح روشن ہیں اوراس کے پھل کثرت سے چنے ہوئے میووں کی طرح ہیں

وَ جَآءَ لِتَنْضِيْرِ الرِّيَاضِ مُبَشِّرًا　　فَلِلّٰهِ دَرُّ مُنَضِّرٍ وَّ مُبَشِّرِ

اوروہ باغوں کی شادابی کے لئے بشیر ہوکر آیا۔پس خدا بھلا کرے اس شاداب کرنے والے اور بشارت دینے والے کا

وَ شَابَهَهُ الْفَارُوْقُ فِيْ كُلِّ خُطَّةٍ　　وَ سَاسَ الْبَرَايَا كَالْمَلِيْكِ الْمُدَبِّرِ

اور(عُمر)فاروق ہرفضیلت میں ان کے مشابہ ہوا اوراس نے ایک مدبّر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا

سَعٰى سَعْىَ اِخْلَاصٍ فَظَهَرَتْ عِزَّةٌ　　وَشَأْنٌ عَظِيْمٌ لِلْخِلَا فَةِ فَانْظُرِ

اس نے اخلاص سے کوشش کی تو ظاہر ہوگئی خلافت کے لئے عزّت اور شانِ عظیم۔سو دیکھ تو سہی

وَ صَبَّغَ وَجْهَ الْاَرْضِ مِنْ قَتْلِ كَفْرَةٍ　　فَيَا عَجَبًا مِنْ عَزْمِهِ الْمُتَشَمِّرِ

اوراس نے زمین کی سطح کو کفّار کو قتل کر کے رنگ دیا پس اس کا عزم مصمّم کیا ہی عجیب تھا

وَ صَارَ ذُكَاءً كَوْكَبٌ فِيْ وَقْتِهِ　　فَوَاهًا لَّهُ وَ لِوَقْتِهِ الْمُتَطَهِّرِ

اوراس کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔پس آفرین ہے اس پر بھی اوراس کے پاک وقت پر بھی۔

وَبَارٰى مُلُوْكَ الْكُفْرِ فِيْ كُلِّ مَعْرِكٍ　　وَاَهْلَكَ كُلَّ مُبَارِزٍ مُّتَكَبِّرِ

اوراس نے کافر بادشاہوں سے ہر معرکے میں مقابلہ کیا اور ہر متکبّر جنگجو کو ہلاک کر دیا

أَرَى اٰيَةً عُظْمٰى بِاَيْدٍ قَوِيَّةٍ　　فَوَاهًا لِّهٰذَا الْعَبْقَرِيِّ الْمُظَفَّرِ

اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔پس آفرین ہے اس فتح مند جوانمرد پر

اِمَامُ اُنَاسٍ فِيْ بِجَادٍ مُّرَقَّعٍ　　مَلِيْكُ دِيَارٍ فِيْ كِسَاءٍ مُّغَبَّرِ

وہ پیوند شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلود چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا

وَاُعْطِيَ اَنْوَارًا فَصَارَ مُحَدَّثًا　　وَكَلَّمَهُ الرَّحْمٰنُ كَالْمُتَخَيَّرِ

اوراسے انوارِ الٰہی دیئے گئے سو وہ خدا کا محدّث بن گیا اور خدائے رحمان نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا

مَاٰثِرُهُ مَمْلُوَّةٌ فِيْ دَفَاتِرٍ　　فَضَائِلُهُ اَجْلٰى كَبَدْرٍ اَنْوَرِ

اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اوراس کے فضائل بدرِانور کی طرح زیادہ روشن ہیں

فَوَاهًا لَّهُ وَلِسَعْيِهِ وَلِجُهْدِهِ وَكَانَ لِدِيْنِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ مِغْفَرِ

پس آفرین ہےاس کے لئے اوراس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے وہ دینِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے بہترین خود تھا

وَفِیْ وَقْتِهِ أَفْرَاسُ خَيْلِ مُحَمَّدٍ أَثَرْنَ غُبَارًا فِیْ بِلَادِ التَّنَصُّرِ

اوراس کے عہد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شاہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اُڑائی

وَكَسَّرَ كِسْرٰی عَسْكَرُ الدِّيْنِ شَوْكَةً فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ غَيْرُ صُوَرِ التَّصَوُّرِ

اوردین کے لشکر نے کسریٰ کو شوکت کے لحاظ سے توڑ ڈالا پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا

وَكَانَ بِشَوْكَتِهِ سُلَيْمَانُ وَقْتِهِ وَجُعِلَتْ لَهُ جِنُّ الْعِدَا كَالْمُسَخَّرِ

اوروہ اپنی شوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھااور دشمنوں کے جنّ اس کے لئے مسخر کردیئے گئے تھے۔

رَأَيْتُ جَلَالَةَ شَأْنِهِ فَذَكَرْتُهُ وَمَا اَمْدَحُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا لِجَوْهَرِ

میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا سواس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَخَافُ الْخَلْقَ عِنْدَ نَصَاحَةٍ وَاِنَّ الْمَرَارَةَ يَلْزَمَنْ قَوْلَ مُنْذِرِ

اورنصیحت کے وقت مَیں مخلوق سے نہیں ڈرتا اورانذار کرنے والے کی بات کو تلخی تو لازم ہی ہوتی ہے

فَلَمَّا اَجَازَتْ حُلَلُ قَوْلِیْ لُدُوْنَةً وَغَارَتْ دَقَائِقُهُ كَبِئْرٍ مُّقَعَّرِ

جب میرے قول کے لباس (الفاظ) نرمی سے تجاوز کر گئے اوران کی باریکیاں گہرے کنوئیں کی طرح گہری ہوگئیں

فَاَفْتَوْا جَمِيْعًا اَنَّ كُفْرَكَ ثَابِتٌ وَقَتْلُكَ عَمَلٌ صَالِحٌ لِّلْمُكَفِّرِ

تو ان سب نے فتویٰ دے دیا کہ تیرا کفر تو ثابت ہےاور مُکفّر کے لئے تجھے مار ڈالنا عملِ صالح ہے

لَقَدْ زَيَّنَ الشَّيْطَانُ اَوْهَامَهُمْ لَهُمْ فَتَرَكُوا الصَّلَاحَ لِاَجْلِ غَیٍّ مُّدْخِرِ

یقیناً شیطان نے انسان کے وہموں کوان کے لئے خوبصورت کردکھایا ہے۔پس انہوں نے نیکی کو چھوڑ دیا ہے ذلیل کرنے والی گمراہی کی خاطر

وَقَدْ مَسَخَ الْقَهَّارُ صُوَرَ قُلُوْبِهِمْ وَفَقَدُوْا مِنَ الْاَهْوَآءِ قَلْبَ التَّدَبُّرِ

اورخدائے قہّار نے ان کی اندرونی صورتوں کو مسخ کر دیا ہے اور ہوا و ہوس کی وجہ سے انہوں نے سوچنے والا دل کھودیا ہے

مَـــابَـقِيَـتْ فِـىْ طِيْـنِهِـمْ رِيْحُ عِـفَّـةٍ فَـذَرْهُـمْ يَسُبُّـوْا كُـلَّ بَـرٍّ مُّـوَقَّـرِ

اوران کی سرشت میں عفت کی بُو بھی باقی نہیں رہی۔ پس چھوڑ ان کو اس حالت میں کہ وہ ہر باعزّت نیک شخص کو گالیاں دیتے رہیں۔

وَقَدْ كُـفِّـرَتْ قَبْلِـىْ صَحَابَةُ سَيِّدِىْ وَقَـدْ جَـآءَ كَ الْاَخْبَارُ مِنْ كُلِّ مُخْبِرِ

اور مجھ سے پہلے میرے آقا کے صحابہ کی تکفیر کی گئی ہے اور ہر مخبر کی طرف سے تجھے ایسی خبریں مل چکی ہیں۔

يُسِـــرُّوْنَ اِيْـذَائِـىْ لِجُبْنٍ قُلُوْبِهِمْ وَمَـا اِنْ اَرٰى فِيْهِمْ خَصِيْـمًـا يَّنْبَرِىْ

وہ اپنی بزدلی کی وجہ سے میری ایذاء کو چھپاتے ہیں اور میں ان میں کوئی ایسا مدمقابل نہیں پاتا جو سامنے آئے۔

يَـفِـرُّوْنَ مِـنِّـىْ كَـالثَّـعَـالِبِ خَشْيَـةً يَـخَا فُوْنَ اَسْيَافِىْ وَرُمْحِىْ وَ خَنْجَرِىْ

وہ ڈر کے مارے مجھ سے لومڑیوں کی طرح بھاگتے ہیں، وہ میری تلواروں، نیزے اور خنجر سے ڈرتے ہیں۔

وَمِـنْـهُـمْ حِـرَاصٌ لِلـنِّـضَـالِ عَـدَاوَةً غِلَاظٌ شِـدَادٌ لَـوْ يُـطِيْـقُـوْنَ عَسْكَرِىْ

اور بعض ان میں سے عداوت کی وجہ سے مقابلہ کیلئے حریص ہیں۔ وہ سخت دشمن ہیں۔ کاش وہ میرے لشکر سے مقابلہ کی طاقت رکھتے۔

قَـدِاسْتَتَـرَتْ اَنْـوَارُهُـمْ مِّـنْ تَـعَـصُّـبٍ وَاِنِّـىْ أَرَاهُـمْ كَـالـدِّمَـالِ الْـمُـعَـفَّـرِ

اوران کے انوار تعصّب کی وجہ سے چھپ گئے اور میں ان کو خاک آلود اُپلے کی طرح پاتا ہوں۔

فَـاَعْـرَضْـنَـا عَـنْـهُـمْ وَعَـنْ اَرْجَائِهِـمْ كَـاَ نَّـا دَفَـنَّــاهُـمْ بِـقَبْـرٍ مُّـقَـعَّـرِ

پس ہم نے ان سے اوران کے اطراف وجوانب سے منہ پھیر لیا ہے گویا کہ ہم نے ان کو گہری قبر میں دفن کر دیا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّــا لَانَــخَــافُ شُــرُوْرَهُــمْ نَـقَـلْـنَـا وَضِيْـئَـتَـنَـا اِلٰى بَيْتِ اَقْدَرِ

اور خدا کی قسم! ہم ان کی شرارتوں سے نہیں ڈرتے اور ہم نے اپنا قیمتی متاع خدائے قادر کے گھر منتقل کر دیا ہے۔

وَمَـا اِنْ اَخَـافُ الْـخَلْقَ فِىْ حُكْمِ خَالِقِىْ وَقَـدْ خَـوَّفُـوْا وَاللّٰهُ كَهْـفِـىْ وَمَـأْزَرِىْ

اور میں خالق کے حکم کے بارہ میں خلقت سے نہیں ڈرتا حالانکہ انہوں نے مجھے خوف دلایا ہے اور اللہ میری پناہ اور جائے امان ہے۔

وَاِنَّ الْـمُهَـيْـمِـنَ يَعْـلَـمَنْ كُلَّ مُضْمَرِىْ فَـدَعْـنِـىْ وَرَبِّـىْ يَاخَصِيْمِىْ وَ مُكْفِرِىْ

اور خدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کو جانتا ہے۔ پس مجھے میرے رب کے حوالہ کردے۔ اے میرے دشمن اور مکفّر!

وَلَوْ كُنْتُ مُفْتَرِيًا كَذُوْبًا لَضَرَّنِىْ　　عَدَاوَةُ قَوْمٍ جَرَّدُوْا كُلَّ خَنْجَرِ

اور اگر میں مفتری کاذب ہوتا تو ضرور مجھے نقصان دیتی ان لوگوں کی عداوت جنہوں نے ہر خنجر کو نکال لیا ہے۔

بِوَجْهِ الْمُهَيْمِنِ لَسْتُ رَجُلًا كَافِرًا　　وَاِنَّ الْمُهَيْمِنَ يَعْلَمَنْ كُلَّ مُضْمَرِىْ

خدائے مُہیمن کی ذات کی قسم! میں کافر آدمی نہیں اور یقیناً خدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کو جانتا ہے۔

وَلَسْتُ بِكَذَّابٍ وَّ رَبِّىْ شَاهِدٌ　　وَيَعْلَمُ رَبِّىْ كُلَّ مَا فِىْ تَصَوُّرِىْ

اور میں کذّاب نہیں اور میرا ربّ گواہ ہے اور میرا ربّ جو کچھ میرے تصوّر میں ہے خوب جانتا ہے۔

وَ اُعْطِيْتُ اَسْرَارًا فَلَا يَعْرِفُوْنَهَا　　وَ لِلنَّاسِ اٰرَاءٌ بِقَدْرِ التَّبَصُّرِ

اور مجھے کچھ اَسرار دیئے گئے ہیں سو وہ ان کو نہیں جانتے اور لوگوں کی رائیں ان کی بصیرت کے مطابق ہی ہوتی ہیں۔

فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَقَوَّلُوْا　　عَلَيْهِ بِاَقْوَالِ الضَّلَالِ كَمُفْتَرِىْ

ربّ العرش پاک ہے اس سے جو انہوں نے ایک مفتری کی طرح اس پر گمراہی کے اقوال گھڑ لئے ہیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُسْلِمٌ تَابِعُ الْهُدٰى　　فَيَاصَاحِ لَا تَعْجَلْ هَوًى وَّ تَدَبَّرِ

اور میں تو صرف ایک مسلمان ہوں جو ہدایت کے تابع ہے پس اے دوست! ہوائے نفس کی وجہ سے جلدی نہ کر اور سوچ سے کام لے۔

وَلٰكِنْ عُلُوْمِىْ قَدْ بَدَا لُبُّ لُبِّهَا　　لِمَا رَدِفَتْهَا ظُفُرُ كَشْفٍ مُّقَشِّرِ

اور میرے علوم کا یہ حال ہے کہ ان کا خلاصۂ مغز ظاہر ہو چکا ہے کیونکہ ان علوم کے پیچھے چھلکا اتار دینے والی وضاحت کے ناخن چلے آ رہے ہیں۔

لَقَدْ ضَلَّ سَعْيًا مَنْ اَتَانِىْ مُخَالِفًا　　وَ رَبِّىْ مَعِىْ وَاللّٰهُ حِبِّىْ وَ مُؤْثِرِىْ

بے شک اس کی کوشش ضائع ہو گئی جو مخالف ہو کر میرے پاس آیا اور میرا ربّ میرے ساتھ اور اللہ تعالیٰ میرا دوست اور مجھے پسند کرنے والا ہے۔

وَيَعْلُوْ اُولُوالطَّغْوٰى بِاَوَّلِ اَمْرِهِمْ　　وَاَهْلُ السَّعَادَةِ فِى الزَّمَانِ الْمُؤَخَّرِ

اور ابتدائے امر میں تو سرکش لوگ اوپر چڑھ آتے ہیں اور سعادتمند لوگ بالآخر بلند ہوتے ہیں۔

وَلَوْ كُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْمَعَارِفِ وَالْهُدٰى　　لَصَدَّقْتَ اَقْوَالِىْ بِغَيْرِ تَحَيُّرِ

اور اگر تُو اہلِ معرفت اور اہلِ ہدایت سے ہوتا تو تُو میرے اقوال کی' کسی حیرانی کے بغیر' تصدیق کرتا۔

وَلَوْ جِئْتَنِیْ مِنْ خَوْفِ رَبٍّ مُّحَاسِبٍ لَأَصْبَحْتَ فِیْ نَعْمَائِهِ الْمُسْتَكْثَرِ

اگر ربِّ محاسب کے خوف سے تو میرے پاس آتا تو تُو اس کی بہت بڑی نعمت میں رہتا۔

اَ لَا لَا تُضِعْ وَقْتَ الْاِنَابَةِ وَالْهُدٰی صُدُوْدُکَ سَمٌّ یَاقَلِیْلَ التَّفَکُّرِ

خبردار! رجوع الی اللہ اور ہدایت کے وقت کو ضائع نہ کر۔ تیرا رک جانا' اے کم سوچنے والے! ایک زہر ہے

وَاِنْ کُنْتَ تَزْعَمُ صَبْرَ جِسْمِکَ فِی اللَّظٰی فَجَرِّبْهُ تَمْرِیْنًا بِحَرْقٍ مُّسَعِّرِ

اگر تیرا خیال ہے کہ تیرا جسم آگ کے شعلے کو برداشت کر سکتا ہے تو اس کا تجربہ کر۔ بھڑکنے والی آگ کی جلن کی مشق کرتے ہوئے۔

وَمَالَکَ لَاتَبْغِی الْمُعَالِجَ خَائِفًا وَاِنَّکَ فِیْ دَاءٍ عُضَالٍ کَمُحْصَرِ

اور تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو ڈر کر معالج کی خواہش نہیں کرتا حالانکہ تو قولنج کے مریض کی طرح سخت بیماری میں مبتلا ہے۔

فَیَا اَیُّهَا الْمُرْخِیْ عِنَانَ تَعَصُّبٍ خَفِ اللّٰهَ وَاقْبَلْ تُحَفَ وَعْظِ الْمُذَکِّرِ

پس اے تعصّب کی باگ کو ڈھیلا کرنے والے! اللہ سے ڈر اور نصیحت کرنے والے کے وعظ کے تحفوں کو قبول کر لے

وَخَفْ نَارَیَوْمٍ لَایَرُدُّ عَذَابَهَا تَدَلُّلُ شَیْخٍ أَوْتَظَاهُرُ مَعْشَرِ

اور اس دن کی آگ سے ڈر جس کے عذاب کو نہیں ہٹا سکے گا شیخ کا ناز و نخرہ اور نہ ہی قبیلہ کی باہمی امداد

سَئِمْنَا تَکَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّ فَانْصُرِ

ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راتیں لمبی ہو گئی ہیں۔ اے میرے ربّ! تو مدد کر

وَاَنْتَ رَحِیْمٌ ذُوْحَنَانٍ وَّ رَحْمَةٍ فَنَجِّ عِبَادَکَ مِنْ وَّ بَالٍ مُّدَمِّرِ

اور تو رحیم ہے' مہربان اور صاحبِ رحمت ہے سو اپنے بندوں کو مہلک وبال سے بچا لے

رَأَیْتَ الْخَطَایَا فِیْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ وَاِسْرَافَنَا فَاغْفِرْ وَ اَیِّدْ وَعَزِّرِ

تو نے بہت سے معاملات میں (ہماری) خطائیں دیکھی ہیں اور ہماری زیادتیوں کو بھی۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے

وَ اَنْتَ کَرِیْمُ الْوَجْهِ مَوْلٰی مُجَامِلٌ فَلَا تَطْرُدِ الْغِلْمَانَ بَعْدَ التَّخَیُّرِ

اے کریم ومہربان! تُو حسن سلوک فرمانے والا آقا ہے۔ پس تو ان غلاموں کو منتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکار

وَجِئْنَاکَ کَالْمَوْتٰی فَاَحْيِ اُمُوْرَنَا　　وَنَسْتَغْفِرَنَّکَ مُسْتَغِيْثِيْنَ فَاغْفِرِ

ہم تیرے پاس مُردوں کی طرح آئے ہیں پس ہمارے معاملات کو زندگی بخش۔ ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں مدد کی درخواست کرتے ہوئے۔ پس معاف فرما

اِلٰى اَیِّ بَابٍ یَاالٰهِیْ تَرُدُّنِیْ　　اَ تَتْرُکُنِیْ فِیْ کَفِّ خَصْمٍ مُخَسِّرِ

کس دروازے کی طرف اے میرے معبود! تو مجھے دھکیلے گا؟ کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا؟

اِلٰهِیْ فَدَتْکَ النَّفْسُ اَنْتَ مَقَاصِدِی　　تَعَالَ بِفَضْلٍ مِّنْ لَّدُنْکَ وَبَشِّرِ

اے میرے معبود! میری جان تجھ پر فدا ہو۔ تو ہی تو میرا مقصود ہے۔ اپنے فضل کے ساتھ آ اور مجھے خوشخبری دے

أَ اَعْرَضْتَ عَنِّیْ لَا تُکَلِّمُ رَحْمَةً　　وَقَدْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِ الْمَصَائِبِ مُخْبِرِیْ

کیا تو نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے (جو) تو شفقت کے ساتھ مجھ سے کلام نہیں فرماتا۔ تُو تو ان مصائب سے پہلے میرا مخبر تھا

وَکَیْفَ اَظُنُّ زَوَالَ حُبِّکَ طَرْفَةً　　وَیَأْطِرُ قَلْبِیْ حُبُّکَ الْمُتَکَثِّرِ

اور میں تیری محبت کے زوال کا ایک لحظہ کے لئے بھی کیسے گمان کر سکتا ہوں جب کہ تیری بہت بڑی محبت میرے دل کو (تیری طرف) جھکا رہی ہے

وَجَدْتُّ السَّعَادَةَ کُلَّهَا فِیْ اِطَاعَةٍ　　فَوَفِّقْ لِاٰخَرِمِنْ خُلُوْصٍ وَّ یَسِّرِ

اے خدا! میں نے ساری کی ساری خوش بختی اطاعت میں پائی ہے۔ پس دوسروں کو بھی خلوص کی توفیق دے اور آسانی پیدا کر۔

اِلٰهِیْ بِوَجْهِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَةً　　تَعَالَ اِلٰی عَبْدٍ ذَلِیْلٍ مُّکَفَّرِ

اے میرے خدا! اپنی ذات کے طفیل اس بندے کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور (اپنے) کمزور اور عاجز بندے کی طرف جو تکفیر کیا گیا ہے، آجا

وَمِنْ قَبْلِ هٰذَا کُنْتَ تَسْمَعُ دَعْوَتِیْ　　وَقَدْ کُنْتَ فِی الْمِضْمَارِ تُرْسِیْ وَ مَأْزَرِیْ

اور اس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اور تو میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے

اِلٰهِیْ اَغِثْنِیْ یَاالٰهِیْ اَمِدَّنِیْ　　وَبَشِّرْ بِمَقْصُوْدِیْ حَنَانًا وَّ خَبِّرِ

اے میرے خدا! میری فریادرسی کر۔ اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اور آگاہ کر

اَنِرْنِی بِنُوْرِکَ یَا مَلَاذِیْ وَ مَلْجَأِیْ　　نَعُوْذُ بِوَجْهِکَ مِنْ ظَلَامٍ مُّدَعْثِرِ

مجھے اپنے نور سے منوّر کر دے۔ اے میرے ملجا و ماوٰی! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھا جانے والی تاریکی سے

وَخُذْ رَبِّ مَنْ عَادَى الصَّلَاحَ وَ مُفْسِدًا وَ نَزِّلْ عَلَيْهِ الرِّجْزَ حَقًّاوَّ دَمِّرِ

اور اے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر۔ اور حق کی خاطر اس پر عذاب نازل کر اور اسے تباہ کر

وَكُنْ رَبِّ حَنَّانًا كَمَا كُنْتَ دَائِمًا وَاِنْ كُنْتُ قَدْ غَادَرْتُ عَهْدًا فَذَكِّرِ

اور اے میرے ربّ! تو مہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھا اور اگر میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو یاد دلا۔

وَاِنَّكَ مَوْلٰى رَاحِمٌ ذُوْكَرَامَةٍ فَبَعِّدْ عَنِ الْغِلْمَانِ يَوْمَ التَّشَوُّرِ

اور یقیناً تو رحم کرنے والا آقا اور صاحبِ کرم ہے سو تو اپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن کو دور کر دے

أَرَى لَيْلَةً لَيْلَاءَ ذَاتَ مَخَافَةٍ فَهَنِّئْ وَ بَشِّرْنَا بِيَوْمٍ عَبْقَرِىْ

میں بہت سیاہ خوفناک رات کو دیکھ رہا ہوں پس تو مبارک بادی دے اور ہمیں شاندار دن کی بشارت دے

وَفَرِّجْ كُرُوْبِىْ يَاكَرِيْمِىْ وَنَجِّنِىْ وَمَزِّقْ خَصِيْمِىْ يَا اِلٰهِىْ وَعَفِّرِ

اور اے میرے کریم! میرے دکھوں کو دور کر دے اور مجھے نجات دے اور اے میرے خدا! میرے دشمن کو پارہ پارہ کر دے اور خاک آلود کر دے۔

وَلَيْسَتْ عَلَيْكَ رُمُوْزُ اَمْرِىْ بِغُمَّةٍ وَتَعْرِفُ مَسْتُوْرِىْ وَ تَدْرِىْ مُقَعَّرِىْ

اور میرے کام کے رموز تجھ پر مخفی نہیں ہیں اور تو میری پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہے اور میرے دل کی گہرائی کو جانتا ہے

زُلَالُكَ مَطْلُوْبٌ فَاَخْرِجْ عُيُوْنَهُ جَلَالُكَ مَقْصُوْدٌ فَاَيِّدْ وَاَظْهِرِ

تیرا آبِ زلال مجھے مطلوب ہے سو اس کے چشموں کو جاری کر۔ تیرا جلال مقصود ہے پس تائید کر اور اپنا جلال ظاہر کر

وَجَدْنَاكَ رَحْمَانًا فَمَا الْهَمُّ بَعْدَهُ نَعُوْذُ بِنُوْرِكَ مِنْ زَمَانٍ مُّكَوَّرِ

جب ہم نے تجھ کو رحمان پایا ہے تو اس کے بعد کیا غم ہوسکتا ہے۔ ہم تاریک زمانہ سے تیرے نور کی پناہ لیتے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ كُلُّهُ لِرَبٍّ كَرِيْمٍ قَادِرٍ وَّ مُيَسِّرِ

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام کی تمام حمد ربِّ کریم، قادر اور آسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے۔

(سِرُّ الخلافة ۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۸۶ تا ۳۹۱)

۳۱

قَصِیْدَۃٌ فِیْ مَدْحِ الصَّحَابَۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدح میں قصیدہ

اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءِ　　قَدْ نَوَّرُوْا وَجْہَ الْوَرٰی بِضِیَاءِ

یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں۔انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منوّر کر دیا

تَرَکُوْا اَقَارِبَھُمْ وَحُبَّ عِیَالِھِمْ　　جَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَالْفُقَرَاءِ

انہوں نے اپنے اقارب کو اور عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے

ذُبِحُوْا وَمَاخَافُوا الْوَرٰی مِنْ صِدْقِھِمْ　　بَلْ اٰثَرُوا الرَّحْمَانَ عِنْدَ بَلَاءِ

وہ ذبح کئے گئے اور اپنے صدق کی وجہ سے مخلوق سے نہ ڈرے بلکہ مصیبت کے وقت انہوں نے خدائے رحمٰن کو اختیار کیا

تَحتَ السُّیُوفِ تَشَهَّدُوا لِخُلُوصِهِمْ　　شَهِدُوا بِصِدقِ الْقَلْبِ فِی الْاَمْلَاءِ

اپنے خلوص کی وجہ سے وہ تلواروں کے نیچے شہید ہو گئے اور مجالس میں انہوں نے صدقِ قلب سے گواہی دی

حَضَرُوا الْمَوَاطِنَ کُلَّهَا مِنْ صِدْقِهِمْ　　حَفَدُوْا لَهَا فِیْ حَرَّةٍ رَجْلَاءِ

اپنے صدق کی وجہ سے وہ تمام میدانوں میں حاضر ہو گئے۔ وہ ان میدانوں کی سنگلاخ سخت زمین میں جمع ہو گئے

اَلصَّالِحُوْنَ الْخَاشِعُوْنَ لِرَبِّهِمْ　　اَلْبَائِتُوْنَ بِذِکْرِهٖ وَبُکَاءِ

وہ صالح تھے، اپنے رب کے حضور عاجزی کرنے والے تھے وہ اس کے ذکر میں رو رو کر راتیں گذارنے والے تھے

قَوْمٌ کِرَامٌ لاَ نُفَرِّقُ بَیْنَهُمْ　　کَانُوْا لِخَیْرِ الرُّسُلِ کَالْاَعْضَاءِ

وہ بزرگ لوگ ہیں۔ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ وہ خیر الرسل کے لئے بمنزلہ اعضاء کے تھے

مَا کَانَ طَعْنُ النَّاسِ فِیْهِمْ صَادِقًا　　بَلْ حِشْنَةٌ نَشَأَتْ مِنَ الْاَهْوَاءِ

لوگوں کے طعن ان کے بارے میں سچے نہ تھے بلکہ وہ ایک کینہ ہے جو ہوا و ہوس سے پیدا ہوا ہے

اِنِّیْ اَرَی صَحْبَ الرَّسُوْلِ جَمِیْعَهُمْ　　عِنْدَ الْمَلِیْکِ بِعِذَّةٍ قَعْسَاءِ

میں رسول ﷺ کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔

تَبِعُوا الرَّسُوْلَ بِرَحْلِهٖ وَ ثَوَاءِ　　صَارُوْا بِسُبُلِ حَبِیْبِهِمْ کَعَفَاءِ

انہوں نے رسول ﷺ کی پیروی کی سفر اور حضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہوں میں خاکِ راہ ہو گئے۔

نَهَضُوْا لِنَصْرِ نَبِیِّنَا بِوَفَاءٍ　　عِنْدَ الضَّلَالِ وَفِتْنَةٍ صَمَّاءِ

وہ ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مدد کے لئے وفاداری کے ساتھ اٹھ کھڑ ہوئے گمراہی اور سخت فتنہ کے وقت میں

وَ تَخَیَّرُوْا لِلّٰهِ کُلَّ مُصِیْبَةٍ　　وَتَهَلَّلُوْا بِالْقَتْلِ وَالْاِجْلَاءِ

اورانہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت کو اختیار کر لیا اور قتل اور جلاوطنی کو بھی بخوشی قبول کر لیا

اَنْوَارُهُمْ فَاقَتْ بَیَانَ مُبَیِّنٍ　　یَسْوَدُّ مِنْهَا وَجْهُ ذِی الشَّحْنَاءِ

ان کے اَنوار بیان کرنے والے کے بیان سے بھی بالا ہو گئے۔ کِینہ وَر کا چہرہ ان اَنوار کے مقابلہ میں سیاہ ہو رہا ہے

فَانْظُرْ اِلٰی خِدْمَاتِهِمْ وَثَبَاتِهِمْ وَدَعِ الْعِدَا فِیْ غُصَّةٍ وَّ صَلَاءِ

توان کی خدمتوں اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصّہ اور جلن میں چھوڑ دے

یَارَبِّ فَارْحَمْنَا بِصَحْبِ نَبِیِّنَا وَاغْفِرْ وَاَنْتَ اللّٰهُ ذُوْ اٰلَاءِ

اے میرے ربّ! ہم پر بھی نبی ﷺ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے

وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ لَوْ قَدَرْتُ وَلَمْ اَمُتْ لَاَشَعْتُ مَدْحَ الصَّحْبِ فِی الْاَعْدَاءِ

اللہ جانتا ہے اگر میں قدرت رکھتا اور مجھے موت کا سامنا نہ ہوتا تو میں صحابہ کی تعریف ان کے تمام دشمنوں میں خوب پھیلا کر چھوڑتا

اِنْ کُنْتَ تَلْعَنُهُمْ وَ تَضْحَکُ خِسَّةً فَارْقُبْ لِنَفْسِکَ کُلَّ اِسْتِهْزَاءِ

اگر تو ان کو لعنت کرتا رہا اور کمینگی سے ہنستا رہا تو اپنے لئے ہر استہزاء کا انتظار کر

مَنْ سَبَّ اَصْحَابَ النَّبِیِّ فَقَدْ رَدَی حَقٌّ فَمَا فِی الْحَقِّ مِنْ اِخْفَاءِ

جس نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو گالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا۔ یہ ایک سچائی ہے سو اس سچائی میں کوئی اِخفاء نہیں۔

(سِرُّ الخلافة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۹۷)

۳۲

اَلْقَصِیْدَۃُ فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قصیدہ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ ھَاشِمِیْ عَرَبِیْ وَدَادُہٗ قُرَبٌ نَاھِیْکَ عَنْ قُرَبِ

میری جان فدا ہو اس کامل چاند پر جو ہاشمی عربی ہے۔ آپ کی محبت قربتوں کا ایسا ذریعہ ہے جو تجھے باقی قربت کے ذرائع سے بے نیاز کردینے والا ہے

نَجَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ زُوْرٍ وَّ مَعْصِیَۃٍ وَمِنْ فُسُوْقٍ وَّمِنْ شِرْکٍ وَّمِنْ تَبَبِ

آپ نے مخلوق کو ہر جھوٹ اور گناہ سے نجات دی اور فسق سے، شرک سے، اور ہلاکت سے بھی

فَنُوِّرَتْ مِلَّۃٌ کَانَتْ کَمَعْدُوْمٍ ضُعْفًا وَّ رُجِّمَتْ ذَرَارِی الْجَانِّ بِالشُّھُبِ

پس منور ہوگئی وہ ملّت جو معدوم کی طرح تھی ضعف میں۔ اور شیطان کی ذریّت شہابوں سے سنگسار کی گئی۔

وَزَحْزَحَتْ دُخْنًا غَشّٰی عَلٰی مِلَلٍ وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا رَطْبًا عَلٰی حَطَبِ

اور اس ملّت نے ان تاریکیوں کو دور کردیا جو قوموں پر چھائی ہوئی تھیں اور سوکھی لکڑیوں پر تروتازہ موتی برسادیئے

وَنَضَّرَتْ شَجَرَ ذِکْرِ اللّٰہِ فِیْ زَمَنٍ مَحْلٍ یُمِیْتُ قُلُوْبَ النَّاسِ مِنْ لَعِبِ

اور اس ملّت نے شاداب کردیا اللہ کے ذکر کے درخت کو ایسے خشک سالی کے زمانے میں جو دلوں کو کھیل کود سے مردہ کررہا تھا

فَلَاحَ نُوْرٌ عَلٰی اَرْضٍ مُکَدَّرَۃٍ حَقًّا وَّمُزِّقَتِ الْاَشْرَارُ بِالْقُضُبِ

پس ظاہر ہوا ایک نور تاریک زمین پر یقینی طور پر اور پارہ پارہ کردیئے گئے شریر کاٹنے والی تیز تلواروں سے

وَمَا بَقٰی اَثَرٌ مِنْ ظُلْمٍ وَّبِدْعَاتٍ بِنُوْرِ مُھْجَۃِ خَیْرِ الْعُجْمِ وَالْعَرَبِ

اور ظلم اور بدعات کا کوئی نشان باقی نہ رہا عرب وعجم میں سے بہترین شخص کی جان کے نور کی وجہ سے

وَكَـــانَ الْـــوَرَى بِـصَـفَـــاءِ نِيَّـــاتٍ مَعَ رَبِّهِـمُ الْعَلِـىْ فِـىْ كُلِّ مُنْقَلَبِ

اورمخلوق نیّتوں کی صفائی کی وجہ سے اپنی حالت میں اپنے بلندشان والے رب کے ساتھ ہوگئی

لَــهُ صَـحْـبٌ كِـرَامٌ رَّاقَ مِيْسَـمُهُـمْ وَ جَلَّـتْ مَحَاسِنُهُمْ فِىْ الْبَدْءِ وَالْعَقِبِ

آپ کے کچھ بزرگ صحابی ہیں جن کے فضائل دلکش ہیں۔اورشاندار ہیں ان کی خوبیاں ابتدااورآخر میں

لَهُـمْ قُـلُوْبٌ كَلَيْثٍ غَيْرِ مُكْتَرِثٍ وَ فَضْلُهُـمْ مُسْتَبِيْنٌ غَيْـرُ مُحْتَجِبِ

ان کے دل ایک بے پرواہ شیر کی طرح ہیں اوران کا کمال ظاہر ہے' چھپاہوانہیں

وَقَدْ اَتَـتْ مِنْـهُ فِـىْ تَفْضِيْلِهِمْ تَتْـرًا مِنَ الْأَحَادِيْثِ مَا يُغْنِى مِنَ الطَّلَبِ

اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف سے ان کے فضائل کے بارے میں تواتر کے ساتھ آتی ہیں ایسی حدیثیں جومزید تفتیش سے بے نیاز کردیتی ہیں

وَقَدْ اَنَـارُوْا كَـمِثْلِ الشَّمْسِ اِيْمَانًا فَاِنْ فَخَرْنَا فَمَا فِى الْفَخْرِ مِنْ كَذِبِ

اوروہ سورج کی طرح ایمان سے روشن ہوگئے۔پس اگرہم ان پرفخرکریں تو فخر میں کوئی جھوٹ نہیں

فَتَـعْسًـا لِّقَومٍ اَنْكَرُوْا شَانَ رُتْبَتِهِمْ وَلَا يَرْجِعُوْنَ اِلٰى صُحُفٍ وَّلَا كُتُبِ

پس بُراہوان لوگوں کا جنہوں نے ان کے مرتبہ بلندشان کاانکارکردیااوروہ قرآن کریم اورکتب(حدیث) کی طرف رجوع نہیں کرتے

وَلَا خُـرُوْجَ لَهُـمْ مِّنْ قَبْرِ جَهْـــلَاتٍ وَلَا خَـــلَاصَ لَهُمْ مِّنْ اَمْنَعِ الْحُجُبِ

اوران کے لئے جہالتوں کی قبر سے نکلناممکن نہیں اورنہ انہیں سخت ترین پردوں سے چھٹکاراممکن ہے

وَالْيَـوْمَ تَسْـخَرُ بِـالْاَحْبَابِ مِنْ قَوْمٍ وَتَبْـكِيَـنْ يَـوْمَ جِدِّالْبَيْنِ بِـالْكُرَبِ

آج تُو قوم کے دوستوں کا مذاق اڑارہاہے۔اوریقینی جدائی کے دن تُو دکھوں کے ساتھ ضرورروئے گا

وَمَنْ يُّوْثِـرَنْ ذَنْبـاً وَّلَـمْ يَخْـشَ رَبَّـهُ فَـــلَا الْـمَــرْءُ بَلْ ثَوْرٌ بِلَا ذَنَـبِ

اورجوشخص گناہ کوپسندکرےاوراپنے رب سے نہ ڈرےتووہ آدمی نہیں ہے بلکہ بیل ہے بغیردُم کے

اُنْـظُـرْ مَـعَـارِفَـنَا وَانْظُرْ دَقَائِقَنَا فَعَـافِ كَـرَمًـا اِنْ اَخْلَلْتُ بِـالْاَدَبِ

توہمارے معارف کوبھی دیکھ اوردقائق کوبھی دیکھ اگر(تیرے نزدیک) میں نے ادب میں کچھ خلل اندازی کی ہےتوازراہِ کرم درگذرفرما

وَاَعَانَنِی رَبِّی لِتَجْدِیْدِ مِلَّةٍ وَاِنْ لَّمْ یُعِنْ فَمَنْ یَّنْجُوْمِنَ الْعَطَبِ

اور میرے ربّ نے مجھے تجدید دین کے لئے مدددی ہے اور اگر وہ مدد نہ کرے تو ہلاکت سے کون نجات پا سکتا ہے

وَقُلْتُ مُرْتَجِلًا مَّاقُلْتُ مِنْ نَّظْمٍ وَقَلَمِی مُسْتَهِلٌّ الْقَطْرِ کَالسُّحُبِ

اور جو نظم میں نے کہی ہے فی البدیہ کہی ہے اس حال میں کہ میرا قلم بارش لانے والا ہے بادلوں کی طرح

وَکَفٰی لَنَا خَالِقٌ ذُوالْمَجْدِ مَنَّانٌ فَمَالَنَا فِیْ رِیَاضِ الْخَلْقِ مِنْ اَرَبِ

ہمارے لئے خدائے خالق وبزرگ ومحسن کافی ہے پس ہمیں مخلوق کے باغوں کی کوئی حاجت نہیں ہے

وَقَدْ جَمَعَ هٰذَا النَّظْمُ مِنْ مُلَحٍ وَّمِنْ نُّخَبٍ بِیُمْنِ سَیِّدِنَا وَنُجُوْمِهِ النُّجُبِ

اور یقیناً اس نظم نے جمع کر لئے ہیں دلکش معانی اور عمدہ نکتے بطفیل برکت ہمارے سردار صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے نجیب ستاروں (اصحاب) کے

وَاِنِّی بِاَرْضٍ قَدْ عَلَتْ نَارُ فِتْنَتِهَا وَالْفِتَنُ تَجْرِیْ عَلَیْهَا جَرْیَ مُنْسَرِبِ

اور میں ایسے ملک میں ہوں جس میں اس کے فتنہ کی آگ بلند ہوئی اور فتنے اس میں اس طرح چل رہے ہیں جس طرح تیز رفتار پانی چلتا ہے۔

وَمَنْ جَفَانِیْ فَلَا یَرْتَاعُ تَبْعَتَهُ بِمَا جَفَا بَلْ یَرَاهُ اَفْضَلَ الْقُرَبِ

اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہے وہ اس ظلم کے انجام سے نہیں ڈرتا بوجہ اس ظلم کے جو اس نے کیا بلکہ اسے بڑی فضیلت والا اقرب سمجھتا ہے۔

فَاَصْبَحَتْ مُقْلَتَیْ عَیْنَیْنِ مَاءُ هُمَا یَجْرِیْ مِنَ الْحُزْنِ وَالْاَلَمِ وَالشَّجَبِ

(میری) دونوں آنکھوں کے دوڈیلوں کی یہ حالت ہوگئی کہ غم، دکھ اور رنج سے ان دونوں کا پانی جاری تھا

اُرْجِلْتُ ظُلْمًا وَّ اَرْضُ حِبِّیْ بَعِیْدَةٌ فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ فَوْقَ الرَّحْلِ وَالْقَتَبِ

میں ظلم سے پیادہ پا کر دیا گیا جب کہ میرے محبوب کی سرزمین دور ہے۔ کاش کہ مَیں اونٹ کے کجاوے اور پالان پر سوار ہوتا۔

(سِرُّ الخلافة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۴۳۰۔۴۳۱)

۳۳

اَلْقَصِیْدَۃُ فِیْ حَمْدِ حَضْرَۃِ الْعِزَّۃِ وَنَعْتِ خَیْرِالْبَرِیَّۃِ

قصیدہ

جنابِ باری کے حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

(یہ قصیدہ بروز دوشنبہ ۱۵؍جولائی ۱۸۹۵ء قریباً آٹھ بجے دن شروع کیا گیا اور اسی دن بوقت عصر پانچ بجے سے پہلے سوشعر تیار ہوگیا۔ فَذَالِکَ فَضْلُ اللّٰہِ وَ تَائِیْدُہُ الْخَارِقُ لِلْعَادَۃِ۔منہ)

یَا مَنْ اَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاٰلَاءِ ۔۔۔ نُثْنِیْ عَلَیْکَ وَلَیْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ

اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تعریف کی طاقت نہیں ہے

اُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَۃٍ وَعُطُوْفَۃٍ ۔۔۔ یَا مَلْجَأِیْ یَا کَاشِفَ الْغَمَّاءِ

مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر' اے میری پناہ! اے حزن و کرب کو دور فرمانے والے!

اَنْتَ الْمَلَاذُ وَاَنْتَ کَهْفُ نُفُوْسِنَا ۔۔۔ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا وَ بَعْدَ فَنَاءِ

تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

اِنَّا رَأَیْنَا فِی الظَّلَامِ مُصِیْبَۃً ۔۔۔ فَارْحَمْ وَاَنْزِلْنَا بِدَارِ ضِیَاءِ

ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔

تَعْفُوْا عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِیْمِ بِتَوْبَۃٍ ۔۔۔ تُنْجِیْ رِقَابَ النَّاسِ مِنْ اَعْبَاءِ

تو توبہ سے بڑے گناہوں کو (بھی) معاف فرما دیتا ہے تو (ہی) لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔

اَنْتَ الْمُرَادُ وَاَنْتَ مَطْلَبُ مُهْجَتِیْ ۔۔۔ وَعَلَیْکَ کُلُّ تَوَکُّلِیْ وَرَجَائِیْ

تو ہی مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔

اَعـطَيْتَـنِـىْ كَـأْسَ الْـمَـحَبَّـةِ رَيْـقَهَـا فَشَـرِبْـتُ رَوْحَـاءً عَلٰـى رَوْحَـاءِ

تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا تو میں نے جام پر جام پیا۔

اِنِّـى أَمُـوْتُ وَلَا تَـمُـوْتُ مَـحَبَّتِـىْ يُـدْرٰى بِـذِكْـرِكَ فِـى التُّرَابِ نِدَائِىْ

میں تو مر جاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ (قبر کی) مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

مَـاشَـاهَـدَتْ عَيْـنِـىْ كَـمِثْلِكَ مُحْسِنًا يَـا وَاسِـعَ الْـمَـعْـرُوْفِ ذَا الـنَّـعْـمَـاءِ

میری آنکھ نے تجھ سا (کوئی) محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے!

أَنْـتَ الَّـذِىْ قَـدْكَـانَ مَـقْـصِدَ مُهْجَتِىْ فِـى كُـلِّ رَشْـحِ الْـقَـلَـمِ وَالْإِمْـلَاءِ

تُو ہی تو میری جان کا مقصود تھا قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور لکھائی ہوئی تحریر میں۔

لَـمَّـا رَأَيْـتُ كَـمَـالَ لُطْفِكَ وَالنَّدَا ذَهَـبَ الْـبَـلَاءُ فَـمَـا أُحِـسُّ بَـلَا ئِى

جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہوگئی اور (اب) میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔

إِنِّـىْ تَـرَكْـتُ الـنَّـفْـسَ مَعَ جَذَبَـاتِهَـا لَـمَّـا أَتَـانِـىْ طَـالِـبُ الطُّلَبَـاءِ

میں نے نفس کو اس کے جذبات سمیت چھوڑ دیا جب میرے پاس طالبوں کا طالب آیا۔

مُتْـنَـا بِـمَـوْتٍ لَايَـرَاهُ عَـدُوُّنَـا بَـعُـدَتْ جَـنَـازَتُـنَـا مِنَ الْاَحْيَـاءِ

ہم ایسی موت سے مر چکے ہیں جس کو ہمارا دشمن نہیں دیکھ سکتا۔ ہمارا جنازہ زندوں سے بہت دور ہو گیا ہے۔

لَـوْلَـمْ يَـكُـنْ رُحْـمُ الْـمُـهَـيْـمِـنِ كَـافِلِىْ كَـادَتْ تُـعَـفِّـيْـنِـى سُيُـوْلُ بُكَـائِـىْ

اگر خدائے مہیمن کی شفقت میری کفیل نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میری گریہ وزاری کے سیلاب میری ہستی کو مٹا دیتے۔

نَتْـلُـوْ ضِيَـاءَ الْـحَقِّ عِـنْـدَ وُضُـوْحِـهِ لَسْـنَـا بِـمُـبْتَـاعِ الـدُّجٰـى بِبَـرَاءِ

ہم حق تعالیٰ کے نور کی اس کے ظاہر ہونے کے وقت پیروی کرتے ہیں ہم مہینہ کی پہلی رات کے بدلے تاریکی کے خریدار نہیں ہیں۔

نَـفْسِـى نَـأَتْ عَنْ كُـلِّ مَـاهُـوَ مُـظْلِمٌ فَـأَ نَـخْـتُ عِـنْـدَ مُـنَـوِّرِىْ وَجْـنَـائِـىْ

میری جان ہر اس چیز سے دور ہے جو تاریک ہے۔ میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے روشن کرنے والے کے پاس بٹھا دیا ہے۔

لَمَّارَأَيۡتُ النَّفۡسَ سَدَّ مَحَجَّتِیۡ أَسۡلَمۡتُهَا كَالۡمَيۡتِ فِی الۡبَيۡدَاءِ

جب میں نے دیکھا کہ نفس نے میرا راستہ روک رکھا ہے تو میں نے اس کو (اس طرح) چھوڑ دیا جیسے مردہ بیابان میں پڑا ہوا ہو۔

إِنِّیۡ شَرِبۡتُ كُئُوۡسَ مَوۡتٍ لِلۡهُدٰی فَرَأَيۡتُ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ عَيۡنَ بَقَائِی

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے جام نوش کئے پس میں نے موت کے بعد (ہی) اپنی بقاء کا چشمہ دیکھا۔

فُقِدَتۡ مُرَادَاتِیۡ بِزَمۡنِ لَذَاذَةٍ فَوَجَدۡتُّهَا فِیۡ فُرۡقَةٍ وَصِلَاءِ

لذّت کے زمانہ میں میری مرادیں گم ہوگئیں پھر میں نے ان کو فرقت اور سوز کے اوقات میں پایا۔

لَوۡلَا مِنَ الرَّحۡمٰنِ مِصۡبَاحُ الۡهُدٰی كَانَتۡ زُجَاجَتُنَا بِغَيۡرِ صَفَاءِ

اگر خدائے رحمٰن کی طرف سے ہدایت کی قندیل نہ ہوتی تو ہمارا شیشہ صفائی کے بغیر ہی رہ جاتا۔

إِنِّی أَرَی فَضۡلَ الۡكَرِيۡمِ أَحَاطَنِیۡ فِی النَّشۡأَةِ الۡاُخۡرٰی وَفِی الۡاِبۡدَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدائے کریم کے فضلوں نے مجھے اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے۔ نشأۃ ثانیہ میں بھی اور نشأۃ اولیٰ میں بھی۔

اَللّٰهُ أَعۡطَانِیۡ حَدَائِقَ عِلۡمِهٖ لَوۡلَا الۡعِنَايَةُ كُنۡتُ كَالسُّفَهَاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغات عطا کئے ہیں اگر یہ عنایت نہ ہوتی تو میں نادانوں کی طرح ہوتا۔

وَقَدِاقۡتَضَتۡ زَفَرَاتُ مَرۡضٰی مَقۡدَمِیۡ فَحَضَرۡتُ حَمَّالًا كُئُوۡسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میرے آنے کا تقاضا کیا ہے پس میں شفا کے جام اٹھا کر حاضر ہوا ہوں۔

اَللّٰهُ خَلَّاقِیۡ وَمُهۡجَةُ مُهۡجَتِیۡ حِبٌّ فَدَتۡهُ النَّفۡسُ كُلَّ فِدَاءِ

اللہ ہی میرا خالق اور میری جان کی جان ہے وہ ایسا محبوب ہے کہ میری روح اس پر تمام تر فدا ہے۔

وَلَهُ التَّفَرُّدُ فِی الۡمَحَامِدِ كُلِّهَا وَلَهُ عَلَاءٌ فَوۡقَ كُلِّ عَلَاءِ

اس کو تمام قابلِ تعریف صفات میں یکتائی حاصل اور اسی کو برتری حاصل ہے تمام بلندیوں پر۔

فَانۡهَضۡ لَهُ إِنۡ كُنۡتَ تَعۡرِفُ قَدۡرَهُ وَاسۡبِقۡ بِبَذۡلِ النَّفۡسِ وَالۡإِعۡدَاءِ

اگر تُو اس کی قدر پہچانتا ہے تو تُو اس کی خاطر اٹھ کھڑا ہو اور اپنی جان کو فدا کر کے اور تیز دوڑ کر آگے بڑھ۔

مَلَكُوتُهُ تَبْقٰى بِقُوَّةِ ذَاتِهِ وَلَهُ التَّقَدُّسُ وَالْعُلٰى بِغَنَاءِ

اس کی ملکوت اس کی ذات کی قوت سے قائم ہے اور اسی کو غناء کے ساتھ تقدّس اور برتری حاصل ہے۔

غَلَبَتْ عَلٰى قَلْبِىْ مَحَبَّةُ وَجْهِهِ حَتّٰى رَمَيْتُ النَّفْسَ بِالْإِلْغَاءِ

میرے دل پر اس کے چہرے کی محبت غالب آ گئی یہاں تک کہ میں نے اپنے نفس کو اور اس کی خواہشات کو باطل اور کالعدم بنا کر پھینک دیا۔

وَأَرَى الْوِدَادَ أَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِىْ وَأَرَى التَّعَشُّقَ لَاحَ فِىْ سِيْمَائِىْ

میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کے باطن کو منوّر کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر ظاہر ہو گیا ہے۔

مَابَقِىَ فِىْ قَلْبِىْ سِوَاهُ تَصَوُّرٌ غَمَرَتْ اَيَادِى اللّٰهِ وَجْهَ رَجَائِىْ

میرے دل میں اس کے سوا کوئی تصوّر باقی نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ کے احسانات نے میری خواہشوں کے منہ کو ڈھانپ لیا ہے۔

هَوْجَاءُ اُلْفَتِهِ اَثَارَتْ حُرَّتِىْ فَفَدَا جَنَانِىْ صَوْلَةَ الْهَوْجَاءِ

اس کی الفت کی تیز ہواؤں نے میری خاک اڑا دی پس میرا دل ان ہواؤں کی شدت پر قربان ہو گیا۔

أُبْرِىْ الْهُمُوْمَ بِمَشْرَفِيَّةِ فَضْلِهِ وَاللّٰهُ كَافٍ لِىْ وَنِعْمَ الرَّاعِىْ

میں غموں کا علاج اس کے فضل کی تلواروں سے کرتا ہوں اور اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور کیا خوب نگہبان ہے۔

مَاشَمَّ اَنْفِىْ مَرْغَمًا فِى مَشْهَدٍ وَأَثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِى الْاَعْدَاءِ

میرے ناک نے کسی مقام پر بھی ذلّت کی بو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔

يَا رَبِّ اٰمَنَّا بِأَنَّكَ وَاحِدٌ رَبُّ السَّمَآءِ وَخَالِقُ الْغَبْرَاءِ

اے میرے ربّ! ہم ایمان لائے کہ تو واحد ہے۔ آسمان کا پروردگار اور (خاکستری) زمین کا خالق۔

اٰمَنْتُ بِالْكُتُبِ الَّتِىْ أَنْزَلْتَهَا وَبِكُلِّ مَا أَخْبَرْتَ مِنْ أَنْبَاءِ

میں ان تمام کتابوں پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیشگوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔

يَا مَلْجَأِىْ أَدْرِكْ فَإِنَّكَ مَوْئِلِىْ يَا كَهْفِىْ اِعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّغْبَاءِ

اے میری پناہ! مجھے سنبھال کہ تُو ہی میری سپر ہے۔ اے مری جائے پناہ! مجھے (کمینوں کے) شور و شر سے بچالے۔

یَــا رَبِّ أَیِّــدْنِیْ بِفَضْلِکَ وَانْتَقِمْ　　　مِـمَّـنْ یَدُسُّ الدِّیْنَ تَحْتَ عَفَاءِ

اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوّت وطاقت بخش اور اُس سے انتقام لے جو دین کو مٹی میں دبا تا ہے۔

لَایَعْلَمُوْنَ نِکَاتِ دِیْنِ الْمُصْطَفٰی　　　وَتَهَالَکُوْا فِیْ بُخْلِهِمْ وَ رِیَاءِ

لوگ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے نکات کو نہیں جانتے اور اپنے ہی بخل اور ریا میں ہلاک ہو رہے ہیں۔

یُــؤْذُوْنَــنِــیْ قَــوْمٌ اَضَــاعُوْا دِیْنَهُمْ　　　نَـجِـسُ الْمَقَاصِدِ مُظْلِمُ الْاٰرَاءِ

وہ مجھے اذیت دیتے ہیں۔ وہ ایسی قوم ہیں جنہوں نے اپنا دین ضائع کر دیا۔ ناپاک مقاصد اور تاریک آراء والے۔

خَشُّوا وَلَایَخْشَی الرِّجَالُ شَجَاعَةً　　　فِیْ نَائِبَاتِ الدَّهْرِ وَالْهَیْجَاءِ

انہوں ڈرایا مگر مردان خدا اپنی بہادری کی وجہ سے نہیں ڈرتے زمانے کے مصائب اور جنگ میں۔

زَمَعُ الْاُنَاسِ یُحَمْلِقُوْنَ کَثَعْلَبٍ　　　یُــؤْذُوْنَــنِــیْ بِتَحَوُّبٍ وَمُوَاءِ

عوام میں سے کمینہ لوگ مجھے لومڑی کی طرح گھورتے ہیں۔ وہ مجھے بلّی اور لومڑی کی آوازوں سے اذیت دیتے ہیں۔

حَسَدُوْا فَسَبُّوْا حَاسِدِیْنَ وَلَمْ یَزَلْ　　　ذُوالْفَضْلِ یَحْسُدُهٗ ذَوُوْالْاَهْوَاءِ

انہوں نے حسد کیا اور حاسد بن کر گالیاں دیں اور ایسا ہمیشہ ہوتا آیا ہے کہ صاحبِ فضیلت سے ہوا و ہوس والے حسد کرتے ہیں۔

صَالُوْا بِابْدَاءِ النَّوَاجِذِ کَالْعِدَا　　　لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةَ وَشَّاءِ

انہوں نے دشمنوں کی طرح اپنی کچلیاں دکھا کر حملہ کیا۔ بطالت اور چغل خوری کے فرزند کے اقوال سے۔

إِنَّ اللِّئَامَ یُکَفِّرُوْنَ وَ ذَمُّهُمْ　　　مَازَادَنِیْ إِلَّا مَقَامَ سَنَاءِ

کمینے کافر قرار دیتے ہیں اور ان کی مذمت نے تو مجھے بلند مرتبہ اور برتری میں اور بھی بڑھایا ہے۔

نَضَّوْاالثِّیَابَ ثِیَابَ تَقْوٰی کُلُّهُمْ　　　مَابَقِیَ إِلَّا لِبْسَةَ الْإِغْوَاءِ

ان سب نے اپنے تقوٰی کے تمام کپڑے اتار دیئے ہیں اب ان کے پاس کچھ نہیں رہا سوائے گمراہ کن لباس کے۔

مَا إِنْ أَرٰی غَیْرَالْعَمَائِمِ وَاللُّحٰی　　　اَوْ اٰنُفًا زَاغَتْ بِفَرْطِ مِرَاءِ

میں سوائے پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کے کچھ نہیں دیکھتا یا پھر ایسے ناک جو کج بحثی کی افراط سے ٹیڑھے ہوگئے ہیں۔

وَأَرَى تَغَيُّظَهُمْ يَفُوْرُ كَلُجَّةٍ مَوْجٌ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِى الْغَلْوَاءِ

میں ان کے غصّے کو دیکھتا ہوں کہ وہ منجدھار کی طرح جوش مار رہا ہے۔ سمندر کی موجوں کی طرح گمراہی کی موجیں۔

كَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّةٌ مَذْرُوْبَةٌ أَعْرَى بَوَاطِنَهُمْ لِبَاسُ عُوَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز کئے گئے نیزے ہیں بھونکنے کے لباس نے ان کے اندرونے کو ننگا کر دیا ہے۔

مَنْ مُخْبِرٌ عَنْ ذِلَّتِىْ وَمُصِيْبَتِىْ مَوْلَاىَ خَتْمَ الرُّسْلِ أَهْلَ رَجَاءِ

میری ذلّت اور میری مصیبت کی خبر کون دے گا میرے آقا، خاتم الرسل، صاحبِ احسان وفضیلت کو۔

يَا طَيِّبَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَسْمَاءِ جِئْنَاكَ مَظْلُوْمِيْنَ مِنْ جُهَلَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے ہم جاہلوں کے ظلموں سے مظلوم ہو کر تیرے پاس آئے ہیں۔

إِنَّ الْمَحَبَّةَ لَا تُضَاعُ وَ تُشْتَرٰى إِنَّا نُحِبُّكَ يَاذُكَاءَ سَخَاءِ

یقیناً محبت نہ تو ضائع کی جاسکتی ہے اور نہ خریدی جاسکتی ہے۔ اے آفتابِ سخاوت! ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔

أَنْتَ الَّذِىْ جَمَعَ الْمَحَاسِنَ كُلَّهَا أَ نْتَ الَّذِىْ قَدْجَاءَ لِلْاِحْيَاءِ

تو ہی ہے جس نے تمام محاسن جمع کر لئے ہیں۔ تو ہی ہے جو احیاء کے لئے آیا ہے۔

أَنْتَ الَّذِىْ تَرَكَ الْهُدُوْنَ لِرَبِّهِ وَتَخَيَّرَ الْمَوْلٰى عَلَى الْحَوْبَاءِ

تو ہی ہے جس نے اپنے رب کیلئے (دشمنوں سے) صلح جوئی کو چھوڑ دیا اور اپنی جان پر اپنے مولیٰ کو مقدم کر کے اختیار کر لیا۔

يَا كَنْزَ نِعَمِ اللّٰهِ وَالْاٰلَاءِ يَسْعٰى إِلَيْكَ الْخَلْقُ لِلْإِرْكَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور بخششوں اور عطایا کے خزانے! مخلوق اتیری طرف پناہ لینے کے لئے دوڑی آ رہی ہے۔

يَابَدْرَ نُوْرِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ تَهْوِىْ اِلَيْكَ قُلُوْبُ أَهْلِ صَفَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کے نور وعرفان کے بدرِ کامل! اہلِ صفا کے دل تیری طرف ٹوٹے پڑتے ہیں۔

يَا شَمْسَنَا يَا مَبْدَءَ الْاَنْوَارِ نَوَّرْتَ وَجْهَ الْمُدْنِ وَالْبَيْدَاءِ

اے ہمارے آفتاب اور اے منبع الانوار! تو نے شہروں اور ویرانوں کے چہرے منوّر کر دیئے۔

إِنِّـىْ أَرَى فِـىْ وَجْهِكَ الْـمُتَهَـلِّلِ　　　شَـانًـا يَفُوقُ شُيُوْنَ وَجْـهِ ذُكَـاءِ

میں تیرے دمکتے ہوئے چہرے میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بڑھ کر ہے۔

مَـاجِـئْتَنَـا فِىْ غَيْرِ وَقْتِ ضَرُوْرَةٍ　　　قَدْ جِئْتَ مِثْلَ الْمُزْنِ فِىْ الرَّمْضَاءِ

تو ہمارے پاس بے وقت اور بے ضرورت نہیں آیا تو ایسے آیا ہے جیسے شدید گرما میں بارش آجائے۔

إِنِّـىْ رَأَيْتُ الْـوَجْـهَ وَجْـهَ مُحَمَّدٍ　　　وَجْـهٌ كَبَدْرِ اللَّيْلَـةِ الْبَلْـمَاءِ

میں نے وہ چہرہ دیکھا ہے جو محمدؐ کا چہرہ ہے۔ایسا چہرہ جیسا چودھویں رات کا چاند ہو۔

شَمْـسُ الْهُدٰى طَلَعَتْ لَنَامِنْ مَكَّةَ　　　عَيْنُ النَّـدَانَبَعَتْ لَنَا بِحِـرَاءِ

ہدایت کا آفتاب ہمارے لئے مکّہ سے طلوع ہوا۔بخششوں کا چشمہ ہمارے لئے حراء سے پھوٹ پڑا۔

ضَاهَتْ أَيَاةُ الشَّمْسِ بَعْضَ ضِيَائِهِ　　　فِـإِذَا رَأَيْتُ فَهَـاجَ مِنْـهُ بُكَـائِىْ

سورج کی شعاعیں اسکی ضیاء کے ایک حصّہ سے مشابہ ہیں جب میں نے (اس سورج کو) دیکھا تو اس سے میرے رونے میں ہیجان پیدا ہوگیا۔

أَعْلَـى الْمُهَيْمِنُ هِمَمَنَا فِىْ دِيْنِهِ　　　نَبْـنِىْ مَنَـازِلَنَـا عَلَى الْجَوْزَاءِ

خدائے مہیمن نے اپنے دین کے بارہ میں ہماری ہمتوں کو بلند کیا (چنانچہ) ہم اپنی منزلیں ستارۂ جوزاء پر بنا رہے ہیں۔

نَسْعٰـى كَـفِتْيَـانٍ بِـدِيْنِ مُحَمَّدٍ　　　لَسْنَـا كَـرَجُلٍ فَـاقِدِ الْاَعْضَـاءِ

ہم محمدؐ کے دین کے لئے نوجوانوں کی طرح سعی وکوشش کرتے ہیں۔ہم اس آدمی کی طرح نہیں جس کے اعضاء ہی مفقود ہو گئے ہوں۔

نِـلْـنَـا ثُرَيَّـاءَ السَّمَـآءِ وَسَمْكَـهُ　　　لِـنَـرُدَّ اِيْمَـانًـا إِلَـى الصَّيْدَاءِ

ہم آسمان کے ثریا اور اس کی بلندیوں تک پہنچ گئے تا کہ ہم ایمان کو زمین پر واپس لے آئیں۔

إِنَّـا جُـعِلْنَـا كَـالسُّيُوْفِ فَنَدْمَغُ　　　رَأْسَ اللِّـئَـامِ وَ هَـامَـةَ الْأَعْدَاءِ

ہمیں تلواروں کی طرح بنایا گیا ہے سو ہم کمینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑیاں توڑ ڈالتے ہیں۔

وَاهًـا لِأَ صْـحَـابِ النَّبِىِّ وَجُنْدِهِ　　　حَـفَـدُوْا اِلَيْـهِ بِشِـدَّةٍ وَرَخَـاءِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور لشکروں پر آفرین ہو جو دکھ میں بھی اور سکھ میں بھی آپکی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔

غُـمِسُـوا بِبَـرَكَـاتِ الـنَّبِـيِّ وَفَيْـضِـهِ   فِـى الـنُّـوْرِ بَـعْـدَ تَـمَزُّقِ الْأَهْـوَاءِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات اور فیض سے خواہشاتِ نفسانی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد نور میں ڈوب گئے۔

قَـامُـوْا بِـاَقْـدَامِ الـرَّسُـوْلِ بِغَـزْوَةٍ   حَـضَـرُوْا جَـنَـابَ اِمَـامِـنَـا لِـفِـدَآءِ

وہ غزوات میں رسول کے قدموں میں کھڑے رہے وہ ہمارے امام کے حضور فدا ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔

فَـدَمُ الـرِّجَـالِ لِـصِـدْقِـهِـمْ فِـى حُـبِّـهِـمْ   تَـحْـتَ السُّـيُـوْفِ اُرِيْـقَ كَـالْأَطْـلَاءِ

اپنی محبت میں ان کے صدق کی وجہ سے ان مردوں کا خون تلواروں کے نیچے اس طرح بہایا گیا جیسے ہرن کے نوزائیدہ بچے (کو ذبح کیا جائے)۔

بَـلَـغَ الْـقُـلُـوْبُ إِلَـى الْـحَـنَـاجِـرِ كُـرْبَـةٍ   فَـتَـخَـيَّـرُوْا لِـلّٰـهِ كُـلَّ عَـنَـاءِ

(جب) کرب سے دل ہنسلیوں (حلق) تک پہنچ گئے تو انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت اختیار کر لی۔

دَخَـلُـوْا حَـدِيْـقَـةَ مِـلَّـةٍ غَـرَّاءِ   عَـذْبَ الْـمَـوَارِدِ مُـثْـمِـرَ الشَّـجْـرَاءِ

وہ داخل ہو گئے ملّت غرّاء کے باغ میں جو چشموں والا اور ثمر دار درختوں والا ہے۔

وَفَـنُـوابِـحُـبِّ الْـمُـصْـطَـفٰـى فَـبِـحُـبِّـهِ   قُـطِـعُـوْا مِـنَ الْآبَـاءِ وَالْاَبْـنَـاءِ

وہ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہو گئے اور اس کی محبت کے باعث اپنے باپ دادوں اور بیٹوں سے منقطع ہو گئے۔

قَـبِـلُـوْالِـدِيْـنِ الـلّٰـهِ كُـلَّ مُـصِـيْـبَـةٍ   حَـتّٰـى رَضُـوْا بِـمَـصَـائِـبِ الْإِجْـلَاءِ

انہوں نے اللہ کے دین کے لئے ہر مصیبت قبول کر لی حتّٰی کہ وہ جلاوطنی کے مصائب پر بھی راضی ہو گئے۔

قَـدْ اٰثَـرُوْا وَجْـهَ الـنَّـبِـيِّ وَنُـوْرَهُ   وَتَـبَـاعَـدُوْا مِـنْ صُـحْـبَـةِ الـرُّفَـقَـاءِ

انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور اس کے نور کو ترجیح دی اور اپنے ساتھیوں کی صحبت سے دور چلے گئے۔

فِـىْ وَقْـتِ ظُـلُـمَـاتِ الْـمَـفَـاسِـدِ نُوِّرُوْا   وَجَـدُوْا الـسَّـنَـا فِـىْ الـلَّـيْـلَـةِ الـلَّـيْـلَاءِ

مفاسد کی تاریکیوں کے وقت ان کو منوّر کیا گیا۔ انہوں نے انتہائی تاریک رات میں روشنی کو پا لیا۔

نَـهَـبَ الـلِّـئَـامُ نُـشُـوْبَـهُـمْ فَـمَـلِـيْـكُـهُـمْ   أَعْـطَـى جَـوَاهِـرَ حِـكْـمَـةٍ وَضِـيَـاءِ

کمینہ لوگوں نے ان کی جائیدادیں چھین لیں تو ان کے (آسمانی بادشاہ نے ان کو) حکمت اور نور کے جواہرات عطا کئے۔

وَاهًــــالَهُــمْ قُتِـلُـوْا لِـعِـزَّةِ رَبِّهِـمْ مَــاتُـوْا لَـــهُ بِـصَـدَاقَـةٍ وَصَـفَـاءِ

آفرین ہوان پر۔وہ اپنے ربّ کی عزّت کی خاطر قتل کئے گئے انہوں نے اس کے لئے صدق وصفا سے جان دے دی۔

شَهِدُوا الْـمَـعَـارِكَ كُـلَّهَا حَتّٰى قَضَوْا لِـرِضَـا الْـمُهَيْمِنِ نَـحْبَهُـمْ بِـوَفَـاءِ

وہ تمام معرکوں میں حاضر رہے یہاں تک کہ انہوں نے خدائے مُہیمن کی رضا کی خاطر پوری وفاداری کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کر دیا۔

مَــافَــارَقُوْا سُبُلَ الْهُدٰى وَتَـخَـيَّـرُوْا جَـوْرَ الْـعِـدَا وَ بَـوَائِـقَ الْهَـيْـجَـاءِ

انہوں نے ہدایت کے راستوں کو ہرگز نہ چھوڑا اور دشمنوں کا ظلم اور بیابانوں کے مصائب کو خوشی خوشی اختیار کرلیا۔

هٰـذَا رَسُـوْلٌ قَـدْ أَ تَيْـنَـا بَـابَـهُ بِـمَـحَـبَّـةٍ وَّإِطَـاعَـةٍ وَّرِضَـاءِ

یہی وہ رسول ہے جس کے دروازے پر ہم آئے ہیں۔ محبت، اطاعت اور رضامندی کے ساتھ۔

يَــالَيْـتَ شُـقَّ جَـنَـانِىَ الْـمُتَمَـوِّجُ لِأُرِى الْـخَـلَا ئِقَ بَـحْـرَهَـا كَـالْـمَاءِ

کاش میرا لہریں مارتا ہوا دل چیرا جاتا تا میں لوگوں کو پانی کی طرح اس کا سمندر دکھا دیتا۔

إِنَّــا قَـصَـدْنَـا ظِـلَّـهُ بِهَـوَاجِـرٍ كَـالـطَّـيْـرِ إِذْ يَـأْوِىْ إِلَـى الـدَّفْـوَاءِ

ہم نے دوپہروں کی گرمی میں اس کے سایہ کا قصد کیا ہے اس پرندہ کی طرح جب وہ بڑ کے درخت کی پناہ لیتا ہے۔

يَـــامَـنْ يُـكَـذِّبُ دِيْـنَـنَـا وَنَبِيَّـنَـا وَتَـسُـبُّ وَجْـدَ الْـمُـصْـطَـفٰى بِجَفَاءِ

اے وہ شخص! جو ہمارے دین اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتا ہے اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک کو ازراہِ جفا گالیاں دیتا ہے

وَالـلّٰـهِ لَسْـتُ بِبَاسِلٍ يَوْمَ الْـوَغٰى إِنْ لَـمْ أَشُـنَّ عَـلَيْكَ يَـا ابْـنَ بِـغَـاءِ

خدا کی قسم! میں جنگ کے دن بہادر نہیں ہوں گا۔ اگر میں تجھ پر یکبارگی حملہ نہ کروں اے سرکش انسان!

إِنَّـا نُشَـاهِـدُ حُسْـنَـهُ وَجَـمَـالَـهُ وَمَـــلَاحَـةً فِـىْ مُقْلَـةٍ كَـحْـلَاءِ

ہم تو اس کا حسن اور اس کا جمال مشاہدہ کر رہے ہیں اور سُرمگیں آنکھوں میں ملاحت بھی۔

بَـدْرٌ مِّـنَ الـلّٰـهِ الْـكَـرِيْـمِ بِـفَـضْـلِـهِ وَالْـبَـدْرُ لَا يَـغْـسُـوْبِـلَـغْـيِ ضِـرَاءِ

وہ بدر ہے خداوند کریم کی طرف سے اور اس کے فضل سے۔ اور بدر کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہوجاتا۔

لَا یُبۡصِرُ الۡکُفَّارُ نُوۡرَ جَمَالِہٖ وَالۡمَوۡتُ خَیۡرٌ مِنۡ حَیَاۃٍ غِشَاءٖ

کفاراس کے جمال کا نورنہیں دیکھ سکتے۔بے ہوشی کی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔

إِنَّا بُرَاءٌ فِیۡ مَنَاھِجِ دِیۡنِہٖ مِنۡ کُلِّ زِنۡدِیۡقٍ عَدُوِّ دَھَاءٖ

ہم اس کے دین کے راستوں میں (چلتے ہوئے) ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

نَخۡتَارُ اٰثَارَ النَّبِیِّ وَاَمۡرَہٗ نَقۡفُوۡ کِتَابَ اللّٰہِ لَا الۡاٰرَآءِ

ہم نبی صلی اللہ وسلم کے آثار اور احکام کو اختیار کرتے ہیں ہم اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ آراء کی۔

یَامُکۡفِرِیۡ إِنَّ الۡعَوَاقِبَ لِلتُّقٰی فَانۡظُرۡ مَآلَ الۡاَمۡرِ کَالۡعُقَلَاءِ

اے میری تکفیر کرنے والے! انجام بخیر تو متّقی کا ہوتا ہے پس عقلمندوں کی طرح کاموں کے انجام پر نظر رکھ۔

إِنِّیۡ اَرَاکَ تَمِیۡسُ بِالۡخُیَلَاءِ أَنَسِیۡتَ یَوۡمَ الظَّعۡنِ وَالۡإِسۡرَاءِ

میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو مٹک کر ناز سے چلتا ہے کیا تو سفر کا دن اور رات کی روانگی بھول گیا ہے۔

تُبۡ اَ یُّھَا الۡغَالِیۡ وَتَأۡتِیۡ سَاعَۃٌ تُمۡسِیۡ تَعَضُّ یَمِیۡنَکَ الشَّلَّاءِ

اے حد سے گذر جانے والے! توبہ کر۔وہ گھڑی آتی ہے کہ تو اپنے بے حس ہاتھ کو دانتوں سے کاٹے گا۔

اَفَتَضۡرِبَنَّ عَلَی الصَّفَاۃِ زُجَاجَۃً ھَوِّنۡ عَلَیۡکَ وَلَا تَمُتۡ بِاِبَاءِ

کیا تو پتھر کی سل پر شیشہ کو مارتا ہے۔اپنے پر رحم کر متکبّرانہ انکار سے ہلاک مت ہو۔

غَرَّتۡکَ اَقۡوَالٌ بِغَیۡرِ بَصِیۡرَۃٍ سُتِرَتۡ عَلَیۡکَ حَقِیۡقَۃُ الۡاَنۡبَاءِ

بے بصیرت اقوال نے تجھے دھوکہ دیا ہے تجھ پر پیشگوئیوں کی حقیقت پوشیدہ کردی گئی ہے۔

اِنَّ السُّمُوۡمَ لَشَرُّمَا فِی الۡعَالَمِ وَمِنَ السُّمُوۡمِ غَوَائِلُ الۡاٰرَاءِ

یقیناً زہر دنیا میں سب سے بُری چیز ہیں اور گمراہ آراء بھی زہروں میں سے ایک زہر ہیں۔

جَاوَزۡتَ بِالتَّکۡفِیۡرِ عَرَصَاتِ التُّقٰی أَشَقَقۡتَ قَلۡبِیۡ أَوۡ رَأَیۡتَ خَفَائِیۡ

تکفیر کر کے تو تقوٰی کے میدانوں کو پھلانگ گیا ہے۔کیا تو نے میرا دل چیرا ہے یا میرا کوئی پوشیدہ گناہ دیکھا ہے۔

تَـأْتِيكَ اٰيَـاتِـىْ فَتَـعْـرِفُ وَجْهَـهَـا　　فَـاصْبِـرْ وَلَا تَتْـرُكْ طَرِيْـقَ حَيَـاءِ

تیرے پاس میرے نشان آئیں گے اور تو ان کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کی راہ کو ترک نہ کر۔

إِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَا يُـضَـاعُ بِـفِتْـنَـةٍ　　وَالْأَجْـرُ يُـكْـتَـبُ عِـنْـدَ كُـلِّ بَـلَاءِ

مقرّب آزمائش سے ضائع نہیں کیا جاتا اور ہر بلا کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

يَـا رَبَّـنَـا افْـتَـحْ بَيْـنَـنَـا بِـكَـرَامَـةٍ　　يَـامَـنْ يَـرَى قَـلْبِـىْ وَلُـبَّ لِـحَـائِـى

اے ہمارے رب! تُو ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔

يَـامَـنْ أَرَى أَبْـوَابَـهُ مَـفْـتُـوحَـةً　　لِـلسَّـائِـلِـيْـنَ فَـلَا تَـرُدَّ دُعَـائِـى

اے وہ ذات! جس کے دروازے مَیں سائلوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں۔ میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

(مِنَنُ الرَّحْمٰنِ۔ روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۳)

۳۴

أَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ　　وَخَفْ قَهْرَهُ وَاتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے ربّ کی، جو جبّار اور احکام دینے کا حقدار ہے، اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور بے جا دلیری کا طریق چھوڑ دے

وَکَیْفَ عَلٰی نَارِالنَّهَابِرِ تَصْبِرُ　　وَاَنْتَ تَاَذّٰی عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ

اور تو جہنّم کی آگ پر کیسے صبر کر سکے گا حالانکہ تو تو دو پہروں کی تپش سے بھی تکلیف محسوس کرتا ہے

وَحُبُّ الْهَوٰی وَاللّٰهِ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ　　کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور ہوا و ہوس کی محبت، خدا کی قسم! ایک مہلک سانپ ہے جو سانپ کی کینچلی کی طرح بظاہر نرم دکھائی دیتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُوْا الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰهَنَا　　غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِهٖ غَیْرُ قَاصِرِ

تم سرکشی اختیار نہ کرو کیونکہ ہمارا معبود اپنی حرمتوں کی حفاظت پر غیرت مند ہے اور کوتاہی کرنے والا نہیں۔

وَلَا تَقْعُدَنْ یَا ابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ　　فَتَرْجِعَ مِنْ حُبِّ الشَّرِیْرِ کَخَاسِرِ

اے بزرگوں کے بیٹے! مفسد کے ساتھ مت بیٹھ ورنہ تو شریر کی محبت کی وجہ سے خسارہ پانے والے کی طرح لوٹے گا

وَلَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِیْرًا کَهَیِّنٍ　　فَاِنَّ وَدَادَ اللَّمَمِ اِحْدَی الْکَبَائِرِ

اور تو چھوٹے سے گناہ کو بھی معمولی مت سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہ کی محبت بھی بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔

وَاٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ　　وَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر، پھر توبہ کر اور گناہوں میں مبتلا ہونے کی نسبت جوان کا مرجانا بہتر ہے۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۳۶۔۱۳۷)

۳۵

لَمَّارَأَی النُّوکٰی خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ   فَرُّوْا وَ وَلُّوا الدُّبُرَ کَالْمُتَشَوِّرِ

جب بیوقوفوں نے میرے زرِخالص کو دیکھا وہ بھاگ گئے اور انہوں نے شرمندہ شخص کی طرح پیٹھ پھیر لی۔

اِنْ یَّشْتُمُوْا فَلَقَدْ نَزَعْتُ ثِیَابَهُمْ   وَتَرَکْتُهُمْ کَالْمَیِّتِ الْمُتَنَکِّرِ

اگر وہ گالیاں دیتے ہیں تو میں نے بھی ان کو ان کے کپڑے اتار کر ان کا ننگ ظاہر کر دیا ہے اور ان کو ایسے مردے کی طرح بنا چھوڑا ہے جس کی پہچان ہی نہ ہو سکے۔

هُمْ یَشْتِمُوْنَ وَلَا اَخَافُ لِسَانَهُمْ   اِنِّیْ اَرٰی اَلْطَافَ رَبٍّ! اَکْبَرِ

گالیاں دیتے ہیں اور میں ان کی زبان درازی سے نہیں ڈرتا کیونکہ میں ربِّ اکبر کی مہربانیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

نَزَلَتْ مَلَامَةُ لَائِمِیْ مِنْ حُبِّهٖ   مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُؤْثَرِ

خدا کی محبت کی وجہ سے ملامت کرنے والے کی ملامت میرے لئے پسندیدہ دوست کی طرح ہے۔

یَالَائِمِیْ دَعْ کُلَّ لَوْمٍ وَّانْتَظِرْ   سَتَرٰی بُرُوْقَ الْحَقِّ بَعْدَ تَبَصُّرِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! ملامتوں کو چھوڑ دے اور انتظار کر۔ تو ضرور بینا ہو جانے کے بعد سچائی کی چمک دیکھ لے گا۔

جَلَّتْ وَصَایَانَا هُدًی لٰکِنَّهَا   کَبُرَتْ عَلَیْکَ وَلَیْتَهَا لَمْ تَکْبُرِ

ہماری نصیحتیں ہدایت کے لحاظ سے شاندار ہیں لیکن وہ تجھ پر شاق ہیں۔ کاش کہ وہ شاق نہ گذرتیں۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۷۔۱۵۸)



اَلَا یَـا اَیُّهَـا الْـحُـرُّ الْـکَـرِیْـمُ　　تَـدَبَّـرْ یَهْـدِکَ الْـمَـوْلٰی الرَّحِیْـمُ

اے آزاد کریم مرد! تدبّر کر۔ مولائے رحیم تجھے ہدایت دے گا۔

وَ لَا تَبْـخَـلْ وَ لَا تَـقْـصُـدْ فَسَـادًا　　اَ تُـطْـفِـیءُ مَا حَـضَـا الـرَّبُّ الْعَظِـیْـمُ

بخیل مت بن اور فساد کا ارادہ بھی نہ کر۔ کیا تو بجھا سکتا ہے جسے ربِّ عظیم نے روشن کیا ہے۔

وَمَـا جِـئْـنَـا الْـوَرٰی فِیْ غَیْـرِ وَقْـتٍ　　وَقَـدْ هَبَّـتْ لِـقَـارِئِهَـا الـنَّسِیْـمُ

اور ہم مخلوق کے پاس بے وقت نہیں آئے۔ اپنے وقت پر بادِ نسیم چلی ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۶۶)

۳۷

اَحَــاطَ النَّــاسَ مِنْ طَغْوَی ظَـــلَامٌ   عَـــــلَامَــاتٌ بِهَــا عُــرِفَ الْاِمَــامُ

سرکشی کی وجہ سے تاریکی نے لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ یہ وہ نشانیاں ہیں جن سے امامِ وقت کی نشان دہی کی گئی ہے۔

فَـــلَا تَـعْـجَـبْ بِـمَـا جِـئْـنَـا بِـنُـوْرٍ   بَـــدَتْ عَيْـــنٌ اِذَا اشْتَـــدَّ الْاُوَامُ

پس تعجب نہ کر اس نور پر جو ہم لائے ہیں۔ کیونکہ غیب سے ایک چشمہ ظاہر ہوتا رہا ہے جب بھی پیاس شدّت اختیار کرتی رہی۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۴)

(لُجَّةُ النُّور ٹائیٹل پیج۔روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۳۳۵)

۳۸

تَــذَکَّـــرُ مَـــوْتَ دَجَّــالٍ رُذَالٍ　　وَقُـوْدِ الـنَّـارِ اٰ تَـمَ ذِی الْـخَبَـالِ

اس کمینے دجّال کی موت کو یاد کر جو آگ کا ایندھن (اور) مفسد آثھم ہے۔

اَ تَــاهُ الْــمَــوْتُ بَـعْـدَ کَـمَـالِ دَجْلٍ　　وَاِنْـکَـارٍ وَّ مَـکْـرٍ فِـی الْـمَـقَـالِ

انتہائی دھوکہ بازی اور انکار اور گفتگو میں چالبازی کے بعد اسے موت آ گئی۔

اَرَاهُ الــلّٰــهُ هَــاوِیَـــةً وَّ ذُلًّا　　وَفِـی الـنِّیْـرَانِ اُلْـقِیَ کَـالـدَّمَـالِ

خدا نے اسے جہنم اور ذلّت دکھا دی اور وہ آگ میں ڈال دیا گیا خشک گوبر کی طرح۔

کَـمِثْـلِـیْ کَـانَ فِـیْ عُـمْـرٍ وَّسِنٍّ　　سَـمِیْـنَ الْـجِسْـمِ اَبْـعَـدَ مِنْ هُـزَالِ

وہ عمر اور سِن میں میری مانند تھا' فربہ جسم رکھنے والا (اور) لاغری سے دور تھا

وَمَـــا اَرْدَاهُ اِلَّـــا حُـــبُّ کُــفْـــرٍ　　وَاَحْبَـــابٍ وَّ اَمْـــلَاکٍ وَّمَـــالِ

اور نہیں ہلاک کیا اسے مگر کفر' دوستوں' املاک اور مال کی محبت نے۔

فَـــرَی اَرْضًـــا بِـخَــوْفٍ بَـعْـدَ اَرْضٍ　　فَـمَـــا نَـفَـعَـتْـــهُ حِـیَـلُ الْاِنْتِـقَـــالِ

اس نے خوف کی وجہ سے ایک جگہ کے بعد دوسری جگہ کو طے کیا۔ سو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے حیلوں نے اسے کوئی نفع نہ دیا

وَدُقَّـــتْ هَـــامَـــةُ الْـکَـذَّابِ حَـقًّـــا　　بِـــاَطْـرَافِ الـزِّجَـاجِ اَوِ الْـعَـوَالِـیْ

اور کذّاب کی کھوپڑی درحقیقت خوب کوٹ دی گئی نیزوں کے دستوں یا پھلوں سے

وَقَدْ هَابَ الْمَنَايَا ثُمَّ اَنْسٰی زَمَانَ الْمَوْتِ مِنْ زَهْوِ الضَّلَالِ

اور وہ موتوں سے ڈرا پھر اس نے بھلا دیا موت کے وقت کو گمراہی سے پیدا ہونے والے تکبّر کی وجہ سے۔

فَفَکِّرْ کَیْفَ اَدْرَکَهُ الْمَنِیَّه مُقَدَّرَةً لَّهُ بَعْدَ الْخَبَالِ

پس تو سوچ کہ موت نے اسے کس طرح آ لیا جو اس کے لئے اس کی عقل کی خرابی کے بعد مقدّر تھی۔

تَوَفَّاهُ الْمُهَیْمِنُ عِنْدَ خُبْثٍ وَاِصْرَارٍ عَلٰی سُبُلِ الْوَبَالِ

خدائے مھیمن نے اس کو خباثت (کے اظہار) اور وبال کی راہوں پر مُصِرّ ہونے پر وفات دیدی۔

فَاَیْنَ الْیَوْمَ اٰتَمُ یَاعَدُوِّیْ اَلَمْ یَرْحَلْ اِلٰی دَارِ النَّکَالِ

اے میرے دشمن! آج آتھم کہاں ہے؟ کیا وہ عبرتناک سزا کے گھر کی طرف کوچ نہیں کر گیا؟

اَلَمْ یَثْبُتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ صِدْقِیْ اَلَمْ یَظْهَرْ جَزَآءُ الْاِفْتِعَالِ

کیا اللہ کے فضل سے میرا صدق ظاہر نہیں ہو گیا؟ کیا بہتان باندھنے اور جھوٹ بولنے کی سزا ظاہر نہیں ہوگئی۔

وَمَا نَجَّاهُ عِیْسٰی وَالصَّلِیْبُ وَلَمْ یَعْصِمْهُ اَحَدٌ مِّنْ عِیَالِ

اور نہ اسے عیسیٰ نے نجات دی ہے اور نہ صلیب نے اور نہ اس کو کنبے میں سے کسی نے بچایا ہے۔

تَجَلَّتْ اٰیَةُ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ فَاَیْنَ الطَّاعِنُوْنَ مِنَ الدَّلَالِ

خدائے بزرگ کا نشان خوب ظاہر ہو گیا۔ پس وہ کہاں ہیں جو ناز سے طعنہ دیتے ہیں؟

وَاَیْنَ اللَّاعِنُوْنَ بِصَدْرِ نَادٍ وَاَیْنَ الضَّاحِکُوْنَ مِنَ الْحَوَالِیْ

اور بھری مجلس میں ملامت کرنے والے کہاں ہیں اور (اس کے) حاشیہ نشینوں میں سے ہنسنے والے کہاں ہیں؟

وَاَیْنَ السَّاخِرُوْنَ مِنَ الْاَدَانِیْ وَمِنْ اَهْلِ الْمَطَابِعِ کَالرِّئَالِ

اور کہاں ہیں تمسخر کرنیوالے کمینے لوگوں میں سے؟ کہاں ہیں چھاپہ خانوں والے جو شتر مرغ کے بچوں کی طرح تیز رفتار تھے۔

فُؤَادِیْ قَدْ تَاَذّٰی مِنْ اَذَاهُمْ وَقَلْبِیْ دُقَّ مِنْ قِیْلٍ وَّقَالِ

میرے دل نے ان کے ایذا سے دکھ اٹھایا ہے اور میرا دل ان کی قیل وقال سے توڑ دیا گیا ہے۔

اَطَالُوْا اَلْسُنَ التَّذْمِيْمِ ظُلْمًا فَاُمْرِرْنَا كَاِمْرَارِ الْحِبَالِ

انہوں نے ازراہِ ظلم مذمّت کی زبانوں کو دراز کیا ہے۔سو ہم رسیوں کو بل دینے کی طرح بل دیئے گئے ہیں

وَقَالُوْا كَاذِبٌ يُؤْذِى الْاُنَاسَا وَ يَعْلَمُ مَنْ يَّرَانِىْ سِرَّ حَالِىْ

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا ہے جو لوگوں کو ایذا دیتا ہے۔حالانکہ مجھے دیکھنے والا خدا میرے حال کے راز سے خوب واقف ہے۔

وَ مَلَؤُوْا كُلَّ قِرْطَاسٍ بِذَمِّىْ فَاَصْبَحْنَا كَمَجْرُوْحِ الْقِتَالِ

اور انہوں نے ہر کاغذ کو میری بد گوئی سے بھر دیا ہے پس ہم جنگ کے زخمی کی طرح ہو گئے۔

وَمَا خَافُوْا عِقَابَ اللّٰهِ رَبِّىْ اِذَا مَا جَاوَزُوْا سُبُلَ اعْتِدَالِ

اور وہ میرے ربّ' اللہ کی سزا سے نہیں ڈرے جب کہ انہوں نے اعتدال کی راہ سے تجاوز اختیار کر لیا۔

فَسَلْ هُمْ اَيْنَ اٰتَمُ فِى النَّصَارٰى اَرُوْنِىْ فِى الْجُمُوْعِ اَوِ الْعِيَالِ

پس ان سے پوچھ کہ عیسائیوں میں آتھم کہاں ہے؟ مجھے (وہ) مجمعوں میں یا (اس کے) کنبے میں دکھاؤ۔

اَمَا مَاتَ الَّذِىْ زَعَمُوْهُ حَيًّا اَمَا دُفِنَ الْمُكَذِّبُ فِى الدِّحَالِ

آیا وہ مر نہیں گیا جس کو انہوں نے زندہ خیال کیا تھا؟ کیا مکذب گڑھے میں دفن نہیں کر دیا گیا؟

اَمَا شَاهَتْ وُجُوْهُ الْمُنْكِرِيْنَا فَقُوْمُوْا وَاشْهَدُوْا لِلّٰهِ لَا لِىْ

کیا منکروں کے چہرے سیاہ نہیں ہو گئے؟ تم اٹھو اور خدا کے لئے گواہی دو نہ کہ میرے لئے۔

وَلَمْ يَقْتُلْهُ مِنْ اَمْرِىْ ثُبُوْنٌ وَلٰكِنْ جَذَّهٗ حِبٌّ قَلَا لِىْ

اسے کسی گروہ نے میرے حکم سے قتل نہیں کیا۔لیکن اس کی بیخ کنی کر دی ہے (میرے) محبوب نے جو میری خاطر اس کا دشمن ہوا۔

بَدَتْ اٰيَاتُ رَبِّىْ مِثْلَ شَمْسٍ فَمَا بَقِىَ الظَّلَامُ وَلَا اللَّيَالِىْ

میرے رب کے نشانات سورج کی طرح ظاہر ہو گئے ہیں پس نہ تاریکی باقی رہی ہے نہ ہی راتیں۔

سِهَامُ الْمَوْتِ مَاطَاشَتْ بِمَكْرٍ وَاِنَّ اللّٰهَ يُخْزِىْ كُلَّ غَالِىْ

موت کے تیر کسی حیلے سے خطا نہیں گئے۔اور خدا ہر غلو کرنے والے کو رُسوا کیا کرتا ہے۔

تَوَفّٰی کَاذِبًا رَبٌّ غَیُوْرٌ وَمَا اٰوَاهُ اَحَدٌ مِّنْ مَّوَالِیْ

غیرت مند ربّ نے جھوٹے کو موت دے دی اور اس کے دوستوں میں سے کوئی اسے پناہ نہ دے سکا۔

تُوُفِّیَ وَالسُّیُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ عَلٰی اَمْثَالِهٖ مِنْ ذِی الْجَلَالِ

وہ مرگیا اس حال میں کہ (موت) کی تلواریں اس جیسوں پر ذوالجلال خدا کی طرف سے کھنچی ہوئی ہیں۔

تَجَلّٰی صِدْقُنَا وَالصِّدْقُ یَجْلُوْ فَاَشْرَقْنَا کَاِشْرَاقِ اللَّآلِیْ

ہمارا صدق ظاہر ہو گیا اور سچائی ظاہر ہو کر ہی رہتی ہے۔ سو ہم موتیوں کے چمکنے کی طرح روشن ہو گئے۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا یَا ابْنَ ضِغْنٍ وَخَفْ سُوْءَ الْعَوَاقِبِ وَالْمَاٰلِ

پس اے کینہ ور! ہمارے خلاف جلدی نہ کر اور بُرے نتائج اور بُرے انجام سے ڈر۔

نَزَلْنَا مَنْزِلَ الْاَضْیَافِ مِنْکُمْ فَنَرْجُوْا اَنْ تَقُوْلُوْا لِیْ نَزَالِ

ہم تمہارے پاس مہمانوں کی طرح اترے ہیں پس ہم امید رکھتے ہیں کہ تم لوگ مجھے کہو "آئیے تشریف لائیے"۔

وَلِیْ فِیْ حَضْرَةِ الْمَوْلٰی مَقَامٌ وَشَأْنٌ قَدْ تَبَاعَدَ مِنْ خَیَالِ

اور میرا، مولیٰ کریم کی جناب میں، ایک بلند مقام ہے اور ایسی شان ہے کہ خیال سے بلند تر ہے۔

وَصَافَانِیْ وَ وَافَانِیْ حَبِیْبِیْ وَاَرْوَانِیْ بِکَأْسَاتِ الْوِصَالِ

میرے حبیب نے مجھ سے محبت کی اور وہ مجھے ملا اور مجھے وصال کے پیالوں سے سیراب کیا۔

اَرَانِی الْحُبُّ مَوْتِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ وَاَنْأَی تُرْبَتِیْ فَبَدَا زُلَالِیْ

(خدا کی) محبت نے مجھے موت کے بعد موت دکھائی اور میری گرد کو (مجھ سے) دور کر دیا ہے تو میرا آبِ زلال ظاہر ہو گیا۔

وَجَدْنَا مَاوَجَدْنَا بَعْدَ وَجْدٍ وَاِقْبَالِیْ اَتٰی بَعْدَ الزَّوَالِ

ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے، غم کے بعد ہی پایا ہے اور میرا اقبال (میرے) مٹنے کے بعد آیا ہے۔

اِذَا اَنْکَرْتُ مِنْ نَّفْسِیْ بِصِدْقٍ فَوَافَانِیْ حَبِیْبِیْ رَوْحُ بَالِیْ

جس وقت صدق کے ساتھ میں نے نفس کی (اطاعت) سے انکار کر دیا تو میرا حبیب، جو میرے دل کا آرام ہے، میرے پاس آ گیا۔

اَطَعْتُ النُّوْرَ حَتّٰی صِرْتُ نُوْرًا وَلَایَدْرِیْ خَصِیْمٌ سِرَّحَالِیْ

میں نے نور کی اطاعت کی یہاں تک کہ خود نور ہو گیا اور جھگڑنے والا دشمن میرے حال کے بھید سے واقف نہیں۔

طَلَعْتُ الْیَوْمَ مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ وَجَلَّتْ شَمْسُ بَعْثِیْ فِی الْکَمَالِ

میں نے آج ربِّ رحیم کی جانب سے طلوع کیا ہے اور میری بعثت کا آفتاب کامل ہو کر روشن ہوا ہے۔

فَلَا تَقْنُطْ مِنَ اللّٰہِ الرَّءُوْفِ وَقُمْ وَبِتَوْبَۃٍ نَحْوِیْ تَعَالِ

پس خدائے مہربان کی طرف سے ناامید مت ہو۔ اٹھ اور توبہ کے ساتھ میری طرف آ۔

قَرَیْنَا مِنْ کَمَالِ النُّصْحِ فَاقْبَلْ قِرَانَا بِالتَّھَلُّلِ کَالرِّجَالِ

ہم نے کمال خیر خواہی سے تمہاری ضیافت کی ہے پس تو ہماری مہمانی کو مردوں کی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کر۔

وَخَیْرُ الزَّادِ تَقْوَی الْقَلْبِ لِلّٰہِ فَخُذْ اِیَّاہُ قَبْلَ الْاِرْتِحَالِ

اور بہترین توشۂ دل کا خدا سے ڈرنا ہے پس (دنیا سے) کوچ کرنے سے پہلے اسے لے لے۔

وَفَکِّرْ فِیْ کَلَامِیْ ثُمَّ فَکِّرْ وَلَا تَسْلُکْ کَمَرْءٍ لَا یُبَالِیْ

اور میرے کلام میں غور کر پھر غور کر اور ایسے آدمی کا طریق اختیار نہ کر جو لاپرواہی کرتا ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۶ تا ۲۱۰)

۳۹

بِــوَحْــشِ الْبَــرِّ يُـرْجَـى الْاِ ئْتِــلَافُ　　وَكَيْفَ الْاِ ئْتِـــلَافُ بِــمَنْ يَّعَــافُ

جنگل کے جانوروں سے دوستی کی امید کی جاسکتی ہے۔اور اُس سے کیونکر دوستی ہو سکے جو کراہت رکھتا ہے۔

قَــرَيْنَــا الْـمُـعْـرِضِيْنَ بِطَــيِّــبَاتٍ　　فَــرَدُّوْا مَــاقَــرَيْــنَــاهُمْ وَعَــافُوْا

ہم نے اِعراض کرنے والوں کی طیّب چیزوں سے ضیافت کی۔سوانہوں نے ہماری ضیافت کو ردّ کر دیا اور کراہت کی۔

بِــحُــمْــقٍ يَّــحْسَبُــوْنَ الــدَّرَّ ضَــرًّا　　وَاَجْيَــافُ الْــفَسَــادِ لَهُــمْ جُــوَافُ

حماقت سے وہ دودھ کو ضرر رساں خیال کرتے ہیں اور فساد کے مردار ان کے نزدیک مچھلی ہیں۔

فَــمَـــااَرْدَى الْــعِــدَا اِلـــاَّ اِبَــاءٌ　　وَظَــنُّ السَّــوءِ فِيْــنَــا وَاعْتِسَـــافُ

سوائے انکار اور ہم سے بدظنّی اور ظلم کے دشمنوں کو کسی چیز نے ہلاک نہیں کیا۔

كِـــلَابُ الْــحَــيِّ قَــدْ نَبَحُــوْا عَــلَيْــنَــا　　وَلَا يَــدْرُوْنَ حِــقْــدًا مَّـــاالْعَفَـــافُ

قبیلے کے کتے ہم پر بھونکے اور وہ کینے کی وجہ سے نہیں جانتے کہ پرہیزگاری کیا چیز ہے۔

وَقَــدْ صِــرْنَـــا حُــدَيَّــا النَّـــاسِ طُرًّا　　وَبُــرْهَـــانِــىْ لِــمُــرَّانِــىْ ثِقَـــافُ

ہم بطریق مقابلہ و معارضہ تمام لوگوں کے لئے آمادہ ہوگئے اور میری دلیل میرے نیزوں کے لئے سیدھا کرنے کا آلہ بن گئی۔

اَرَى ذُلًّـــا بِسُبْـــلِ الْـــحَــقِّ عِـــزًّا　　وَوَهْــدِىْ فِــىْ رِضَــا الْــمَوْلٰى شِعَــافُ

میں ذلّت کو خدا تعالیٰ کی راہ میں عزّت خیال کرتا ہوں اور مولیٰ کی رضا میں میری پست زمین پہاڑ کی چوٹیوں (کی طرح) ہے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَایُخْزِیْنِ اَبَدًا اَنَا الْبَازِی الْمُوَقَّرُ لَا الْغُدَافُ

اور بے شک اللہ مجھے ہرگز رسوانہیں کرے گا (کیونکہ) میں باعزّت باز ہوں نہ کہ سیاہ کوّا۔

فَمَا لِلْعَالِمِیْنَ نَسُوْا مَقَامِیْ قُلُوْبٌ فِیْ صُدُوْرٍ اَوْ وِحَافُ

علماء کو کیا ہو گیا ہے کہ میرا مقام بھول گئے۔ان کے سینوں میں دل ہیں یا کالے پتھر؟

وَقَامُوْا کَالسِّبَاعِ لِهَتْکِ عِرْضِیْ وَمَابَقِیَ الْوِفَاقُ وَلَا الْوِلَافُ

وہ میری ہتکِ عزّت کے لئے درندوں کی طرح کھڑے ہوئے اور نہ ان میں موافقت باقی رہی اور نہ ہی اُلفت۔

وَلَا یَدْرُوْنَ مَاحَالِیْ وَقَالِیْ فَاِنَّ مَقَامَنَا قَصْرٌنِیَافُ

اور وہ میرے حال اور قال کو نہیں جانتے کیونکہ ہمارا مقام ایک بلند محل ہے۔

تَرَاهُمْ مُّفْسِدِیْنَ مُکَذِّبِیْنَا وَسِیْرَتُهُمْ عُنُوْدٌ وَّانْتِسَافُ

تُو ان کو مفسد اور مکذّب پاتا ہے اور ان کی سیرت بے راہ ہونا اور نا تمام گفتگو کرنا ہے۔

فَمِنْ کُفْرَانِهِمْ ظَهَرَ الْبَلَایَا وَقَحْطٌ ثُمَّ ذَاقٌ وَّانْجِعَافُ

ان کی ناشکری کی وجہ سے بلائیں اور قحط ظاہر ہوئے پھر وبا اور بیخ کنی۔

وَاِنَّ الْمُلْکَ اَجْدَبَ مَعَ وَبَاءٍ وَیُرْجٰی بَعْدَهٗ سَبْعٌ عِجَافُ

اور بے شک ملک میں قحط پڑ گیا ہے اور وباء بھی ہے اور اس کے بعد سات سالہ قحط کا اندیشہ ہے۔

اِذَا مَاجَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ مَقْتًا فَلَا اَعْنَابَ فِیْهِ وَلَا السُّلَافُ

جب خدا کا حکم (اس کی) ناراضگی کی وجہ سے آئے گا تو نہ ملک میں انگور رہیں گے اور نہ شیرۂ انگور۔

وَهٰذَا کُلُّهٗ مِنْ سُوْءِ عَمَلٍ وَبِرٍّضَیَّعُوْهُ وَمَا تَلَافُوْا

اور یہ سب بدعملی اور اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے نیکی کو ضائع کر دیا اور تلافی نہ کی۔

فَتُوْبُوْا اَیُّهَا الْغَالُوْنَ تُوْبُوْا وَاَرْضُوْا رَبَّکُمْ تَوْبًا وَّ صَافُوْا

پس اے غلو کرنے والو! توبہ کرو توبہ کرو اور توبہ سے خدا کو راضی کرو اور مخلص بن جاؤ۔

وَخَافَ اللّٰهَ اَهْلُ الْعِلْمِ لٰكِنْ غَوِيٌّ فِى الْبَطَالَةِ لَا يَخَافُ

اہل علم خدا سے ڈرتے ہیں لیکن شہر بٹالہ میں ایک گمراہ ہے جو نہیں ڈرتا۔

لَهُ شِيَمٌ كَاَنَّ الْبِيْش فِيْهَا وَمَعَهَا عُجْبُهُ سَمٌّ زُعَافُ

اس کی ایسی خصلتیں ہیں گویا اس میں میٹھے تیلیے (بیش) کا زہر ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی خود پسندی ایک زہر قاتل ہے۔

لَهُ عِنْدَ اللُّبَانَةِ كُلُّ مَيْلٍ وَ تَلْبِيَةٌ بِطَوْعٍ وَّالطَّوَافُ

حاجت کے وقت تو اس میں پورا میلان ہے اور رضا مندی سے لَبَّیک کہنا اور طواف کرنا بھی۔

وَلَمَّا حَازَ مَطْلَبَهُ وَاَقْنٰى فَبَارَى كَالْعِدَا وَ بَدَ الْخِلَافُ

جب اس نے اپنا مطلب نکال لیا اور اسے حاصل کرلیا تو دشمن کی طرح مقابلہ پر آ گیا اور مخالفت ظاہر ہوگئی۔

عَلَى الْاِسْلَامِ هٰذَا الرَّجُلُ رُزْءٌ وَمَقْصَدُهُ فَسَادٌ وَّازْدِهَافُ

یہ شخص اسلام پر ایک مصیبت بنا ہوا ہے اور اس کا مقصد فساد اور جھوٹ بولنا ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ تا ۲۳۱)



اَ لَا اَیُّھَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ اِلَامَ تُرِیْ کِبْرًا وَّ لَیَّ الشَّوَارِبِ

اے بچھوؤں کی طرح نیش زن! تو کب تک ظاہر کرتا رہے گا تکبّر اور مونچھوں کو تاؤ دینا۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا قَطْرَۃٌ تَحْتَ وَھْدَۃٍ فَلَا تَتَصَادَمْ بِالْبُحُوْرِ الزَّغَارِبِ

تُو تو غار کی تہ میں صرف ایک قطرے کی حیثیت رکھتا ہے۔ سو بڑے دریاؤں سے متصادم مت ہو۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۷)

۴۱

اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْهِ الْمُشَارِزِ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَبَارِزِ

خبردار! نادان جنگجو کی طرح مجھے عیب نہ لگا اور اگر تُو نے مجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو میدان میں نکل۔

وَاِنَّکَ تَذْکُرُنِیْ کَرَجُلٍ مُّحَقِّرٍ وَتَلْمِزُنِیْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ کَمَارِزِ

اور بے شک تو میرا ذکر ایک حقارت کرنے والے آدمی کی طرح کرتا رہتا ہے اور مجھے ہر لحظہ عیب جُو کی طرح عیب لگاتا رہتا ہے۔

وَاِنَّا سَمِعْنَا کُلَّ مَا قُلْتَ نَخْوَةً اَتَحْسَبُ خَضْرَائِیْ بِحُمْقٍ کَتَارِزِ

اور بے شک ہم نے سن لیا ہے جو کچھ تو نے تکبّر سے کہا ہے۔ کیا تو میرے سبزہ کو حماقت سے خشک چیز کی طرح سمجھتا ہے۔

وَمَا کُنْتُ صَوَّالًا وَّلٰکِنْ دَعَوْتَنِیْ وَقَدْبَانَ اَنَّکَ تَزْدَرِیْنِیْ کَغَارِزِ

اور میں حملہ کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن تو نے مجھے دعوت دی اور بے شک ظاہر ہو چکا ہے کہ سوئی چبھونے والے کی طرح تو مجھے عیب لگا کر (دکھ دیتا) ہے۔

وَ لَاخَیْرَ فِیْ طَغْوَاکَ یَا ابْنَ تَکَبُّرٍ وَیَفْقَأُ رَبِّیْ عَیْنَ دُوْنٍ مُّعَارِزِ

اے متکبّر! تیرے حد سے تجاوز کرنے میں کوئی بھی بھلائی نہیں اور میرا رب کمینے معاند کی آنکھ پھوڑ دے گا۔

فَحَرِّجْ عَلٰی نَفْسٍ تُبِیْدُکَ وَاجْتَنِبْ مَنَاهِجَ فَقْأٍ فَاجَئَتْکَ کَفَارِزِ

پس اپنے نفس کو، جو تجھے ہلاک کر دے گا، خوب قابو کر اور نابینائی کے راستوں سے گریز کر جو جدا کر دینے والے صحرائی راستہ کی طرح اچانک تیرے سامنے آجائیں گے۔

وَ لَا تَنْتَهِجْ سُبُلَ الْغَوَایَةِ وَاکْتَئِبْ عَلٰی مَاعَرَاکَ وَتُبْ بِقَلْبٍ اٰرِزِ

اور تو گمراہی کے راستوں پر نہ چل اور غمگین ہو اس مصیبت پر جو تجھے لاحق ہوئی اور مضبوط دل کے ساتھ توبہ کر۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۰)

۴۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰلَاءِ　　بِاللّٰهِ حُزْتُ الْفَضْلَ لَا بِدَهَاءِ

میرا علم خدائے رحمان کی طرف سے ہے جو نعمتوں والا ہے۔ میں نے خدا کے ذریعہ فضلِ الٰہی کو حاصل کیا ہے نہ کہ عقل کے ذریعہ۔

کَیْفَ الْوُصُوْلُ اِلٰی مَدَارِجِ شُکْرِهٖ　　نُثْنِیْ عَلَیْهِ وَلَیْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ

ہم اس کے شکر کی منزلوں تک کیسے پہنچ سکتے ہیں کہ ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور ثنا کی طاقت نہیں۔

اَللّٰهُ مَوْلَانَا وَکَافِلُ اَمْرِنَا　　فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا وَبَعْدَ فَنَاءِ

خدا ہمارا مولیٰ ہے اور ہمارے کام کا متکفّل ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

لَوْلَا عِنَایَتُهٗ بِزَمَنِ تَطَلُّبِیْ　　کَادَتْ تُعَفِّیْنِیْ سُیُوْلُ بُکَاءِ

اگر میری جستجوئے پیہم کے دور میں اس کی عنایت نہ ہوتی تو قریب تھا کہ آہ وزاری کے سیلاب مجھے نابود کر دیتے۔

بُشْرٰی لَنَا اِنَّا وَجَدْنَا مُوْنِسًا　　رَبًّا رَّحِیْمًا کَاشِفَ الْغَمَّاءِ

ہمارے لئے خوشخبری ہے کہ ہم نے مونس و غم خوار پالیا ہے جو ربِّ رحیم ہے اور غم ومصیبت کا دور کرنے والا ہے۔

أُعْطِیْتُ مِنْ اِلْفٍ مَعَارِفَ لُبَّهَا　　اُنْزِلْتُ مِنْ حِبٍّ بِدَارِ ضِیَاءِ

مجھے محبوب کی طرف سے معارف کا مغز عطا کیا گیا ہے اور میں اپنے محبوب کی طرف سے روشنی کی جگہ میں اتارا گیا ہوں۔

نَتْلُوْ ضِیَاءَ الْحَقِّ عِنْدَ وُضُوْحِهٖ　　لَسْنَا بِمُبْتَاعِ الدُّجٰی بِبَرَاءِ

ہم حق کی روشنی کی، اس کے ظاہر ہوتے ہی، پیروی کرتے ہیں۔ چاند طلوع ہو جانے کے بعد ہم تاریکی کے خریدار نہیں۔

نَفْسِیْ نَأَتْ عَنْ کُلِّ مَا هُوَ مُظْلِمٌ　　فَاَنَخْتُ عِنْدَ مُنَوِّرِیْ وَجْنَائِیْ

میرا نفس ہر تاریک چیز سے دور ہے۔ پس میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے منوّر کرنے والے کے پاس بٹھا دیا۔

غَلَبَتْ عَلٰی نَفْسِیْ مَحَبَّةُ وَجْهِهٖ حَتّٰی رَمَیْتُ النَّفْسَ بِالْاِلْغَاءِ

میرے نفس پر اس کی ذات کی محبت غالب ہوئی یہاں تک کہ میں نے نفس کو بیکار کر کے نکال پھینکا۔

لَمَّا رَأَیْتُ النَّفْسَ سَدَّتْ مُهْجَتِیْ اَلْقَیْتُهَا کَالْمَیْتِ فِی الْبَیْدَاءِ

اور جب میں نے دیکھا کہ نفس میری روح کی راہ میں روک ہے تو میں نے اسے اس طرح پھینک دیا جیسے کہ مردار بیابان میں (پڑا ہو)۔

اَللّٰهُ کَهْفُ الْاَرْضِ وَالْخَضْرَاءِ رَبٌّ رَّحِیْمٌ مَّلْجَأُ الْاَشْیَاءِ

اللہ ہی پناہ ہے زمین اور آسمان کی۔ وہ ربِّ رحیم ہے اور سب چیزوں کی جائے پناہ۔

بَرٌّ عَطُوْفٌ مَأْمَنُ الْغُرَمَاءِ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّ تَبَرُّعٍ وَّعَطَاءِ

وہ حسنِ سلوک کرنے والا مہربان، مصیبت زدوں کے لئے جائے امن ہے۔ وہ رحمت واحسان اور بخشش والا ہے۔

اَحَدٌ قَدِیْمٌ قَائِمٌ بِوُجُوْدِهٖ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَا الشُّرَکَاءِ

وہ یگانہ، قدیم اور بغیر سہارے کے بخود قائم دائم ہے۔ نہ اس نے کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی (اپنے) شریک۔

وَلَهُ التَّفَرُّدُ فِی الْمَحَامِدِ کُلِّهَا وَلَهُ عَلَاءٌ فَوْقَ کُلِّ عَلَاءِ

اور اسے تمام صفات میں یگانگت حاصل ہے اور اسے ہر بلندی سے بڑھ کر بلندی حاصل ہے۔

اَلْعَاقِلُوْنَ بِعَالَمِیْنَ یَرَوْنَهٗ وَالْعَارِفُوْنَ بِهٖ رَأَوْا اَشْیَاءِ

عقلمند لوگ تو کائنات کے ذریعہ اسے دیکھتے ہیں اور عارفوں نے اس کے ذریعہ اشیاء کو دیکھا ہے۔

هٰذَا هُوَ الْمَعْبُوْدُ حَقًّا لِّلْوَرٰی فَرْدٌ وَّحِیْدٌ مَّبْدَءُ الْاَضْوَاءِ

یہی مخلوقات کے لئے معبودِ برحق ہے، وہ ایک یگانہ و یکتا ہے اور سب روشنیوں کا مبدأ ہے۔

هٰذَا هُوَ الْحِبُّ الَّذِیْ اٰثَرْتُهٗ رَبُّ الْوَرٰی عَیْنُ الْهُدٰی مَوْلَائِیْ

یہی وہ محبوب ہے جسے میں نے (سب پر) ترجیح دی ہے۔ مخلوقات کا ربّ، سرچشمۂ ہدایت اور میرا مولا ہے۔

هَاجَتْ غَمَامَةُ حُبِّهٖ فَکَاَنَّهَا رَکْبٌ عَلٰی عُسْبُوْرَةِ الْحَدْوَاءِ

اس کی محبت کا بادل اٹھا پس گویا وہ بادل بادِشمالی کی تیز رو اونٹنی پر سواروں کی طرح ہے۔

نَدْعُوْہُ فِیْ وَقْتِ الْکُرُوْبِ تَضَرُّعًا   نَرْضٰی بِہٖ فِیْ شِدَّۃٍ وَّ رَخَاءِ

بے قراری کے وقت ہم اسے عاجزی سے پکارتے ہیں اور سختی اور نرمی میں اسی پر خوش ہیں۔

ھَوْجَاءُ اُلْفَتِہٖ أَ ثَارَتْ جُرَّتِیْ   فَفَدٰی جَنَانِیْ صَوْلَۃَ الْھَوْجَاءِ

اس کی الفت کے بگولے نے میری خاک اڑادی۔ پس میرا دل اس بگولے پر فدا ہو گیا۔

اَعْطٰی فَمَا بَقِیَتْ اَمَانِیْ بَعْدَہُ   غَمَرَتْ اَیَادِی الْفَیْضِ وَجْہَ رَجَائِیْ

اس نے مجھے اتنا دیا کہ اس کے بعد کوئی آرزو باقی نہ رہی۔ اس کے فیض کے احسانات (کی کثرت) میری امید کی انتہائی بلندی پر بھی چھا گئی۔

اِنَّا غُمِسْنَا مِنْ عِنَایَۃِ رَبِّنَاَ   فِی النُّوْرِ بَعْدَ تَمَزُّقِ الْاَھْوَاءِ

ہوا و ہوس کے پارہ پارہ ہو جانے کے بعد ہم اپنے ربّ کی عنایت سے نور میں غوطہ زن کئے گئے ہیں۔

اِنَّ الْمَحَبَّۃَ خُمِّرَتْ فِیْ مُھْجَتِیْ   وَاَرَی الْوَدَادَ یَلُوْحُ فِیْ اَھْبَائِیْ

یقیناً محبت میری روح میں خمیر کردی گئی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت میرے تمام ذرّاتِ وجود میں چمک رہی ہے۔

اِنِّیْ شَرِبْتُ کُئُوْسَ مَوْتٍ لِّلْھُدٰی   فَوَجَدْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَیْنَ بَقَاءِ

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے پیالے پیئے۔ پس موت کے بعد میں نے بقا کا چشمہ پالیا۔

اِنِّیْ اُذِبْتُ مِنَ الْوَدَادِ وَ نَارِہٖ   فَاَرَی الْغُرُوْبَ تَسِیْلُ مِنْ اِھْرَائِیْ

میں محبت اور اس کی آگ سے پگھلایا گیا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے آنسو گداز ہو جانے کی وجہ سے رواں ہیں۔

اَلدَّمْعُ یَجْرِیْ کَالسُّیُوْلِ صَبَابَۃً   وَالْقَلْبُ یُشْوٰی مِنْ خَیَالِ لِقَاءِ

عشق کی وجہ سے آنسو سیلابوں کی طرح رواں ہیں اور دل ملاقات کے خیال سے بریاں ہے۔

وَاَرَی الْوَدَادَ اَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِیْ   وَاَرَی التَّعَشُّقَ لَاحَ فِیْ سِیْمَائِیْ

اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کی گہرائی کو روشن کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر نمودار ہے۔

اَلْخَلْقُ یَبْغُوْنَ اللَّذَاذَۃَ فِی الْھَوٰی   وَوَجَدْتُّھَا فِیْ حُرْقَۃٍ وَّ صَلَاءِ

لوگ تو حرص و ہوا میں لذّت تلاش کرتے ہیں اور میں نے اسے پایا ہے سوزش اور جلنے میں۔

اَللّٰهُ مَقْصِدُ مُهْجَتِيْ وَ اُرِيْدُهٗ فِيْ كُلِّ رَشْحِ الْقَلَمِ وَالْاِمْلَاءِ

اللہ میری جان کا مقصود ہے اور میں اسی کو چاہتا ہوں قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور ہر املاء میں۔

يَااَيُّهَا النَّاسُ اشْرَبُوْا مِنْ قِرْبَتِيْ قَدْ مُلِئَ مِنْ نُّوْرِ الْمُفِيْضِ سِقَائِيْ

اے لوگو! میری مَشک سے پیو کیونکہ فیّاضِ حقیقی کے نور سے میری مَشک پُر کی گئی ہے۔

قَوْمٌ اَطَاعُوْنِيْ بِصِدْقِ طَوِيَّةٍ وَالْاٰخَرُوْنَ تَكَبَّرُوْا لِغِطَاءِ

ایک قوم نے میری صدقِ نیّت سے اطاعت کی ہے اور دوسروں نے نفس کے پردے کی وجہ سے تکبّر کیا ہے۔

حَسَدُوْا فَسَبُّوْا حَاسِدِيْنَ وَلَمْ يَزَلْ حَسَدَتْ لِئَامٌ كُلَّ ذِيْ نُعَمَاءِ

انہوں نے حسد کیا سو حسد کرتے ہوئے گالیاں دیں اور ایسا ہی ہوتا رہا ہے کہ کمینوں نے ہر صاحبِ نعمت کا حسد کیا ہے۔

مَنْ اَنْكَرَ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ فَاِنَّهٗ كَلْبٌ وَّعَقْبَ الْكَلْبِ سِرْبُ ضِرَاءِ

جس نے کھلے کھلے حق کا انکار کیا تو وہ کتا ہے اس حالت میں کہ اس کتّے کے پیچھے شکاری کتّوں کا ایک گروہ چلا آ رہا ہے۔

اٰذَوْا وَ سَبُّوْنِيْ وَ قَالُوْا كَافِرٌ فَالْيَوْمَ نَقْضِيْ دَيْنَهُمْ بِرِبَاءِ

انہوں نے مجھے ایذا دی اور گالیاں دیں اور کہا کہ یہ کافر ہے۔ آج ہم ان کا قرضہ مع سود ادا کر رہے ہیں۔

وَاللّٰهِ نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ بِفَضْلِهٖ لٰكِنْ نَرٰى جَهْلٌ عَلَى الْعُلَمَاءِ

خدا کی قسم! ہم اس کے فضل سے مسلمان ہیں لیکن جہالت علماء کے سر پر سوار ہو گئی ہے۔

نَخْتَارُ اٰثَارَ النَّبِيِّ وَاَمْرَهٗ نَقْفُوْ كِتَابَ اللّٰهِ لَا الْاٰرَاءِ

ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے آثار اور آپ کے حکم کو اختیار کر رہے ہیں۔ ہم کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ دوسری آراء کی۔

اِنَّا بُرَآءٌ فِيْ مَنَاهِجِ دِيْنِهٖ مِنْ كُلِّ زِنْدِيْقٍ عَدُوِّ دَهَاءِ

ہم اس کے دین کی راہوں میں ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

اِنَّا نُطِيْعُ مُحَمَّدًا خَيْرَ الْوَرٰى نُوْرَ الْمُهَيْمِنِ دَافِعَ الظَّلْمَاءِ

ہم محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کرتے ہیں جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، خدائے مہیمن کا نور ہیں اور ظلمتوں کو دور کرنے والے ہیں۔

اَ فَنَحْنُ مِنْ قَوْمِ النَّصَارٰی اَکْفَرُ وَیْلٌ لَّکُمْ وَلِھٰذِہِ الْاٰرَاءِ

تو کیا ہم قوم نصاریٰ سے بھی زیادہ کافر ہیں۔ تُف ہے تم پر اور تمہاری ان آراء پر۔

یَا شَیْخَ اَرْضِ الْخُبْثِ اَرْضِ بَطَالَۃٍ کَفَّرْتَنِیْ بِالْبُغْضِ وَالشَّحْنَاءِ

اے بٹالہ کی خبیث زمین کے شیخ! تو نے کینہ اور بغض سے میری تکفیر کی ہے۔

اٰذَیْتَنِیْ فَاخْشَ الْعَوَاقِبَ بَعْدَہٗ وَالنَّارُ قَدْ تَبْدُوْ مِنَ الْاِیْرَاءِ

تو نے مجھے ایذا دی ہے پس اب تو اس کے بعد عواقب سے ڈر اور آگ سلگانے سے اکثر بھڑک ہی اٹھتی ہے۔

تَبَّتْ یَدَاکَ تَبِعْتَ کُلَّ مَفَاسِدٍ زَلَّتْ بِکَ الْقَدَمَانِ فِی الْاَنْحَاءِ

تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔ تو نے ہر قسم کے فساد کی پیروی کی۔ مختلف اطراف میں تیرے قدموں نے لغزش کھائی۔

اَوْدٰی شَبَابُکَ وَالنَّوَائِبُ اَخْرَفَتْ فَالْوَقْتُ وَقْتُ الْعَجْزِ لَا الْخُیَلَاءِ

تیری جوانی ضائع ہوگئی اور حوادث نے تیری عقل ماردی ہے۔ سو یہ وقت عاجزی کا ہے نہ کہ تکبّر کا۔

تَبْغِیْ تَبَارِیْ وَالدَّوَائِرَ مِنْ ھَوٰی فَعَلَیْکَ یَسْقُطُ حَجْرُ کُلِّ بَلَاءِ

تو ہوائے نفس سے میری تباہی اور گردشیں چاہتا ہے' سو تجھ پر ہر مصیبت کا پتھر پڑ رہا ہے اور پڑے گا۔

اِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی فَکَیْفَ اُتَبَّرُ فَاخْشَ الْغَیُوْرَ وَ لَا تَمُتْ بِجَفَاءِ

میں تو خدا کی جانب سے ہوں پس میں کس طرح ہلاک ہوسکتا ہوں۔ تو غیوّر خدا سے ڈر اور (اپنے) ظلم سے ہلاک نہ ہو۔

اَفَتَضْرِبَنَّ عَلَی الصَّفَاتِ زُجَاجَۃً لَا تَنْتَحِرْ وَ اطْلُبْ طَرِیْقَ بَقَاءِ

کیا تو پتھر پر شیشے کو مار رہا ہے؟ خودکشی نہ کر اور زندگی کی راہ تلاش کر۔

اُتْرُکْ سَبِیْلَ شَرَارَۃٍ وَّخَبَاثَۃٍ ھَوِّنْ عَلَیْکَ وَلَا تَمُتْ بِعَنَاءِ

تو شرّ اور خباثت کا راستہ چھوڑ دے۔ ہوش سے کام لے اور مشقت سے ہلاک نہ ہو۔

تُبْ اَیُّھَا الْغَالِیْ وَ تَاْتِیْ سَاعَۃٌ تُمْسِیْ تَعَضُّ یَمِیْنَکَ الشَّلَّاءِ

اے غلو کرنے والے! توبہ کر۔ جب کہ وہ گھڑی آ رہی ہے کہ تو اپنے مفلوج دائیں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنے لگے گا۔

یَالَیْتَ مَا وَلَدَتْ کَمِثْلِکَ حَامِلٌ خُفَّاشَ ظُلُمَاتٍ عَدُوَّ ضِیَاءِ

کاش کہ کوئی ماں تیرے جیسا ظلمتوں کا چمگادڑ اور روشنی کا دشمن نہ جنتی۔

تَسْعٰی لِتَأْخُذَنِی الْحُکُوْمَۃُ مُجْرِمًا وَیْلٌ لِّکُلِّ مُزَوِّرٍ وَّشَّاءِ

تو کوشش کر رہا ہے کہ حکومت مجھے مجرم سمجھ کر گرفتار کرے۔ ہر فریبی، چغل خور پر پھٹکار ہے۔

لَوْکُنْتُ اُعْطِیْتُ الْوَلَاءَ لَعِفْتُہٗ مَالِیْ وَ دُنْیَاکُمْ کَفَانِ کِسَائِیْ

اگر مجھے حکومت بھی دی جاتی تو میں اسے ناپسند کرتا۔ میرا تمہاری دنیا سے کیا تعلق ہے؟ میرے لئے تو میری کملی ہی کافی ہے۔

مِتْنَا بِمَوْتٍ لَّا یَرَاہُ عَدُوُّنَا بَعُدَتْ جَنَازَتُنَا مِنَ الْاَحْیَاءِ

ہم تو ایسی موت مر گئے ہیں جس کی حقیقت ہمارا دشمن نہیں جانتا اور ہمارا جنازہ زندوں (کی نگاہوں) سے دور پڑا ہوا ہے۔

تُغْرِیْ بِقَوْلٍ مُفْتَرًی وَّ تَخَرُّصٍ حُکَّامَنَا الظَّآنِیْنَ کَالْجُھَلَاءِ

تو افتراء اور اٹکل سے اُکسا رہا ہے ہمارے ان حکّام کو جو ناواقفوں کی طرح بدظن ہیں۔

یَااَیُّھَا الْاَعْمٰی اَتُنْکِرُ قَادِرًا یَحْمِیْ اَحِبَّتَہٗ مِنَ الْاِیْوَاءِ

اے اندھے! کیا تو اس قادر کا انکار کرتا ہے جو اپنے پاس جگہ دے کر اپنے محبّوں کی حمایت کرتا ہے۔

اَنَسِیْتَ کَیْفَ حَمَا الْقَدِیْرُ کَلِیْمَہٗ اَوَمَا سَمِعْتَ مَاٰلَ شَمْسِ حِرَاءِ

کیا تو بھول گیا ہے کہ کس طرح قادر خدا نے اپنے کلیم موسیٰ کی حمایت کی۔ اور کیا تو نے غارِ حراء کے سورج کے انجام کو نہیں سنا۔

نَحْوَالسَّمَاءِ وَاَمْرِھَا لَاتَنْظُرَنْ فِی الْاَرْضِ دُسَّتْ عَیْنُکَ الْعَمْیَاءِ

تیری نگاہ آسمان اور اس کے حکم کی طرف ہرگز نہیں جائے گی کیونکہ تیری نابینا آنکھ تو زمین میں دھنسی ہوئی ہے۔

غَرَّتْکَ اَقْوَالٌ بِغَیْرِ بَصِیْرَۃٍ سُتِرَتْ عَلَیْکَ حَقِیْقَۃُ الْاَنْبَاءِ

تجھے عدمِ بصیرت کی وجہ سے بعض باتوں نے دھوکہ دیا ہے اور تجھ پر آئندہ کی خبروں کی حقیقت پوشیدہ ہوگئی ہے۔

اَدْخَلْتَ حِزْبَکَ فِیْ قَلِیْبِ ضَلَالَۃٍ اَفَھٰذِہٖ مِنْ سِیْرَۃِ الصُّلَحَاءِ

تو نے اپنے گروہ کو ضلالت کے کنوئیں میں ڈال دیا ہے۔ کیا نیکوں کی سیرت ایسی ہی ہوتی ہے؟

جَاوَزْتَ بِالتَّکْفِیْرِ مِنْ حَدِّ التُّقٰی اَشَقَقْتَ قَلْبِیْ اَوْ رَأَیْتَ خِفَائِیْ

تو تکفیر کر کے تقویٰ کی حد سے تجاوز کر گیا ہے کیا تو نے میرا دل پھاڑ کر دیکھا ہے یا میرے اندرونے کو دیکھ لیا ہے؟

کَمِّلْ بِخُبْثِکَ کُلَّ کَیْدٍ تَقْصِدُ وَاللّٰہُ یَکْفِیْ الْعَبْدَ لِلْاَرْزَاءِ

ہر مکر جو تو کرنا چاہتا ہے اپنی خباثت سے کمال تک پہنچادے۔اور اپنے بندے کو پناہ دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

تَأْتِیْکَ اٰیَاتِیْ فَتَعْرِفُ وَجْھَھَا فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُکْ طَرِیْقَ حَیَاءِ

میرے نشان تیرے پاس آئیں گے پس تو ان کی حقیقت کو پہچان لے گا۔پس صبر کر اور حیا کا طریق نہ چھوڑ۔

اِنِّیْ کَتَبْتُ الْکُتُبَ مِثْلَ خَوَارِقٍ اُنْظُرْ اَعِنْدَکَ مَا یَصُوْبُ کَمَائِیْ

میں نے معجزات کے رنگ میں کتابیں لکھی ہیں۔دیکھ کیا تیرے پاس ایسا پانی ہے جو میرے پانی کی طرح برسے۔

اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ یَاخَصِیْمِ کَقُدْرَتِیْ فَاکْتُبْ کَمِثْلِیْ قَاعِدًا بِحِذَائِیْ

اے میرے مخاصم! اگر تو میری طرح قدرت رکھتا ہے تو میری طرح میرے سامنے بیٹھ کر لکھ۔

مَا کُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تُسَمّٰی جَاھِلًا فَالْآنَ کَیْفَ قَعَدْتَّ کَاللَّکْنَاءِ

تُو تو جاہل کہلانے پر راضی نہ تھا سو اب تو ژولیدہ زبان عورت کی طرح کیسے بیٹھ گیا ہے۔

قَدْ قُلْتَ لِلسُّفَھَاءِ اِنَّ کِتَابَہٗ عَفْصٌ یَّھِیْجُ الْقَیْءَ مِنْ اِصْغَاءِ

تو نے بیوقوفوں سے کہا کہ اس کی کتاب بدمزہ ہے جس کے سننے سے قے آتی ہے۔

مَا قُلْتَ کَالْاُدَبَاءِ قُلْ لِّیْ بَعْدَمَا ظَھَرَتْ عَلَیْکَ رَسَائِلِیْ کَقُیَاءِ

مجھے بتا کہ تو نے ادیبوں کی طرح کیا کہا ہے اس کے بعد کہ تجھے میرے رسالے قے کی طرح دکھائی دیئے۔

قَدْ قُلْتَ اِنِّیْ بَاسِلٌ مُتَوَغِّلٌ سَمَّیْتَنِیْ صَیْدًا مِّنَ الْخُیَلَاءِ

تو نے دعویٰ کیا ہے کہ میں دلاور ہوں اور علم میں مہارت رکھنے والا ہوں اور تکبّر سے تو نے میرا نام شکار رکھا تھا۔

اَلْیَوْمَ مِنِّیْ قَدْ ھَرَبْتَ کَاَرْنَبٍ خَوْفًا مِّنَ الْاِخْزَاءِ وَالْاِعْرَاءِ

آج تو تُو میرے مقابلے میں خرگوش کی طرح بھاگا ہے۔رُسوا اور ننگا ہونے کے خوف سے۔

فَکِّرْ اَمَا ھٰذَا التَّخَوُّفُ اٰیَۃً　　رُعُبًا مِّنَ الرَّحْمٰنِ لِلْاِدْرَاءِ

سوچ کہ کیا تیرا یہ مرعوب ہوکر ڈرنا تجھے سمجھانے کے لئے خدائے رحمان کی طرف سے نشان نہیں ہے۔

کَیْفَ النِّضَالُ وَاَنْتَ تَھْرُبُ خَشْیَۃً　　اُنْظُرْ اِلٰی ذُلٍّ مِنِ اسْتِعْلَاءِ

تُو مجھ سے کس طرح مقابلہ کرسکتا ہے حالانکہ تو مجھ سے ڈر کر بھاگ رہا ہے۔ دیکھ اس ذلّت کی طرف جو تکبّر کرنے کی وجہ سے تجھے پہنچی ہے۔

اِنَّ الْمُھَیْمِنَ لَایُحِبُّ تَکَبُّرًا　　مِنْ خَلْقِہِ الضُّعَفَاءِ دُوْدِ فَنَاءِ

بے شک خدائے مہیمن تکبّر کو پسند نہیں کرتا اپنی کمزور مخلوق کی طرف سے، جو فنا کا کیڑا ہے۔

عُفِّرْتَ مِنْ سَھْمٍ اَصَابَکَ فَاجِئًا　　اَصْبَحْتَ کَالْاَمْوَاتِ فِی الْجَھْرَاءِ

تُو خاک آلود کر دیا گیا ہے اس تیر سے جو اچانک تجھے آ لگا ہے تو بیابان میں مُردوں کی طرح ہو گیا ہے۔

أَ لَآ نَ اَیْنَ فَرَرْتَ یَا ابْنَ تَصَلُّفٍ　　قَدْ کُنْتَ تَحْسَبُنَا مِنَ الْجُھَلَاءِ

اے لاف زن! اب تو کہاں بھاگ گیا ہے؟ تُو تو ہمیں جاہلوں میں سے خیال کیا کرتا تھا۔

یَامَنْ اَھَاجَ الْفِتَنَ قُمْ لِنِضَالِنَا　　کُنَّا نَعُدُّکَ نَوْجَۃَ الْحَثْوَاءِ

اے وہ شخص جس نے فتنے برپا کئے؟ ہمارے مقابلے کے لئے اٹھ۔ ہم تو تجھے غبار والی زمین کا طوفان سمجھتے ہیں۔

نُطْقِیْ کَمَوْلِیِّ الْاَسِرَّۃِ جَنَّۃً　　قَوْلِیْ کَقِنْوِ النَّخْلِ فِی الْخَلْقَاءِ

میرا نطق اس باغ کی طرح ہے جس کی وادیوں میں دوسری بار بارش ہوئی ہو۔ اور میرا قول کھجور کے خوشے کی طرح ہے جو زرخیز زمین میں ہو۔

مُزِّقْتَ لٰکِنْ لَّا بِضَرْبِ ھَرَاوَۃٍ　　بَلْ بِالسُّیُوْفِ الْجَارِیَاتِ کَمَاءِ

تُو پارہ پارہ کر دیا گیا ہے لیکن ڈنڈے کی ضرب سے نہیں بلکہ تلواروں سے جو آبِ رواں کی طرح (تیز) تھیں۔

اِنْ کُنْتَ تَحْسُدُنِیْ فَاِنِّیْ بَاسِلٌ　　اُصْلِیْ فُؤَادَ الْحَاسِدِ الْخَطَّاءِ

اگر تو مجھ سے حسد کرتا ہے تو میں ایک دلاور آدمی ہوں حاسد خطاکار کے دل کو جلاتا ہوں۔

کَذَّبْتَنِیْ کَفَّرْتَنِیْ حَقَّرْتَنِیْ　　وَاَرَدْتَّ اَنْ تَطَأَنِّیْ کَعَفَاءِ

تو نے میری تکذیب کی، مجھے کافر کہا اور مجھے حقیر سمجھا اور تو نے ارادہ کیا ہے کہ مجھے مٹی کی طرح ضرور پامال کر دے۔

هٰـذَا اِرَادَتُکَ الْـقَـدِیْـمَـةُ مِنْ هَـوٰی وَالـلّٰـــهُ کَهْـفِـیْ مُهْلِکُ الْاَعْـدَاءِ

یہ حرص وہوا کی وجہ سے تیرا پرانا ارادہ ہے اور اللہ میری پناہ ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔

اِنِّـــیْ لَشَـــرُّ الـنَّـاسِ اِنْ لَّـمْ یَـأْتِـنِـیْ نَـصْـــرٌ مِّـنَ الـرَّحْـمٰـنِ لِـــلْاِعْلَاءِ

میں بدترین مخلوق ہوں گا اگر خدائے رحمان کی مدد مجھے غالب کرنے کے لئے نہ آئے۔

مَــا کَـــانَ اَمْـــرٌ فِـــیْ یَـدَیْکَ وَاِنَّـــهُ رَبٌّ قَـدِیْـــرٌ حَـــافِـظُ الـضُّعَـفَـاءِ

تیرے ہاتھ میں تو کوئی اختیار نہیں اور خدا کی یہ شان ہے کہ وہ ربّ قدیر اور کمزوروں کا محافظ ہے۔

اَلْکِبْرُ قَدْ اَلْقَاکَ فِیْ دَرْکِ اللَّظٰی اِنَّ التَّـــکَبُّـــرَ اَرْدَءُ الْاَشْیَـــــاءِ

تکبّر نے تجھے دوزخ کے نچلے طبقہ میں ڈال دیا ہے۔ یقیناً تکبّر ہر ایک چیز سے بدتر ہے۔

خَفْ قَهْرَ رَبٍّ ذِی الْجَـلَالِ اِلٰی مَتٰی تَـقْـفُـوْ هَـوَاکَ وَ تَـنْـزُوْنَ کَـظِبَـاءِ

خدائے ذوالجلال کے قہر سے ڈر۔ کب تک تو اپنی خواہش کی پیروی کرے گا اور ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتا رہے گا۔

تَبْـغِـیْ زَوَالِـیْ وَالْـمُهَیْـمِنُ حَافِظِیْ عَـــادَیْـتَ رَبًّـا قَـادِرًا بِـمِـرَائِـیْ

تو میرا زوال چاہتا ہے جب کہ خدائے نگہبان میرا محافظ ہے مجھ سے جھگڑا کرنے میں تُو نے ربّ قدیر کی دشمنی مول لے لی۔

اِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَا یُـضَـــاعُ بِـفِتْـنَـةٍ وَالْاَجْـرُ یُـکْـتَـبُ عِـنْـدَ کُـلِّ بَـــلَاءِ

(خدا کا) مقرّب کسی فتنے سے ضائع نہیں ہوتا۔ ہر مصیبت کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

مَــاخَــابَ مَنْ خَـافَ الْـمُهَیْـمِنَ رَبَّـهُ اِنَّ الْـمُهَیْـمِـنَ طَـالِـبُ الطُّلَبَـاءِ

جو اپنے ربّ مھیمن سے ڈرے وہ نامراد نہیں ہوتا کیونکہ یقیناً نگران خدا تو اپنے طالبوں کا طالب ہے۔

هَـلْ تَـطْـمَعُ الـدُّنْیَـا مَـذَلَّـةَ صَـادِقٍ هَیْهَـاتَ ذَاکَ تَـخَیُّـلُ السُّـفَهَـاءِ

کیا دنیا صادق کی ذلت کی طمع رکھتی ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہ تو بے وقوفوں کا خیال ہے۔

اِنَّ الْـعَـوَاقِــبَ لِـلَّـذِیْ هُـوَ صَـالِـحٌ وَالْـکَـرَّةُ الْاُوْلٰـی لِاَهْـلِ جَـفَـاءِ

لڑائی کا انجام نیکوکار کے حق میں ہی نکلتا ہے البتہ پہلا حملہ اہلِ جفا کا ہوتا ہے۔

شَهِدَتْ عَلَيْهِ خَصِيْمُ سُنَّةُ رَبِّنَا　　فِی الْاَنْبِيَاءِ وَ زُمْرَةِ الصُّلَحَاءِ

اے مخاصم! اسی امر پر ہمارے رب کی سنّت گواہ ہے جو انبیاء اور صلحاء کے گروہ میں (جاری) ہے۔

مُتْ بِالتَّغَيُّظِ وَاللَّظٰی یَا حَاسِدِیْ　　اِنَّا نَمُوْتُ بِعِزَّةٍ قَعْسَاءِ

اے میرے حاسد! تو غضب اور آگ کی لپٹ سے مرجا، ہم تو قائم ودائم عزّت کے ساتھ مریں گے۔

اِنَّا نَرٰی کُلَّ الْعُلٰی مِنْ رَّبِّنَا　　وَالْخَلْقُ یَأْتِیْنَا لِبَغْیِ ضِیَاءِ

ہم تو یہی پاتے ہیں کہ تمام بلندیاں ہمارے رب سے ہی ملتی ہیں اور مخلوق روشنی کی طلب میں ہمارے پاس آتی ہے۔

هُمْ یَذْکُرُوْنَکَ لَاعِنِیْنَ وَذِکْرُنَا　　فِی الصَّالِحَاتِ یُعَدُّ بَعْدَ فَنَاءِ

(اے حاسد) لوگ تیرا ذکر تو لعنت سے کریں گے اور نیک کاموں کے بارے میں ہمارا ذکر فنا کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔

هَلْ تَهْدِمَنَّ الْقَصْرَ قَصْرَ اِلٰهِنَا　　هَلْ تُحْرِقَنْ مَّا صَنَعَهُ بَنَّائِیْ

کیا تو اس محل کو گرادے گا جو ہمارے معبود کا محل ہے؟ کیا تو اس چیز کو جلا ڈالے گا جسے میرے معمار (اللہ تعالیٰ) نے بنایا ہے؟

یَرْجُوْنَ عَثْرَةَ جَدِّنَا حُسَدَائُنَا　　وَنَذُوْقُ نَعْمَاءً عَلٰی نَعْمَاءِ

ہمارے حاسد چاہتے ہیں کہ ہمارا نصیب جاتا رہے حالانکہ ہم نعمت پر نعمت چکھ رہے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنْ اَمْرِیْ کَاَمْرٍ غُمَّةٍ　　جَاءَ تْ لَکَ الْاٰیَاتُ مِثْلَ ذُکَاءِ

میرے کام کو مشتبہ کام کی طرح نہ جان۔ تیرے پاس تو سورج کی طرح روشن نشان آچکے ہیں۔

جَاءَ تْ خِیَارُ النَّاسِ شَوْقًا بَعْدَمَا　　شَمُّوْا رِیَاحَ الْمِسْکِ مِنْ تِلْقَائِیْ

نیک آدمی میرے پاس شوق سے آئے ہیں بعد اس کے کہ میری جانب سے انہوں نے کستوری کی خوشبو سونگھی۔

طَارُوْا اِلَیَّ بِاُلْفَةٍ وَّ اِرَادَةٍ　　کَالطَّیْرِ اِذْ یَأْوِیْ اِلَی الدَّفْوَاءِ

وہ میری طرف الفت اور ارادت سے پرواز کر کے آئے اس پرندے کی طرح جو بڑے درخت پر پناہ لیتا ہے۔

لَفَظَتْ اِلَیَّ بِلَادُنَا اَکْبَادَهَا　　مَا بَقِیَ اِلَّا فَضْلَةُ الْفُضَلَاءِ

ہمارے ملک نے ہماری طرف اپنے جگر گوشوں کو پھینک دیا ہے اور اب فاضلوں میں سے صرف بچے کھچے ہی باقی رہ گئے ہیں۔

اَوْ مِـنْ رِجَـالِ اللّٰـهِ اُخْفِیَ سِرُّهُـمْ　　　یَــأْ تُـوْنَـنِیْ مِنْ بَعْدُ کَـالشُّهَـدَاءِ

یاوہ مردانِ خداباقی رہ گئے ہیں جن کے حالات پوشیدہ ہیں اوروہ ان کے بعد میرے پاس گواہوں کی طرح آئیں گے۔

ظَهَـرَتْ مِـنَ الـرَّحْـمٰنِ اٰیَـاتُ الْهُدٰی　　　سَـجَـدَتْ لَهَــا اُمَـمٌ مِّـنَ الْـعُـرَفَـاءِ

خدائے رحمان کی طرف سے ہدایت کے نشان ظاہر ہوگئے اوران نشانوں کی وجہ سے عارفوں کے گروہ (خدا کے حضور) سجدہ ریز ہوگئے۔

اَمَّــا الـلِّـئَــامُ فَیُـنْـکِـرُوْنَ شَـقَـاوَةً　　　لَایَهْتَـــدُوْنَ بِهٰـــذِهِ الْاَضْـــوَاءِ

مگر بدبخت لوگ اپنی بدبختی کی وجہ سے انکار کرر ہے ہیں وہ ان روشنیوں سے ہدایت نہیں پا رہے۔

هُـمْ یَـأْکُـلُوْنَ الْـجِیَفَ مِثْلَ کِـلَابِنَـا　　　هُـمْ یَشْـرَهُـوْنَ کَـأَنْسُـرِ الصَّحْـرَاءِ

ہمارے کتوں کی طرح مردار کھارہے ہیں وہ صحراء کے گدھوں کی طرح (مردار کے) حریص ہیں۔

خَشَّـوْا وَ لَا تَـخْشَـی الـرِّجَـالُ شَجَاعَةً　　　فِـیْ نَــائِبَــاتِ الـدَّهْـرِ وَالْهَـیْـجَـآءِ

انہوں نے (مجھے) ڈرایا حالانکہ بہادر مرد شجاعت کی وجہ سے زمانے کے حوادث اورلڑائی میں ڈرا نہیں کرتے۔

لَـمَّــارَأَیْـتُ کَـمَـالَ لُـطْفِ مُهَـیْـمِـنِـیْ　　　ذَهَـبَ الْبَــلَاءُ فَـمَـا اُحِسُّ بَـلَا ئِـیْ

جب میں نے اپنے نگہبان خدا کی کمال مہربانی کو دیکھا تو مصیبت جاتی رہی سو میں اپنی کوئی مصیبت محسوس نہیں کرتا۔

مَــاخَــابَ مِثْلِـیْ مُـؤْمِـنٌ بَلْ خَصْمُنَـا　　　قَـدْ خَــابَ بِــالتَّـکْـفِیْـرِ وَالْاِفْتَـاءِ

میرے جیسا مومن نامرادنہیں رہا بلکہ ہمارادشمن تکفیراور فتویٰ بازی میں نامراد ہوگیا۔

اَلْـغُـمْـرُ یُبْـدِیْ نَـاجِـذَیْـهِ تَـغَیُّظًـا　　　اُنْـظُـرْ اِلٰــی ذُوْلَـوْثَـةٍ عَـجْـمَــاءِ

جاہل آدمی غصّے سے اپنے دانت دکھاتا ہے (تو) اس احمق چوپائے کی طرف نگاہ کر۔

قَـدْ اَسْخَطَ الْـمَـوْلٰی لِیُـرْضِـیَ غَیْـرَهٗ　　　وَالـلّٰـــهُ کَــانَ اَحَقَّ لِـــلْاِرْضَـاءِ

اس نے اپنے مولیٰ کوناراض کردیا تاکہ اس کے غیر کوخوش کرے اور خدا کا راضی کیا جانا زیادہ سزاوار اور مناسب ہے۔

کَسَّـرْتُ ظَـرْفَ عُـلُـوْمِـهِـمْ کَـزُجَـاجَـةٍ　　　فَــتَـطَــایَـرُوْا کَتَـطَـایُـرِ الْـوَقْـعَـاءِ

میں نے ان کے علوم کے برتن کو شیشے کی طرح توڑ دیا پس وہ غبار کے اڑنے کی طرح اڑ گئے۔

قَدْ كَفَّرُوْا مَنْ قَالَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةٍ وَّ عُوَاءِ

انہوں نے اس شخص کو کافر قرار دیا جو کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ان کی یہ بات (شیخ) بٹالوی کے قول اور اس کے چیخنے چلّانے کی وجہ سے ہے۔

خَوْفَ الْمُهَيْمِنِ مَا أَرٰی فِیْ قَلْبِهِمْ فَارَتْ عُيُوْنُ تَمَرُّدٍ وَّاِبَاءِ

میں ان کے دلوں میں خدائے مھیمن کا خوف نہیں دیکھتا بلکہ (ان کے) سرکشی اور انکار کے چشموں نے جوش مارا ہے۔

قَدْ كُنْتُ اٰمُلُ اَنَّهُمْ يَخْشَوْنَهُ فَالْيَوْمَ قَدْ مَالُوْا اِلَی الْاَهْوَاءِ

میں امید کرتا تھا کہ وہ اس سے ڈریں گے پر آج تو وہ حرص وہوا کی طرف جھک گئے ہیں۔

نَضُّوا الثِّيَابَ ثِيَابَ تَقْوٰی كُلُّهُمْ مَابَقِیَ اِلَّا لُبْسَةُ الْاِغْوَاءِ

ان سب نے تقوٰی کے جامے اتار پھینکے اور ان پر بہکانے کے لباس کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔

هَلْ مِنْ عَفِيْفٍ زَاهِدٍ فِيْ حِزْبِهِمْ اَوْصَالِحٍ يَخْشٰی زَمَانَ جَزَاءِ

کیا ان کے گروہ میں کوئی پرہیزگار اور زاہد باقی ہے؟ یا ایسا صالح جو یومِ جزاء سے ڈرتا ہو؟

وَاللّٰهِ مَااَدْرِیْ تَقِيًّا خَائِفًا فِیْ فِرْقَةٍ قَامُوْا لِهَدْمِ بِنَائِیْ

خدا کی قسم! میں نہیں پاتا کوئی ڈرنے والا پرہیزگار اس گروہ میں جو میری عمارت کو ڈھانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَااِنْ اَرٰی غَيْرَ الْعَمَائِمِ وَاللُّحٰی اَوْ اٰنُفًا زَاغَتْ مِنَ الْخُيَلَاءِ

میں پگڑیوں اور داڑھیوں یا ایسے ناکوں کے سوا جو تکبّر سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں اور کچھ نہیں دیکھتا۔

لَا ضَيْرَ اِنْ رَدُّوْا كَلَامِیْ نَخْوَةً فَسَيَنْجَعَنْ فِیْ اٰخَرِيْنَ نِدَائِیْ

کچھ مضائقہ نہیں اگر انہوں نے میرے کلام کو تکبّر سے ردّ کر دیا ہے پس عنقریب دوسروں میں میری آواز ضرور اثر انداز ہو کر رہے گی۔

لَا تَنْظُرَنْ عَجَبًا اِلٰی اِفْتَاءِ هِمْ غُسٌّ تَلَا غُسًّا بِنَقْعِ عَمَاءِ

ان کے فتووں کو تعجب سے نہ دیکھ۔ایک کمینہ اندھے پن کے غبار کی وجہ سے (دوسرے) کمینے کی پیروی کر رہا ہے۔

قَدْ صَارَ شَيْطَانٌ رَّجِيْمٌ حِبَّهُمْ يُمْسِیْ وَيُضْحِیْ بَيْنَهُمْ لِلِقَاءِ

شیطانِ رجیم ان کا محبوب بن گیا ہے وہ ان کے درمیان ملاقات کے لئے صبح شام آتا ہے۔

اَعْمٰی قُلُوْبَ الْحَاسِدِیْنَ شُرُوْرُهُمْ　　اَعْـرٰی بَـوَاطِـنَهُـمْ لِبَـاسُ رِیَـاءِ

حاسدوں کے دلوں کوان کی شرارتوں نے اندھا کر دیا ہے اوران کے اندرونے کوریا کے لباس نے ننگا کر دیا ہے۔

اٰذَوْا وَفِـیْ سُبُـلِ الْـمُهَیْـمِـنِ لَانَـرٰی　　شَیْـئًـا اَلَـذَّ لَـنَـا مِـنَ الْاِیْـذَاءِ

انہوں نے دکھ دیا اور خدائے مہیمن کی راہ میں ہم کسی شے کو دکھ پانے سے زیادہ لذیذ نہیں سمجھتے۔

مَـا اِنْ اَرٰی اَثْـقَـالَهُـمْ کَـجَـدِیْـدَةٍ　　اِنِّـیْ طَـلِـیْـحُ السَّـفْـرِ وَالْاَعْبَـاءِ

میں ان کے بوجھوں کو کوئی نئے بوجھ نہیں پاتا میں سفروں اور بوجھوں کا عادی اور مشتاق ہوں۔

نَـفْـسِـیْ کَـعُسْبُـرَةٍ فَـاُحْـنِـقَ صُبْـلُـهَـا　　مِـنْ حَـمْـلِ اِیْـذَاءِ الْـوَرٰی وَجَـفَـاءِ

میرا نفس اونٹنی کی طرح ہے سو اس کی پشت لاغر کر دی گئی ہے مخلوق کے ظلم و ایذاء اٹھانے سے۔

هٰـذَا وَرَبِّ الـصَّـــادِقِیْـنَ لَاَجْتَـنِـیْ　　نِـعَـمَ الْـجَـنٰـی مِـنْ نَّـخْـلَـةِ الْاٰلَـآءِ

اس بات کو پلے باندھ لے۔اور سچوں کے رب کی قسم ہے کہ میں نعمتوں کی کھجور سے اچھے میوے چنتا ہوں۔

اِنَّ الـلِّـئَـامَ یُـحَـقِّـرُوْنَ وَذَمُّهُـمْ　　مَـــازَادَنِـــیْ اِلَّآ مَـقَـامَ سَـنَـاءِ

کمینے لوگ تو میری تحقیر کرتے ہیں اوران کی مذمّت مجھے صرف رفعت کے مقام میں ہی بڑھاتی ہے۔

زَمَعُ الْاُنَـاسِ یُحَـمْـلِقُـوْنَ کَثَعْلَـبٍ　　یُـؤْذُوْنَـنِـــیْ بِتَـحَـوُّبٍ وَّمُـوَاءِ

رذیل لوگ لومڑی کی طرح مجھے گھورتے ہیں اور مجھے لومڑی اور بلّی کی آواز نکال کر دکھ دیتے ہیں۔

وَاللّٰـهِ لَیْـسَ طَـرِیْـقُهُـمْ نَهْجَ الْهُدٰی　　بَـلْ مُـنْـیَـةٌ نَّشَـأَتْ مِـنَ الْاَهْـوَاءِ

اللہ کی قسم! ان کا طریق ہدایت کا طریق نہیں بلکہ ایک ایسی آرزو ہے جو حرص و ہوا سے پیدا ہوئی ہے۔

اَعْـرَضْـتُ عَـنْ هَـذَیَـانِهِـمْ بِتَصَامُمٍ　　وَحَسِبْـتُ اَنَّ الشَّـرَّ تَـحْـتَ مِـرَاءِ

میں نے ان کے ہذیان سے بہرہ بن کر اعراض کیا اور میں نے جان لیا کہ بحث مباحثہ کے نیچے شر (مخفی) ہے۔

حَسِبُـوْا تَـفَـضُّـلَهُـمْ لِاَجْـلِ تَـصَبُّـرِیْ　　فَعَـلَـوْا کَـمِـثْـلِ الـدُّخِّ مِـنْ اِغْضَـائِـیْ

میرے صبر کرنے کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو غالب سمجھ لیا۔تو میری چشم پوشی کی وجہ سے انہوں نے دھوئیں کی طرح بلندی کا اظہار کیا۔

مَـــابَـقِـیَ فِیُهِـمْ عِـفَّـةٌ وَّ زَهَـادَةٌ لَا ذَرَّةٌ مِّـــنُ عِیُشَـــــةٍ خَشُـنَـاءِ

ان میں کوئی عفّت اور پرہیزگاری باقی نہیں رہی اور نہ ہی مجاہدانہ زندگی کا کوئی ذرّہ باقی ہے۔

قَعَدُوُا عَلٰی رَأْسِ الُمَوَائِدِ مِنُ هَوٰی فَـرُّوُا مِـنَ الُـبَـأُسَـاءِ وَالضَّرَّاءِ

وہ حرص وہوا کی وجہ سے دسترخوانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور تکلیفوں اور سختیوں سے بھاگ نکلے ہیں۔

جَـمَعُوُا مِنَ الْاَوُبَاشِ حِزُبَ اَرَاذِلٍ فَـكَـاَنَّهُـمْ كَـالُخَثْيِ لِـلْاِحُمَاءِ

انہوں نے اوباش لوگوں میں سے کمینوں کا ایک گروہ جمع کرلیا گویا کہ اوپلوں کی طرح ہیں جو حرارت حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔

لَـمَّـا كَتَبُـتُ الُكُتُـبَ عِنُـدَ غُلُوِّهِمْ بِبَـــــلَاغَـةٍ وَّ عَـذُوُبَـةٍ وَّ صَـفَـاءِ

اور جب میں نے ان کے غلو کے وقت کتابیں لکھیں جو بلاغت، شیرینی اور وضاحت سے پُر تھیں۔

قَـالُـوُا قَـرَأُنَـا لَيُـسَ قَوُلًا جَيِّدًا اَوُ قَـوُلُ عَـارِبَـةٍ مِـنَ الْاُدَبَـاءِ

انہوں نے کہا ہم نے پڑھ لی ہیں (یہ) کوئی عمدہ بات نہیں ہیں۔ یہ ادیبوں میں سے کسی ماہر عرب کا قول ہے۔

عَـــرَبٌ اَقَـــامَ بِبَيُتِــــهِ مُتَسَتِّـــرًا اَمْـلَـى الُكِتَـابَ بِبُـكُـرَةٍ وَّمَسَـاءِ

کوئی فصیح (ادیب) ہے جو اس گھر میں پوشیدہ طور پر ٹھہرا ہوا ہے اور وہی صبح وشام کتاب لکھواتا ہے۔

اُنـظُـرُ اِلٰـى اَقُـوَالِهِـمْ وَتَـنَـاقُـضٍ سَـلَـبَ الُـعِـنَـادُ اِصَـابَـةَ الُاٰرَاءِ

توان کی باتوں اور (ان کے) تضاد کو دیکھ۔ دشمنی نے ان سے صحیح رائے سلب کرلی ہے۔

طَـوُرًا اِلٰـى عَـرَبٍ عَـزَوُهُ وَ تَـارَةً قَـالُـوُا كَـــلَامٌ فَـاسِـدُ الْاِمُـــلَاءِ

کبھی تو نے میرے کلام کو کسی عرب کی طرف منسوب کیا اور کبھی یہ کہا کہ اس کلام کی املاء خراب ہے۔

هٰـذَا مِـنَ الرَّحْمٰنِ يَا حِزُبَ الُعِدَا لَا فِـعُـلُ شَـامِـيٍّ وَّ لَا رُفَـقَـائِـيُ

اے دشمنوں کے گروہ! یہ تو خدائے رحمان کی طرف سے ہے نہ یہ کسی شامی کا فعل ہے نہ میرے رفیقوں کا۔

اَعْـلَـى الُـمُهَـيُـمِنُ شَـأْنَـنَـا وَ عُلُوُمَنَا نَبُـنِـيُ مَـنَـازِلَـنَـا عَـلَى الُجَـوُزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری شان اور علوم کو بلند کردیا ہے اس لئے ہم اپنی منزلیں بُرجِ جوزا پر بنا رہے ہیں۔

خَلُّوْا مَقَامَ الْمَوْلَوِيَّةِ بَعْدَهُ   وَ تَسَتَّرُوْا فِیْ غَیْهَبِ الْخَوْقَاءِ

اب اس کے بعد مولویّت کا مقام چھوڑ دو اور اندھے کنوئیں کی تاریکی میں چھپ جاؤ۔

قَدْ حُدِّدَتْ کَالْمُرْهَفَاتِ قَرِیْحَتِیْ   فَفَهِمْتُ مَالَا فَهِمَهُ اَعْدَائِیْ

میری طبیعت تلواروں کی طرح تیز کردی گئی ہے پس میں وہ چیز سمجھا ہوں جس کو میرے دشمن نہیں سمجھے۔

هٰذَا کِتَابِیْ حَازَ کُلَّ بَلَاغَةٍ   بَهَرَ الْعُقُوْلَ بِنَضْرَةٍ وَّبَهَاءِ

یہ میری کتاب ہے جس نے ہر قسم کی بلاغت کو اپنے اندر جمع کرلیا ہے اور اس نے تازگی اور خوبی سے عقلوں کو حیران کردیا ہے۔

اَللّٰهُ اَعْطَانِیْ حَدَائِقَ عِلْمِهِ   لَوْلَا الْعِنَایَةُ کُنْتُ کَالسُّفَهَاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغ عطا فرمائے ہیں۔ اگر اللہ کی عنایت نہ ہوتی تو میں بھی بے وقوفوں کی طرح ہوتا۔

اِنِّیْ دَعَوْتُ اللّٰهَ رَبًّا مُحْسِنًا   فَاَرٰی عُیُوْنَ الْعِلْمِ بَعْدَ دُعَائِیْ

میں نے اپنے اللہ ربِّ محسن سے درخواست کی تو میری دعا کے بعد اس نے (مجھے) علم کے چشمے دکھادیئے۔

اِنَّ الْمُهَیْمِنَ لَا یُعِزُّ بِنَخْوَةٍ   اِنْ رُمْتَ دَرَجَاتٍ فَکُنْ کَعَفَاءِ

بے شک خدائے نگہبان تکبّر پر عزّت نہیں دیتا۔ اگر تو درجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو خاک کی طرح ہوجا۔

وَاللّٰهِ قَدْ فَرَّطْتَّ فِیْ اَمْرِیْ هَوًی   وَاَبَیْتَ کَالْمُسْتَعْجِلِ الْخَطَّاءِ

خدا کی قسم! تو نے ہواو ہوس کی وجہ سے میرے معاملے میں کوتاہی کی ہے اور جلد باز خطا کار کی طرح انکار کردیا ہے۔

اَلْحُرُّ لَا یَسْتَعْجِلَنْ بَلْ اِنَّهُ   یَرْنُوْ بِاِمْعَانٍ وَّکَشْفِ غِطَاءِ

تعصّب سے آزاد (انسان) جلد بازی نہیں کیا کرتا وہ گہری نظر سے اور پردہ اٹھا کر دیکھتا ہے۔

یَخْشَی الْکِرَامُ دُعَاءَ اَهْلِ کَرَامَةٍ   رُحْمًا عَلَی الْاَزْوَاجِ وَالْاَبْنَاءِ

شرفا اہلِ کرامت کی دعا سے، اپنے بیوی بچوں پر رحم کرتے ہوئے، ڈرتے ہیں۔

عِنْدِیْ دُعَاءٌ خَاطِفٌ کَصَوَاعِقٍ   فَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْ اَرْجَائِیْ

میری دعا ایسا تیر ہے جو بجلیوں کی طرح تیزی سے اپنے نشانے پر جا لگتا ہے (پس مخالفانہ طور پر) میرے قریب آنے سے بچو اور پھر بچو۔

وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَا اُرِیْدُ اِمَامَۃً هٰذَا خَیَالُکَ مِنْ طَرِیْقِ خَطَاءِ

خدا کی قسم! میرا امام بننے کا خود کوئی ارادہ نہیں۔ تیرا یہ خیال غلطی سے پیدا ہوا ہے۔

اِنَّا نُرِیْدُ اللّٰہَ رَاحَۃَ رُوْحِنَا لَا سُوْدَدًا وَّرِیَاسَۃً وَّعَلَاءِ

بے شک ہم تو صرف اللہ کو چاہتے ہیں جو ہماری روح کی راحت ہے۔ ہم کسی سرداری، ریاست اور غلبہ کو نہیں چاہتے۔

اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی خَلَّاقِنَا مُعْطِی الْجَزِیْلِ وَ وَاهِبِ النَّعْمَاءِ

ہم نے اپنے پیدا کرنے والے پر توکّل کیا ہے جو بہت دینے والا اور نعمت کا عطا کرنے والا ہے۔

مَنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ کَانَ مُکَرَّمًا لَازَالَ اَهْلَ الْمَجْدِ وَالْاٰلَآءِ

جو خدا کا ہو گیا وہ بزرگ بن جاتا ہے اور وہ ہمیشہ بزرگی اور نعمتوں والا بنا رہتا ہے۔

اِنَّ الْعِدَا یُؤْذُوْنَنِیْ بِخَبَاثَۃٍ یُوْذُوْنَ بِالْبُهْتَانِ قَلْبَ بَرَاءِ

بے شک دشمن خباثت سے مجھے تکلیفیں دے رہے ہیں وہ بہتان لگا کر ایک بے گناہ انسان کے دل کو ایذا پہنچا رہے ہیں۔

هُمْ یُذْعِرُوْنَ بِصَیْحَۃٍ وَّ نَعُدُّهُمْ فِیْ زُمَرِ مَوْتٰی لَا مِنَ الْاَحْیَاءِ

وہ چیخ وچلّا کر (ہمیں) ڈراتے ہیں حالانکہ ہم انہیں مُردوں کے زمرہ میں شمار کرتے ہیں نہ کہ زندوں میں۔

کَیْفَ التَّخَوُّفُ بَعْدَ قُرْبِ مُشَجِّعٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَصْوَاتِ وَالضَّوْضَاءِ

جرأت عطا کرنے والے (خدا) کے قرب کے بعد ان آوازوں اور شور وغوغا سے ڈر کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟

یَسْعَی الْخَبِیْثُ لِیُطْفِئَنْ اَنْوَارَنَا وَالشَّمْسُ لَا تَخْفٰی مِنَ الْاِخْفَاءِ

خبیث کوشش کرتا ہے کہ ہمارے انوار کو بجھا دے اور آفتاب تو چھپانے سے چھپ نہیں سکتا۔

اِنَّ الْمُهَیْمِنَ قَدْ اَتَمَّ نَوَالَہٗ فَضْلًا عَلَیَّ فَصِرْتُ مِنْ نُحَلَاءِ

بے شک خدائے نگہبان نے اپنی بخشش کو کمال تک پہنچا دیا ہے مجھ پر فضل کرتے ہوئے پس میں بخشش کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

نُعْطِی الْعُلُوْمَ لِدَفْعِ مَتْرَبَۃِ الْوَرٰی طَالَتْ اَیَادِیْنَا عَلَی الْفُقَرَاءِ

مخلوق کی تنگ دستی دور کرنے کے لئے ہم علوم کا مال عطا کرتے ہیں اور محتاجوں پر ہمارے احسانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

اِنْ شِئْتَ لَیْسَتْ اَرْضُنَا بِبَعِیْدَۃٍ   مِنْ اَرْضِکَ الْمَنْحُوْسَۃِ الصَّیْدَاءِ

اگر تو بھی کچھ لینا چاہتا ہے تو ہماری زمین کچھ دور نہیں ہے تیری اس زمین سے جو منحوس، سپاٹ اور سنگلاخ ہے۔

صَعْبٌ عَلَیْکَ زَمَانُ سُئِلِ مُحَاسِبٍ   اِنْ مِتَّ یَاخَصْمِیْ عَلَی الشَّحْنَاءِ

حساب لینے والے (خدا) کے سوالوں کی گھڑی تجھ پر سخت ہوگی۔ اے میرے دشمن! اگر تو کینے میں مرگیا۔

مَاجِئْتُ مِنْ غَیْرِ الضُّرُوْرَۃِ عَابِثًا   قَدْ جِئْتُ مِثْلَ الْمُزْنِ فِی الرَّمْضَاءِ

میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ میں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں۔

عَیْنٌ جَرَتْ لِعِطَاشِ قَوْمٍ اُضْجِرُوْا   اَوْمَاءُ نَقْعٍ طَافِحٍ لِظِمَاءِ

پیاس کے مارے بے کل لوگوں کے لئے ایک چشمہ جاری ہوگیا اور پیاسوں کے لئے بہت سا صاف پانی جاری ہوگیا ہے۔

اِنِّیْ بِاَفْضَالِ الْمُهَیْمِنِ صَادِقٌ   قَدْ جِئْتُ عِنْدَ ضُرُوْرَۃٍ وَّ وَبَاءِ

بے شک میں خدائے نگہبان کے فضلوں سے صادق ہوں اور میں ضرورت اور وبا کے وقت آیا ہوں۔

ثُمَّ اللِّئَامُ یُکَذِّبُوْنَ بِخُبْثِهِمْ   لَا یَقْبَلُوْنَ جَوَائِزِیْ وَعَطَائِیْ

پھر بھی کمینے لوگ اپنے خُبث کی وجہ سے مجھے جھٹلاتے ہیں اور میری بخشش وعطا کو قبول نہیں کرتے۔

کَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّۃٌ مَذْرُوْبَۃٌ   وَ صُدُوْرُهُمْ کَالْحَرَّۃِ الرَّجْلَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز نیزے ہیں اور ان کے سینے سخت سنگلاخ زمین کی طرح ہیں۔

مَنْ حَارَبَ الصِّدِّیْقَ حَارَبَ رَبَّهٗ   وَنَبِیَّهٗ وَ طَوَائِفَ الصُّلَحَاءِ

جو شخص صدّیق سے لڑائی کرتا ہے وہ اپنے ربّ اور اس کے نبی اور صلحاء کے گروہوں سے جنگ کرتا ہے۔

وَاللّٰهِ لَا اَدْرِیْ وُجُوْهَ کُشَاحَۃٍ   مِنْ غَیْرِ اَنَّ الْبُخْلَ فَارَ کَمَاءِ

اللہ کی قسم! میں ان کی دشمنی کی وجوہ نہیں جانتا بجز اس کے کہ بخل نے ان میں پانی کی طرح جوش مارا ہے۔

مَاکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّهُمْ بِعَدَاوَتِیْ   یَذَرُوْنَ حُکْمَ شَرِیْعَۃٍ غَرَّاءِ

مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ وہ میری عداوت میں روشن شریعت کے حکم کو بھی چھوڑ دیں گے۔

عَـادَيْتُهُـمْ لِـلّٰـهِ حِيْنَ تَـلَاعَبُوْا بِـالـدِّيْـنِ صَـوَّالِيْـنَ مِـنْ غُـلَـوَاءِ

میں خدا کی خاطر ان کا دشمن ہوا جب وہ دین سے کھیلنے لگے۔ جب کہ وہ حد سے بڑھتے ہوئے حملہ کرنے لگے۔

رُبِّيْـتُ مِـنْ دَرِّ الـنَّبِـيِّ وَعَيْـنِـهٖ أُعْـطِيْـتُ نُوْرًا مِّنْ سِـرَاجِ حِـرَاءِ

میں نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دودھ اور آپ کے چشمے سے پلا ہوں اور غارِ حرا کے آفتاب سے مجھے نور عطا کیا گیا ہے۔

اَلشَّـمْـسُ اُمٌّ وَّالْهِلَالُ سَلِيْـلُهَـا يَـنْـمُوْ وَ يَنْشَـأُ مِنْ ضِيَـاءِ ذُكَـاءِ

سورج ماں ہے اور ہلال اس کا فرزند جو سورج کی روشنی سے نشو ونما پاتا ہے۔

اِنِّـىْ طَلَعْـتُ كَمِثْلِ بَـدْرٍ فَانْظُرُوْا لَاخَيْـرَ فِـىْ مَنْ كَـانَ كَـالْكَهْمَاءِ

بے شک میں بدر کی طرح طلوع ہوا۔ سو تم دیکھو۔ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو کمزور نظر والی عورت کی طرح ہو۔

يَـارَبِّ اَيِّـدْنَـا بِفَضْلِكَ وَانْتَقِمْ مِـمَّـنْ يَّـدُعُّ الْـحَقَّ كَـالْغُثَّـاءِ

اے میرے ربّ! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس وخاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔

يَـارَبِّ قَـوْمِـىْ غَلَّسُوْا بِجَهَـالَةٍ فَـارْحَـمْ وَاَنْـزِلْهُمْ بِدَارِ ضِيَـاءِ

اے میرے ربّ! میری قوم جہالت سے اندھیرے میں چلی گئی ہے سو تو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار۔

يَـا لَائِـمِـىْ اِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتُّقٰـى فَـارْبَـأْ مَـاٰلَ الْاَمْـرِ كَـالْعُقَـلَاءِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے پس تو دانشمندوں کی طرح مآل کار کے بارہ میں غور وفکر کر۔

اَلـلّٰـهُ اَيَّـدَنِـىْ وَ صَـافٰـى رَحْـمَـةً وَاَمَـدَّنِـىْ بِـالـنِّـعَـمِ وَالْاٰلَاءِ

اللہ نے میری تائید کی ہے اور اپنی رحمت سے دوست بنایا ہے اور مجھے قِسم قِسم کی نعمتوں سے مدد دی ہے۔

فَخَرَجْتُ مِنْ وَهْدِ الضَّلَالَةِ وَالشَّقَا وَدَخَـلْـتُ دَارَ الـرُّشْـدِ وَالْاِدْرَاءِ

پس میں بدبختی اور گمراہی کے گڑھے سے نکل گیا ہوں اور میں ہدایت اور تعلیم دینے کے گھر میں داخل ہو گیا ہوں۔

وَالـلّٰـهِ اِنَّ الـنَّـاسَ سَقَطٌ كُلُّهُمْ اِلَّا الَّـذِىْ اَعْـطَـاهُ نِعَمَ لِقَـاءِ

اور اللہ کی قسم! سب کے سب لوگ بیکار شئے ہیں سوائے اس شخص کے جسے خدا نے اپنے دیدار کی نعمت دی ہو۔

اِنَّ الَّذِیْ اَرْوَی الْمُهَیْمِنُ قَلْبَهُ تَأْتِیْهِ اَفْوَاجٌ کَمِثْلِ ظِمَاءِ

وہ شخص جس کے دل کو خدائے نگہبان نے سیراب کر دیا ہو اس کے پاس فوجوں کی فوجیں پیاسوں کی طرح آتی ہیں۔

رَبُّ السَّمَاءِ یُعِزُّهُ بِعِنَایَةٍ تَعْنُوْا لَهُ اَعْنَاقُ اَهْلِ دَهَاءِ

آسمان کا مالک اپنی عنایت سے اسے عزت دیتا ہے اور عقلمندوں کی گردنیں اس کے آگے جھک جاتی ہیں۔

اَلْاَرْضُ تُجْعَلُ مِثْلَ غِلْمَانٍ لَّهُ تَأْتِیْ لَهُ الْاَفْلَاکُ کَالْخُدَمَاءِ

زمین اس کے لئے غلاموں کی طرح بنا دی جاتی ہے اور آسمان اس کے لئے خادموں کی طرح ہو جاتے ہیں۔

مَنْ ذَالَّذِیْ یُخْزِیْ عَزِیْزَ جَنَابِهِ اَلْاَرْضُ لَا تُفْنِیْ شُمُوْسَ سَمَاءِ

وہ کون ہے جو جنابِ الٰہی کے پیارے کو ذلیل کرے آسمان کے سورجوں کو زمین فنا نہیں کر سکتی۔

اَلْخَلْقُ دُوْدٌ کُلُّهُمْ اِلَّا الَّذِیْ زَکَّاهُ فَضْلُ اللّٰهِ مِنْ اَهْوَاءِ

خلقت ساری کی ساری کیڑے کی حیثیت رکھتی ہے سوائے اس شخص کے جسے اللہ کے فضل نے ہوا و ہوس سے پاک کر دیا ہو۔

فَانْهَضْ لَهُ اِنْ کُنْتَ تَعْرِفُ قَدْرَهُ وَاسْبِقْ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْاِعْدَاءِ

پس تو اس شخص کی خاطر اٹھ اگر تو اس کی قدر پہچانتا ہے اور نفس کو قربان کرنے اور دوڑانے میں سبقت لے جا۔

اِنْ کُنْتَ تَقْصُدُ ذُلَّهُ فَتُحَقَّرُ وَسَتَخْسَئَنْ کَالْکَلْبِ یَوْمَ جَزَاءِ

اگر تو اس کی ذلّت چاہتا ہے تو تُو خود حقیر کیا جائے گا اور کتے کی طرح جزا کے دن راندۂ درگاہ ہوگا۔

غَلَبَتْ عَلَیْکَ شَقَاوَةٌ فَتُحَقِّرُ مَنْ کَانَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ کُرَمَاءِ

تجھ پر بدبختی غالب آ گئی ہے سو تو حقیر جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے نزدیک معزّزین میں سے ہے۔

صَعْبٌ عَلَیْکَ سِرَاجُنَا وَضِیَاءُنَا تَمْشِیْ کَمَشْیِ اللِّصِّ فِی اللَّیْلَاءِ

ہمارا چراغ اور ہماری روشنی تجھ پر گراں ہے تُو اندھیری رات میں چوروں کی طرح چل رہا ہے۔

تَهْذِیْ وَاَیْمُ اللّٰهِ مَالَکَ حِیْلَةٌ یَوْمَ النُّشُوْرِ وَعِنْدَ وَقْتِ قَضَاءِ

تُو بیہودہ گوئی کر رہا ہے اور بخدا قیامت کے دن اور فیصلے کے وقت تیرے لئے کوئی حیلہ نہ ہوگا۔

بَرقٌ مِّنَ الْمَوْلٰی نُرِیْکَ وَمِیْضَهُ فَاصْبِرْ کَصَبَرِ الْعَاقِلِ الرَّنَّاءِ

یہ مولیٰ کی طرف سے بجلی ہے جس کی چمک ہم تجھے دکھائیں گے پس تو غور سے دیکھنے والے عاقل کی طرح صبر کر۔

وَاَرٰی تَغَیُّظَکُمْ یَفُوْرُ کَلُجَّةٍ مَوْجٌ کَمَوْجِ الْبَحْرِ اَوْ هَوْجَاءِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا غصّہ گہرے پانی کی طرح جوش مار رہا ہے اس کی لہر سمندر کی لہر یا تند ہوا کی طرح ہے۔

وَاللّٰهِ یَکْفِیْ مِنْ کُمَاةِ نِضَالِنَا جَلْدٌ مِّنَ الْفِتْیَانِ لِلْاَعْدَاءِ

خدا کی قسم! ہمارے جنگجو بہادروں میں سے ایک جواں مرد دلیر ہی سب دشمنوں کے لئے کافی ہوگا۔

اِنَّا عَلٰی وَقْتِ النَّوَائِبِ نَصْبِرُ نُزْجِی الزَّمَانَ بِشِدَّةٍ وَّ رَخَاءِ

بے شک مصیبتوں کا وقت آنے پر ہم صبر کرتے ہیں ہم تنگی اور فراخی کی حالت میں زمانہ گذار دیتے ہیں۔

فِتَنُ الزَّمَانِ وُلِدْنَ عِنْدَ ظُهُوْرِکُمْ وَالسَّیْلُ لَا یَخْلُوْ مِنَ الْغُثَّاءِ

تمہارے ظاہر ہوتے ہی زمانہ کے فتنے پیدا ہو گئے اور فتنوں کا سیلاب خس وخاشاک سے خالی نہیں ہوتا۔

عِفْنَا لُقَیَّاکُمْ وَلَا اَسْتَکْرِهُ لَوْحَلَّ بَیْتِیْ عَاسِلُ الْبَیْدَاءِ

ہم تمہارے مقابلے سے کراہت کرتے ہیں حالانکہ میں نہیں کراہت کرتا اگرچہ میرے گھر میں جنگل کا بھیڑیا ہی اتر پڑے۔

اَلْیَوْمَ اَنْصَحُکُمْ وَکَیْفَ نَصَاحَتِیْ قَوْمٌ اَضَاعُوْا الدِّیْنَ لِلشَّحْنَاءِ

آج میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔اور میری نصیحت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہے وہ قوم جس نے دین کو کینے کی وجہ سے ضائع کر دیا۔

قُلْنَا تَعَالَوْا لِلنِّضَالِ وَنَاضِلُوْا فَتَکَنَّسُوْا کَالظَّبْیِ فِی الْاَفْلَاءِ

ہم نے کہا کہ مقابلے کے لئے آؤ اور مقابلہ کرو پس وہ چھپ گئے جس طرح ہرن بیابانوں میں چھپ جاتا ہے۔

لَا یُبْصِرُوْنَ وَلَا یَرَوْنَ حَقِیْقَةً وَتَهَالَکُوْا فِیْ بُخْلِهِمْ وَ رِیَاءِ

وہ بصیرت اختیار نہیں کرتے اور نہ حقیقت حال کو دیکھتے ہیں اور اپنے بخل اور ریاء میں مر چکے ہیں۔

هَلْ فِیْ جَمَاعَتِهِمْ بَصِیْرٌ یَّنْظُرُ نَحْوِیْ کَمِثْلِ مُبَصِّرٍ رَّنَّاءِ

کیا ان کی جماعت میں کوئی بصیرت مند ہے جو دیکھے۔میری طرف ایک غور کرنے والے مبصّر کی طرح۔

مَــا نَــاضَــلُــوْنِیْ ثُــمَّ قَــالُــوْا جَــاهِــلٌ   اُنْــظُــرْ اِلٰــی اِیْــذَائِهِــمْ وَجَــفَــاءِ

انہوں نے مجھ سے مقابلہ تو نہ کیا اور کہہ دیا کہ جاہل ہے۔ان کی ایذا اور ظلم کو دیکھ۔

دَعْوَیْ الْکُمَاةِ یَلُوْحُ عِنْدَ تَقَابُلٍ   حَدُّ الظُّبَاةِ یُنِیْرُ فِیْ الْهَیْجَاءِ

بہادروں کا دعوٰی مقابلہ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔تلواروں کی دھار جنگ میں ہی چمکتی ہے۔

رَجُلٌ بِبَطْنِ بَطَالَةَ بَطَّالَةٌ   تَغْلِیْ عَدَاوَتُهُ کَرَعْدِ طَخَاءِ

ایک آدمی جو بٹالہ میں رہتا ہے بہت ہی ناکارہ ہے۔اس کی عداوت بادل کی گرج کی طرح جوش مارتی ہے۔

لَا یَحْضُرُ الْمِضْمَارَ مِنْ خَوْفٍ عَرَا   یَهْذِیْ کَنِسْوَانٍ بِحُجْبِ خِفَاءِ

اس خوف کی وجہ سے جو اسے لاحق ہے وہ میدان میں نہیں آیا۔وہ پوشیدگی کے پردوں میں عورتوں کی طرح بدزبانی کرتا ہے۔

قَدْ اٰثَرَ الدُّنْیَا وَجِیْفَةَ دَشْتِهَا   وَالْمَوْتُ خَیْرٌ مِّنْ حَیَاةِ غِطَاءِ

اس نے دنیا اور اس کے جنگل کے مردار کو پسند کر لیا۔غافلانہ و محجوبانہ زندگی سے تو مرجانا ہی بہتر ہے۔

یَاصَیْدَ اَسْیَافِیْ اِلٰی مَا تَأْبُرُ   لَا تُنْجِیَنْکَ سِیْرَةُ الْاَطْلَاءِ

اے میری تلوار کے شکار! تو کب تک اچھل کود کرے گا۔ہرن کے بچوں کا کردار تجھے نجات نہیں دے گا۔

نَجَّسْتَ اَرْضَ بَطَالَةَ مَنْحُوْسَةٍ   اَرْضٌ مَحَرْبَئَةٌ مِنَ الْحِرْبَاءِ

تو نے بٹالہ کی منحوس زمین کو، جو گرگٹوں کی آماجگاہ ہے، ناپاک کر دیا ہے۔

اِنِّیْ اُرِیْدُکَ فِیْ النِّضَالِ کَصَائِدٍ   لَا یَرْکَنَنْ اَحَدٌ اِلٰی اِرْزَاءِ

میں تجھے مقابلے میں شکاری کی طرح چاہتا ہوں پس چاہیئے کہ کوئی تجھے پناہ دینے کی طرف مائل نہ ہو۔

صَدْرُ الْقَنَاةِ یَنُوْشُ صَدْرَکَ ضَرْبُهُ   وَیُرِیْکَ مُرَّانِیْ بِحَارَ دِمَاءِ

نیزے کی انّی کا یہ حال ہے کہ اس کی ضرب تیرے سینے کو چھید دے گی۔اور میرے لچکدار سخت نیزے تجھے خون کے دریا دکھا دیں گے۔

جَاشَتْ اِلَیْکَ النَّفْسُ مِنْ کَلِمَاتِنَا   خَوْفًا فَکَیْفَ الْحَالُ عِنْدَ مِرَائِیْ

میرے کلمات سے خوف کے مارے تیری جان لبوں تک پہنچ گئی ہے تو مجھ سے مباحثہ کے وقت تیرا کیا حال ہوگا؟

أُعْطِيْتُ لُسْنًا كَاللَّقُوْحِ مُرَوِّيًا وَفَصِيْلُهَا تَأْثِيْرُهَا بِبَهَاءِ

میں ایسے محاوراتِ زبان دیا گیا ہوں جو بہت دودھیل اونٹنی کی طرح سیراب کرنے والے ہیں اور اس کا بچہ اس کی خوبصورت تاثیر ہے۔

اِنْ شِئْتَ كِدْ كُلَّ الْمَكَائِدِ حَاسِدًا اَلْبَدْرُ لَا يَغْسُوْ بِلَغْيِ ضَرَاءِ

اگر تو چاہے تو ہر ایک مکر حسد کرتے ہوئے کر گذر۔ چودھویں کا چاند کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہو جاتا۔

كَذَّبْتَ صِدِّيْقًا وَّجُرْتَ تَعَمُّدًا وَلَئِنْ سَطَا فَيُرِيْكَ قَعْرَ عَفَاءِ

تو نے ایک صدیق کی تکذیب کی ہے اور عمداً ناانصافی کی ہے اور اگر وہ تجھ پر حملہ کر دے تو تجھے زمین کی گہرائی دکھا دے گا۔

مَاشَمَّ اَنْفِیْ مَرْغَمًا فِیْ مَشْهَدٍ وَأَثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِی الْاَعْدَاءِ

میری ناک نے کسی جنگ میں ذلّت کی بو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔

وَاللّٰهِ أَخْطَأْتُمْ لِنَكْبَةِ بَخْتِكُمْ بَارَيْتُمُ ابْنَ كَرِيْهَةٍ فَجَاءِ

خدا کی قسم! تم نے اپنی بدبختی کی وجہ سے غلطی کی ہے کہ اس شخص سے لڑائی ٹھانی ہے جو لڑائی کا دھنی اور اچانک حملہ کرنے والا ہے۔

اِنِّیْ بِحِقْدِكَ كُلَّ يَوْمٍ اُرْفَعُ اَنْمِیْ عَلَی الشَّحْنَاءِ وَالْبَغْضَاءِ

میں تیرے کینے کی وجہ سے ہر روز بلند مرتبہ پا رہا ہوں اور باوجود تمہارے بغض اور کینے کے ترقی کر رہا ہوں۔

نِلْنَا ثُرَيَّاءَ السَّمَاءِ وَ سَمْكَهُ لِنَرُدَّ اِيْمَانًا اِلَی الْغَبْرَاءِ

ہم نے آسمان کے ثریّا اور اس کی بلندی کو پا لیا ہے تا کہ ہم ایمان کو زمین کی طرف لوٹائیں۔

اُنْظُرْ اِلَی الْفِتَنِ الَّتِیْ نِيْرَانُهَا تُجْرِیْ دُمُوْعًا بَلْ عُيُوْنَ دِمَاءِ

ان فتنوں کی طرف دیکھو جن کی آگیں آنسو جاری کرتی ہیں بلکہ خون کے چشمے۔

فَاَقَامَنِی الرَّحْمٰنُ عِنْدَ دُخَانِهَا لِفَلَاحِ مُدَّلِجِيْنَ فِی اللَّيْلَاءِ

ان فتنوں کے دھوئیں کے وقت خدائے رحمان نے مجھے کھڑا کیا ہے تاریک رات میں چلنے والوں کو نجات بخشنے کے لئے۔

وَقَدِ اقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضٰی مَقْدَمِیْ فَحَضَرْتُ حَمَّالًا كُئُوْسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میری آمد کا تقاضا کیا تو میں ان کے لئے شفا کے پیالے اٹھائے ہوئے حاضر ہو گیا۔

لَمَّا أَتَيْتُ الْقَوْمَ سَبُّوْا كَالْعِدَا وَتَخَيَّرُوْا سُبُلَ الشَّقَا بِاِبَاءِ

جب میں قوم کے پاس آیا تو اس نے مجھے دشمنوں کی طرح گالیاں دیں اور انکار کی وجہ سے بدبختی کے رستے کو اختیار کرلیا۔

قَالُوْا كَذُوْبٌ كَيْذَبَانٌ كَذْبَةٌ بَلْ كَافِرٌ وَّ مُزَوِّرٌ وَّمُرَائِیْ

انہوں نے کہا کہ یہ کاذب ہے' کذّاب ہے اور مجسم جھوٹ ہے بلکہ کافر ہے' فریبی ہے اور ریاکار ہے۔

مَنْ مُخْبِرٌ مِّنْ ذِلَّتِیْ وَ مُصِيْبَتِیْ مَوْلَایَ خَتْمَ الرُّسْلِ بَحْرَ عَطَاءِ

کوئی ہے جو میری ذلّت اور مصیبت کی خبر دے' میرے مولا خاتم الرسل کو جو بخشش کا سمندر ہیں۔

يَا طَيِّبَ الْاَخْلَاقِ وَالْاَسْمَاءِ أَفَأَنْتَ تُبْعِدُنَا مِنَ الْاٰ لَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے نبی! کیا تو ہمیں اپنی نعمتوں سے دور رکھے گا۔

اَنْتَ الَّذِیْ شَغَفَ الْجَنَانَ مَحَبَّةً اَنْتَ الَّذِیْ كَالرُّوْحِ فِیْ حَوْبَائِیْ

تُو وہ ہے جس کی محبت دل میں گھر کرگئی ہے۔ تُو وہ ہے جو میرے بدن میں روح کی طرح ہے۔

اَنْتَ الَّذِیْ قَدْ جُذِبَ قَلْبِیْ نَحْوَهٗ اَنْتَ الَّذِیْ قَدْ قَامَ لِلْاِصْبَاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی طرف میرا دل کھچا ہوا ہے۔ تُو وہ ہے جو میری دلبری کے لئے کھڑا ہے۔

اَنْتَ الَّذِیْ بِوَدَادِهٖ وَبِحُبِّهٖ اُيِّدْتُّ بِالْاِلْهَامِ وَالْاِلْقَاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی محبت اور دوستی کے باعث میں الہام اور القاءِ الٰہی سے تائید یافتہ ہوا۔

اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَي الشَّرِيْعَةَ وَالْهُدٰی نَجّٰی رِقَابَ النَّاسِ مِنْ اَعْبَاءِ

تُو وہ ہے جس نے شریعت اور ہدایت دی ہے اور لوگوں کی گردنوں کو بوجھوں سے نجات دی ہے۔

هَيْهَاتَ كَيْفَ نَفِرُّ مِنْكَ كَمُفْسِدٍ رُوْحِیْ فَدَتْكَ بِلَوْعَةٍ وَّ وَفَاءِ

ہم تجھ سے مفسد کی طرح کیسے بھاگ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔ میری تو جان بھی آپ پر سوزشِ عشق اور وفاداری سے قربان ہے۔

اٰمَنْتُ بِالْقُرْاٰنِ صُحُفِ اِلٰهِنَا وَبِكُلِّ مَا اَخْبَرْتَ مِنْ اَنْبَاءِ

میں اپنے معبود کے صحیفوں (یعنی) قرآن پر ایمان لایا ہوں اور ان تمام اخبارِ غیبیہ پر بھی جن کی تو نے خبر دی۔

یَـاسَیِّـدِیْ یَـامَـوْئِـلَ الـضُّـعَـفَـاءِ   جِـئْـنَـاکَ مَظْـلُـوْمِیْـنَ مِنْ جُهَـلَاءِ

اے میرے سردار! اے ضعیفوں کی جائے پناہ! ہم تیرے پاس جاہلوں (کے ظلم) سے مظلوم ہوکر آئے ہیں۔

اِنَّ الْـمَـحَبَّـةَ لَا تُـضَـاعُ وَتُشْتَـرٰی   اِنَّـا نُـحِبُّکَ یَـا ذُکَـاءَ سَخَـاءِ

محبت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اس کی قیمت پڑتی ہے۔اے آفتاب سخاوت! یقیناً ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔

یَـا شَـمْسَنَـا اُنْظُرْ رَحْمَةً وَّتَحَنُّـنًـا   یَسْـعٰـی اِلَیْکَ الْخَلْـقُ لِـلْاِرْکَـاءِ

اے ہمارے آفتاب! رحمت اور مہربانی کی نگاہ ڈالئے۔ مخلوق آپ کی پناہ کے لئے دوڑی آرہی ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِیْ هُـوَ عَیْـنُ کُـلِّ سَـعَـادَةٍ   تَهْـوِیْ اِلَیْکَ قُـلُـوْبُ اَهْـلِ صَـفَـاءِ

تُو ہی ہے جو ہر سعادت کا چشمہ ہے۔اہل صفاء کے دل تیری طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اَنْـتَ الَّـذِیْ هُـوَ مَبْـدَءُ الْاَنْـوَارِ   نَـوَّرْتَ وَجْـهَ الْـمُـدْنِ وَالْبَیْـدَاءِ

تُو ہی ہے جو مبدءِ انوار ہے تو نے شہروں اور بیابان کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

اِنِّـیْ أَرٰی فِـیْ وَجْهِکَ الْـمُتَهَـلِّـلِ   شَـانًـا یَّفُـوْقُ شُـئُـوْنَ وَجْـهِ ذُکَـاءِ

میں تیرے روشن چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایسی شان جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

شَـمْـسُ الْهُـدٰی طَـلَـعَتْ لَنَا مِنْ مَّکَّةٍ   عَیْـنُ الـنَّـدٰی نَبَـعَـتْ لَـنَـا بِـحِـرَاءِ

ہمارے لئے مکّہ سے ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور ہمارے لئے بخشش کا چشمہ غارِ حراء سے پھوٹا۔

ضَـاهَـتْ اَیَاةُ الشَّـمْـسِ بَعْضَ ضِیَاءِهٖ   فَـاِذَا رَأَیْـتُ فَهَـاجَ مِنْـهُ بُکَـائِیْ

آفتاب کی روشنی آپ کی روشنی سے کچھ ہی مشابہت رکھتی ہے۔جب میں نے (آپ کو) دیکھا تو اس سے میری گریہ وزاری میں جوش آ گیا۔

نَسْـعٰـی کَـفِتْیَـانٍ بِـدِیْـنِ مُـحَـمَّـدٍ   لَسْـنَـا کَـرَجُـلٍ فَـاقِـدِ الْاَعْـضَـاءِ

ہم جوانوں کی طرح دینِ محمّد کے لئے کوشاں ہیں۔ہم ایسے آدمی کی طرح نہیں جو بے دست و پا ہو۔

اَعْـلَـی الْـمُهَـیْـمِنُ هِـمَـمَـنَا فِیْ دِیْنِهٖ   نَبْـنِـیْ مَـنَـازِلَـنَـا عَـلَی الْجَـوْزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری ہمتوں کو دین کے بارے میں بلند کر دیا ہے۔ہم اپنی منزلیں بُرجِ جَوزاء پر بنا رہے ہیں۔

اِنَّـــا جُـعِـلْـنَـا كَـالسُّيُـوْفِ فَـنَـدْمَـغُ　　رَأْسَ الـلِّـئَـامِ وَهَـامَـةَ الْاَعْـدَاءِ

ہم کوتلواروں کی طرح بنادیا گیا ہے پس ہم کمینوں کے سراور دشمنوں کی کھوپڑی پھوڑ دیتے ہیں۔

وَمِـنَ الـلِّـئَـامِ اَرٰى رُجَـيْـلًا فَـاسِـقًـا　　غُـوْلًا لَّـعِـيْـنًـا نُّـطْـفَـةَ السُّـفَـهَـاءِ

اور کمینوں میں سے مَیں ایک مردک فاسق کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ملعون چھلاوا اور بے وقوفوں کا تخم ہے۔

شَـكِـسٌ خَـبِـيْـثٌ مُّـفْـسِـدٌ وَّ مُـزَوِّرٌ　　نَـحْـسٌ يُّـسَـمَّـى السَّـعْـدَ فِـى الْـجُـهَـلَاءِ

وہ بدخُلق، بڑا مفسد اور دروغگو ہے، منحوس ہے جو جاہلوں میں سعد کہلاتا ہے۔

مَـا فَـارَقَ الْـكُـفْـرَ الَّـذِىْ هُـوَ اِرْثُـهٗ　　ضَـاهٰـى اَبَـاهُ وَاُمَّـهٗ بِـعَـمَـاءِ

اس نے اس کفر کو نہیں چھوڑا جو اس کی میراث ہے اور اندھے پن میں اپنے ماں باپ کے مشابہ ہو گیا ہے۔

قَـدْ كَـانَ مِـنْ دُوْدِ الْـهُـنُـوْدِ وَ زَرْعِـهِـمْ　　مِـنْ عَـبْـدَةِ الْاَصْـنَـامِ كَـالْاٰبَـاءِ

وہ کرمِ ہنود تھا اور انہی کی کھیتی میں سے تھا۔ آباء واجداد کی طرح بتوں کے پجاریوں میں سے تھا۔

فَـالْاٰنَ قَـدْ غَـلَـبَـتْ عَـلَـيْـهِ شَـقَـاوَةٌ　　كَـانَـتْ مُـبِـيْـدَةَ اُمِّـهِ الْـعَـمْـيَـاءِ

اب اس پر شقاوت غالب آ گئی ہے اور یہی شقاوت اس کی اندھی ماں کی ہلاکت کا موجب ہوئی تھی۔

اِنِّـىْ اَرَاهُ مُـكَـذِّبًـا وَّ مُـكَـفِّـرًا　　وَمُـحَـقِّـرًا بِـالسَّـبِّ وَالْاِزْرَاءِ

میں اسے مکذّب اور مکفّر اور گالی گلوچ کے ساتھ حقارت کرنے والا اور عیب لگانے والا پاتا ہوں۔

يُـؤْذِىْ فَـمَـا نَـشْـكُـوْ وَمَـا نَـتَـأَسَّـفُ　　كَـلْـبٌ فَـيَـغْـلِـىْ قَـلْـبُـهٗ لِـعُـوَاءِ

وہ ایذا دیتا ہے، سو نہ ہم شکوہ کرتے ہیں اور نہ افسوس۔ وہ ایک کتا ہے اس کا دل بھونکنے کے لئے جوش مار رہا ہے۔

كَـحَـلَ الْـعِـنَـادُ جُـفُـوْنَـهٗ بِـعَـجَـاجَـةٍ　　فَـالْاٰنَ مَـنْ يَّـحْـمِـيْـهِ مِـنْ اَقْـذَاءِ

عناد نے اس کی پلکوں میں غبار کا سرمہ ڈال دیا ہے اب اس کو آنکھ میں تنکا پڑ جانے سے کون بچا سکتا ہے۔

يَـالَاعِـنِـىْ اِنَّ الْـمُـهَـيْـمِـنَ يَـنْـظُـرُ　　خَـفْ قَـهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ مَّـوْلَائِـىْ

مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگران خدا دیکھ رہا ہے تو میرے مولیٰ ربّ قادر کے قہر سے ڈر۔

اَلْـحَـقُّ لَا یُـصْـلٰـی بِـنَـارِ خَـدِیْـعَـةٍ   اَنّٰـی مِـنَ الْـخُـفَّـاشِ خَـسْـرُ ذُکَـاءِ

حق کو مکروفریب کی آگ سے جلایا نہیں جاسکتا۔ چمگاڈر سے آفتاب کو نقصان کیسے پہنچ سکتا ہے؟

اِنِّـیْ اَرَاکَ تَـمِـیْـسُ بِـالْـخُـیَـلَاءِ   أَ نَسِیْـتَ یَـوْمَ الـطَّـعْـنَـةِ الـنَّـجْـلَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ تُو تکبّر سے مٹک مٹک کر چل رہا ہے کیا تو نے فراخ زخم کے لگنے کے دن کو بھلا دیا ہے؟

لَا تَتَّبِـعْ اَهْـوَاءَ نَـفْـسِکَ شَـقْـوَةً   یُـلْـقِیْکَ حُبُّ الـنَّـفْـسِ فِی الْخَوْقَاءِ

تو بدبختی سے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ نفس کی محبت تجھے کنوئیں میں ڈال دے گی۔

فَـرَسٌ خَبِیْـثٌ خَفْ ذُرٰی صَهَـوَاتِـهٖ   خَفْ اَنْ تُـزِلَّـکَ عَـدْوُ ذِیْ عُـدَوَاءِ

نفس ایک خبیث گھوڑا ہے اس کی پشت پر سوار ہونے سے ڈر۔ تو اس بات سے ڈر کہ تجھے ناہموار دوڑنے والے کی دوڑ گرا نہ دے۔

اِنَّ الـسُّـمُـوْمَ لَشَـرُّمَـا فِـی الْعَـالَـمِ   وَمِنَ الـسُّـمُـوْمِ عَـدَاوَةُ الـصُّـلَـحَاءِ

بے شک تمام عالم میں بدترین چیز زہر ہے اور صالحین کی عداوت بھی زہروں میں سے ایک زہر ہے۔

اٰذَیْتَـنِـیْ خُبْثًـا فَلَسْـتُ بِصَـادِقٍ   اِنْ لَّـمْ تَـمُـتْ بِـالْـخِـزْیِ یَابْنَ بِغَاءِ

تو نے خباثت سے مجھے ایذا دی ہے پس اے سرکش! اگر تو رسوائی سے نہ مرا تو میں سچا نہیں۔

اَلـلّٰـهُ یُـخْـزِیْ حِزْبَـکُـمْ وَ یُعِزُّنِیْ   حَتّٰـی یَجِـیْءَ الـنَّـاسُ تَحْتَ لِوَائِیْ

اللہ تمہارے گروہ کو رُسوا کرے گا اور مجھے عزّت دے گا یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے۔

یَـارَبَّـنَـا افْتَـحْ بَیْـنَـنَـا بِکَـرَامَـةٍ   یَـامَـنْ یَّـرٰی قَـلْبِیْ وَلُبَّ لِحَائِیْ

اے ہمارے ربّ! ہمارے درمیان، ازراہِ کرم، فیصلہ فرما دے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغزِ پوست کو (یعنی اندرونے کو) جانتی ہے۔

یَـا مَـنْ اَرٰی اَبْـوَابَـهٗ مَـفْتُـوْحَـةً   لِـلـسَّـائِـلِیْنَ فَـلَا تَـرُدَّ دُعَـائِیْ

اے وہ ذات جس کے دروازے مَیں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

آمِیْن

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۶ تا ۲۸۲)

۴۳

يَـاقِـرْدَ غَـزْنِـىْ اَيْـنَ آتَـمُ سَلْ عَشِيْرَتَـهُ هَـلْ مَـاتَ اَوْ تُـلْـفِيْـهِ حَيًّا بَيْنَ اَحْبَابِ

اے غزنی کے بندر! آتھم کہاں ہے؟ اسکے قبیلہ سے پوچھ۔ کیا وہ مر گیا یا تو اسکو اسکے دوستوں میں زندہ پاتا ہے۔

هَلْ تَـمَّ مَـاقُلْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فِى الْخَصْمِ هَـلْ حَـانَ اَوْ فِىْ حَيْنِهٖ شَكٌّ لِمُرْتَابِ

کیا اس دشمن میں ہمارے خدا کی بات پوری ہوگئی۔ کیا وہ مر گیا یا اسکے مرنے میں شک کرنیوالے کو شک ہے۔

اِنْ كُنْتَ تُبْصِرُ اَ يُّهَا الْمَحْجُوبُ مِنْ بُخْلٍ فَانْظُرْ اِلَى الشَّرْطِ الَّذِىْ اَلْغَيْتَ لِعِتَابِىْ

اے محجوب! بوجہ بخل اگر تجھے کچھ نظر آتا ہے۔ پس پیشگوئی کی اس شرط کو دیکھ جس کو تو نے نظر انداز کر دیا ہے۔

قَـدْ مَـاتَ آتَـمُ اَيُّهَـا الـلَّعَّـانُ مِنْ فِسْقٍ اِخْسَـأْ فَـاِنَّ الـلّٰـهَ صَـدَّقَـنِىْ وَاَحْبَابِىْ

اے لعنت کرنے والے! آتھم مر گیا دفع ہو کہ خدا نے ہماری باتیں پوری کیں۔

اُنْـظُـرْ اِلٰـى نَبَـأٍ تَـجَلَّـى الْاٰنَ كَذُكَـاءٍ اَرْدَى الْـمُهَيْـمِنُ عِجْلَ اَهْلِ الْوَيْدِ بِعَذَابِ

اس پیشگوئی کی طرف دیکھ جو اب آفتاب کی طرح پوری ہوگئی خدا نے ہنود کے گوسالہ کو عذاب کے ساتھ ہلاک کیا۔

لِـلْـصِّـدْقِ فِيْـهِ لِأَرْبَـابِ الـنُّهٰى اَرِجٌ يَشْـفِـى الصُّدُوْرَ وَ يُرْوِىْ قَلْبَ طُلَّابِ

اس پیشگوئی میں صدق کی ایک خوشبو ہے، سینوں کو شفا بخشتی ہے اور دل کو سیراب کرتی ہے۔

عَيْـنٌ جَـرَتْ لِـرِيَـاضِ دِيْـنِ اللّٰهِ تُؤْنِسُهَا عَيْـنُ الـرِّجَـالِ وَلٰـكِـنْ كُنْتَ كَكِلَابِ

یہ چشمہ دین کے باغ کے لئے رواں ہوا ہے اس کو مردوں کی آنکھ دیکھتی ہے مگر تو کتّوں کی طرح تھا۔

(حجة اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۰۔۲۱۱)

۴۴

قَصِیْدَةٌ مِنَ الْمُؤَلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمٌ　　سَمٌ مُعَادَاتِیْ وَسِلْمِیْ اَسْلَمُ

میں صادق اور مصلح ہوں اور میری دشمنی زہر اور میری صلح سلامتی ہے۔

اِنِّیْ اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْھُدٰی　　تَأْتِیْ اِلَیَّ الْعَیْنُ لَا تَتَصَرَّمُ

میں باغ ہدایت ہوں۔ میری طرف وہ چشمہ آتا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

رُوْحِیْ لِتَقْدِیْسِ الْعَلِیِّ حَمَامَةٌ　　اَوْ عَنْدَلِیْبٌ غَارِدٌ مُتَرَنِّمُ

میری روح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتر ہے یا بُلبُل ہے جو خوش آوازی سے بول رہی ہے۔

مَاجِئْتُکُمْ فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ عَابِثًا　　قَدْجِئْتُکُمْ وَالْوَقْتُ لَیْلٌ مُظْلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت نہیں آیا۔ میں اس وقت آیا کہ ایک اندھیری رات تھی۔

صَارَتْ بِلَادُ الدِّیْنِ مِنْ جَدْبٍ عَتَا　　اَقْوٰی وَاَقْفَرَ بَعْدَ رَوْضٍ تَعْلَمُ

دین کی ولایت بباعث قحط کے، جو غالب آ گیا، خالی ہوگئی بعد اسکے جو وہ ایک باغ کی طرح تھی۔

ھَلْ بَقِیَ قَوْمٌ خَادِمُوْنَ لِدِیْنِنَا　　اَمْ ھَلْ رَأَیْتَ الدِّیْنَ کَیْفَ یُحَطَّمُ

کیا وہ قوم باقی ہے جو ہمارے دین کی خدمت کریں اور کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دین کو کس طرح مسمار کیا جاتا ہے۔

فَاللّٰہُ اَرْسَلَنِیْ لِأُحْیِیَ دِیْنَہُ　　حَقٌّ فَھَلْ مِنْ رَاشِدٍ یَسْتَسْلِمُ

سو خدا نے مجھے بھیجا تاکہ میں اس کے دین کو زندہ کروں یہ سچ ہے پس کیا کوئی ہے جو اطاعت کرے۔

جَهْدُ الْمُخَالِفِ بَاطِلٌ فِی اَمْرِنَا سَیْفٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ لَا یَتَثَلَّمُ

مخالف کی کوشش ہمارے امر میں باطل ہے یہ خدا کی تلوار ہے جس میں رخنہ نہیں ہوسکتا۔

فِیْ وَجْهِنَا نُوْرُ الْمُهَیْمِنِ لَائِحٌ اِنْ کَانَ فِیْکُمْ نَاظِرٌ مُتَوَسِّمُ

ہمارے منہ میں خدا تعالیٰ کا نور واضح ہے اگر کوئی تم میں دیکھنے والا ہو۔

اَلْیَوْمَ یُنْقَضُ کُلُّ خَیْطِ مَکَائِدٍ لِیْنٌ سَحِیْلٌ اَوْ شَدِیْدٌ مُبْرَمُ

آج ہر ایک مکر کا تاگا توڑ دیا جائے گا' نرم اِک تارہ ہو یا سخت دوتارہ ہو۔

مَنْ کَانَ صَوَّالًا فَیُقْطَعُ عِرْقُهُ یُرْدِیْهِ عَالِیَةُ الْقَنَا اَوْلَهْذَمُ

جو شخص حملہ آور ہو پس اسکی رگ کاٹ دی جائیگی اور نیزہ کا اوپر کا سرا یا نیچے کا سرا اسکو ہلاک کر دیگا۔

فَاللّٰهُ اٰثَرَنَا وَ کَفَّلَ اَمْرَنَا فَالْقَلْبُ عِنْدَالْفِتَنِ لَایَتَجَمْجَمُ

خدا نے ہمیں چن لیا اور ہمارے کام کا متکفّل ہو گیا۔ پس دل فتنوں کے وقت متردد نہیں ہوتا۔

مَلِکٌ فَلَا یُخْزٰی عَزِیْزُ جَنَابِهٖ اِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا اَبَالَکَ یُکْرَمُ

وہ بادشاہ ہے اس کی جناب کا عزیز کبھی رسوا نہیں ہوتا اور مقرب ضرور عزت پا لیتا ہے۔

کَفِّرْ وَمَا التَّکْفِیْرُ مِنْکَ بِبِدْعَةٍ رَسْمٌ تَقَادَمَ عَهْدُهُ الْمُتَقَدِّمُ

تو مجھے کافر کہتا رہ اور کافر کہنا کوئی بدعت نہیں۔ یہ تو ایک پرانی رسم چلی آتی ہے۔

قَدْ کُفِّرَتْ مِنْ قَبْلُ صَحْبُ نَبِیِّنَا قَالُوْا لِئَامٌ کَفَرَةٌ وَهُمْ هُمُ

اس سے پہلے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کافر ٹھہرائے گئے اور روافض نے کہا کہ یہ لئیم کافر ہیں اور انکی شان وہی ہے جو ہے۔

اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَشَیِّعِیْنَ وَلَعْنِهِمْ مَاغَادَرُوْا نَفْسًا تُعَزُّ وَ تُکْرَمُ

شیعوں اور ان کی لعنت کی طرف دیکھ جو کسی ذی عزّت کو اُنہوں نے نہیں چھوڑا

جَاءَ تْکَ اٰیَاتِیْ فَأَنْتَ تُکَذِّبُ شَاهَدْتَ رَایَاتِیْ فَاَنْتَ تَکْتُمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے اور تو تکذیب کر رہا ہے اور میرے جھنڈوں کو تو نے مشاہدہ کیا اور پھر پوشیدہ رکھتا ہے۔

یَــامَــنْ دَنٰـی مِنِّـیْ بِسَیْفِ زُجَـاجَـةٍ فَــاحْــذَرْ فَــاِنِّــیْ فَــارِسٌ مُسْتَـلْـئِـمُ

اے وہ شخص جو آبگینہ کی تلوار کے ساتھ میرے پاس آیا مجھ سے ڈر کہ میں سوار زرہ پوش ہوں۔

یُــدْرِیْکَ مَــنْ شَهِـدَ الْـوَقَـائِـعَ اَنَّـنِـیْ بَــطَــلٌ وَفِــیْ صَفِّ الْــوَغٰـی مُتَـقَـدِّمُ

وقائع شناس آدمی تجھے جتلا دے گا میں دلیر ہوں اور جنگ کی صف میں سب سے پہلے۔

کَـمْ مِّـنْ قُـلُـوْبٍ قَـدْ شَـقَقْـتُ جُذُوْرَهَا کَـمْ مِّـنْ صُـدُوْرٍ قَـدْ کَـلَمْـتُ وَ اَکْلُمُ

بہت سے دلوں کی جڑیں میں نے پھاڑ دیں اور بہت سے سینوں کو میں نے زخمی کر دیا اور کرتا ہوں۔

وَاِذَا نَــطَــقْــتُ فَـاِنَّ نُـطْـقِـیْ مُـفْـحِـمٌ سَیْفٌ فَـیَـقْـطَـعُ مَـنْ یَـکِـیْـدُ وَیَـجْـذِمُ

اور جب میں بولوں تو میرا نطق منہ بند کرنیوالا ہے۔ تلوار ہے پس وہ مکر کرنیوالوں کو کاٹ دیتی ہے۔

حَــارَبْــتُ کُــلَّ مُـکَـذِّبٍ وَبِـاٰخِــرٍ لِـلْـحَـرْبِ دَائِـرَةٌ عَـلَـیْکَ فَتـعْـلَـمُ

ہر ایک مکذب سے میں لڑا اور سب سے آخر تیرے پر لڑائی کا چکر آئے گا اور پھر تو جان لیگا۔

یَــا لَائِــمِــیْ اِنَّ الْــمَــکَــارِمَ کُـلَّـهَــا فِـی الـصِّـدْقِ فَـاسْلُـکْ سُبُلَ صِدْقٍ تَسْلَمُ

اے میرے ملامت کرنیوالے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں۔ پس صدق کا طریق اختیار کرتا سلامت رہے۔

اِنْ کُـنْـتَ اَزْمَـعْـتَ النِّضَـالَ فَـاِنَّـنَـا نَـأْتِـیْ کَـمَـا یَـأْتِـیْ لِـصَـیْـدٍ ضَـیْـغَـمُ

اگر تو نے مقابلہ کا قصد کیا ہے پس ہم اس شیر کی طرح آئیں گے جو شکار کیلئے آتا ہے۔

هَـــلَّا اَرَیْــتَ الْـعِـلْـمَ یَــا ابْـنَ تَصَلُّفٍ اِنْ کُــنْــتَ عَـــلَّامًـا بِـمَـا لَا اَعْـلَـمُ

اے لاف کے بیٹے! تو نے اپنا علم کیوں نہ دکھلایا اگر تو وہ چیزیں جانتا تھا جو مجھے معلوم نہیں۔

قَـدْ ضَـاعَ عُـمْـرُکَ فِی السَّفَاهَةِ وَالْعَمَا طُـوْبٰـی لِـمَـنْ بَـعْـدَ الـسَّـفَـاهَـةِ یَحْلُمُ

تیری عمر سفاہت میں اور نابینائی میں ضائع ہوگئی۔ مبارک وہ شخص جو سفاہت کے بعد عقلمند ہو جائے۔

قَــدْجَــآءَ اِنَّ الـظَّــنَّ اِثْــمٌ بَـعْـضُــهُ فَــارْفِـقْ وَلَا یُـضْـلِـلْ جَـنَـانَـکَ مَـاثِمُ

قرآن شریف میں آیا ہے کہ بعض ظن گناہ ہیں۔ پس نرمی کر اور تیرے دل کو گناہ گمراہ نہ کرے۔

اَلْكِبْرُ يُخْزِىْ اَهْلَهُ الْعَاتِىْ وَمَنْ　　لِلّٰهِ يَصْغَرُ فَالْمُيَهْمِنُ يُعْظِمُ

تکبّر، تکبّر کرنے والے کو رسوا کرتا ہے اور جو خدا کیلئے چھوٹا ہوتا ہے خدا اسکو بڑا کر دیتا ہے۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا اٰجَالَكُمْ　　اِنَّ الْمَنَايَا لَا تُرَدُّ وَتَهْجُمُ

اے لوگو! اپنا وقت موت یاد رکھو اور موت جب آتی ہے تو روکی نہیں جاتی اور یکدفعہ آتی ہے۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا خَلَّاقَكُمْ　　تُوْبُوْا وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبٌّ اَرْحَمُ

اے لوگو! اپنے پیدا کرنے والے کی پرستش کرو، توبہ کرو اور خدا ارحم الراحمین ہے۔

إِنِّىْ أَرَى الدُّنْيَا تَمُرُّ بِسَاعَةٍ　　غَيْمٌ قَلِيْلُ الْمَآءِ لَا يَتَلَوَّمُ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ جلد گذر جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا بادل ہے جسمیں پانی تھوڑا ہے اور زیادہ توقف نہیں کرتا۔

فَلِهٰذِهِ لَا تُسْخِطُوْا مَعْبُوْدَكُمْ　　تُوْبُوْا وَ طُوْبٰى لِلَّذِىْ يَتَنَدَّمُ

پس اس دنیا کے لئے اپنے معبود کو ناراض مت کرو، توبہ کرو اور مبارک وہ جو متندّم ہوتا ہے۔

تُوْبُوْا وَ اِنَّ الْعُذْرَ لَغْوٌ بَعْدَ مَا　　كُشِفَتْ سَرَائِرُكُمْ وَاُخِذَ الْمُجْرِمُ

توبہ کرو اور اس وقت توبہ کرنا بے فائدہ ہے جبکہ تمہارے بھید کھولے گئے اور مجرم پکڑا گیا۔

اِنَّا صَرَفْنَا فِى النَّصِيْحَةِ رَحْمَةً　　مَاحَمَلَ حُسْنُ بَيَانِنَا وَ تَكَلُّمُ

ہم نے از روئے رحمت وہ سب نصیحت دینے میں خرچ کر دیا ہے جو کچھ کہ ہمارا حق بیان برداشت کر سکا۔

وَاللّٰهِ اِنِّى قَدْ بُعِثْتُ لِخَيْرِكُمْ　　وَاللّٰهِ اِنِّىْ مُلْهَمٌ وَمُكَلَّمُ

بخدا! میں تمہاری بھلائی کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں اور بخدا میں مُلہَم اور مُکلّم ہوں۔

اِنْ كُنْتَ تَبْغِىْ حَرْبَنَا فَنُحَارِبُ　　بَارِزْ فَاِنِّىْ حَاضِرٌ مُتَخَيِّمُ

اگر تو ہماری لڑائی کو چاہتا ہے پس ہم لڑائی کرینگے میدان میں آ کہ ہم حاضر ہیں اور خیمہ لگا رہے ہیں۔

(حجّة الله۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۱ تا ۲۲۳)

۴۵

اَلْقَصِيْدَةُ الثَّانِيَةُ

دوسرا قصیدہ

لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِیْ وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ بِحَمْدِکَ یُرْوٰی کُلُّ مَنْ کَانَ یَسْتَقِیْ

اے میری پناہ اور میرے قلعہ! تیری تعریف ہو' تیری تعریف سے ہر ایک شخص جو پانی چاہتا ہے سیراب ہو جاتا ہے۔

بِذِکْرِکَ یَجْرِیْ کُلُّ قَلْبٍ قَدِ اعْتَقٰی بِحُبِّکَ یَحْیٰی کُلُّ مَیْتٍ مُمَزَّقِ

تیرے ذکر کیساتھ ہر ایک دل ٹھہرا ہوا جاری ہو جاتا ہے اور تیری محبت کے ساتھ ہر ایک مردہ زندہ ہو جاتا ہے۔

وَبِاسْمِکَ یُحْفَظُ کُلُّ نَفْسٍ مِنَ الرَّدَا وَفَضْلُکَ یُنْجِیْ کُلَّ مَنْ کَانَ یُزْبَقِ

اور تیرے نام کے ساتھ ہر ایک شخص ہلاکت سے بچتا ہے اور تیرا فضل ہر ایک قیدی کو رہائی بخشتا ہے۔

وَمَا الْخَیْرُ اِلَّا فِیْکَ یَا خَالِقَ الْوَرٰی وَمَا الْکَھْفُ اِلَّا اَنْتَ یَامُتَّکَأَ التَّقِیْ

اور تمام نیکی تیری طرف سے ہے اے جہان آفرین! اور تو ہی پرہیزگاروں کی پناہ ہے۔

وَتَعْنُوا لَکَ الْاَ فْلَاکُ خَوْفًا وَّھَیْبَةً وَتَجْرِیْ دُمُوْعُ الرَّاسِیَاتِ وَتَثْبِقُ

اور تیرے آگے خوفزدہ ہوکر آسمان جھکے ہوئے ہیں اور پہاڑوں کے آنسو جاری اور رواں ہیں۔

وَلَیْسَ لِقَلْبِیْ یَا حَفِیْظِیْ وَمَلْجَأِیْ سِوَاکَ مُرِیْحٌ عِنْدَ وَقْتِ التَّأَزُّقِ

اور میرے دل کیلئے اے میرے نگہبان اور پناہ! کوئی دوسرا آرام پہنچانے والا نہیں جب تنگی وارد ہو۔

یَمِیْلُ الْوَرٰی عِنْدَالْکُرُوْبِ اِلَی الْوَرٰی وَ اَنْتَ لَنَا کَھْفٌ کَبَیْتٍ مُسَرْدَقِ

دکھ کے وقت خلقت خلقت کیطرف توجہ کرتی ہے اور تو ہمارے لئے ایسی پناہ ہے جیسے نہایت مضبوط گھر۔

وَاِنَّکَ قَدْ اَنْزَلْتَ اٰیٰتِ صِدْقِنَا فَوَیْلٌ لِغُمْرٍ لَا یَرَاھَا وَیَنْھَقُ

اور تو نے ہمارے صدق کے نشان اتارے ہیں۔ پس وہ نادان ہلاک شدہ ہے جو ان نشانوں کو نہیں دیکھتا اور بے معنی شور کرتا ہے۔

اَلَمْ یَرَ عِجْلًا مَاتَ فِی الْحَیِّ دَامِیًا أَھٰذَا مِنَ الرَّحْمٰنِ اَوْ فِعْلُ بُنْدُقِیْ

کیا اس گوسالہ کو اس نے نہیں دیکھا جو اپنے قبیلہ میں خون آلود ہو کر مر گیا۔ کیا یہ خدا کا فعل ہے یا میری بندوق کا کام ہے۔

أَرَی اللّٰہُ اٰیَتَہُ بِتَدْمِیْرِ مُفْسِدٍ وَتَعْرِفُھَا عَیْنٌ رَأَتْ بِالتَّعَمُّقِ

خدا نے اپنا نشان ایک مفسد کو ہلاک کر کے دکھلا دیا اور اس نشان کو وہ آنکھ پہچان سکتی ہے جو غور سے دیکھے۔

وَمَا کَانَ ھٰذَا اَوَّلُ الْاٰیِ لِلْعِدَا بَلِ الْاٰیُ قَدْ کَثُرَتْ فَامْعِنْ وَ حَقِّقِ

اور یہ دشمنوں کے لئے کوئی پہلا نشان نہیں بلکہ نشان بہت ہیں پس سوچ اور تحقیق کر۔

وَلِلّٰہِ اٰیٰتٌ لِتَائِیْدِ دَعْوَتِیْ فَاٰنِسْ بِعَیْنِ النَّاظِرِ الْمُتَعَمِّقِ

اور میری تائید دعویٰ میں خدا کے لئے نشان ہیں۔ پس اس آنکھ سے دیکھ جو سوچنے والی اور غور کر کے دیکھا کرتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ یَوْمٍ قَدْ بَدَتْ فِیْہِ اٰیُنَا وَلَا سِیَّمَا یَوْمٌ عَلَا فِیْہِ مَنْطِقِیْ

خبردار ہو بہت سے ایسے دن ہیں جن میں ہماری نشانیاں ظاہر ہوئیں، بالخصوص وہ دن جس دن میری تقریر غالب آئی۔

اِذَا قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ عَبْدُ کَرِیْمِنَا وَکَانَ بِحُسْنِ اللَّحْنِ یَتْلُوْ وَیَبْعَقِ

اور جس وقت مولوی عبدلکریم صاحب کھڑے ہوئے اور حسن آواز سے پڑھتے اور ترجیع کے ساتھ آواز کرتے تھے۔

فَکُلٌّ مِنَ الْحُضَّارِ عِنْدَ بَیَانِہِ کَمِثْلِ عُطَاشٰی اَھْرَعُوا اَوْ کَاعُشُقِ

پس تمام حاضرین اس کے بیان کے وقت پیاسوں کی طرح یا عاشقوں کی طرح دوڑے۔

وَقَامُوْا بِجَذْبَاتِ النِّشَاطِ کَاَنَّھُمْ تَعَاطَوْا سُلَافًا مِنْ رَحِیْقٍ مُزَھْزِقِ

اور نشاط کے جذبوں کے ساتھ کھڑے ہو گئے گویا کہ انہوں نے وہ شراب لے لی جو اس شراب کی قسم میں سے تھی جو رقص آور ہو۔

وَ مَالَتْ خَوَاطِرُھُمْ اِلَیْہِ لَذَاذَۃً کَمِثْلِ جِیَاعٍ عِنْدَ خُبْزٍ مُرَقَّقِ

اور انکے دل اسکی طرف لذت کے ساتھ ایسے میل کر گئے جیسا کہ بھوکے نرم چپاتیوں کی طرف میل کرتے ہیں۔

فَاَخْرَجَ حَيَوَاتِ الْعِدَا مِنْ جُحُوْرِهَا   وَاَنْزَلَ عُصْمًا مِنْ جِبَالِ التَّعَزُّقِ

پس اس نے دشمنوں کے سانپوں کو انکے سوراخوں سے باہر نکالا اور پہاڑی بکروں کو بخل کے پہاڑوں سے نیچے اتارا۔

وَكَانُوْا بِهَمْسٍ يَحْمِدُوْنَ كَاَنَّهُ   حَفِيْفُ طُيُوْرٍ اَوْ صَدَاءُ التَّمَطُّقِ

اور وہ نرم آواز سے تعریف کرتے تھے۔ گویا وہ پروں کی ہلکی آواز تھی جب جانور صف باندھ کر اڑتے ہیں یا زبان کے ساتھ بقیہ غذا کو چاٹنے کی آواز تھی۔

حَدَاهُمْ فَلَمْ يَتْرُكْ بِهَا قَلْبَ سَامِعٍ   وَلَا اُذُنًا اِلاَّ حَدَا مِثْلَ غَيْهَقِ

ان کو خوش آوازی سے جلایا اور کسی دل کو نہ چھوڑا اور نہ کسی کان کو مگر اونٹ کی طرح اس کو چلایا۔

كَاَنَّ قُلُوْبَ النَّاسِ عِنْدَ كَلَامِهِ   عَلٰى قَلْبِهِ لُفَّتْ كَنَبْتٍ مُعَلَّقِ

گویا لوگوں کے دل اس کے کلام کے وقت اس کے دل پر لپیٹے گئے جیسا کہ ایک بُوٹی درخت پر لپیٹی جاتی ہے۔

وَكَانَ كَسِمْطَىْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَرْجَدٍ   وَكَانَ الْمَعَانِىْ فِيْهِ كَالدُّرَرِ تبْرُقِ

اور موتی اور زبرجد کی دولڑیوں کی طرح وہ مضمون تھا اور معانی اس میں موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔

اِلَيْهِ صَبَتْ رَغَبًا قُلُوْبُ اُوْلِى النُّهٰى   اِذَا مَا رَأَوْا دُرَرًا وَسِمْطَ التَّزَيُّقِ

عقلمندوں کے دل اسکی طرف رغبت سے جھک گئے جس وقت انہوں نے موتی دیکھے اور زینت کی لڑی دیکھی۔

وَمِنْ عَجَبٍ قَدْ اَخَذَ كُلٌّ نَصِيْبَهُ   وَفِىْ السِّمْطِ كَانَتْ دُرَرُهُ لَمْ تُفَرَّقِ

اور تعجب تو یہ ہے کہ ہر ایک نے اپنا حصہ لے لیا حالانکہ رشتہ کے موتی رشتہ میں موجود رہے اور اس سے الگ نہ ہوئے۔

اِذَا رُفِعَتْ اَسْتَارُهَا فَكَاَنَّهَا   عَذَارٰى اَرَيْنَ الْوَجْهَ مِنْ تَحْتِ بُخْنَقِ

اور جب ان کے پردے اٹھائے گئے پس گویا وہ باکرہ عورتیں تھیں جنہوں نے برقع میں سے منہ نکالا۔

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَنْتَهِبْنَ بِجَلْوَةٍ   بَعَاعَ قُلُوْبِ الْمُبْصِرِيْنَ بِمَازَقِ

پس ان باکرہ عورتوں نے یہ شروع کیا کہ وہ عارفوں کے دلوں کے مال کو لڑائی میں لوٹتی تھیں۔

فَشِبْرٌ مِّنَ الْاَيْوَانِ لَمْ يَبْقَ خَالِيًا   لِمَا مَلَأَ الْاَيْوَانَ عُشَّاقُ مَنْطِقِى

پس میدان میں سے ایک بالشت جگہ خالی نہ رہی کیونکہ اس ایوان کو میرے سخن کے عاشقوں نے بھر دیا۔

وَكَانَ الْاُنَاسُ لِمَيْلِهِمْ نَحْوَ كَلِمَتِيْ　　بِاَقْطَارِهِ الْقُصْوٰى كَطَيْرٍ مُرَنِّقِ

اورلوگ بباعث اسکے کہ انکو میرے کلام کیطرف میل تھااس ایوان کے کناروں میں ایسے تھے کہ جیسے ایک پرندہ ایک طرف پرواز کر کے جانا چاہے اور نہ جائے۔

وُقُوْفًا بِهِمْ صَحْبِىْ لِخِدْمَةِ دِيْنِهِمْ　　يَرَوْنَ عَجَائِبَ رَبِّهِمْ مِنْ تَعَمُّقِ

اوران کے پاس میرے دوست کھڑے تھے جو خدا تعالیٰ کے عجائب کام دیکھ رہے تھے۔

وَكَمْ مِنْ عُيُوْنِ الْخَلْقِ فَاضَتْ دُمُوْعُهَا　　اِذَا مَا رَأَوْا اٰيٰتِ رَبٍّ مُوَفِّقِ

اور بہتوں کے آنسو جاری ہوگئے جبکہ انہوں نے خدا تعالیٰ کے نشان دیکھے۔

وَكَانُوْا اِذَا سَمِعُوْا كَلَامًا كَلُؤْلُؤٍ　　وَكَلِمًا تُفَرِّحُهُمْ كَمِسْكٍ مُّدَقَّقِ

اورلوگوں کی یہ حالت تھی کہ جس وقت وہ اس کلام کو ہر مثال کو سنتے تھے اوران کلمات کو سنتے تھے جو مشک باریک کردہ کی طرح تھے۔

يَقُوْلُوْنَ كَرِّرْهَا وَاَرْوِ قُلُوْبَنَا　　وَهُزَّ عَلَيْنَا مِنْ عُذَيْقِكَ وَانْتِقِ

کہتے تھے دوبارہ پڑھ اور ہمارے دلوں کو سیراب کر اوراپنی کھجوروں کو ہمارے پر ہلا اور جھاڑ۔

هُنَالِكَ لَاحَتْ آيَةُ الْحَقِّ كَالضُّحٰى　　فَهَلْ عِنْدَ اَمْرٍ وَاضِحٍ مِنْ مُبَرِّقِ

اس جگہ دن کی طرح نشان خدا کا ظاہر ہوگیا۔ پس کوئی ہے کہ ایک واضح امر کو آنکھ کھول کر دیکھے۔

وَاِنِّىْ سُقِيْتُ الْمَآءَ مَاءَ الْمَعَارِفِ　　وَاُعْطِيْتُ حِكَمًا عَافَهَا قَلْبُ اَحْمَقِ

اور میں معارف کا پانی پلایا گیا ہوں اور وہ حکمتیں بھی مجھے عطا کی گئی ہیں جو صرف احمق ان سے کراہت کرتا ہے۔

يَمَانِيَةٌ بَيْضَاءُ دُرَرٌ كَاَنَّهَا　　جَوَاهِرُ سَيْفٍ قَدْ فَدَاهَا لِمُوْبَقِ

وہ یمنی حکمتیں موتیوں کی مانند ہیں گویا وہ تلوار کے جوہر ہیں جو کشتۂ حسن کا خون بہا ہیں۔

فَكَانَ بِكَلِمَاتِىْ يَجُرُّ قُلُوْبَهُمْ　　اِلَيْهِ وَلَمْ يَسْحَرْ وَلَمْ يَتَمَلَّقِ

پس وہ میرے کلموں کے ساتھ انکے دلوں کو کھینچتا تھا اور نہ کوئی سحر تھا اور نہ کوئی دلجوئی تھی۔

وَاَضْحٰى يَسُحُّ الْمَاءَ مَاءَ فَصَاحَةٍ　　عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ مُسْتَعِدٍّ مُجَعْفَقِ

اوراس نے شروع کیا کہ ہر ایک مستعد دل پر جو طیار ہو فصاحت کا پانی گراتا تھا۔

وَكُلٌّ اَرَاءُ وْا مِنْ اَسَارِيْرِ وَجْهِهِ سُرُوْرًا وَ ذَوْقًا مَا يُنَافِى التَّأَزُّقِ

اور ہرایک نے اپنے چہرہ کے نقشوں سے وہ سرور ظاہر کیا جو تنگ دلی کے منافی تھا۔

وَمَنْ سَمِعَ قَوْلًا غَيْرَ مَاقَرَءَ فَاشْتَكٰى كَمَا تَشْتَكِىْ اِبِلٌ عَقِيْبَ التَّبَرُّقِ

اور جس نے میرے قول کے سوا کوئی اور قول سنا۔ پس اس نے گلہ کیا جیسا کہ اونٹ بروق کی بوٹی کھا کر زحمت کی شکایت کرتا ہے۔

وَكَانُوا كَمَمْحُوٍّ بِعَالَمِ سَكْتَةٍ فَيَا عَجَبًا مِنْ مَّيْلِهِمْ كَالتَّعَشُّقِ

اور وہ لوگ عالمِ سکتہ میں محو کی طرح تھے پس کیا عجیب انکی میل تھی جو عشق کے مانند ساتھ تھی۔

وَكَمْ حِكَمٍ كَانَتْ بِلَفِّ كَلَامِنَا وَكَمْ دُرَرٍ كَانَتْ تَلُوْحُ وَتَبْرُقِ

اور بہت سی حکمتیں ہمارے کلام میں تھیں اور بہت سے موتی ستارہ کی طرح چمک رہے تھے۔

جَرَائِدُ اَقْوَامٍ تَصَدَّتْ لِذِكْرِهَا لِمَا رَغِبُوا فِىْ وَصْفِ قَوْلِىْ كَمِنْشَقِى

قوموں کے اخباروں نے اس کا ذکر کیا ہے کیونکہ انہوں نے بات کے چننے والوں کی طرح میرے قول کی طرف رغبت کی ہے۔

تَرٰى زُمَرَ الْاُدَبَاءِ فِىْ اَخْبَارِهِمْ اَشَاعُوْا كَلَامِىْ لِلْاُنَاسِ كَمُشْفِقِ

تو انکو دیکھتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخباروں میں میرے کلام کو لوگوں میں مشفق کی طرح شائع کیا۔

وَكَانَتْ مَضَامِيْنِىْ كَغِيْدٍ بِلُطْفِهَا فَاَصْبَتْ بِحُسْنٍ ثُمَّ لَحْنٍ كَيَلْمُقِ

اور میرے مضامین نازک اندام عورتوں کی طرح تھے پس حسن کیساتھ پھر اس آواز کیساتھ جو بطور قبا کے تھی دل اسکی طرف جھک گئے۔

وَلَمَّا رَاٰهَا اَهْلُ رَأْيٍ تَمَايَلَتْ عَلَيْهِ عُيُوْنُ قُلُوْبِهِمْ بِالتَّوَمُّقِ

اور جب اس مضمون کو اہل الرائے لوگوں نے دیکھا تو انکے دلوں کی آنکھیں دوستی کی ساتھ اس طرف جھک گئیں۔

وَمَرَّعَلَى الْاَعْدَاءِ بَعْضُ رَشَاشِهَا فَنَفْيَانُهَا قَدْ غَسَلَ اَوْسَاخَ خُنْبُقِ

اور بعض رشحات اُس کے دشمنوں پر گرے پس اسکے اڑنے والے قطروں نے متکبر بخیل کے میلوں کو دھو دیا۔

اِلٰى هٰذِهِ الْاَيَّامِ لَمْ يُنْسَ ذِكْرُهَا وَكُلُّ لَطِيْفٍ لَامَحَالَةَ يُرْمَقِ

ان دنوں تک ان کا ذکر فراموش نہیں ہوا اور ہر ایک لطیف ناچار ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اور نظریں اسکی طرف لگی رہتی ہیں۔

جَزَی اللّٰہُ عَنِّیْ مُخْلِصِیْ حِیْنَ قَرَءَ ھَا فَصَارَتْ مَضَامِیْنُ الْعِدَا کَالْمُمَزَّقِ

میرے مخلص کو خدا جزائے خیر دے جبکہ اس نے وہ مضمون پڑھا۔ پس دشمنوں کے مضمون پارہ پارہ ہو گئے۔

وَکَانَ الْاُنَاسُ غَدَاۃَ یَوْمِ قِیَامِہٖ حِرَاصًا اِلَیْہِ کَمِثْلِ طِفْلٍ لِبَلْعَقِ

اور جس دن وہ پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اسکی طرف ایسے حریص تھے جیسا کہ ایک بچہ عمدہ کھجور کیلئے۔

وَاَخْبَرَنِیْ مِنْ قَبْلُ رَبِّیْ بِوَحْیِہٖ وَقَالَ سَیَعْلُوْ مَا کَتَبْتَ وَیَبْرُقِ

اور خدا نے پہلے سے بذریعہ وحی مجھے خبر دی اور کہا کہ جو کچھ تو نے لکھا ہے غالب رہے گا اور اسکی چمک ظاہر ہوگی۔

فَشَھِدَتْ جُذُوْرُ قُلُوْبِھِمْ اَنَّھَا عَلَتْ وَفَاقَتْ وَرَاقَتْ کُلَّ قَلْبٍ کَصَمْلَقِ

پس انکے دلوں نے گواہی دی کہ وہ مضمون غالب رہا اور فائق ہوا اور ہر ایک سیدھے اور صاف دل کو اچھا معلوم ہوا۔

تَرَاءَ ی بِعَیْنِ النَّاسِ حُسْنُ نِکَاتِھَا وَکَلِمَاتُھَا کَاَنَّھَا بَیْضُ عَقْعَقِ

لوگوں کی نظر میں اس کے نکات اور کلمات ایسے دکھائی دیئے کہ گویا وہ عقیق کے انڈے ہیں۔

فَوَقَعَتْ مَضَامِیْنِیْ عَلٰی کُلِّ مُنْکِرٍ کَعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُشَقِّقِ

پس میرے مضامین منکروں پر ایسے پڑے جیسے کہ ایک تلوار پتلے کنارہ والی پھاڑنے والی۔

وَکُلٌّ مِّنَ الْاَحْرَارِ اَلْقَوْا قُلُوْبَھُمْ اِلَیْنَا بِصِدْقٍ غَیْرَ مَنْ کَانَ مُمْحَقِ

اور تمام آزاد طبعوں نے اپنے دل ہماری طرف پھینک دیئے صدق کے ساتھ بجز ایسے شخص کے جو خیر و برکت سے بے نصیب تھا۔

فَصِدْنَا بِکَلِمٍ کُلَّ صَیْدٍ مُعَظَّمٍ کَاُسْدٍ وَّ نَمْرٍ غَیْرِ فَارٍ وَّ خَرْنَقِ

پس ہم نے بڑے بڑے شکاروں کو شکار کر لیا۔ مثل شیر اور چیتا کے اور چوہا اور خرگوش باہر رہ گیا۔

وَ تَرَکُوْا لِقَوْلِیْ رَاْیَھُمْ فَکَاَنَّھُمْ خُذُوْلٌ اَتَتْ تَرْعٰی خَمِیْلَۃَ مَنْطِقِیْ

اور میرے قول کیلئے انہوں نے اپنے قول چھوڑ دیئے پس گویا کہ وہ منفرد ہرنیاں تھیں جو میرے سخن کے باغ میں چرنے لگیں۔

عَلٰی اَلْسُنٍ قَدْ دَارَ ذِکْرُ کَلَامِنَا وَقَدْ ھَنَّؤُوْنَا کَالْحَبِیْبِ الْمُشَوَّقِ

اور زبانوں پر ہمارے کلام کا ذکر وارد ہوا اور دوست آرزومند کی طرح ہمیں مبارکباد دی۔

وَسَــرَّعُيُـوْنَ الـنَّـاظِـرِيْـنَ صَـفَـاءُ هُ   كَـوَرْدٍ طَـرِيٍّ الْـجِسْـمِ لَـمْ يَتَشَـقَّـقِ

اور دیکھنے والوں کے دلوں کو اسکی صفائی نے خوش کیا مثل گلاب کے پھول کے جو تازہ ہو اور پھٹا ہوا نہ ہو۔

وَلَـمَّـا بَـدَتْ رَوْضُ الْكَـلَامِ تَضَعْضَعَتْ   قُـلُـوْبُ الْعِـدَا وَ تَـوَارَدُوْا بِـالتَّـأَنُّـقِ

اور جب کلام کے باغ ظاہر ہوئے تو دشمنوں کے دل ہل گئے اور تعجب کرتے ہوئے ان باغوں میں داخل ہوئے۔

وَقَـدْ جَـدَّ شَيْـخُ الْـمُـبْـطِـلِيْـنَ لِـمَـنْـعِهِمْ   فَهَـلْ عِـنْـدَ شَـوْقٍ غَـالِـبٍ مِّنْ مُعَوِّقِ

اور شیخ بٹالوی نے انکے منع کرنیکے لئے کوشش کی مگر شائق کو کون روک سکتا ہے۔

تَسَـلَّـتْ عِـمَـايَـاتُ الْهُـنُـوْدِ بِسَمْعِهَـا   وَمَـاقَـلَّ بُـخْـلُ الشَّـيْـخِ فَـانْظُرْ وَ عَمِّقِ

ہندوؤں کے کورانہ خیال اس مضمون سے دور ہو گئے اور شیخ بٹالوی کا بخل دور نہ ہوا پس سوچ اور غور کر۔

فَـفَـاضَـتْ دُمُـوْعِـىْ مِـنْ تَـذَكُّـرِ بُخْلِهٖ   اَهٰذَا هُـوَ الـرَّجُـلُ الَّـذِى كَـانَ يَتَّقِـىْ

پس مجھے اس کے بخل کا خیال کر کے رونا آیا کیا یہ وہی شخص ہے جو پرہیزگاری دکھلاتا تھا۔

اِذَا قَـامَ لِلْاِسْـمَـاعِ شَيْـخُ بَـطَـالَـةٍ   فَـفَـرَّتْ جُـمُـوْعٌ كَـارِهِيْنَ كَجَوْرَقِ

اور جب سنانے کے لئے شیخ بٹالوی اٹھا تو اکثر لوگ کراہت کر کے شتر مرغ کی طرح بھاگے۔

وَلَـمَّـا تَـلَا الشَّيْـخُ الْمُـزَوِّرُمَـا تَـلَا   فَـكَـانَ الْاِنَـاسُ يَـرَوْنَـهُ كَيْفَ يَنْطِقُ

اور جب شیخ دروغ آرا نے پڑھا جو پڑھا پس لوگ اس کو دیکھتے تھے کہ کیونکر پڑھتا ہے۔

وَكَـانَ يَعِـتُّ الْـكَـلِمَ مِنْ غَيْـرِ حَـاجَةٍ   وَيَـاْتِـىْ بِـالْـفَـاظٍ كَصَخْـرٍ مُدَمْلَقٍ

اور وہ کلموں کو بغیر حاجت کے بار بار پڑھتا تھا اور بڑے بھاری پتھر کی طرح الفاظ لاتا تھا۔

وَمَـنْ سَـمِـعَ قَـوْلِـىْ قَبْـلَـهُ ظَنَّ اَنَّـهُ   لَـدٰى ثَـمَـرَاتِ الْعِذْقِ نَافِضُ عَسْبَقِ

اور جو شخص میرا قول اس سے پہلے سن چکا تھا وہ خیال کرتا کہ کھجور کے پھلوں کے ہوتے ہوئے ایک کڑوے درخت کا پھل توڑ رہا ہے۔

وَقَـالَ اَرَى الْاِسْـلَامَ كَـالْجَوِّ خَـالِيًـا   وَمَـا اِنْ اَرَى الْاٰيٰتِ مِنْ صَـالِحٍ تَقِى

اور کہا کہ میں اسلام کو پول کی طرح خالی دیکھتا ہوں اور کوئی صاحب کرامت اس میں پایا نہیں جاتا۔

فَصَالَ عَلَی الْاِسْلَامِ فِیْ جَمْعِ الْعِدَا   وَقَدْ کَانَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ یَتَخَلَّقُ

پس دشمنوں کے مجمع میں اسلام پر حملہ کیا اور وہ خوب جانتا تھا کہ وہ جھوٹ بولتا تھا۔

وَحَمِدَ کُبَرَاءَ الْھُنُوْدِ وَدِیْنَھُمْ   وَ دَاھَنَ مِنْ وَجْہِ النِّفَاقِ کَمُنْفِقِ

اور ہندوؤں کے بزرگوں اور انکے دین کی تعریف کی اور محتاجوں کی طرح نفاق سے مداہنہ کیا۔

اَرَادَ لِیُخْزِیَ دِیْنَنَا مِنْ عَدَاوَتِیْ   فَاَخْزَاہُ رَبٌّ قَادِرٌ حَافِظُ الْحَقِّ

اسنے ارادہ کیا کہ میری عداوت سے دین کو رسوا کرے سو خدائے قادر، حق کے محافظ نے اسکو ہی رسوا کردیا۔

فَلَمَّا رَأَوْا سِیَرَ الْغُرَابِ بِنُطْقِہٖ   فَقَالُوْا لَکَ الْوَیْلَاتُ اِنَّکَ تَنْعَقِ

پس جب لوگوں نے کوّے کی سیرت اسکے نطق میں دیکھی تو انہوں نے کہا تجھ پر واویلا! تُو تو کاں کاں کر رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَہٗ یَاشَیْخُ ! وَقْتُکَ قَدْ مَضٰی   فَاَحْسِنْ اِلَیْنَا بِالسُّکُوْتِ وَاَطْرِقِ

اور لوگوں نے کہا کہ اے شیخ! تیرا وقت گذر گیا پس اپنی خاموشی سے ہم پر احسان کر۔

وَلَمَّا اَصَرَّ عَلَی الْقِیَامِ وَمَا نَاٰی   فَقِیْلَ عَلٰی عَقِبَیْکَ اِنَّکَ تَدْمُقِ

پس جب اپنے قیام پر اصرار کیا اور دور نہ ہوا پس کہا گیا کہ پیچھے ہٹ جا تُو بے اجازت کھڑا ہوتا ہے۔

فَمَا طَاوَعَ الْاَحْرَارَ حُمْقًا وَمَا انْتَھٰی   فَقَالُوْا اِذًا صَہْ ! صَہْ ! وَلَا تَکُ مُقْلِقِ

پس حماقت کی وجہ سے اُس نے اچھوں کی بات کو نہ مانا اور باز نہ آیا پس لوگوں نے کہا کہ چپ رہ چپ رہ! اور بے آرام نہ کر۔

فَلَمَّا اَبٰی فَنَفَاہُ صَدْرُ الْمُنْتَدٰی   بِزَجْرٍ یَلِیْقُ بِذِیْ مَکَائِدَ اَفْسَقِ

پس جبکہ سرکشی کی تو میر مجلس نے اسکو نکال دیا اور اسے جھڑکی کے ساتھ نکالا جو فاسقوں کا علاج ہے۔

اَھَانَ الْمُھَیْمِنُ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتِیْ   فَرَمِّقْ وَمِیْضَ الْحَقِّ اِنْ کُنْتَ تَرْمُقِ

خدا نے اس شخص کو ذلیل کیا جو میری ذلت چاہتا تھا پس حق کی چمک کو دیکھ اگر دیکھ سکتا ہے۔

یَدُ اللّٰہِ تَحْمِیْ نَفْسَ مَنْ ھُوَ صَادِقٌ   وَ اِنَّ الْمُزَوِّرَ یَضْمَحِلُّ وَیَزْھَقِ

خدا کا ہاتھ صادق کی حمایت کرتا ہے اور جھوٹا مضمحل ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔

وَتَبْقٰی رِجَالُ اللّٰهِ عِنْدَ نَهَابِرٍ عَلَی النَّارِ تَفْنَی الْكَاذِبُوْنَ كَزِيْبَقِ

اور خدا کے مرد مصیبتوں کے وقت باقی رہتے ہیں اور جھوٹے آگ پر پارہ کی طرح فنا ہو جاتے ہیں۔

اِذَا مَا بَدَتْ نَارٌ مِنَ اللّٰهِ فِتْنَةً فَكُلُّ كَذُوْبٍ لَا مَحَالَةَ يُحْرَقِ

جس وقت خدا کی آگ آشکارا ہوتی ہے پس ہر ایک جھوٹا جلایا جاتا ہے۔

وَمَنْ يُحْرِقُ الصِّدِّيْقَ حِبَّ مُهَيْمِنٍ فَطُوْبٰی لِمَنْ يُصْلٰی بِنَارِ التَّوَمُّقِ

اور صدیق کو جو خدا کا دوست ہے کوئی جلا نہیں سکتا پس مبارک وہ جو دوستی کی آگ سے جلتا ہے۔

وَمَنْ كَذَّبَ الصِّدِّيْقَ خُبْثًا وَ فِرْيَةً فَيَسْفِيْهِ اِعْصَارٌ وَيُخْزِیْ وَيَسْفَقِ

جو شخص خباثت اور جھوٹ کی راہ سے صدیق کی توہین کرے پس گرد باد کی ہوا اسے اڑا لے جاتی اور اسے رسوا کرتی ہے اور اسکے منہ پر طمانچہ مارتی ہے

وَمَهْمَا يَكُنْ حَقٌّ مِّنَ اللّٰهِ وَاضِحٌ وَ اِنْ رَدَّهَا زُمَرٌ مِّنَ النَّاسِ يَبْرُقِ

اور جس جگہ حق واضح ہوا گرچہ لوگ اس کو رد کریں تب بھی وہ چمک اٹھتا ہے۔

وَمَنْ كَانَ مُفْتَرِيًا يُضَاعُ بِسُرْعَةٍ وَيَهْلِكُ كَذَّابٌ بِسَمِّ التَّخَلُّقِ

اور مفتری جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور کاذب جھوٹ کے زہر سے مر جاتا ہے۔

تَرٰی قَوْلَهُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَالِيًا كَنَبْتٍ خَبِيْثِ الرِّيْحِ مُرٍّ سَنَعْبَقِ

تو اس کی بات کو ہر ایک نیکی سے خالی پائے گا جیسا کہ ایک پلید بوٹی' بدبو والی' کڑوی جس کا نام سنعبق ہے۔

فَيُقْطَعُ نَبْتٌ لَا مُرِيْحٌ وُجُوْدُهٗ وَكُلُّ نَخِيْلٍ لَا مَحَالَةَ يَسْمَقِ

پس ایسی بوٹی کاٹ دی جاتی ہے جس کا وجود کچھ فائدہ نہیں دیتا اور ہر ایک کھجور کا درخت ضرور اپنی لمبائی تک پہنچ جاتا ہے۔

وَاِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی عُذَيْقٌ مُرَجَّبٌ فَيُعْرَقُ قَاطِعُ شَجْرَتِیْ كُلَّ مَعْرَقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ کھجور ہوں جو بہ کثرت میوہ کے اسکے نیچے ستون دیا گیا پس جو شخص میرے درخت کو قطع کرنا چاہے اسکے بدن سے گوشت علیحدہ کیا جائیگا۔

حَسِبْتُمْ قِتَالَ الصَّادِقِيْنَ كَهَيِّنٍ وَاِنَّ سِهَامَ الصَّادِقِيْنَ سَيَخْزِقِ

تم نے صادقوں کی لڑائی کو آسان سمجھ لیا ہے اور صادقوں کے تیر آخر نشانہ پر لگا کرتے ہیں۔

تَقَدَّمتَ عَبدَالحقِّ فِی السَّبِّ وَالهِجا فَاُقرِیکَ مَا اَهدَیتَ لِی کَالمُشوِّقِ

اے عبدالحق تو نے گالیوں میں پیش قدمی کی پس میں تیری ویسی ہی دعوت کروں گا جیسا کہ تو نے اپنی آرزو سے تحفہ دیا۔

وَسَمَّیتَنِی کَلبًا وَقَد فُهتَ شَاتِمًا وَجَاوَزتَ حَدَّ الاَمرِ یَا اَیُّهَا الشَّقِیٗ

اور میرا نام تو نے کتا رکھا اور گالیوں سے تو نے منہ کھولا اور اے شقی! تو حد سے زیادہ گذر گیا۔

وَمَا الکَلبُ اِلاَّ صُورَۃٌ اَنتَ رُوحُهَا فَمِثلُکَ یَنبَحُ کَالکِلَابِ ویَزعَقِ

اور کتا ایک صورت ہے اور تو اسکی روح ہے پس تیرے جیسا آدمی کتے کی طرح بھونکتا ہے اور فریاد کرتا ہے۔

رَمَیتُکَ اِذ عَرَّضتَ نَفسَکَ رَمیَۃً وَمَن اَکثَرَ التَّفسِیقَ یَومًا یُفَسَّقِ

میں نے تجھے اس وقت گالی دی جبکہ تو نے اپنے نفس کو گالی کا نشانہ بنا دیا اور جو بدکار کہنے میں حد سے زیادہ گذر جائے آخر وہ بدکار ٹھہرایا جاتا ہے۔

فَاَسقِیکَ مِمَّا قُلتَ کَاسًا رَوِیَّۃً وَذٰلِکَ دَینٌ لَازِمٌ کَیفَ یُمحَقِ

میں تیرے ہی قول سے تجھے لبالب پیالے پلاؤں گا اور یہ لازم الادا قرض ہے پس اس سے کم نہیں کیا جائیگا۔

فَذُقَ اَیُّهَا الغَالِیٗ طَعَامَ التَّبَادُلِ صَفِیفٌ شَوَاءٌ بِالجَبِیزِ المُرَقَّقِ

پس اے غلو کرنے والے! بھاجی کا کھانا کھا' بھنا ہوا گوشت ہے چپاتی کے ساتھ۔

لَطَمنَاکَ تَنبِیهًا فَاَلغَیتَ لَطمَنَا فَلَیتَ لَنَا النَّعلَینِ مِن جِلدِ عَوهَقِ

ہم نے تنبیہ کیلئے تجھے طمانچہ مارا مگر تو نے طمانچہ کو کچھ نہ سمجھا پس کاش ہمارے پاس مضبوط اونٹ کے چمڑے کا جُوتا ہوتا۔

وَتَسمَعُ مِنِّیٗ کُلَّ سَبٍّ تُرِیدُهٗ وَ اِن تَرفَقَن فِیٗ القَولِ وَالصَّولِ اَرفَقِ

اور جو گالی تُو دینا چاہے گا وہ ہم سے سنے گا اور اگر تُو بات اور حملہ میں نرمی کرے گا تو ہم بھی نرمی کریں گے۔

اَطَلتَ لِسَانَکَ کَالبَغَایَا وَقَاحَۃً ظَلَمتَکَ جَهلًا یَا اَخَا الغُولِ فَاتَّقِ

تُو نے بدکار عورتوں کی طرح اپنی زبان دراز کی اور اے دیو! تُو نے اپنے پر ظلم کیا۔

وَاَعلَمُ اَنَّ جُمُوعَکُم اَیُّهَا الغَوِیٗ عَلَیَّ حِرَاصٌ لَو تُسِرُّونَ مَوبَقِی

اور اے گمراہ میں خوب جانتا ہوں کہ تمہارے گروہ میرے قتل کیلئے سخت حریص ہیں اگر میرے قتل کا موقع پاؤ۔

فَـاَقْسَـمْـتُ جَهْـدًا بِـالَّـذِیْ هُوَ رَبُّنَـا   سَـاُصْـلِیْ قُلُوْبَ الْمُفْسِدِیْنَ وَاُحْرِقِ

پس میں نے خدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے کہ عنقریب میں مفسدوں کے دل جلاؤں گا۔

اَکُفُّ لِسَـانِـیْ کُلَّ کَفٍّ فَـاِنْ تَـرُمْ   بِـخُبْـثٍ فَـاِنِّـیْ دَامِـغٌ هَـامَةَ الشَّقِـیْ

میں جہاں تک ممکن ہے زبان کو بند رکھتا ہوں پس اگر تو خبث کا ارادہ کرے تو میں شقی کا سر توڑنے والا ہوں۔

وَاَشْـرَاکَ مَـاقُلْـنَـا وَقَـدْ فُهْتَ بِالْهِجَا   بِـکَـلِـمٍ اَسَـالَتْـنِـیْ اِلَیْـکَ فَـاَغْـلَـقِ

اور میری بات تجھے غصہ میں لائی اور تو پہلے بدگوئی کر چکا ایسے کلموں کیساتھ جنہوں نے مجھے غصہ دلایا پس میں غصہ کرتا ہوں۔

وَلَا خَیْـرَ فِـیْ رِفْـقٍ اِذَالَـمْ تَـکُـنْ بِـهِ   مَـوَاضِـعُ رِفْـقٍ تَـطْـلُـبُ الرِّفْقَ کَالْحَقِّ

اور اس نرمی میں بہتری نہیں جو نرمی کے محل پر نہ ہوا ایسا محل جو نرمی کو چاہتا ہے اور حق کی طرح اسکو مانگتا ہے۔

وَلَـوْ قَبْـلَ سَـبِّ الْـمُـکْـفِـرِیْنَ سَبَبْتُهُمْ   لَـکُـنْـتُ ظَـلُـوْمًـا مُسْـرِفًـا غَیْرَمُتَّقِیْ

اور اگر کافر ٹھہرانیوالوں کے گالی دینے سے پہلے میں گالی دیتا تو میں ظالم اور حد سے گذرنے والا اور ناپرہیز گار ہوتا۔

وَلٰـکِـنْ هَـجَـوْا قَبْلِیْ فَاَوْجَبَ لِی الْهِجَا   هِـجَـاهُـمْ فَـمَـا عُـدْوَانُ عَبْـدٍ مُّسَبَّقِ

مگر انہوں نے مجھ سے پہلے ہجو کی پس انکی ہجو نے مجھے ہجو پر برانگیختہ کیا پس اور اس شخص پر کیا الزام جس پر سبقت کی گئی۔

وَقَـدْ کَـفَّـرُوْنِ وَفَسَّـقُـوْنِ وَاِنَّهُـمْ   کَـذِئْـبٍ سَـطَـوْا اَوْ مِثْـلَ سَیْفٍ مُّشَقِّقِ

انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا اور فاسق ٹھہرایا اور انہوں نے بھیڑیئے کی طرح حملہ کیا یا پھاڑنے والی تلوار کی طرح۔

وَمَـا کَـانَ قَصْـدِیْ اَنْ اُ کَـلِّـمَ مِثْـلَهُمْ   وَلٰـکِـنَّـهُـمْ قَـدْ کَـلَّـفُـوْنِـیْ فَـاُقْـلَـقِ

اور میری نیت نہ تھی کہ ان کی طرح گفتگو کروں مگر مجھے انہوں نے تکلیف دی پس میں بے آرام کیا گیا۔

لَهُـمْ صَـوْلُ کَـلْـبٍ وَالتَّـحَـوِّیْ کَـحَیَّةٍ   وَعَـادَاتُ سِـرْحَـانٍ وَقَـلْـبٌ کَخِرْنَقِ

انکا کتے کیطرح حملہ ہے اور سانپ کیطرح پیچ و تاب ہے اور بھیڑیئے کیطرح عادتیں ہیں اور خرگوش کا دل ہے۔

وَاَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ لِـکَـفْـأِ سُیُـوْلِهِـمْ   وَغَـیْـضِ مِیَـاهٍ قَـدْ عَلَـتْ مِـنْ تَـدَفُّـقِ

اور میرے خدا نے مجھے بھیجا ہے تا میں اسلام کیطرف انکے سیلاب کو ہٹا دوں اور تا میں ان پانیوں کو خشک کروں جو گرتے گرتے زیادہ ہو گئے ہیں۔

وَ اِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی وَ عُلِّمْتُ سُبْلَهُ وَاُعْطِیْتُ حِکْمًا مِنْ خَبِیْرٍ مُوَفِّقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور حکیم توفیق دہندہ سے مجھے حکمتیں عطا ہوئی ہیں۔

فَنَجَّیْتُ مِنْ بِدَعِ الزَّمَانِ وَفِتَنِهٖ اُنَاسًا اَطَاعُوْنِیْ وَزَادُوْا تَعَلُّقِی

پس میں نے زمانہ کی بدعتوں اور فتنوں سے ان لوگوں کو نجات دی ہے جنہوں نے میری اطاعت کی اور میرا تعلق زیادہ کیا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَشُقُّ فُلْکِیْ حُبَابَهَا وَتَجْرِیْ عَلٰی رَاسِ الْعِدَا کَالْمُصَفَّقِ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ میری کشتی فتنہ کے بھاری پانی کو کیونکر پھاڑ رہی ہے اور دشمنوں کے سروں پر ایسی چلتی ہے کہ ایک حال سے دوسرے حال تک پہنچاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ مِنْ عِلْمِ الْهُدٰی وَتَاَفَّقَتْ بِنَا شَمْسُ جَلْوَتِهٖ فَصِرْتُ کَمَشْرِقِ

اور میں علم ہدایت دیا گیا اور اس کے جلوہ کا آفتاب مجھے پہنچا اور میری افق میں سے نکلا پس میں مشرق کی طرح ہو گیا۔

وَلِیْ اٰیَةٌ کُبْرٰی فَمَنْ غَضَّ بَصَرَهٗ عِنَادًا فَمَنْ یُعْطِیْهِ عَیْنَ التَّأَنُّقِ

اور میرے لئے نشان عظیم ہے پس جو شخص عناد سے اپنی آنکھ بند کرے اسکو محاسن پر غور کرنے کی کون آنکھ بخشے۔

اَلَمْ تَرَ فِتَنَ الدَّهْرِ کَیْفَ تَکَنَّفَتْ وَهَبَّتْ رِیَاحٌ لَاکَهَیْجَانِ سَوْهَقِ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ زمانہ کے فتنے کیسے محیط ہو گئے اور ایسی ہوائیں چلیں جو تیز ہوا کا گرد باد کیا ہوتا ہے۔

فَجِئْتُ مِنَ الرَّبِّ الَّذِیْ یَرْحَمُ الْوَرٰی وَیُرْسِلُ غَیْمًا عِنْدَ قَحْطٍ مُعَنْزَقِ

پس میں اس رب کی طرف سے آیا جو خلقت پر رحم کرتا ہے اور بادل کو تنگ کرنیوالے قحط کے وقت بھیجتا ہے۔

اَنَا الضَّیْغَمُ الْبَطَلُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ ثِمَالُ الصَّدُوْقِ مُبِیْدُ اَهْلِ التَّخَلُّقِ

میں وہ شیر بہادر ہوں جس کو تم پہچانتے ہو پناہ راستبازی کی اور دروغ گو کو ہلاک کرنے والا۔

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْکَذُوْبُ هَلَاکَهٗ نَقُوْمُ بِصَمْصَامٍ حَدِیْدٍ وَاَذْلَقِ

اس میدان میں جو جھوٹا اپنی موت سے ڈرتا ہے۔ ہم تیز تلوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

فَمَنْ جَاءَ نَا فِیْ مَوْطِنِ الْحَرْبِ وَالْوَغٰی یُدَاسُ وَیُسْحَقُ کَالدَّوَاءِ الْمُدَقَّقِ

پس جو شخص لڑائی کے میدان میں ہمارے پاس آیا پس وہ پیسا جائے گا جیسا کہ دوا پیسی جاتی ہے۔

وَوَاللّٰہِ اَلْقَیْتُ الْمَرَاسِیْ لِلْعِدَا　　وَقُمْتُ لِسِلْمٍ اَوْ لِحَرْبٍ مُمَزِّقِ

اور بخدا میں نے دشمنوں کے لئے لنگر ڈالا ہے اور میں صلح کیلئے کھڑا ہوں اور یا اس لڑائی کیلئے جو ٹکرے ٹکڑے کرنیوالی ہے۔

فَاِنْ جَنَحُوْا لِلسِّلْمِ فَالسِّلْمُ دِیْنُنَا　　وَ اِنْ نُدْعَ فِی الْھَیْجَاءِ لَمْ نَتَاَبَّقِ

پس اگر صلح کے لئے جھکیں تو صلح ہمارا دین ہے اور اگر ہم لڑائی میں بلائے جائیں تو ہم پوشیدہ نہیں۔

اَرَاھُمْ کَاٰرَامٍ وَعِیْنٍ بِصُوَرِھِمْ　　وَاِنَّ الْقُلُوْبَ کَمِثْلِ حَجَرٍ مُدَمْلَقِ

میں ان کو بظاہر صورت ہرنیوں اور گاؤ دشتی کی طرح دیکھتا ہوں اور دل ان کے پتھر کی طرح سخت ہیں۔

وَ اِنْ تَبْغِنِیْ فِی نَدْوَۃِ السِّلْمِ تُلْفِنِیْ　　وَ اِنْ تَدْعُنِیْ فِیْ مَوْطِنِ الحَرْبِ تَلْتَقِ

اور اگر تو مجھے صلح کی مجلس میں بلائے گا تو مجھے وہاں پائے گا اور اگر تُو مجھے جنگ کے میدان میں بُلائے گا تو میں تجھے ملوں گا۔

وَنَخْضَعُ لِلْاَعْدَاءِ قَبْلَ خُضُوْعِھِمْ　　وَنَرْحَلُ بَعْدَ الْخَصْمِ مِنْ کُلِّ مَأْزِقِ

اور ہم دشمنوں کیلئے جھکتے ہیں قبل اسکے جو وہ جھکیں اور ہم میدان سے جب تک دشمن کوچ نہ کرے کوچ نہیں کرتے۔

فَاِنْ اَسْلَمُوْا خَیْرٌ لَھُمْ وَلَئِنْ عَصَوْا　　فَنَکْلِمُھُمْ مِنْ بَعْدِہٖ کَالْمُشَقَّقِ

پس اگر اسلام لائے تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر نافرمان ہوئے پس ہم بعد اسکے انکو ایسا مجروح کریں گے جیسا کہ کوئی پھاڑا جاتا ہے۔

وَقَدْ جِئْتُکُمْ مِنْ نَحوِ عِشْرِیْنَ حِجَّۃٍ　　فَفَکِّرْ أَ ھٰذَا مُدَّۃُ الْمُتَخَلِّقَ

اور میں تمہارے پاس تخمیناً بیس برس سے آیا ہوں۔پس سوچ کہ کیا یہ دروغ گو کی مدت ہے۔

عَجِبْتَ عَمَاءً اَنْ اَکُوْنَ ابْنَ مَرْیَمَ　　وَاِنْ شَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ اَعْلٰی وَاَسْبَقِ

تو نے نابینائی سے تعجب کیا کہ میں ابن مریم ہو جاؤں اور اگر خدا چاہے تو میں اس مرتبہ سے بھی برتر ہو جاؤں۔

وَتَذْکُرُ لَعْنَ الْخَلْقِ فِیْ اَمْرِ اٰتَمَ　　وَقَدْ لُعِنَ الْاَبْرَارُ قَبْلِیْ فَحَقِّقِ

اور آتھم کے مقدمہ میں تو لوگوں کی لعنت کا ذکر کرتا ہے حالانکہ ہمیشہ پہلے اس سے نیکوں پر لعنت بھیجی گئی تو تحقیق کر لے۔

وَاِنَّ الْوَرٰی عُمْیٌ یَسُبُّوْنَ عُجْلَۃً　　فَلَیْسَ بِشَیْءٍ لَعْنُھُمْ یا ابْنَ اَحْمَقِ

اور لوگ اندھے ہیں جلدی سے گالیاں دینی شروع کر دیتے ہیں پس ان کا لعنت کرنا اے ابن احمق کچھ چیز نہیں ہے۔

بَلِ اللّٰہُ یُرْجِعُ لَعْنَ کُلِّ مُزَوِّرٍ اِلَیْہِ فَیُمْسِیْ بِالْمَلَاعِیْنَ مُلْحَقِ

بلکہ خداتعالیٰ ہرایک جھوٹے کی لعنت اسی پر ڈالتا ہے پس وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ ملعون ہوتا ہے۔

فَدَعْ عَنْکَ ذِکْرَ اللَّعْنِ یَا صَیْدَ لَعْنَۃٍ اَ لَمْ تَرَ مَا لَاقَیْتَ بَعْدَ التَّلَقْلُقِ

اے لعنت کے شکار! لعنت کا ذکر چھوڑ دے، کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بکواس کے بعد تیرا کیا حال ہوا۔

اَ تَزْعَمُ یَامَنْ لَعَنَنِیْ بِالْجَفَاءِ اَنْ تَخَلَّصَ مِنِّیْ بَلْ تُدَقُّ وَتُسْحَقِ

اے وہ شخص جس نے ظلم کے ساتھ مجھ پر لعنت کی کیا تو سمجھتا ہے کہ تو مجھ سے رہائی پا جائے گا؟ نہیں بلکہ تو اچھی طرح پیسا جائے گا۔

کَحَبٍّ اِذَا مَا وَقَعَ فِیْ مَطْحَنِ الرَّحٰی فَیَعْرُکُہٗ دَوْرُ الرَّحٰی وَیُدَقِّقِ

مثل اس دانہ کے جو چکّی کے پیسنے کی جگہ میں پڑ جائے پس چکّی اس کو پیس ڈالے گی اور باریک کر دے گی۔

لَعَنْتُمْ وَاِنَّ اللّٰہَ یَلْعَنُ وَجْھَکُمْ وَلَا لَعْنَ اِلَّا لَعْنُ رَبٍّ مُمَزِّقِ

تم نے لعنت کی اور خدا تمہارے منہ پر لعنت کرتا ہے اور لعنت خدا کی لعنت ہے۔

وَکُنْتُ اَغُضُّ الطَّرْفَ صَبْرًا عَلَی الْاَذٰی فَلَمَّا انْتَھَی الْاِیْذَاءُ ذُقْتُمْ تَخَفُّقِی

اور میں ایذا پر چشم پوشی کرتا رہا اور جب ایذا انتہاء کو پہنچی تو تم نے میرے دُرّہ کو چکھ لیا۔

وَاِنْ کَانَ صُلَحَاءُ الزَّمَانِ کَمِثْلِکُمْ فَلَاشَکَّ اَنِّیْ فَاسِقٌ بَلْ کَاَفْسَقِ

اور زمانہ کے صلحاء اگر تمہارے جیسے ہوں تو کچھ شک نہیں کہ میں فاسق بلکہ اَفسق ہوں۔

وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْ نَفْسِکَ الْعِلْمَ وَالتُّقٰی تَصُوْلُ کَخِنْزِیْرٍ وَکَالْحُمْرِ تَشْھِقِ

اور میں تیرے نفس میں علم اور عقل نہیں دیکھتا اور تو خنزیر کی طرح حملہ کرتا ہے اور گدھوں کی طرح آواز کرتا ہے۔

رَقَصْتَ کَرَقْصِ بَغِیَّۃٍ فِیْ مَجَالِسٍ وَفَسَّقْتَنِیْ مَعَ کَوْنِ نَفْسِکَ اَفْسَقِ

اور تُو نے بدکار عورت کی طرح رقص کیا اور مجھے فاسق ٹھہرایا حالانکہ تُو سب سے زیادہ فاسق ہے۔

وَمَا نُکْرِہُ الْمِضْمَارَ اِنْ کُنْتَ اَھْلَہٗ وَنَاْتِیْکَ یَوْمَ نِضَالِکُمْ بِالتَّشَوُّقِ

اور ہم میدان سے کراہت نہیں کرتے اگر تو اس کا اہل ہو اور اور ہم تمہاری لڑائی میں شوق کے ساتھ آئیں گے۔

وَمَهْمَا يَكُنْ حَقٌّ مِنَ اللّٰهِ وَاضِحًا وَاِنْ رَدَّهَا زُمَرٌ مِّنَ النَّاسِ يَبْرُقِ

اور جس جگہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حق واضح ہو اور اگرچہ لوگ اسکو رد کر دیں وہ حق چمک اٹھتا ہے۔

فَذَرْنِیْ وَرَبِّیْ اِنَّنِیْ لَکَ نَاصِحٌ وَ اِنْ أَکُ کَذَّابًا فَاُرْدٰی وَاُوْبَقِ

پس مجھے میرے رب کے ساتھ چھوڑ دے اگر میں کاذب ہوں تو ہلاک کیا جاؤں گا۔

دَعَوْتَ عَلَیَّ فَرَدَّهُ اللّٰهُ سَاخِطًا عَلَیْکَ فَصِرْتَ کَمِثْلِ ثَوْبٍ مُخَرْبَقِ

تو نے میرے پر بددعا کی سو خدا نے تیری بددعا کو تجھ پر رد کر دیا۔ پس تو پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح ہو گیا۔

تَعَالَوْا نُنَاضِلُ اَیُّهَا الزُّمَرُ کُلُّکُمْ لِیَهْلِکَ مَنْ اَرْدَاهُ سَمُّ التَّخَلُّقِ

اے تمام گروہ کے لوگو! آجاؤ تا کہ وہ شخص ہلاک ہو جو جھوٹ کے زہر سے ہلاک ہوا۔

اَرَاکُمْ کَذِئْبٍ اَوْ کَکَلْبٍ بِصَوْلِکُمْ وَضَاهَا تَکَلُّمُکُمْ حِمَارًا یَنْهَقِ

میں تمہیں بھیڑیئے کی طرح دیکھتا ہوں یا کُتّے کی طرح حملہ میں اور تمہارا کلام گدھے کے آواز سے مشابہ ہے۔

لَقَدْ ذَاقَ مِنَّا قَوْمُنَا غَیْرَ مَرَّةٍ حُسَامًا جَرَاحَتُهُ اِلَی الْفَرْقِ تَرْتَقِیْ

ہماری قوم نے بے شمار مرتبہ ہماری تلوار کا وہ مزہ چکھا ہے کہ جن کا زخم چوٹی تک پہنچتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ فَسَلْ شَیْخَ فَجْرَةٍ غَوِیًّا غَبِیًّا فِی الْبَطَالَةِ مُوْبَقِ

پس اگر تجھے شک ہے تو شیخ بٹالوی کو پوچھ لے جو غبی اور غوی اور بطالت میں ہلاک کیا گیا ہے۔

لِکُلِّ امْرِءٍ عَزْمٌ لِأَمْرٍ وَعَزْمُهٗ اِهَانَةُ دِیْنِ اللّٰهِ فَاذْهَبْ وَحَقِّقِ

ہر ایک شخص کسی امر کے واسطے ایک قصد رکھتا ہے اور قصد اس شخص کا اہانت دین کی ہے جا اور تحقیق کر لے۔

اَ لَا اَیُّهَا الشَّیْخُ الشَّقِیُّ تَعَمَّقِ وَفَکِّرْ کَاِنْسَانٍ اِلٰی مَا تَنْهَقِ

اے شیخ شقی! سوچ اور انسان کی طرح فکر کر اور گدھے کی طرح آواز نہ کر۔

اَ کَفَّرْتَ قَوْمًا مُسْلِمِیْنَ خَبَاثَةً ظَلَمْتَکَ جَهْلًا فَاتَّقِ اللّٰهَ وَارْفَقِ

کیا تو نے مسلمان کو از روئے خباثت کافر ٹھہرایا تو نے جہالت سے اپنے پر ظلم کیا پس ڈر اور نرمی کر۔

وَتُقْطَعُ اَیْدِی السَّارِقِیْنَ لِدِرْھَمٍ فَقُلْ مَاجَزَاءُ مُکَفِّرٍ وَمُفَسِّقِ

اور ایک درہم کیلئے چوروں کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں پس کہہ کہ کافر ٹھہرانے والے کی سزا کیا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی طَغْوَاکَ فَازْدَرْتَ شَقْوَۃً وَخَادَعْتَ اَنْعَامًا بِقَوْلٍ مُلَفَّقِ

ہم نے تیری زیادتی پر صبر کیا اور چار پایوں کو تُو نے محض باتوں سے دھوکہ دیا۔

وَاِنَّ شِئْتَ بَارِزْنِیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاسْتَتِرْ فَاِنِّیْ سَاَمْحُوْ کُلَّمَا کُنْتَ تَنْمَقِ

اگر چاہے تو مقابلہ کر اور اگر چاہے تو چھپ جا۔ پس میں ہر ایک جو تو نے لکھا تھا عنقریب محو کردوں گا۔

وَجَدْتُّکَ مِنْ قَوْمٍ لِئَامٍ تَأَبَّطُوْا شُرُوْرًا وَسَبُّوا الصَّالِحِیْنَ کَحِذْلَقِ

میں نے تجھ کو اس قوم میں سے پایا ہے جنہوں نے شرارتوں کو بغل میں دابا یا اور صلحاء کو گالیاں دیں جیسے دروغ گو لاف زن دیتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاَغْرَیْتَ اللِّئَامَ خَبَاثَۃً عَلَیَّ فَآذَوْنِیْ کَکَلْبٍ یُحَرِّقِ

تو نے گالیاں دیں اور بہت جاہلوں کو گالی کیلئے ترغیب دی پس انہوں نے مجھے کُتّے دانت پیسنے والے کی طرح تکلیف دی۔

فَاُقْسِمُ لَوْلَا خَشْیَۃُ اللّٰہِ وَالْحَیَا لَاَزْمَعْتُ اَنْ اُفْنِیْکَ سَبًّا وَ اَدْھَقِ

پس میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر خدا کا خوف اور حیا نہ ہوتا تو میں قصد کرتا کہ گالیوں سے تجھے فنا کر دیتا۔

وَقَدْ ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلَیْکَ کَمَا تَرٰی وَدِیْنُکَ ھٰذَا فَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفَقِ

اور دُنیا تجھ پر تنگ ہوگئی جیسا کہ تُو دیکھتا ہے اور دین تیرا یہ ہے پس خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ سَرَّتْکَ عَادَۃُ غِلْظَۃٍ فَمَزِّقْ ثِیَابِیْ مِنْ ثِیَابِکَ اَمْزُقِ

اور اگر تجھے درشت گوئی کی عادت اچھی معلوم ہوتی ہے پس تو میرے کپڑے پھاڑ اور میں تیرے پھاڑوں گا۔

اَلَمْ تَرَشَمْلَ الدِّیْنِ کَیْفَ تَفَرَّقَتْ فَلَیْتَ کَمِثْلِکَ جَاھِلٌ لَمْ یُخْلَقِ

کیا تو نے دیکھا نہیں کہ دین میں کس طرح تفرقہ پڑ گیا ہے پس کاش تیرے جیسا جاہل پیدا ہی نہ ہوتا۔

وَکَذَّبْتَ نَبَأَ اللّٰہِ فِیْ خَائِرٍ فَنَا وَقُلْتَ بِخُبْثٍ اَنَّہُ لَمْ یُصَدَّقِ

اور لیکھرام کی پیشگوئی کے بارے میں تو نے تکذیب کی اور خباثت کی رو سے کہا کہ وہ سچی نہیں ہوئی۔

وَتَنْحِتُ بُهْتَانًا عَلَيَّ كَفَاسِقٍ وَتُعْزِیْ اِلٰی نَفْسِیْ جَرَائِمَ مُوْبِقِ

اور میرے پر تو ایک فاسق کی طرح بہتان باندھ رہا ہے اور لیکھرام کے ہلاک کرنیوالے کا جرم میری طرف منسوب کرتا ہے۔

اَ تَرْمِیْ بَرِیْئًا یَاخَبِیْثُ بِذَنْبِهٖ اَ لَا تَتَّقِی الدَّیَّانَ یَااَ یُّهَا الشَّقِیْ

کیا تُو اے خبیث! قتل کرنیوالے کا گناہ مجھ پر لگاتا ہے۔ اے شقی کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا۔

فَطَوْرًا تُشِیْرُ اِلَیَّ خُبْثًا وَ تَارَةً تُشِیْرُ اِلٰی حِزْبِیْ بِکِذْبٍ تَخَلُّقِ

پس کبھی تُو میری طرف اشارہ کرتا ہے اور کبھی میری جماعت کی طرف اس جھوٹ سے جو بنا رہا ہے۔

وَوَاللّٰهِ اِنَّ جَمَاعَتِیْ فِی جُمُوعِکُمْ کَشَجَرَةِ عِذْقٍ عِنْدَ نَبْتِ السَّنَعْبَقِ

اور بخدا میری جماعت تمہاری جماعتوں میں کھجور کے درخت کی طرح ہے جو ایک خراب بوٹی کے پاس ہو جس کا نام سنعبق ہے

وَمَثَلُ الَّذِیْ یَتْبَعُنِیْ بَعْدَ سِلْمِهٖ کَمِثْلِ ذُرَی سِرٍّ مُرَبًّی بِاَوْدَقِ

اور جو اسلام کے بعد میرا تابعدار ہو اسکی یہ مثال ہے جیسے کہ وادی کی زمین عمدہ کی چوٹی جس پر کالا بادل برس گیا ہے۔

فَلَمَّا عَرَاهُ الْمَحْلُ رُبِّیَ ثَانِیًا فَصَارَ کَمُوْلَیِّ الْاَسِرَّةِ مُوْرِقِ

پس جب خشک سال اسپر طاری ہوا تو پھر اسپر پانی برسا پس وہ اس عمدہ زمین کی طرح ہوگئی جس پر دوبارہ بارش ہوتی ہے اور اپنی سبز پتی باہر لے آتی ہے

أَ تُنْکِرُ آیَ اللّٰهِ خُبْثًا وَشِقْوَةً وَ اٰیَةَ مَیْتٍ بِالدَّمِ الْمُتَدَفِّقِ

کیا تو خدا کے نشانوں کا انکار کرتا ہے اور اس مردہ کے نشان کو جس کے ساتھ خون ٹپکتا ہے۔

اَذَلَّتْ لِیَ الْاَعْنَاقُ مِنْ غَیْرِ اٰیَةٍ اَجَآءَ تْنِیَ الْعُلَمَاءُ مِنْ غَیْرِ مُقْلِقِ

کیا نشان کے بغیر ہی گردنیں میری طرف جھک گئیں۔ کیا علماء بغیر کسی محرک اور بے آرام کرنیوالے کے یونہی آ گئے۔

اِلَی اللّٰهِ نَشْکُوْ مِنْ ظُنُوْنِ مُکَذِّبٍ وَاِنَّ الْمُکَذِّبَ سَوْفَ یُخْزٰی وَیُسْحَقِ

ہم خدا کی طرف مکذبوں کی بدگمانیوں سے شکایت لیجاتے ہیں اور مکذب رسوا کیا جائے گا اور پیسا جائے گا۔

اَ تُنْکِرُ اٰیَةَ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَ اَنْتَ تُحَارِبُ قَدْرَهُ اَ یُّهَا الشَّقِیْ

کیا تو خدا کے نشانوں سے انکار کرے گا۔ کیا تُو اے شقی! اس کی تقدیر سے جنگ کرے گا۔

اَ تُذْعِرُنَا کَالذِّئْبِ یَا کَلْبَ جِیْفَۃٍ وَاِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی حَافِظٍ یَّقِی

اے مردار کے کُتے کیا تو ہمیں بھیڑیئے کی طرح ڈراتا ہے اور ہمیں اس نگہبان پر توکل ہے جونگہ رکھنے والا ہے۔

رَضِیْنَا بِرَبٍّ یُظْھِرُ الْخَیْرَ وَالْھُدٰی رَضِیْنَا بِعُسْرٍ اِنْ قَضٰی اَوْتَفَنُّقِ

ہم خدا سے جو خیر اور ہدایت کو ظاہر کرتا ہے راضی ہو گئے اور ہم تنگدستی پر راضی ہو گئے اگر وہ چاہے اور یا تنعم پر۔

أَ أَ نْتَ تُؤَیَّدُ فَاسِقًا غَیْرَ صَالِحٍ اَحَلْتَ بِجَھْلِکَ اَیُّھَا الغُوْلُ فَاتَّقِ

کیا تو فاسق ہونے کی حالت میں مدد کیا جائے گا۔ یہ تُو کلمہ ٔ محال منہ پر لایا پس توبہ کر۔

وَ اِنِّیْ اِذَا مَا قُمْتُ لِلّٰہِ مُخْلِصًا فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ مُعِیْنِیْ مُوَفِّقِیْ

اور میں جب اخلاص سے خدا کے لئے کھڑا ہوا پس خدا توفیق دہندہ نے میری مدد کی۔

وَکَانَ لِیَ الرَّحْمٰنُ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ فَمَزَّقْتُکُمْ بِاللّٰہِ کُلَّ الْمُمَزَّقِ

اور خدا میرے لئے ہر میدان میں تھا پس میں نے خدا کے ساتھ تم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

وَاُعْطِیْتُ قَلَمًا مِثْلَ مُنْجَرِدِ الْوَغٰی فَیُسْعِرُ نِیْرَانًا وَکَالْبَرْقِ یَخْفِقِ

اور میں قلم لڑائی کے گھوڑے کی طرح دیا گیا ہوں پس آگ کو سلگاتی ہے اور برق کی طرح ہلتی ہے۔

مِکَرٌّ مِفَرٌّ مُقْبِلٌ مُدْبِرٌ مَعًا کَدَأْبِ اَجَارِدَ عِنْدَ مَوْقَدِ مَأْزِقِ

حملہ کرنیوالے، بھاگنے والے، آگے ہونیوالے، پیچھے ہونیوالے جیسا کہ لڑائی کے میدان میں عمدہ گھوڑوں کی عادت ہے۔

وَ اِنَّ یَرَاعِیْ صَارِمٌ یُحْرِقُ الْعِدَا کَنَارٍ وَمَا النِّیْرَانُ مِنْہُ بِاَحْرَقِ

اور میرا قلم ایک تلوار ہے جو دشمنوں کو جلاتا ہے اور آگ اس سے کچھ زیادہ جلانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ مِثْلَ سَیْفٍ مُقَطِّعٍ یَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیَفْرُقِ

اور میرا کلام تیغِ بُرّاں کی طرح ہے، مفسدوں کا سر کاٹتی اور جدا کرتی ہے۔

وَ اِنِّیْ اِذَا حَاوَلْتُ کَلِمًا فَصِیْحَۃً فَنَاوَلَنِیْ رَبِّیْ اَفَانِیْنَ مَنْطِقِیْ

اور جب مَیں نے خدا سے کلماتِ فصاحت طلب کئے پس میں اپنے رب سے گونا گوں فصاحتِ کلام دیا گیا۔

وَاُعْطِيْتُ فِی سُبُلِ الْكَلَامِ قَرِيْحَةً ☆ كَحَوْجَاءِ مِرْقَالٍ تَزُجُّ وَتَدْبَقِ

اور کلام کی راہوں میں ایسی طبیعت دیا گیا ہوں جو اس اونٹنی لاغر کی طرح ہے جو جلد اور ہر ایک اونٹنی پر مقدم رہتی ہے۔

وَنَزَّهَهَا الرَّحْمٰنُ عَنْ كُلِّ اٰبِلَةٍ وَصُيِّرَ غَيْرِیْ كَالْحَقِيْرِ الْحَبَلَّقِ

اور خدا نے کلموں کو ہر ایک نقصان سے منزہ کیا اور میرا غیر، حقیر کوتہ قد کی طرح کیا گیا۔

عَلَوْنَا ذُرٰی قُنَنِ الْكَلَامِ وَقَوْلُنَا زُلَالٌ نَمِيْرٌ لَا كَمَاءٍ مُرَنَّقِ

ہم کلام کی پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے اور اور ہمارا قول آبِ خوش اور صافی ہے اور میلا کچیلا نہیں۔

فَلَوْ جَاءَ نَا بِالزُّمَرِ سَحْبَانُ وَائِلٍ لَفَرَّ مِنَ الْمَيْدَانِ خَوْفًا كَخِرْنَقِ

پس اگر اپنے گروہ کیساتھ سحبان وائل بھی ہمارے پاس آئے تو وہ ڈر کر خرگوش کی طرح میدان سے بھاگ جائے۔

وَفَاضَتْ عَلٰی شَفَتِیْ مِنَ اللّٰهِ رَحْمَةٌ فَقَوْلِیْ وَنُطْقِیْ اٰيَةٌ لِلْمُحَقِّقِ

اور خدا کی طرف سے میرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی ہے پس میرا قول اور نُطق محقق کے لئے ایک نشان ہے۔

وَكَلِمٍ كَسِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ قَدْ نَظَمْتُهَا وَجُمَلٍ كَاَفْنَانِ الْعُذَيْقِ الْاَسْمَقِ

اور کلمے موتیوں کی طرح ہیں جن کو میں نے منظوم کیا ہے جملے لطیف جو کھجور کی شاخوں کی طرح ہیں وہ کھجور جو بہت لمبی چلی گئی

اِذَا مَا عَرَضْنَا قَوْلَنَا كَالْمُنَاضِلِ كَمَيْتٍ سَقَطْتُّمْ اَوْ كَثَوْبٍ مُخَرَّقِ

جب ہم نے لڑنے والے کی طرح اپنا سخن پیش کیا پس تم مُردہ کی طرح یا پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح گر گئے۔

فَمَا كَانَ يَوْمُ الْجَمْعِ اِلَّا لِذُلِّكُمْ لِيُبْدِیَ رَبِّیْ شَاْنَ رَجُلٍ مُوَفَّقِ

پس جلسۂ ہدایت کا دن ایسی غرض سے تھا کہ تمہاری ذلّت ظاہر ہو اور تا خدا تعالیٰ توفیق یافتہ انسان کی شان ظاہر کرے۔

اَبَادَكُمُ الرَّحْمٰنُ خِزْيًا وَ ذِلَّةً وَاَيَّدَنِیْ فَضْلًا فَفَكِّرْ وَعَمِّقِ

خدا نے تم لوگوں کو ذلّت کی مار سے مار دیا اور اپنے فضل سے میری تائید کی پس سوچ اور خوب سوچ۔

اَ لَا رُبَّ خَصْمٍ كَانَ اَلْوٰی كَمِثْلِكُمْ مُصِرًّا عَلٰی تَكْفِيْرِهٖ غَيْرَ مُعْتَقِیْ

خبردار ہو! بہت سے دشمن تمہاری طرح سخت لڑنے والے تھے تکفیر پر اصرار کرنے والا باز نہ آنے والا۔

☆ سہو کاتب معلوم ہوتا ہے۔ غالبًا یہ لفظ عَوْجَاءُ ہے۔ عَوْجَاءُ ج عُوْج = جیسا کہ السبع المعلقات کے دوسرے قصیدہ میں عوجاء مرقال استعمال ہوا ہے۔

فَلَمَّا اَتَاهُ الرُّشْدُ مِنْ وَاهِبِ الْهُدٰی   اَتَانِی وَبَایَعَنِی بِقَلْبٍ مُصَدِّقِ

پس جبکہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پہنچی میرے پاس آیا اور دل کی تصدیق سے بیعت کی۔

رَأَیْتُ اُوْلِی الْاَبْصَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ   وَیُنْکِرُ شَأْنِیْ جَاهِلٌ مُتَحَزِّقِ

میں نے دانشمندوں کو دیکھا ہے کہ میرا انکار نہیں کرتے اور جو جاہل اور بخیل ہو وہ میری شان سے انکار کرتا ہے۔

لَهُمْ اَعْیُنٌ لَایُبْصِرُوْنَ بِهَا فَمَنْ   یُرِیْهِمْ اِذَا فَقَدُوا عُیُوْنَ التَّأَنُّقِ

انکے واسطے آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے پس اُن کو کون دکھاوے جب وہ اچھی باتوں کے دیکھنے کی آنکھ نہیں رکھتے۔

اَلَا اَیُّهَا الْغَالِیْ اِلَامَ تُفَسِّقُ   فَدُوْنَکَ نُصْحِیْ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَارْفَقِ

اے غلو کرنے والے! تو کب تک گالیاں دے گا۔ پس میری نصیحت قبول کر اور خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَمَا جِئْتُکُمْ مِنْ غَیْرِ اٰیٍ وَّ حُجَّةٍ   وَقَدْ اَشْرَقَتْ اٰیٰتُ رَبِّی وَ تُشْرِقُ

اور میں بغیر نشانوں کے تمہارے پاس نہیں آیا اور میرے ربّ کے نشان چمکے ہیں اور بعد اس کے چمکیں گے۔

فَمَا وَقَعَ مِنْهَا خُذْ کَمَنْ یَطْلُبُ الْهُدٰی   وَمَا لَمْ یَقَعْ فَا تْرُکْ هَوَاکَ وَرَنِّقِ

پس جو کچھ اسمیں سے واقع ہو گیا اسکو طالب ہدایت کی طرح لے لے اور جو واقع نہیں ہوا اس کے لینے کا منتظر رہ۔

رَأَیْتُ کَثِیْرًا مِّنْ لِئَامٍ وَّاِنَّنِیْ   کَمِثْلِکَ مَا آنَسْتُ رَجُلًا زَبَعْبَقِ

میں نے بہت لئیم دیکھے مگر میں نے تیرے جیسا بدخو کوئی نہ دیکھا۔

تَسَتَّرَ لُبُّکَ تَحْتَ کِبْرٍ وَّ نَخْوَةٍ   کَلُبِّ عَفَا فِیْ بَطْنِ جَوْزٍ مُرَصَّقِ

تیری عقل تکبّر اور نخوت کے نیچے چھپ گئی اس مغز اخروٹ کی طرح جو تنگ اور سخت چھلکے والے اخروٹ میں چھپ گیا ہو۔

اَرَاکَ کَفَدَّ انٍ تَخَاذَلَ رِجْلُهُ   فَلَا بُدَّ مِنْ رَجُلٍ یَسُوْقُ وَیَزْعَقِ

میں تجھے اس بیل کی طرح دیکھتا ہوں جو چلنے میں سستی کرتا ہے پس ایسے آدمی کا ہونا ضروری ہے کہ ہانکے اور بلند آواز سے زجر کرے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا کَالْعَصَافِیْرِ ذِلَّةً   وَتَحْسِبُ نَفْسَکَ مِنْ عَمَاءٍ کَسَوْذَقِ

اور تو کچھ نہیں مگر ایک چڑیا ہے اور نابینائی سے اپنے تئیں ایک شاہین سمجھتا ہے۔

فَتُرْجَمُ یَا اِبْلِیْسُ ثُمَّ بِحَرْبَةٍ   تُمَزَّقُ تَمْزِیْقًا کَثَوْبٍ مُشَبْرَقِ

پس اے ابلیس! تو سنگسار کیا جائیگا اور پھر ایک حربے کیساتھ پتلے کپڑے کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے گا۔

وَرِثْتَ لِئَامًا قَدْ خَلَوْا قَبْلَ وَقْتِکُمْ   تَشَابَهَتِ الْاَطْوَارُ یَآ اَیُّهَا الشَّقِیْ

توان لئیموں کا وارث ہوگیا جو تمہارے پہلے گذر گئے۔ اے شقی تمہارے طَور اُن سے مشابہ ہوگئے۔

وَسَاءَتْکَ مَا قُلْنَا فَعَیْنُکَ قَدْ عَمَتْ   کَمِثْلِ خَفَافِیْشَ اِذَا الشَّمْسُ تُشْرِقِ

اور تجھے ہماری بات بُری معلوم ہوئی اور تُو اندھا ہوگیا ان شپروں کی طرح جو سورج کے چمکنے کے وقت اندھی ہوجاتی ہیں۔

وَمَنْ لَمْ یَکُنْ فِیْ دِیْنِهٖ ذَا بَصِیْرَةٍ   یَکُنْ اَمْرُهٗ تَکْذِیْبُ اَمْرٍ مُحَقَّقِ

اور جو شخص اپنے دین میں بصیرت نہ رکھتا ہو محققوں کی تکذیب اس کی عادت ہوگئی۔

قَفَوْتُمْ اُمُورًا لَمْ یَکُنْ عِلْمُهَا لَکُمْ   فَاِنِّیْ عَلَیْکُمْ یَا عِدَا الْحَقِّ اُشْفِقِ

تم ان امور کے پیرو ہوگئے جن کا تمہیں علم نہ تھا اور مَیں، اے دشمنانِ حق! تمہاری حالت پر ہراساں ہوں۔

وَتُنْکِرُ مَا اَبْدَی الْمُهَیْمِنُ عِزَّتِیْ   وَلَا تَنْتَهِیْ بَلْ کَالْمَجَانِیْنَ تَشْمَقِ

اور خدا نے جو ہماری عزت ظاہر کی اس سے تو انکار کرتا ہے اور باز نہیں آتا بلکہ دیوانوں کی طرح خوش ہوتا ہے۔

وَبَوْنٌ بَعِیْدٌ بَیْنَ شَلْقٍ وَقَرْشِنَا   فَنَبْلَعُکُمْ کَالْقَرْشِ یَا اَهْلَ عَمْلَقِ

اور چھوٹی مچھلی اور ہماری بڑی مچھلی میں بڑا فرق ہے پس ہم تمہیں بڑی مچھلی کی طرح نگل لیں گے۔ اے ظالمو!

وَنَحْنُ بِحَمْدِ اللّٰهِ نِلْنَا مَدَارِجًا   وَصِرْتُمْ کَمَیْتٍ اَوْ کَخُشْبٍ مُدَهْدَقِ

اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے مدارج تک پہنچ گئے اور تم مردہ کی طرح ہوگئے یا ٹوٹی ہوئی لکڑی کی طرح۔

اَحَاطَتْ بِنَا الْاَنْوَارُ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ   وَمِنْ اُفْقِنَا شَمْسُ الْمَحَاسِنِ تُشْرِقِ

ہر ایک طرف سے ہمیں نور محیط ہوگئے ہیں اور ہمارے اُفق سے آفتابِ محاسن طلوع کرتا ہے۔

وَ یَنْمُوْ مِنَ الرَّحْمٰنِ حَقٌّ مُطَهَّرٌ   وَمَا کَانَ مِنْ غُوْلٍ فَیُفْنٰی وَیُمْحَقُ

اور خدا کی بات نشو ونما پاتی ہے اور جو شیطان کی طرف سے ہو وہ فنا ہوجاتا ہے اور نقصان پذیر ہوجاتا ہے۔

وَوَاللّٰهِ اِنِّیْ مُؤْمِنٌ وَمُحِبُّهٗ　　أَ أَنْتَ عَلَیْنَا بَابَ ذِی الْمَجْدِ تُغْلِقِ

اور بخدا میں مومن اور محبِّ خدا ہوں کیا تو ہم پر خدا تعالیٰ کا دروازہ بند کرتا ہے۔

وَتَذْکُرُنِیْ کَالْمُفْسِدِیْنَ مُحَقِّرًا　　تَقُوْلُ فَقِیْرٌ مُفْلِسٌ بَلْ کَمُدْحَقِ

اور مجھے تحقیر سے تُو یاد کرتا ہے اور کہتا ہے ایک محتاج مفلس بلکہ ایسے آدمی کی طرح ہے جو بالکل بےنصیب ہو۔

اَتَفْخَرُ یَا مِسْکِیْنُ ! مِنْ قِلَّةِ النُّهٰی　　بِمَالٍ وَّاَوْلَادٍ وَّجَاهٍ وَّنُسْتَقِ

اے مسکین! کیا کم عقلی کی وجہ سے مال اور اولاد اور مرتبہ اور نوکر چاکروں سے فخر کرتا ہے۔

وَمَا الْفَخْرُ اِلاَّ بِالتُّقَاةِ وَبِالْهُدٰی　　وَلَا مَالَ فِی الدُّنْیَا کَقَلْبٍ یَّتَّقِیْ

اور فخر محض پرہیزگاری کے ساتھ ہے اور دنیا میں کوئی مال پرہیزگار دل کی طرح نہیں۔

تَسُبُّ وَقَدْ شَاهَدْتَ صِدْقِی وَاٰیَتِیْ　　وَاِنَّ الْفَتٰی بَعْدَ الْبَصِیْرَةِ یَعْتَقِیْ

تو مجھے گالی دیتا ہے اور میرا صدق اور میری شان دیکھ چکا ہے اور مرد آدمی بصیرت کے بعد بدگوئی سے ٹھہر جاتا ہے۔

عَلٰی رَأْسِ مِائَةٍ بُعِثَ رَجُلٌ مُجَدِّدٌ　　حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ لَا کَقَوْلٍ مُلَفَّقِ

صدی کے سر پر ایک مجدد آیا یہ حدیث صحیح ہے کوئی بناوٹی کا قول نہیں۔

اَتَعْزُوْ اِلَیَّ الْاِفْتِرَاءَ خَبَاثَةً　　وَقَدْ عَصَمَنِی رَبُّ الْوَرٰی مِنْ تَخَلُّقِ

کیا میری طرف خباثت سے افتراء کی تہمت کرتا ہے اور خدا نے مجھے جھوٹ بونے سے بچایا ہوا ہے۔

نَشَأْتُ اُحِبُّ الصِّدْقَ طِفْلًا وَیَافِعًا　　وَکَهْلًا وَلَوْ مُزِّقْتُ کُلَّ الْمُمَزَّقِ

میں بچپن سے جوانی اور کہولت کے زمانہ تک سچائی سے دوستی رکھتا ہوں اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاؤں۔

شَرِبْنَا زُلَالًا لَایُکَدَّرُ صَفْوُهٗ　　وَذُقْنَا شَرَابًا مُحْیِیًا مِنْ تَذَوُّقِ

ہم نے وہ پانی پیا ہے جس کی صفائی مکدر نہیں ہوتی اور ہم نے وہ شربت پیا جو وقتاً فوقتاً پینے سے زندہ کر دیتا ہے۔

عَجِبْتُ لِعَقْلِکَ یَا اَسِیْرَ ضَلَالَةٍ　　تَرَکْتَ نَمِیْرَ الْمَاءِ مِنْ حُبِّ غَلْفَقِ

تیری عقل پر اے گرفتار ضلالت! تعجب ہے۔ تو نے اچھا پانی کائی کی خواہش سے ترک کر دیا۔

اَ تُبْصِرُ فِیْ عَیْنَی مُخَالِفِکَ الْقَذٰی وَعَیْنُکَ مِنْ جِذْلٍ عَتَا تَتَشَقَّقِ

کیا تو اپنے مخالف کی آنکھ میں ایک تنکا دیکھتا ہے اور تیری آنکھ ایک موٹی جڑ کے اندر جانے سے پھٹ رہی ہے۔

تَمُوْتُ بِوَادٍ ذِی حِقَافٍ عَقَنْقَلٍ وَتَکْرَہُ رَوْضًا مِنْ عُذَیْقٍ مُلَبَّقِ

تو ایک ریتلے اور تہ بتہ ریت کے جنگل میں مرتا ہے اور کھجوروں کے باغ سے پرہیز کرتا ہے۔

تَجَلَّی الْھُدٰی وَالشَّمْسُ نَضَّتْ نِقَابَھَا وَاَنْتَ کَخُفَّاشِ الدُّجٰی تَتَأَبَّقُ

ظاہر ہوگئی ہدایت اور سورج نے برقع اتار ڈالا اور تو خفاش کی طرح چھپتا ہے۔

وَسَمَّیْتَنِیْ اَشْقَی الرِّجَالِ تَعَصُّبًا فَتَعْلَمُ اِنْ مِتْنَا غَدًا اَیُّنَا الشَّقِیْ

اور میرا نام تو نے اَشْقَی الرِّجَال رکھا ہے۔ پس مرنیکے بعد تجھے معلوم ہوگا کہ ہم دونوں میں سے کون شقی ہے۔

وَلَا یَسْتَوِیْ الْمَرْءَ انِ ھٰذَا مُحَقِّقٌ وَاٰخَرُ یَتْبَعُ کُلَّ قَوْلٍ مُلَفِّقِ

اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے کہ ایک انمیں سے محقق ہے اور دوسرا ہر ایک رطب و یابس کی پیروی کرتا ہے۔

اَرٰی رَأْسَکَ الْمَنْحُوْسَ قَفْرًا مِنَ النُّھٰی وَقَلْبًا کَمَوْمَاۃٍ وَنَفْسًا کَسَلْمَقِ

میں تیرے منحوس سر کو عقل سے خالی دیکھتا ہوں۔ اور تیرے دل کو بے آب و دانہ جنگل کی طرح اور تیرے نفس کو بنجر زمین کی طرح۔

مَتٰی ضَلَّ عَقْلُ الْمَرْءِ ضَلَّتْ حَوَاسُہٗ فَلَا یُؤْنِسُ الْوَحْلَ الْمُزِلَّ وَیَزْمَقِ

جب انسان کی عقل گمراہ ہو جاتی ہے تو ساتھ حواس بھی گمراہ ہو جاتے ہیں پس وہ پھسلانے والے کیچڑ کو نہیں دیکھتا اور پھسل جاتا ہے۔

کَذَالِکَ مُتُّمْ مِنْ عِنَادٍ وَّنِقْمَۃٍ فَاَنّٰی لَکُمْ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّوَفِّقِ

اسی طرح تم عناد اور کینہ سے مر گئے۔ پس خدا کی تائید تمہیں کہاں ہے۔

اَفِی الْکُفْرِ اَمْثَالٌ جَفَاءً وَّغِلْظَۃً لَکُمْ اَیُّھَا الرَّامُوْنَ رَمْيَ التَّخَلُّقِ

کیا کافروں میں ظلم اور درشتی میں تمہارا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے۔ اے وے لوگو جو محض دروغ گوئی سے گالیاں دے رہے ہو۔

اَھٰذَا ھُوَ التَّقْوَی الَّذِیْ فِی جُمُوْعِکُمْ اَتِلْکَ الْاُمُوْرُ وَمِثْلُھَا شَأْنُ مُتَّقِیْ

کیا یہی تمہاری جماعتوں کا تقویٰ ہے؟ کیا یہ امور اور انکی مانند متقی کی شان کے لائق ہیں؟

وَقُلْتُ لَکُمْ تُوْبُوْا وَ کُفُّوْا لِسَانَکُمْ　　فَمَا کَانَ فِیْکُمْ مَنْ یَّتُوْبُ وَیَتَّقِیْ

اور میں نے تمہیں کہا کہ توبہ کرو اور زبان کو بند رکھو پس تم میں کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ توبہ اور تقویٰ اختیار کرتا۔

وَ لِلّٰهِ اٰیٰتٌ لِتَائِیْدِ اَمْرِنَا　　وَاِنَّا کَتَبْنَا بَعْضَهَا لِلْمُحَقِّقِ

اور خدا نے ہمارے امر کی تائید میں کئی نشان ظاہر کئے ہیں اور بعض کو ہم نے محققوں کے لئے لکھ دیا۔

عَلٰی قَلْبِ اَهْلِ اللّٰهِ نَزَلَتْ سَکِیْنَةٌ　　وَقَلْبُکَ یَامَفْتُوْنُ یَعْوِیْ وَیَنْهَقِ

اہل اللہ کے دل پر سکینت نازل ہوگئی اور تیرا دل اے فتنہ میں پڑے ہوئے! گدھے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

اَیَا لَاعِنِیْ اِنَّ السَّعَادَةَ فِی التُّقٰی　　فَخَفْ قَهْرَ رَبٍّ حَافِظِ الْحَقِّ وَاتَّقِ

اے میرے لعنت کرنیوالے! سعادت نیک بختی میں ہے پس خود نگہدارندۂ حق سے ڈر اور تقویٰ اختیار کر۔

اِذَا کُتِبَ اَنَّ الْمَوْتَ لَابُدَّ تُدْرِکُ　　فَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهُ مِنْ تَخَلُّقِ

جب لکھا گیا کہ موت ضرور ہے پس مرد کا مرنا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔

وَلَا یُفْلِحُ الْاِنْسَانُ اِلَّا بِصِدْقِهِ　　وَکُلُّ کَذُوْبٍ لَا مَحَالَةَ یُوْبَقِ

اور انسان محض صدق سے نجات پاتا ہے اور ہر ایک دروغ گو آخر ہلاک ہوتا ہے۔

وَمَا انْفَتَحَتْ شِدْقَاکَ بِالسَّبِّ وَالْهِجَا　　وَتَکْذِیْبِ اَهْلِ الْحَقِّ اِلَّا لِتُمْلَقِ

اور تُو نے گالیوں کے ساتھ اس لئے منہ کھولا ہے اور اس لئے تکذیب کرتا ہے کہ تا محو کیا جائے۔

وَاِنَّ سِقَامَ الْجِسْمِ مُلْتَمَسُ الشِّفَا　　وَلَیْسَ دَوَاءٌ فِی الدَّکَاکِیْنِ لِلشَّقِیْ

اور جسم کی بیماری قابل شفا ہے مگر شقاوت کی کسی دوکان میں دوا نہیں۔

وَوَاللّٰهِ لَوْلَا حَرْبَتِیْ لَمْ تَکَدْ تَرٰی　　نَهِیْکًا تَحُطُّ ضَلَالَةً حِیْنَ تَسْمُقِ

اور بخدا! اگر میرا حربہ نہ ہوتا تو تُو کوئی ایسا بہادر نہ پاتا کہ گمراہی کو بلند ہونے سے روکتا۔

وَ اِنِّیْ کَتَبْتُ قَصْدَتِیْ هٰذِهٖ لَکُمْ　　فَمِنْ حَیِّکُمْ مَنْ کَانَ حَیًّا لِیَنْمُقِ

اور میں نے یہ قصیدہ تمہارے مقابلہ کیلئے لکھا ہے پس تمہارے گروہ میں سے جو زندہ ہے وہ بھی لکھے۔

كَبُكْمٍ اَرَاكُمْ اَوْ كَاَحْمِرَةِ الْفَلَا غَدَا طَلْقُ اَلْسِنِكُمْ كَزَوْجٍ تُطَلَّقُ

میں گونگوں کی طرح تمہیں دیکھتا ہوں یا جنگل کے گدھوں کی طرح اور تمہاری زبان کی روانگی ایسی کھوئی گئی جیسے عورت کو طلاق دی جاتی ہے۔

اَ تَحْسِبُ اَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُ الْاَجَانِبِ وَقَدْ صُبَّ مِنْ عَيْنِىْ كَمَاءٍ مُدَغْفَقِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ یہ قول غیروں کا قول ہے حالانکہ یہ میرے چشمہ سے پانی ٹپکنے والے کی طرح گرایا گیا ہے۔

فَمَا هِىَ اِلَّا كَلِمَةٌ قِيْلَ مِثْلُهَا فَقَالُوْا اَعَانَ عَلَيْهِ قَوْمٌ كَمُشْفِقِ

پس یہ تو ایسا کلمہ ہے کہ پہلے ایسا کہا گیا ہے اور لوگوں نے کہا کہ اس کی دوسروں نے مدد کی ہے۔

فَفَكِّرْ اَ تَعْلَمُ مُنْشِأً لِىْ كَتَمْتُهُ فَيَمْلُوْ الْقَصَائِدَ لِىْ بِحُجْرِ التَّأَبُّقِ

پس فکر کر، کیا ایسا منشی تجھے معلوم ہے جو مَیں نے چھپا رکھا ہے پس وہ میرے لئے پوشیدہ بیٹھ کر قصیدہ لکھتا ہے۔

اَ تَنْحِتُ كِذْبًا لَيْسَ عِنْدَكَ شَاهِدٌ عَلَيْهِ وَ تَنْبَحُ كَالْكِلَابِ وَتَزْعَقِ

کیا تو ایسا جھوٹ تراشتا ہے کہ اس پر تیرے پاس کوئی گواہ نہیں اور کتوں کی طرح بھونکتا اور فریاد کرتا ہے۔

رَضِيْتَ بِحَكَّاكَاتِ اِبْلِيْسَ شِقْوَةً وَاٰثَرْتَ سُبُلَ الْغَيِّ يَآ اَيُّهَا الشَّقِىْ

شیطانی وساوس کے ساتھ تو راضی ہو گیا اور گمراہی کی راہیں اے شقی! تو نے اختیار کیں۔

اَ تُنْكِرُ اٰيَاتِىْ وَقَدْ شَاهَدْتَّهَا اَ تُعْرِضُ عَنْ حَقٍّ مُّبِيْنٍ مُزَوَّقِ

کیا تو دیدہ ودانستہ میرے نشانوں سے اعراض کرتا ہے کیا تو کھلے کھلے اور آراستہ حق سے انکار کرتا ہے۔

وَقَدْ مَاتَ اٰتَمُ عَمُّكَ الْمُتَنَصِّرُ وَقَدْ حَقَّ اَنْ تُمْحٰى لِحَاكُمْ وَتُحْلَقِ

اور آتھم تیرا چچا نصرانی مَر گیا اور واجب ہوا کہ تمہاری داڑھیاں نابود کی جائیں اور منڈائی جائیں۔

رَأَيْتُمْ جَوَازِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ رَبِّنَا وَمُتُّمْ كَمَوْتِ الْمُفْسِدِ الْمُتَخَلِّقِ

لو تم نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی سزائیں دیکھ لیں۔ اور تم اس طرح مر گئے جس طرح مفسد دروغ گو مرتا ہے۔

وَقَدْ قَطَعَ رَبِّىْ اٰنُفَ الْجَمْعِ كُلِّهِمْ وَاَخْزَى الْعِدَا وَ اَبَادَ كُلًّا بِمَأْزِقِ

اور میرے خدا نے تمام مخالفوں کی ناک کاٹ دی اور دشمنوں کو رسوا کیا اور سب کو میدان میں ہلاک کر دیا۔

تَکَنَّفَ قَلْبَکَ صَدُّ ظُلُمٰتِ الشِّقَا فَمَا اَنْ اَرٰی فِیْکَ الْھِدَایَۃَ تُشْرِقِ

تیرے دل پر انکارِ شقاوت محیط ہو گیا پس مَیں نہیں دیکھتا کہ ہدایت تجھ میں چمکے۔

وَقَدْ ضَاعَ مَاعُلِّمْتَ اِنْ کُنْتَ عَالِمًا کَزُبُرٍ اِذَا حُمِلَتْ عَلٰی ظَھْرِ زِھْلَقِ

اگر تُو عالم تھا تو تیرا سب علم برباد ہو گیا اُن کتابوں کی طرح جبکہ گدھے پر لادی جائیں۔

اَرَاکَ وَ مَنْ ضَاھَاکَ رَبْرَبَ جَھْلَۃٍ تَلَا بَعْضُکُمْ بَعْضًا کَاَحْمَقَ اَنْزَقِ

میں تجھے اور تیرے امثال کو جاہلوں کا ریوڑ دیکھتا ہوں۔بعض بعض کے پیچھے لگے جیسے نادان شتاب کار۔

رَأَیْتُمْ عَوَاقِبَکُمْ بِتَرْکِ سَفِیْنَتِیْ وَضَاعَتْ خَلَایَاکُمْ وَمُتُّمْ کَمُغْرَقِ

تم نے میرے سفینہ کے ترک سے اپنا انجام دیکھ لیا۔اور تمہاری بڑی بڑی کشتیاں تباہ ہو گئیں اور تم غرق شدہ انسان کی طرح مر گئے۔

وَعِنْدِیْ عُیُوْنٌ جَارِیَاتٌ مِّنَ الْھُدٰی ھَنِیْئًا لِرَجُلٍ قَدْ دَنَاھَا لِیَسْتَقِیْ

اور میرے پاس ہدایت کے چشمے جاری ہیں اُس آدمی کو وہ چشمے گوارا ہوں کہ اُن سے نزدیک ہوتا پانی پیئے۔

وَاُعْطِیْتُ عِلْمًا یَمْلَأُ الْعَیْنَ قُرَّۃً وَنُوْرًا عَلٰی وَجْہِ الْمُخَالِفِ یَبْزُقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہوں جو آنکھ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور نور دیا گیا ہوں جو مخالف کے منہ پر تھوکتا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَرَی الْعَادِیْنَ فِیْ تِیْھَۃِ الشَّقَا وَمَنْ جَاءَنِیْ صِدْقًا فَقَدْ دَخَلَ جَوْسَقِی

اور میں ظالموں کو شقاوت کے جنگل میں دیکھتا ہوں اور جو صدق کے ساتھ میرے پاس آیا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو گیا۔

وَلَوْ کُنْتُ دَجَّالًا کَذُوْبًا لَضَرَّنِیْ عَدَاوَۃُ مَنْ یَّدْعُوْ عَلَیَّ لِأُوْبَقِ

اور اگر میں دجّال اور دروغ گو ہوتا تو مجھے اس شخص کی عداوت ضرر پہنچاتی جو مجھ پر میرے ہلاک ہونے کیلئے بددعا کرتا تھا۔

دَعَوْا ثُمَّ سَبُّوا ثُمَّ کَادُوْا فَخُیِّبُوْا لِمَا حَفِظَتْنِیْ عَیْنُ رَبٍّ مُرَمِّقِ

انہوں نے بددعائیں کیں پھر گالیاں دیں پھر مکر کیا پھر ناامید ہو گئے کیونکہ خدا تعالیٰ کی آنکھ نے مجھے بچا لیا وہ خدا جو ہمیشہ اپنی نظر میں رکھتا ہے۔

یُنَازِعُ اَقْوَامٌ وَیَشْتَدُّ حَرْبُھُمْ فَیُعْلِی الْمُھَیْمِنُ کُلَّ مَنْ کَانَ اَصْدَقِ

قومیں جھگڑتی ہیں اور انکی لڑائی سخت ہوتی ہے پھر خدا تعالیٰ اس شخص کا غلبہ ظاہر کرتا ہے جو اسکے نزدیک صادق ہوتا ہے۔

فَلَيْتَ عُقُوْلَ الزُّمْرِ قَبْلَ افْتِضَاحِهَا يَصِلْنَ اِلٰى حَقٍّ مُبِيْنٍ مُحَقَّقِ

پس کاش کہ مخالف جماعتوں کی عقلیں ان کی رسوائی سے پہلے کھلے کھلے حق کو پالیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُنْذِرٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَقَدْ جِئْتُ مِنْ رَبِّىْ كَرَاعٍ مُعَقِّقِ

اور مَیں فتنہ کے وقت ایک منذر ہوکر آیا ہوں اور مَیں اپنے رب کی طرف سے ایسا چرواہا ہوں جو بکریوں پراگندہ کو اپنی طرف لاتا ہے۔

وَلِىْ قِرْبَةٌ شُدَّ عَلَىَّ عِصَامُهَا لِاُرْوِىَ اَقْوَامًا بِمَاءٍ اَغْدَقِ

اور میری ایک مَشک ہے جس کا بند میرے پر مضبوط کیا گیا ہے تا کہ میں قوموں کو بہت سے پانی سے سیراب کروں۔

فَمَنْ يَأْتِنِىْ صِدْقًا كَعَطْشَانَ سَاعِيًا يَجِدْ كَاهِلِىْ هٰذَا ذَلُوْلًا لِمُسْتَقِىْ

پس جو شخص صدق کے ساتھ پیاسے کی طرح دوڑتا ہوا میرے پاس آئیگا میرے اس موہنڈے کو پانی کے طلب کرنیوالے کیلئے جھکا ہوا پائیگا۔

فَقُمْ شَاهِدًا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتَ خَاشِعًا وَاَكْرَمُ نَاسٍ عِنْدَهٗ فَاتِكٌ تَقِىْ

پس اگر تو خدا کیلئے خشوع رکھتا ہے تو للّٰہ گواہی کیلئے کھڑا ہوجا اور خدا کے نزدیک بزرگ آدمی وہی ہے جو دلیر اور نیک بخت ہے۔

وَقَدْ كُنْتُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَانَ مَلْجَأِىْ وَ ذٰلِكَ سِرٌّ بَيْنَ رُوْحِىْ وَمَزْعَقِىْ

اور میں اس خدا کیلئے ہوگیا جو میری پناہ ہے اور یہ بھید ہے مجھ میں اور میری فریادگاہ میں۔

رأَيْتُ وُجُوْهًا ثُمَّ اٰثَرْتُ وَجْهَهٗ فَوَاهًا لَهٗ وَلِوَجْهِهِ الْمُتَأَلِّقِ

میں نے کئی منہ دیکھے پس اس کا منہ اختیار کرلیا۔ پس کیا اچھا وہ ہے اور کیا اچھا ہے اس کا منہ چمکنے والا۔

اُحِبُّ بِرُوْحِىْ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَ اِنِّىْ لَاَوَّلُ مَنْ نَوٰى كُلَّ مُلْزَقِ

میں اپنی جان کے ساتھ اسکو دوست رکھتا ہوں جو دانہ اس کے جرم سے علیحدہ کرنیوالا ہے اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ہر ایک پیوستہ کو پھینک دیا ہے۔

وَلِلّٰهِ اَسْرَارٌ بِعَاشِقِ وَجْهِهِ فَسَلْ مَنْ يُّشَاهِدُ بَعْضَ هٰذَا التَّعَلُّقِ

اور خدا کو اسکے عاشق کے ساتھ بھید ہیں پس اس شخص سے پوچھ جو اس تعلق کو دیکھنے والا ہے۔

لِحِبِّىْ خَوَاصٌ فِىْ الْوِصَالِ وَفُرْقَةٍ فَفِىْ الْقُرْبِ يُحْيِيْنِىْ وَ فِى الْبُعْدِ يُوْبِقِ

میرے دوست کیلئے وصال اور جدائی میں خواص ہیں پس وہ قرب میں زندہ کرتا ہے اور دوری میں ہلاک کرتا ہے۔

وَاُعْطِيْتُ مِنْ حِبِّیْ قَمِيْصَ خِلَافَةٍ　　قَمِيْصَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَبْيَضَ اَمْهَقِ

اور میں اپنے پیارے کی طرف سے قمیص خلافت دیا گیا ہوں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کا قمیص جو بہت سفید ہے۔

وَاُعْطِيْتُ عَلَمَ الْفَتْحِ عَلَمَ مُحَمَّدٍ　　وَاُعْطِيْتُ سَيْفًا جَذَّ اَصْلَ التَّخَلُّقِ

اور میں فتح کا جھنڈا جو آنحضرت ﷺ کا جھنڈا ہے دیا گیا ہوں اور میں وہ تلوار دیا گیا ہوں جس نے جڑ دروغ گوئی کی کاٹ دی۔

فَتِلْکَ عَلَامَاتٌ عَلٰى صِدْقِ دَعْوَتِیْ　　فَاِنْ کُنْتَ تَطْلُبُهَا فَفَتِّشْ وَ عَمِّقِ

پس میرے صدق دعویٰ پر یہ علامتیں ہیں۔ پس اگر تو ان علامتوں کو طلب کرتا ہے پس تفتیش کر اور سوچ۔

وَاِنَّ صِرَاطِیْ مِثْلَ جِسْرٍ عَلَى اللَّظٰى　　حِفَافَاهُ نَارٌ فَأْتِنِیْ اَ يُّهَا التَّقِیْ

اور میری راہ دوزخ پر پُل ہے اور دونوں کنارے اسکے آگ ہے پس اے پرہیز گار میرے پاس آجا۔

اِذَا مَا تَحَامَتْنِی الْاَرَاذِلُ کُلُّهُمْ　　فَاَيْقَنْتُ اَنَّ شَرِيْفَ قَوْمِیْ سَيَلْتَقِیْ

اور جب تمام رذیلوں نے مجھے چھوڑ دیا پس میں نے یقین کیا کہ جو میری قوم کا شریف ہے وہ ضرور مجھ سے ملے گا۔

اَرَى اللّٰهَ يُخْزِی الْفٰسِقِيْنَ وَيَصْطَفِی　　عِبَادًا لَهُ قُتِلُوْا بِسَيْفِ التَّعَشُّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فاسقوں کو رسوا کریگا اور اپنے بندوں کو جو عشق کی تلوار سے قتل کئے گئے چن لے گا۔

وَيَأْتِیْ زَمَانٌ اِنَّ رَبِّیْ بِفَضْلِهِ　　يَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ يَفْرُقِ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ میرا رب اپنے فضل سے مفسدوں کے سر کاٹے گا اور جدا کرے گا۔

وَقَدْ صُقِلَتْ کَلِمِیْ کَمِثْلِ سَجَنْجَلٍ　　فَتَرْنُوْ اِلَيْهَا مُقْلَةُ الْمُتَأَنِّقِ

اور میرے کلمے آئینہ کی طرح صاف کئے گئے ہیں پس تعجب کرنیوالے کی نظر اسکو ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہے۔

اَرٰی غِيْدَ اَسْرَارٍ نَضَضْنَ لِرَمْقِنَا　　وَمِنْ غَيْرِنَا بَاعَدْنَ کَالْمُتَأَبِّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ نرم اندام عورتیں اسرار کی ہمارے لئے ننگی ہوگئیں اور غیروں سے وہ چھپنے والیوں کی طرح دور ہوگئیں۔

اِذَا مَاخَرَجْنَ مِنَ الْغَبِيْطِ بِزِيْنَةٍ　　فَاَصْبٰی رَشَاقَتُهُنَّ قَلْبَ مُرَمِّقِ

اور جبکہ وہ ہودہ سے زینت کے ساتھ نکلیں پس ان کا حسن اندام دیکھنے والوں کا دل لے گیا۔

اِذَامَا تَجَلّٰی حُسْنُهُنَّ بِنُوْرِهٖ فَرَحَلَتْ کَجَالِیَةٍ ظَلَامٌ یَغْسَقِ

اور جب اُن کا حسن اپنے نُور کے ساتھ چمکا پس اندھیرا یوں چلا گیا جیسا کہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے آوارہ پھرتے ہیں۔

وَقَلَّ مِنَ الْاَخْدَانِ مَنْ کَانَ حُسْنُهٗ کَحُسْنِ عَذَارَانَا وَخَدٍّ اَبْرَقِ

اور معشوقوں میں سے بہت کم ہوگا جس کا حسن ہمارے ان باکرہ مضامین کی طرح ہوگا اور رخسار روشن ہوں گے۔

فَجُعِلَتْ بِهٖ ذَاتُ الْکُسُوْرِ لَنَا السُّوَا وَ اٰنَسْتُ وَهْدَ الْجَائِرِیْنَ کَصَمْلَقِ

پس ہمارے لئے انکے ساتھ نشیب وفراز کی راہ سیدھی کی گئی اور میں نے ظلم کرنیوالوں کے گڑھوں کو برابر زمین کی طرح دیکھا۔

وَلَیْسَ کَشَرْحِ الصَّدْرِ لِلْمَرْءِ نِعْمَةٌ وَمِنْ اَرْدَءِ الْاَ وْقَاتِ وَقْتُ التَّأَزُّقِ

اور انسان کیلئے شرح صدر جیسی اور کوئی نعمت نہیں اور سب وقتوں سے زیادہ ردّی وقت تنگدلی کا وقت ہے۔

وَ نَفْسٍ کَمَوْمَاةِ السِّبَاعِ مُبِیْدَةٍ بِهَا الذِّئْبُ یَعْوِیْ کَالْاَسِیْرِ الْمُخَنَّقِ

اور بہت ایسے نفس ہیں کہ جنگل کے درندوں کیطرح ہلاک کرنیوالے۔ ان میں بھیڑیا چیخیں مارتا ہے جیسا کہ قیدی جس کا گلا گھونٹا گیا ہو۔

فَمَا خِفْتُ صَوْلَتَهُمْ وَحَقَّرْتُ اَمْرَهُمْ بِمَاصَانَنِیْ رَبِّیْ بِعَیْنِ التَّوَمُّقِ

پس میں انکے حملہ سے نہیں ڈرا اور انکے کاروبار کو حقیر جانا کیونکہ خدا نے اپنی محبت کی آنکھ سے مجھے بچالیا۔

وَکَائِنْ تَرٰی مِنْ مُفْسِدٍ هُوَ صَائِلٌ عَلَیَّ فَیَدْفَعُهُ الْحَفِیْظُ وَیَغْفِقِ

اور بہت مفسد تو دیکھے گا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنیوالے ہیں پس خدا ایسے دشمن کو دفع کرتا اور اسکو تازیانہ مارتا ہے۔

تَجَلَّتْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اَنْوَارُ حُجَّتِیْ فَمَا الْخَوْفُ اِنْ تُعْرِضْ وَاِنْ تَتَعَزَّقِ

خدا کی طرف سے میری حُجّت کے نور ظاہر ہوگئے ہیں پس کچھ خوف کی جگہ نہیں اگر تو کنارہ کرے یا بُخل کرے۔

سَیَنْصُرُنِیْ رَبِّیْ وَیُعْلِیْ عِمَارَتِیْ فَهُدُّوا وَرُضُّوْا مِنْ اَ کُفٍّ وَاَسْوُقِ

عنقریب خدا مجھے مدد دیگا اور میری عمارت کو بلند کریگا پس اگر ممکن ہے تو اس عمارت کو ہتھیلیوں اور پنڈلیوں سے مسمار کردو۔

تَبَصَّرْ خَصِیْمِیْ هَلْ تَرٰی مِنْ عَلَامَةٍ بِهَا یُعْرَفُ الْکَذَّابُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِ

اے میرے دشمن! خوب دیکھ۔ کیا تو کوئی علامت پاتا ہے جس سے جھوٹا پہچانا جاتا ہے۔

اِذَا مَــا نَــقُــوْلُ هَــلُــمَّ لَا تَــنْبَــرِیْ لَــنَــا   وَفِیْ بَیْتِکَ الْمَنْحُوْسِ تَهْذِیْ وَتَرْتَقِیْ

جب کہیں آ! تو ہمارے مقابل پر آتا نہیں اور اپنے منحوس گھر میں بکتا اور اوپر چڑھتا ہے۔

دَعَوْتَ فَـاَ کْثَـرْتَ الـدُّعَـاءَ لِنَکْبَتِیْ   فَـوَ الـلّٰــهِ زِدْنَا بَعْدَهٗ فِی التَّفَـنُّقِ

تو نے بددعا کی اور میری ادبار کیلئے بہت بددعا کی بس بخدا ہم بعد اس کے تنعّم میں زیادہ ہوئے۔

عَــرَضْـنَــا عَـلَیْـکُـمْ رَحْـمَـةً اَمْـرَ رَبِّنَـا   فَلَـمْ تَـحْـفِلُوْا کِبْرًا وَقَدْ کُنْتُ اَشْفَقِ

ہم نے مہربانی سے اپنے رب کا امر تمہارے پیش کیا پس تم نے کچھ پرواہ نہ کی اور میں ڈرتا تھا۔

وَقُـلْـتُ لَـکُـمْ تُـوْبُوْا وَ لَا تَتْرُکُوا الْحَیَا   فَـزِدْتُّـمْ عِـنَــادًا وَاعْـتَـدَیْـتُـمْ کَـاَفْسُقِ

اور میں نے کہا کہ توبہ کرو اور حیا کو مت چھوڑو۔ پس تم عناد کی رو سے بڑھ گئے اور حد سے زیادہ گذر گئے جیسا کہ فاسق ہوتے ہیں۔

وَاِنِّـیْ حَبَسْـتُ الـنَّـفْـسَ عِنْدَ فُضُوْلِکُمْ   صَبُــوْرًا عَـلٰی سَبٍّ وَّشَتْـمٍ مُـحَـرِّقِ

اور میں نے تمہاری بکواس کے وقت اپنے تئیں روکا اور تمہاری گالیوں پر صبر کیا۔

وَوَالـلّٰــهِ لَایُـخْـزَی الـصَّـدُوْقُ بِـقَوْلِکُمْ   اَیَــرْهَـقُ قَتْــرٌ وَجْــهَ مَنْ کَـانَ اَصْدَقِ

اور بخدا! صادق تمہاری بات کے ساتھ رسوا نہیں کیا جائیگا۔ کیا صادق کے منہ پر غبار آسکتی ہے۔

فَتُـوْبُـوْا اِلَـی الـرَّبِّ الْوَرٰی وَ اسْتَغْفِرُوْا   وَلَا تَشْتَــرُوْا بِــالْـحَقِّ عَیْشًـا مُـرَمَّـقِ

پس خدا کی طرف توبہ کرو اور گناہ کی معافی چاہو اور تھوڑے عیش کیلئے حق کو مت چھوڑو۔

(حجة اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۴ تا ۲۴۸)

(۴۶)

اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَهْجَةٍ مُّسْتَكْثِرَةٍ عِيْدٌ اَتٰى اَوْ جُوْبَلِيُّ الْقَيْصَرَه

میں لوگوں کو بہجت وسرور میں پاتا ہوں۔ یہ عید کا جشن ہے یا قیصرہ کی جو بلی۔

نَشَرَ التَّهَانِیْ فِی الْمَحَافِلِ كُلِّهَا فَاَرَى الْوُجُوْهَ تَهَلَّلَتْ مُسْتَبْشِرَه

تمام مجالس اور محفلوں میں مبارک بادی کے پیغامات نشر ہو رہے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں مَیں چہروں کو خوشی سے کھلے ہوئے دیکھتا ہوں

اِنِّیْ اَرَاهَا نِعْمَةً مِّنْ رَّبِّنَا فَالشُّكْرُ حَقٌّ وَّاجِبٌ لَا بَرْبَرَه

میں اسے اپنے رب کی ایک نعمت سمجھتا ہوں۔ پس (اس کا) شکر کرنا حق واجب ہے نہ کہ بے فائدہ گفتگو۔

لَا شَكَّ اَنَّ سُرُوْرَنَا مِنْ شُكْرِهَا خَيْرٌ فَمَنْ يَّعْمَلْهُ اِخْلَاصًا يَّرَه

بے شک ہماری خوشی اس کا شکر کرنے کی وجہ سے ہے۔ یہ ایسی بھلائی ہے کہ جو اسے اخلاص سے سرانجام دے گا وہ اس کا نتیجہ دیکھ لے گا

اَمَرَ النَّبِیُّ لِشُكْرِ رَجُلٍ مُّحْسِنٍ قُتِلَ الْعُنُوْدُ الْمُعْتَدِی مَا اَكْفَرَه

نبی کریم ﷺ نے محسن کا شکریہ ادا کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حد سے گزرنے والا ہلاک ہو۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔

(تحفہ قیصریّہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۲)

(۴۷)

حِـــبٌّ لَـــنَـــا فَبِـحُـبِّــهِ نَتَـحَبَّــبُ وَ عَنِ الْـمَنَـازِلِ وَالْـمَـرَاتِبِ نَرْغَبُ

ہمارا ایک دوست ہے؛ اور ہم اُس کی محبّت سے پُر ہیں۔ اور مراتب اور منازل سے ہمیں بے رغبتی اور نفرت ہے۔

اِنِّـــیْ اَرَی الـدُّنْیَـا وَبَـلْـدَةَ اَهْـلِهَـا جَـدَبَـتْ وَاَرْضُ وِدَادِنَا لَا تَـجْدِبُ

میں دیکھتا ہوں کہ دنیا اور اُس کے طالبوں کی زمین قحط زدہ ہوگئی ہے یعنی جلدی تباہ ہوجائے گی اور ہماری محبت کی زمین کبھی قحط زدہ نہیں ہوگی۔

يَتَـمَـــايَـلُـوْنَ عَـلَى النَّعِيْـمِ وَاِنَّـنَـا مِـلْـنَـــا اِلٰـى وَجْــهٍ يَسُـرُّ وَيُـطْـرِبُ

لوگ دنیا کی نعمت پر جُھکتے ہیں۔ مگر ہم اس مُنہ کی طرف جُھک گئے ہیں جو خوشی پہنچانے والا اور طرب انگیز ہے۔

اِنَّـــا تَـعَـلَّـقْـنَـا بِـنُـوْرِ حَبِيْـبِنَـــا حَتّٰـى اسْتَـنَـارَ لَـنَـا الَّذِیْ لَا يَخْشِبُ

ہم اپنے پیارے کے دامن سے آویختہ ہیں ایسے کہ جو صاف اور شفاف نہیں ہوسکتا وہ بھی ہمارے لئے منوّر ہو گیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا صَـارُوْا خَـنَـازِيْـرَ الْـفَلَا وَنِسَـــاءُ هُـمْ مِـنْ دُوْنِهِـنَّ الْاَكْـلُـبُ

دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے۔ اور اُن کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔

سَبُّـــوْا وَمَـــا اَدْرِیْ لِاَيِّ جَـرِيْـمَـةٍ سَبُّـوْا اَنَعْـصِى الْـحِبَّ اَوْ نَتَجَـنَّـبُ

اور انہوں نے گالیاں دیں اور میں نہیں جانتا کیوں دیں۔ کیا ہم اُس دوست کی مخالفت کریں یا اس سے کنارہ کریں۔

قَسَـمْـــتُ اَ نِّــی لَـنْ اُفَـارِقَـــهُ وَلَـوْ مَـــزَقَـــتْ اُسُــوْدٌ جُثَّتِــیْ اَوْ اُذْءُ بُ

میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا اگرچہ شیر یا بھیڑیئے مجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔

ذَهَبَـتْ رِيَـاسَـاتُ الْاُنَـاسِ بِـمَوْتِهِمْ وَلَـنَـــا رِيَـاسَـةُ خُـلَّـةٍ لَا تَـذْهَـبُ

لوگوں کی ریاستیں اُن کے مرنے کے ساتھ جاتی رہیں اور ہمارے لئے دوستی کی راہ ریاست ہے جو قابلِ زوال نہیں۔

(نجم الہُدٰی۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۵۳۔ ۵۴)

(۴۸)

اَلْقَصِیْدَۃُ لِکُلِّ قَرِیْحَۃٍ سَعِیْدَۃٍ

ہر سعید فطرت کے لئے ایک قصیدہ

اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضَاھَا الْمُقَدِّرُ　　وَفِی الْخَلْقِ سَیِّئَاتٌ تُذَاعُ وَ تُنْشَرُ

میں ان آفات کے سیلاب کو دیکھ رہا ہوں جن کو تقدیر جاری کرنے والے خدا نے مقدّر کیا ہے اور مخلوق میں ایسی برائیاں (موجود) ہیں جو پھیلائی اور نشر کی جا رہی ہیں۔

وَفِیْ کُلِّ طَرْفٍ نَارُ شَرٍّ تَأَجَّجَتْ　　وَفِیْ کُلِّ قَلْبٍ قَدْ تَرَائَ التَّحَجُّرُ

اور ہر طرف آتشِ فساد و شر بھڑک اُٹھی ہے اور ہر ایک دل میں قساوت ظاہر ہو گئی ہے۔

وَقَدْ زُلْزِلَتْ مِنْ ھٰذِہِ الرِّیْحِ دَوْحَۃٌ　　تُظِلُّ بِظِلٍّ ذِیْ شِفَاءٍ وَّ تُثْمِرُ

اور اس ہوا سے وہ درخت ہل گیا ہے جو شفا اور سایہ دینے والا اور ثمر دار تھا۔

اَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِدُنْیَاہُ بَاکِیًا　　فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ہر غافل اپنی دنیا کے لئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو دین کے لئے روئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے۔

وَلِلدِّیْنِ اَطْلَالٌ اَرَاھَا کَلَاھِفٍ　　وَدَمْعِیْ بِذِکْرِ قُصُوْرِہٖ یَتَحَدَّرُ

اور دین کے کھنڈرات ہو چکے ہیں جنہیں میں غم زدہ کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلّات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

تَرَاءَ تْ غَوَایَاتٌ کَرِیْحٍ مُّجِیْحَۃٍ　　وَاَرْخٰی سَدِیْلَ الْغَیِّ لَیْلٌ مُّکَدِّرُ

بیخ کنی کرنے والی ہوا کی طرح گمراہیاں ظاہر ہو گئی ہیں اور اندھیری رات نے ضلالت کا پردہ لٹکا دیا ہے۔

اَرٰی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَھَا　　وَذُقْتُ کُئُوْسَ الْمَوْتِ اَوْ کُنْتُ اُنْصَرُ

میں تاریکیاں دیکھتا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے ہی مر جاتا اور موت کے پیالے چکھ لیتا یا پھر میں نصرت دیا جاتا۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ كَأَنَّهَا سِبَاعٌ بِأَرْضِ الْهِنْدِ تَعْوِيْ وَ تَزْءَرُ

تند ہوائیں اس طرح چل رہی ہیں گویا کہ وہ ہند کی سرزمین میں درندے ہیں جو چیخ اور دھاڑ رہے ہیں۔

اَرَى الْفَاسِقِيْنَ الْمُفْسِدِيْنَ وَ زُمَرَهُمْ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَيُّ يَكْثُرُ

میں بدکار مفسدوں اور ان کے گروہوں کو ہی دیکھ رہا ہوں اور لوگوں کی نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی ہے۔

اَرٰى عَيْنَ دِيْنِ اللّٰهِ مِنْهُمْ تَكَدَّرَتْ بِهَا الْعِيْنُ وَالْاٰرَامُ تَمْشِيْ وَ تَعْبُرُ

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے دین کا چشمہ ان کی وجہ سے مکدّر ہوگیا ہے اور اس میں نیل گائے اور ہرن چل رہے ہیں اور اسے عبور کررہے ہیں (یعنی اس کا کوئی وارث نہیں رہا)

اَرَى الدِّيْنَ كَالْمَرْضٰى عَلَى الْاَرْضِ رَاغِمًا وَكُلُّ جَهُوْلٍ فِي الْهَوٰى يَتَبَخْتَرُ

میں دین کو مریضوں کی طرح زمین پر خاک آلود پاتا ہوں اور ہر ایک جاہل ہوائے نفس میں مٹک مٹک کر چل رہا ہے۔

وَمَا هَمُّهُمْ اِلَّا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ وَمَا جُهْدُهُمْ اِلَّا لِعَيْشٍ يُّوَفَّرُ

اور ان کا تمام فکر ان کے حظِّ نفس کے لئے ہی ہے اور ان کی ساری کوشش صرف ایسی عیش کے لئے ہی ہے جسے بڑھایا جائے۔

نَسُوْا نَهْجَ دِيْنِ اللّٰهِ خُبْثًا وَّ غَفْلَةً وَقَدْ سَرَّهُمْ بَغْيٌ وَّفِسْقٌ وَّ مَيْسِرُ

وہ خباثت اور غفلت سے اللہ کے دین کی راہ کو بھول گئے ہیں اور انہیں سرکشی، بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی ہے۔

فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْمُبِيْدُ بِسَيْلِهٖ تَمَنَّيْتُ لَوْكَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

جب تباہ کن بدی کے سیلاب میں طغیانی آ گئی تو میں نے آرزو کی کہ مہلک وبا آ جائے۔

فَاِنَّ هَلَاكَ النَّاسِ عِنْدَ اُوْلِي النُّهٰى اَحَبُّ وَاَوْلٰى مِنْ ضَلَالٍ يُّدَمِّرُ

کیونکہ عقلمندوں کے نزدیک لوگوں کا ہلاک ہوجانا اس گمراہی سے، جو تباہ کردیتی ہے، زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰى ظُلْمِ الْخَلَائِقِ كُلِّهِمْ وَلٰكِنْ عَلٰى سَيْلِ الشَّقَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام لوگوں کے ظلم پر صبر کیا ہے لیکن ہم بدبختی کے سیلاب پر صبر نہیں کرسکتے۔

وَقَدْ ذَابَ قَلْبِيْ مِنْ مَّصَائِبِ دِيْنِنَا وَ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور اپنے دین کے مصائب سے میرا دل پگھل گیا ہے اور میں وہ کچھ جانتا اور دیکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَبَثِّیْ وَ حُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّہٗ   وَلَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُتَبَّرُ

اور میرا غم واندوہ اپنی حد سے بڑھ گیا ہے اور اگر خدائے رحمان کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰ قِیَا   وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّا یَرَاہُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے آنسو گوشہ ہائے چشم سے باہر نکل آئے ہیں اور میں ایسی چیخ و پکار کرتا ہوں جسے مکفّر نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعَوَاتٌ یَّصْعَدَنَّ اِلَی السَّمَاءِ   وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِیْ الصَّلَایَۃِ تَقْعَرُ

اور میری دعائیں ایسی ہیں جو آسمان پر جاتی ہیں اور میرے کلمات پتھر میں اثر کرتے ہیں۔

وَاُعْطِیْتُ تَأْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ   فَیَأْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ جَنَانٌ مُّطَھَّرُ

اور مجھے اپنے خالق خدا کی طرف سے تاثیر بخشی گئی ہے۔ پس پاک دل میرے قول کی طرف پناہ لیتا ہے۔

وَاِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصَفَائِہٖ   وَاِنَّ بَیَانِیْ فِیْ الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور بے شک میرا دل اپنے صاف ہونے کی وجہ سے جاذب ہے اور بلاشبہ میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّۃِ الْعُلٰی   فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَھْرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے خداداد طاقت سے نفس کے پہاڑوں کو کھودا ہے پس میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو جاری کی جاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ رُعْبًا عِنْدَ صَمْتِیْ مِنَ السَّمَا   وَقَوْلِیْ سِنَانٌ اَوْ حُسَامٌ مُّشَھَّرُ

اور اپنی خاموشی کے وقت مجھے آسمان سے رعب عطا کیا گیا ہے اور میرا قول نیزہ یا شمشیر برہنہ ہے۔

فَھٰذَا ھُوَ الْاَمْرُ الَّذِیْ سَرَّ مَالِکِیْ   وَاَرْسَلَنِیْ صِدْقًا وَّ حَقًّا فَاُنْذِرُ

پس یہ وہ امر ہے جس نے میرے مالک کو خوش کیا اور اس نے مجھے حق وصداقت دے کر بھیجا تا کہ میں انذار کروں۔

اِذَا کَذَّبَتْنِیْ زُمَرُ اَعْدَاءِ مِلَّتِیْ   فَقُلْتُ اخْسَأُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْھَرُ

جب میرے دین کے دشمنوں کے گروہوں نے میری تکذیب کی تو میں نے کہہ دیا ’’دور ہو جاؤ‘‘۔ پوشیدہ باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ   وَحِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ اٰذَوْا وَاَنْکَرُوْا

شریفوں کا گروہ میرا انکار نہیں کرتا اور اشرار کے گروہ نے مجھے ایذا دی ہے اور میرا انکار کیا ہے۔

وَقَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ أَرَدْتُّهُ　　فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَاَدْبَرُوْا

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا مزاحمت کی تو میرے رب نے میری تائید کی۔سو وہ بھاگ گئے اور پیٹھ پھیر گئے۔

وَکَیْفَ عَصَوْا وَاللهِ لَمْ یُدْرَ سِرُّهَا　　وَکَانَ سَنَا صِدْقِیْ مِنَ الشَّمْسِ اَظْهَرُ

اللہ کی قسم!اس کا بھید سمجھ نہیں آیا کہ انہوں نے کیسے نافرمانی کی حالانکہ میری سچائی کی روشنی سورج سے بھی زیادہ واضح تھی۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِئَامِهِمْ　　وَکَانَ الْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

ان میں سے کمینوں کے ظلم کے وقت میں نے صبر اختیار کر لیا اور میرے قریبی رشتہ دار بھی بچھوؤں کی طرح ڈنگ مار رہے تھے۔

وَ هٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ　　یُکَذَّبُ مِثْلِیْ بِالْهَوٰی وَ یُکَفَّرُ

اور اسلام پر منجملہ مصائب کے یہ بھی ایک مصیبت ہے کہ میرے جیسے آدمی کی تکذیب اور تکفیر نفس پرستی سے کی جا رہی ہے۔

فَاَقْسَمْتُ بِاللهِ الَّذِیْ جَلَّ شَانُهُ　　عَلٰی اَنَّهُ یُخْزِی الْعِدَا وَ اُعَزَّرُ

اور میں نے اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بلند ہے اس بات پر کہ وہ دشمنوں کو رسوا کرے گا اور مجھے عظمت دی جائے گی۔

وَ لِلْغَیِّ اٰثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُهَا　　فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کی کچھ علامات ہیں اور ہدایت کی بھی اسی کی طرح کچھ علامات ہیں۔سو تم علامات کی تلاش کے لئے اٹھو اور غور کرو۔

تَظُنُّوْنَ اَنِّیْ قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا　　بِمَکْرٍ وَ بَعْضُ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ مُنْکَرُ

تم یہ گمان کر رہے ہو کہ میں نے مکر سے عمداً جھوٹا قول باندھ لیا ہے حالانکہ بعض گمان گناہ اور مکروہ ہوتے ہیں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اللهَ اَبْدَی بَرَائَتِیْ　　وَجَاءَ بِاٰیَاتٍ تَلُوْحُ وَ تَظْهَرُ

اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے جب کہ خدا نے میری براءت ظاہر کر دی ہے اور وہ ایسے نشان لے آیا ہے جو نمایاں اور ظاہر ہو رہے ہیں۔

وَیَأْتِیْکَ وَعْدُ اللهِ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَی　　فَتَعْرِفُهُ عَیْنٌ تُحَدُّ وَ تُبْصِرُ

اور تیرے پاس خدا کا وعدہ اس طرح آ جائے گا کہ تو دیکھ نہیں رہا ہوگا۔سو اس کو وہی آنکھ پہچانے گی جو تیز ہوتی ہے اور خوب دیکھتی ہے۔

وَلَیْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِی الدَّهْرِ کَاسِرٌ　　وَمَنْ قَامَ لِلتَّکْسِیْرِ بُخْلًا فَیُکْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانے میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو بخل سے توڑنے کے لئے کھڑا ہوگا وہ خود توڑ دیا جائے گا۔

وَمَنْ ذَا یُعَادِیْنِیْ وَرَبِّیْ یُحِبُّنِیْ وَمَنْ ذَا یُرَادِیْنِیْ اِذَا اللّٰہُ یَنْصُرُ

اور کون ہے جو مجھ سے دشمنی کرے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کررہا ہے۔اور کون مجھے ہلاک کرسکتا ہے جب کہ اللہ مجھے مدد دے رہا ہے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَ سِرَّھُمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ عِنْدَہٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا رب میرے دل کے بھید اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر پوشیدہ چیز اس کے پاس حاضر ہے۔

وَلَوْکُنْتُ مَرْدُوْدَ الْمَلِیْکِ لَضَرَّنِیْ عَدَاوَۃُ قَوْمٍ کَذَّبُوْنِیْ وَ حَقَّرُوْا

اور اگر میں خدا کی طرف سے، جو میرا مالک ہے، مردود ہوتا تو تکذیب کرنے والی اور حقیر قرار دینے والی قوم کی عداوت مجھے ضرور نقصان پہنچاتی۔

وَلٰکِنَّنِیْ صَافَیْتُ رَبِّیْ فَجَاءَ نِیْ مِنَ اللّٰہِ اٰیَاتٌ کَمَا اَنْتَ تَنْظُرُ

لیکن میں نے اپنے رب سے خالص دوستی کی تو اللہ کی طرف سے کچھ نشانات، جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے، میرے پاس آ گئے۔

وَمَا کَانَ جَوْرُ الْخَلْقِ مُسْتَحْدَثًالَّنَا فَاِنَّ اَذَاھُمْ سُنَّۃٌ لَّا تُغَیَّرُ

اور مخلوق کا ظلم ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں تھی کیونکہ ان کا دکھ دینا ایک غیر متبدّل سنّت ہے۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسِرُ

جب مجھے کہا گیا کہ تو مرسَل ہے تو میں نے خیال کیا کہ میں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر دشوار گذرے گا۔

اَمُکَفِرِ! مَھْلًا بَعْضَ ھٰذَا التَّحَکُّمِ وَخَفْ قَھْرَ رَبٍّ قَالَ لَا تَقْفُ فَاحْذَرُ

اے میرے مکفّر! اس زبردستی کرنے سے کسی قدر باز آ جا اور اس خدا سے ڈر جس نے ''لَا تَقْفُ'' کہا ہے سو احتیاط کر۔

وَاِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَیْنَ التُّقٰی یَا اَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں تُو نے کہا کہ کافر ہے پس تقویٰ کہاں گیا اے بے جا دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُوْمِنًا وَیَاْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَ تُخْبَرُ

اور اگر تو ڈرتا نہیں تو تُو کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ تُو پوچھا جائے گا اور تجھے مطّلع کیا جائے گا۔

وَاِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْھَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس، مخلوق اور خواہشِ نفس کو ترک کر دیا ہے سو اب نہ گالی مجھے ایذا دیتی ہے اور نہ مدح فخر دلاتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَکْمَلَ الْاَذٰی   اَتَانِیْ فَلَمْ اَصْعَرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں جو دکھ کو کمال تک پہنچا دینے کے بعد میرے پاس آئے تو نہ میں نے بے رخی برتی اور نہ ہی کبھی بے رخی میرا شیوہ تھا۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُهٗ   وَاَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتُغَیَّرُ

مَیں دیکھتا ہوں کہ ظلم کا نشان ناکوں پر باقی رہ جاتا ہے لیکن تکلیف اٹھانے کی علامات ٗ سو وہ تو بدل جایا کرتی ہیں۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ قَدْتَبِعْتُ مُحَمَّدًا   وَفِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاهُ اُنَوَّرُ

اور خدا کی قسم! میں نے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کی ہے اور ہر لحظہ میں انہی کی روشنی سے منوّر کیا جاتا ہوں۔

عَجِبْتُ لِأَعْمٰی لَا یُدَاوِیْ عُیُوْنَهٗ   وَمِنَّا بِجَوْرِ الْجَهْلِ یَلْوِیْ وَ یَسْخَرُ

مجھے اس اندھے پر تعجب ہے جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور جہالت سے پیدا شدہ ظلم کی وجہ سے وہ ہم سے جھگڑتا اور ٹھٹھا کرتا ہے۔

اَتَنْسٰی نَجَاسَاتٍ رَضِیْتَ بِاَکْلِهَا   وَتَهْمِزُ بُهْتَانًا بَرِیًّا وَّ تَذْکُرُ

کیا تو ان نجاستوں کو بھول رہا ہے جن کے کھانے کو تو پسند کر چکا ہے اور تو ایک بے گناہ شخص پر بہتان باندھتا ہے اور اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

اِذَا قَلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُهٗ   فَیَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کا علم کم ہو جاتا ہے تو اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے۔ سو وہ بدبختی کے راستوں پر دوڑتا اور فریب سے کام لیتا ہے۔

وَمَا اَنَا مِمَّنْ یَّمْنَعُ السَّیْفُ قَصْدَهٗ   فَکَیْفَ یُخَوِّفُنِیْ بِشَتْمٍ مُّکَفِّرُ

اور میں ان لوگوں سے نہیں ہوں کہ تلوار ان کے ارادے کو روک سکے۔ سو ایک مکفّر مجھے گالیوں سے کیسے ڈرا سکتا ہے۔

لَنَا کُلَّ یَوْمٍ نُّصْرَةٌ بَعْدَ نُصْرَةٍ   فَمُتْ اَیُّهَا النَّارِیْ بِنَارٍ تُسَعَّرُ

ہمیں ہر روز نصرت پر نصرت مل رہی ہے۔ سو اے حسد کی آگ میں جلنے والے! اس آگ کے ذریعہ ہلاک ہو جا جسے تو خود ہی بھڑکا رہا ہے۔

وُعِدْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ عِزًّا وَّ سُؤْدَدًا   فَقُمْ وَامْحُ هٰذَا النَّقْشَ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

ہمیں خدائے رحمان کی طرف سے عزّت اور سرداری کا وعدہ دیا گیا ہے۔ سو اٹھ ٗ اگر تو قدرت رکھتا ہے ٗ تو اس نقش کو مٹا دے۔

اَلَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْهُدٰی   هَنِیْأً لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَاَبْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ پڑا ہے۔ تمہارے لئے میری بعثت مبارک ہو۔ پس خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔

دَعُوْا غَيْرَ اَمْرِ اللهِ وَاسْعَوْ لِأَمْرِهٖ   هُوَاللهُ مَوْلَانَا اَطِيْعُوْهُ وَاحْضُرُوْا

غیراللہ کے حکم کو چھوڑ دو اور اللہ کے حکم (کی اطاعت) میں کوشش کرو۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اس کی اطاعت کرو اور حاضر ہو جاؤ۔

اَلَا لَيْسَ غَيْرُ اللهِ فِي الدَّهْرِ بَاقِيًا   وَكُلُّ جَلِيْسٍ مَّا خَلَا اللهَ يُهْجَرُ

سنو! اللہ کے سوا زمانے میں کوئی باقی رہنے والا نہیں اور ہر ایک ہم نشین اللہ کے سوا جدا کیا جائے گا۔

(خطبة الهامية۔ روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۳۰۳ تا ۳۰۶)

۴۹

وَمَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ ھٰذَا الْمُقَامِ کَمَا عُلِّمْتُ مِنْ رَبِّ الْاَنَامِ

جیسا کہ مجھے مخلوقات کے ربّ کی طرف سے علم دیا گیا ہے اس مقام پر رجم کے معنی

ھُوَالْاِعْضَالُ اِعْضَالُ اللِّئَامِ وَاِسْکَاتُ الْعِدَا کَھْفِ الظَّلَامِ

درماندہ کرنا۔ یعنی کمینوں کو عاجز کرنا اور دشمنوں کو خاموش کرانا ہیں جو تاریکی کی آماجگاہ ہیں۔

وَضَرْبٌ یَخْتَلِیْ اَصْلَ الْخِصَامِ وَلَا نَعْنِیْ بِہٖ ضَرْبَ الْحُسَامِ

اور ایسی ضرب جو جھگڑے کی جڑ کاٹ کر رکھ دے۔ اور ضرب سے ہماری مراد تلوار کی ضرب نہیں ہے۔

تَرَی الْاِسْلَامَ کُسِّرَ کَالْعِظَامِ وَکَمْ مِنْ خَامِلٍ فَاقَ الْعِظَامِ

تو دیکھتا ہے کہ اسلام کو ہڈیوں کی طرح توڑ کر رکھ دیا گیا ہے اور کتنے ہی گمنام ہیں جو عظیم شخصیات سے بھی بلند ہو گئے ہیں۔

فَنَادَی الْوَقْتُ اَیَّامَ الْاِمَامِ لِتُنْجَی الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ السِّھَامِ

پس وقت نے ایک امام کے دِنوں کو آواز دی ہے تا کہ مسلمان تیروں سے بچائے جائیں۔

فَلَا تَعْجَلْ وَفَکِّرْ فِی الْکَلَامِ اَلَیْسَ الْوَقْتُ وَقْتَ الْاِنْتِقَامِ

پس تو جلدی نہ کر اور (اس) کلام میں غور کر۔ کیا یہ وقت انتقام کا وقت نہیں ہے۔

اَرٰی فَوْجَ الْمَلَآئِکَۃِ الْکِرَامِ بِکَفِّ الْمُصْطَفٰی اَضْحَی الزِّمَامِ

میں ملائکہٴ کرام کے لشکر دیکھتا ہوں (جن کی) باگ ڈور محمّد مصطفٰے (ﷺ) کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۸۴)

۵۰

اَلْقَصِیْدَۃُ الْاِعْجَازِیَۃُ

قصیدہ اعجازیہ

اَ یَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکِ مُدَمَّرُ وَاَرْدَاکِ ضِلِّیْلٌ وَّ اَغْرَاکِ مُوْغِرُ

اے مُدّ کی زمین! ایک ہلاک شدہ نے تیری خستگی کی حالت میں تجھے ہلاک کیا۔اور سخت گمراہ کرنیوالے نے تجھے مارااور ایک غصہ دلانیوالے نے تجھے برانگیختہ کیا۔

دَعَوْتِ کَذُوْبًا مُّفْسِدًا صَیْدِیَ الَّذِیْ کَحُوْتِ غَدِیْرٍ اَخْذُہٗ لَا یُعَذَّرُ

تو نے ایک جھوٹے مفسد، میرے شکار کو بُلا لیا۔جس کا پکڑنا ڈھاب کی مچھلی کی طرح بڑا کام نہیں۔

وَجَاءَ کِ صَحْبِیْ نَاصِحِیْنَ کَاِخْوَۃٍ یَقُوْلُوْنَ لَاتَبْغُوْا ھَوًی وَ تَصَبَّرُوْا

اور میرے دوست تیرے پاس آئے جو بھائیوں کی طرح نصیحت کرتے تھے۔اور کہتے تھے کہ ہوا وٴ ہوس کی طرف مَیل مت کرو اور صبر کرو۔

فَظَلَّ اُسَارَاکُمْ اُسَارٰی تَعَصُّبٍ یُرِیْدُوْنَ مَنْ یَّعْوِیْ کَذِئْبٍ وَّ یَخْتِرُ

پس تم میں سے وہ لوگ جو تعصّب کے قیدی تھے۔انہوں نے چاہا کہ ایسا شخص تلاش کریں جو بھیڑیئے کی طرح چیخے اور فریب کرے۔

فَجَاءُ وْا بِذِئْبٍ بَعْدَ جُھْدٍ اَذَابَھُمْ وَ نَعْنِیْ ثَنَاءَ اللّٰہِ مِنْہُ وَ نُظْھِرُ

پھر بہت کوشش کے بعد ایک بھیڑیئے کو لائے۔اور مراد ہماری اس سے ثناء اللہ ہے اور ہم ظاہر کرتے ہیں۔

فَلَمَّا اَتَاھُمْ سَرَّھُمْ مِّنْ تَصَلُّفٍ وَقَالَ افْرَحُوْا اِنِّیْ کَمِیٌّ مُّظَفَّرُ

پس جب اُن کے پاس آیا تو لاف زنی سے اُن کو خوش کر دیا۔اور کہا تم خوش ہو جاوٴ میں بہادر فتحیاب ہوں۔

وَقَالَ اسْتُرُوْا اَمْرِیْ وَاِنِّیْ اَرُوْدُھُمْ اَخَافُ عَلَیْھِمْ اَنْ یَّفِرُّوْا وَ یُدْبِرُوْا

اور کہا کہ میرے آنے کی بات پوشیدہ رکھو کہ میں اُن کو تلاش کر رہا ہوں۔اور میں ڈرتا ہوں کہ وہ بھاگ نہ جائیں۔

وَاَرْضَـی الـلِّـئَـامَ اِذْ دَنَـا مِـنْ اَرْضِـهِـمْ عَـلَـی الـنَّـارِ مَشَّـاهُـمْ وَ قَدْ کَانَ یَبْطَرُ

اورلوگوں کوخوش کیاجب ان کی زمین سے نزدیک ہوا۔ان لوگوں کوآگ پر چلایااور بہت خوش ہوا۔

تَـکَـلَّـمَ کَـالْاَجْلَافِ مِـنْ غَیْـرِ فِطْـنَـةٍ وَیَـأْتِیْکَ بِـالْاَخْبَـارِ مَنْ کَـانَ یَنْظُرُ

اُس نے کمینوں کی طرح بغیردانائی کے کلام کیا۔اوردیکھنے والوں سے تُو خود سُن لے گا۔

وَ اِنْ کُـنْـتَ فِـی شَکٍّ فَسَلْ یَا مُکَذِّبِیْ دَهَـاقِیْـنَ مُـدٍّ وَّالْـحَـقِیْـقَـةُ اَظْهَـرُ

اوراگر تجھے شک ہے۔تومُدّ کے زمینداروں سے پوچھ لے۔

فَـلَـمَّـا الْتَـقَـی الْجَمْعَانِ لِلْبَحْثِ وَالْوَغَا وَنُـوْدِیَ بَیْـنَ الـنَّاسِ وَالْخَلْقُ اُحْضِرُوْا

پس جب دونوں فریق بحث کیلئے جمع ہوگئے۔اورلوگوں میں منادی کرائی گئی اورلوگ حاضر ہوگئے۔

وَاَوْجَـسَ خِیْـفَـةَ شَـرِّهٖ بَعْضُ رُفْقَتِیْ لِـمَـا عَـرَفُـوْا مِـنْ خُبْـثِ قَـوْمٍ تَنَمَّرُوْا

اور پوشیدہ طور پر میرے بعض رفیقوں کے دلوں میں خوف ہوا۔کیونکہ قوم کی درندگی انہوں نے معلوم کرلی تھی۔

فَـاُنْـزِلَ مِـنْ رَّبِّ السَّـمَـاءِ سَکِیْـنَـةٌ عَـلٰی صُحْبَتِیْ وَاللّٰهُ قَـدْ کَـانَ یَنْصُرُ

پس میرے اصحاب پرآسمان سے تسلّی نازل کی گئی۔اورخدامدد کررہاتھا۔

وَاَعْـطَـاهُـمُ الـرَّحْـمٰنُ مِنْ قُوَّةِ الْـوَغٰی وَ اَیَّـدَهُـمْ رُوْحٌ اَمِیْـنٌ فَـاَبْشَـرُوْا

اورخدانے ان کوقوّت لڑائی کی دے دی۔اوررُوح القدس نے ان کومدددی۔پس وہ خوش ہوگئے۔

وَکَـانَ جِـدَالٌ یَـطْـرُدُ الْـقَـوْمَ بِـالضُّحٰی اِلٰـی خِـطَّـةٍ اَوْمٰی اِلَیْهَـا الْـمَـعْشَرُ

اورلوگ قریب آٹھ بجے کے بحث دیکھنے لیئے روانہ ہوئے۔اُس تکیہ کی طرف جس کی طرف گروہ نے اشارہ کیاتھا۔

تَـحَـرَّوْا لِهٰـذَا الْـبَـحْـثِ اَرْضًـا شَجِیْـرَةً اِلَـی الْـجَـانِبِ الْغَرْبِیِّ وَالْجُنْدُ جُمِّرُوْا

اوربحث کیلئے ایک زمین اختیار کی گئی جس میں کئی ایک[1] درخت تھے۔اوروہ جگہ گاؤں سے باہرغربی طرف تھی اورہمارے دوست وہاں ٹھہرائے گئے۔

وَکَـانَ ثَـنَـاءُ اللّٰهِ مَـقْبُـوْلُ قَـوْمِـهٖ وَمِـنَّـا تَـصَـدّٰی لِلتَّـخَـاصُـمِ سَـرْوَرُ

اورثناءاللہ اس کی قوم کی طرف سے مقبول تھا۔اورہماری طرف سے مولوی سیّدمحمدسرورشاہ پیش ہوئے۔

[1] ایڈیشن اول میں سہو کتابت سے ''ایک درخت تھا'' لکھا گیا ہے۔(ناشر)

كَـأَنَّ مَـقَـامَ الْبَـحْـثِ كَـانَ كَـاَجْـمَـةٍ　　بِـهِ الـذِّئْـبُ يَـعْـوِى وَالْـغَـضَـنْفَرُ يَزْءَ رُ

گویا مقامِ بحث ایک ایسے بَن کی طرح تھا۔ جس میں ایک طرف بھیڑیا چیختا تھا اور ایک طرف شیر غرّاتا تھا۔

وَقَـــامَ ثَـنَـــاءُ اللّٰهِ يُـغْـوِىْ جُـنُــوْدَهُ　　وَيُغْوِىْ عَـلٰـى صَـحْـبِـىْ لِئَامًا وَّ يَهْذُرُ

اور کھڑا ہوا ثناء اللہ اپنی جماعت کو اغوا کر رہا تھا۔ اور میرے دوستوں پر برانگیختہ کرتا تھا۔

وَكَـانَ طَوَى كَشْـحًـا عَـلٰـى مُسْتَكِنَّةٍ　　وَمَـارَادَ نَهْـجَ الْـحَقِّ بَلْ كَـانَ يَهْجُرُ

اور اُس نے کینہ کو اپنے دل میں ٹھان لیا۔ اور حق جوئی نہ کی بلکہ بکواس کرتا رہا۔

سَعٰى سَعْىَ فَتَّـانٍ لِتَـكْـذِيْبِ دَعْوَتِىْ　　وَكَـانَ يُـدَسِّـى مَـا تَـجَـلّٰى وَ يَمْكُرُ

اس نے فتنہ انگیز آدمی کی طرح میری دعوت کی تکذیب کی کوشش کی۔ اور وہ حق پوشی کر رہا تھا اور مکر کر رہا تھا۔

وَاَظْهَـرَ مَـكْـرًا سَـوَّلَـتْ نَفْسُـهُ لَـهُ　　وَلَمْ يَرْضَ طُوْلَ الْبَحْثِ فَالْقَوْمُ سُحِّرُوْا

اور ایک مکر اُس نے ظاہر کیا جو اُس کے دل میں پیدا ہوا۔ اور لمبی بحث سے انکار کیا اور قوم اُس کے فریب میں آ گئی۔

فَشَـقَّ عَـلٰـى صَـحْبِىْ طَرِيْقٌ اَرَادَهُ　　وَقَـدْظُـنَّ اَنَّ الْـحَقَّ يُـخْـفٰى وَيُسْتَرُ

پس میرے دوستوں پر وہ طریق گراں گذرا جس کا اُس نے ارادہ کیا۔ اور انہوں نے گمان کیا کہ اِس سے حق پوشیدہ رہ جائے گا۔

رَءَ وْا بُــرْجَ بُهْتَـــانٍ تُشَـادُ وَ تُـعْـمَـرُ　　فَـقَــالُـوْا لَـحَـاكَ اللّٰهُ كَيْفَ تُـزَوِّرُ

انہوں نے بہتان کا قلعہ دیکھا جو بنایا جاتا تھا۔ پس انہوں نے کہا خدا کی ملامت تجھ پر' تُو کیسا جھوٹ بول رہا ہے۔

اَقَـلُّ زَمَـــانِ الْبَـحْـثِ مِقْدَارُ سَـاعَـةٍ　　فَـلَـمْ يَـقْبَـلِ الْحَمْقٰى وَصَحْبِىْ تَنَفَّرُوْا

کم سے کم بحث کا زمانہ ایک ساعت چاہیئے۔ پس احمقوں نے قبول نہ کیا اور میرے دوست اس مقدار سے متنفّر ہوئے۔

رَضُـوْا بَـعْـدَ تَـكْـرَارٍ وَّ بَـحْـثٍ بِثُلْثِهَـا　　وَفِـى الصَّدْرِ حُزَّازٌ وَفِى الْقَلْبِ خَنْجَرُ

آخر اس بات پر کسی قدر تکرار اور بحث کے بعد راضی ہو گئے کہ بیس بیس منٹ تک بحث ہو اور سینہ میں سوزشِ غضب تھی اور دل میں خنجر تھا۔

دَفَـاهُـمْ عَـمَـايَـاتُ الْاُنَـاسِ وَ حُمْقُهُمْ　　رَأَوْا مُـدَّ قَـوْمٌ وَّالْـمُـدٰى قَـدْ شَهَّـرُوْا

قوم کی جہالتوں نے اُن کو خستہ کر دیا۔ موضع مُدّ کو انہوں نے ایسی صورت میں دیکھا جو چُھریاں نکالی ہوئی ہیں۔

فَصَارُوْا بِمُدٍّ لِلرِّمَاحِ دَرِيَّةً وَيَعْلَمُهَا اَحْمَدُ عَلِیُّ الْمُدَبِّرُ

پس میرے دوست مُدّ میں نیزوں کے نشانے بن گئے اور اس بات کو احمد علی، جو میرِ مجلس تھا، خوب جانتا تھا۔

وَكَانَ ثَنَاءُ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ يُأَجِّجُ نِيْرَانَ الْفَسَادِ وَ يُسْعِرُ

اور ثناء اللہ ہر ایک گھڑی۔ فساد کی آگ بھڑکا رہا تھا۔

أَرٰی مَنْطِقًا مَايَنْبَحُ الْكَلْبُ مِثْلَهٗ وَفِیْ قَلْبِهٖ كَانَ الْهَوٰی يَتَزَخَّرُ

ایسی باتیں کیں کہ ایک کتّا اس طرح آواز نہیں نکالے گا۔ اور اُس کے دل میں ہوا و ہوس جوش مار رہی تھی۔

وَ اِنَّ لِسَانَ الْمَرْءِ مَالَمْ يَكُنْ لَّهٗ اُصَاةٌ عَلٰی عَوْرَاتِهٖ هُوَ مُشْعِرُ

اور انسان کی زبان، جب تک اس کے ساتھ عقل نہ ہو، اُس کے پوشیدہ عیبوں پر ایک دلیل ہے۔

يُكَلِّمُ حَتّٰی يَعْلَمَ النَّاسُ كُلُّهُمْ جَهُوْلٌ فَلَا يَدْرِیْ وَ لَا يَتَبَصَّرُ

ایسا انسان کلام کرتا ہے یہاں تک کہ سب لوگ جان لیتے ہیں۔ کہ یہ جاہل آدمی ہے، نہ عقل ہے نہ بصیرت۔

وَلَوْلَا ثَنَاءُ اللّٰهِ مَازَالَ جَاهِلٌ يَشُكُّ وَلَا يَدْرِیْ مَقَامِیْ وَيَحْصُرُ

اور اگر ثناء اللہ نہ ہوتا تو ایک جاہل میرے بارے میں شک کرتا اور مجھے سوالوں سے تنگ کرتا۔

فَهٰذَا عَلَيْنَا مِنَّةٌ مِّنْ اَبِی الْوَفَا اَرٰی كُلَّ مَحْجُوْبٍ ضِيَائِیْ فَنَشْكُرُ

پس یہ مولوی ثناء اللہ کا ہم پر احسان ہے۔ کہ ہر ایک غافل کو ہماری روشنی سے اطلاع دی۔ سو ہم اُس کا شکر کرتے ہیں۔

اَرَی الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْمُكَفِّرَ بَعْدَهٗ بِمَاظَهَرَتْ آیُ السَّمَاءِ وَتَظْهَرُ

اب کافر کہنے والا گویا مر جائے گا۔ کیونکہ ہمارے غلبہ سے خدا کا نشان ظاہر ہوا۔

وَلَمَّا اعْتَدَی الْاَمْرَتْسَرِیْ بِمَكَائِدٍ وَاَغْرٰی عَلٰی صَحْبِیْ لِئَامًا وَّ كَفَّرُوْا

اور جب ثناء اللہ اپنے فریبوں سے حد سے گذر گیا۔ اور لوگوں کو میرے دوستوں پر برانگیختہ کیا

فَقَالُوْا لِيُوْسُفَ مَانَرَی الْخَيْرَ هٰهُنَا وَلٰكِنَّهٗ مِنْ قَوْمِهٖ كَانَ يَحْذَرُ

پس اُنہوں نے منشی محمد یوسف کو کہا کہ اس قسم کی بحث اور بیس منٹ مقرر کرنے میں ہمیں خیر نظر نہیں آتی مگر وہ اپنی قوم سے ڈرتا تھا۔

هُنَاکَ دَعَوْا رَبًّا کَرِیمًا مُّؤَیِّدًا وَ قَالُوْا حَلَلْنَا اَرْضَ رُجْزٍ فَنَصْبِرُ

تب انہوں نے خدا کی جناب میں دُعائیں کیں اور کہا کہ ہم پلید زمین میں داخل ہو گئے، پس ہم صبر کرتے ہیں۔

فَمَا بَرِحُوْهَا وَالرِّمَاحُ تَنُوْشُهُمْ وَلَا طَعْنَ رُمْحٍ مِثْلَ طَعْنٍ یُکَرَّرُ

پس وہ اس زمین سے الگ نہ ہوئے اور نیزے ان کو خستہ کر رہے تھے اور کوئی نیزہ اس طعنہ کی طرح نہیں جو بار بار کہا جاتا ہے۔

وَ قَامَ ثَنَاءُ اللّٰهِ فِی الْقَوْمِ وَاعِظًا فَصَارُوْا بِوَعْظِ الْغُوْلِ قَوْمًا تَنَمَّرُوْا

اور ثناء اللہ نے قوم میں وعظ کیا۔ پس ایک غول کے وعظ سے وہ پلنگ کی طرح ہو گئے۔

وَذَکَّرَهُمْ صَحْبِیْ مُکَافَاتَ کُفْرِهِمْ وَ هَلْ یَنْفَعَنْ اَهْلَ الْهَوٰی مَایُذَکَّرُ

میرے دوستوں نے پاداشِ انکار یاد دلایا۔ مگر بھلا ہوا پرستوں کو کوئی وعظ فائدہ دے سکتا ہے؟

تَجَنّٰی عَلَیَّ اَبُوالْوَفَاءِ ابْنُ الْهَوٰی لِیُبْعِدَ حَمْقٰی مِنْ جَنَایَ وَیَزْجُرُ

ثناء اللہ نے، میرے پر نکتہ چینی شروع کی، جو ہوا و ہوس کا بیٹا تھا۔ تا احمقوں کو میرے پھل سے محروم رکھے۔

وَخَاطَبَ مَنْ وَّافَاهُ فِیْ اَمْرِ دَعْوَتِیْ وَقَالَ یَمِیْنُ اللّٰهِ مَکْرٌ تَخَیَّرُوْا

اور ہر ایک جو اس کے پاس آیا اس کو اس نے مخاطب کیا۔ اور کہا کہ خدا کی قسم! یہ تو ایک مکر ہے جو اختیار کیا گیا۔

وَ اَقْسَمَ بِاللّٰهِ الْغَیُوْرِ مُکَذِّبًا فَیَا عَجَبًا مِّنْ مُّفْسِدٍ کَیْفَ یَجْسُرُ

اور اُس نے خدائے غیّور کی قسم کھائی۔ پس تعجب ہے مفسد سے۔ کیسی دلیری کر رہا ہے۔

فَطَائِفَةٌ قَدْ کَفَّرُوْنِیْ بِوَعْظِهٖ وَ طَائِفَةٌ قَالُوْا کَذُوْبٌ یُّزَوِّرُ

پس ایک گروہ نے اس کے وعظ سے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور ایک گروہ نے کہا کہ یہ شخص جھوٹ بیان کر رہا ہے۔

وَمَا مَسَّهٗ نُوْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالْهُدٰی فَیَا عَجَبًا مِّنْ بَقَّةٍ یَّسْتَنْسِرُ

حالانکہ ثناء اللہ کو علم اور ہدایت سے ذرّہ مس نہیں۔ پس تعجب ہے اس مچھر پر کہ کرگس بننا چاہتا ہے۔

فَلَمَّا اعْتَدٰی وَاَحَسَّ صَحْبِیْ اَنَّهٗ یُصِرُّ عَلٰی تَکْذِیْبِهٖ لَا یُقَصِّرُ

پس جب وہ حد سے بڑھ گیا اور میرے دوستوں نے معلوم کیا۔ کہ وہ تکذیب پر اصرار کر رہا ہے اور باز نہیں آتا۔

دَعَـــوْهُ لِيَبْتَهِـــلَـــنْ لِـمَـوْتِ مُــزَوِّرٍ[1] مُّـضِلٍّ فَلَمْ يَسْكُتْ وَلَمْ يَتَحَسَّرُ

اُس کو بُلایا کہ جھوٹے کی موت کے لئے خدا کی جناب میں تضرّع کرے۔ وہ جھوٹا جو گمراہ کرتا ہے' پس ثناء اللہ اپنے شور سے چپ نہ ہوا اور نہ تھکا۔

وَ كَـذَّبَ اِعْـجَـازَ الْـمَسِيْحِ وِاٰيَـهُ وَ غَـلَّـطَـهُ كِـذْبًـا وَّ كَـانَ يُـزَوِّرُ

اور کتاب اعجاز المسیح جو میری کتاب ہے اس کی اُس نے تکذیب کی اور اس کے نشانِ فصاحت کی تکذیب کی اور جھوٹ کی راہ سے اُس کو غلط ٹھہرایا اور جھوٹ بولا۔

وَقِيْلَ لِاِمْـــلَاءِ الْكِتَابِ كَمِثْلِهِ فَقَالَ كَاَهْلِ الْعُجْبِ اِنِّىْ سَاَسْطُرُ

پس اس کو کہا گیا کہ اعجاز المسیح کی طرح کوئی کتاب لکھ۔ پس اس نے خودنمائی سے کہا کہ میں لکھوں گا۔

وَ اَنْـكَرَ اٰيَـاتِـىْ وَاَنْـكَرَ دَعْـوَتِـىْ وَاَنْـكَـرَ اِلْهَـامِـىْ وَقَـالَ مُـزَوِّرُ

اور میرے نشانوں سے انکار کیا اور میری دعوت سے انکار کیا۔ اور میرے الہام سے انکار کیا اور کہا کہ ایک جھوٹا آدمی ہے۔

وَ كَـذَّبَـنِـىْ بِالْبُخْلِ مِنْ كُلِّ صُوْرَةٍ وَ خَـطَّـأَنِـىْ فِىْ كُلِّ وَعْظٍ اُذَكِّرُ

اور اُس نے ہر ایک صورت سے مجھے کاذب ٹھہرایا۔ اور ہر ایک وعظ میں' جو میں نے کیا' مجھے خطا کی طرف منسوب کیا۔

فَـاُفْـرِدْتُّ اِفْـرَادَ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَـلَا وَ فِى الْحَىِّ صِرْنَا مِثْلَ مَنْ كَانَ يُقْبَرُ

پس اُس جگہ میں اکیلا رہ گیا جیسا کہ حسین ارضِ کربلا میں اور اس قوم میں ہم ایسے ہو گئے جیسا کہ مردہ دفن کیا جاتا ہے۔

تَـصَـدّٰى لِاِنْـكَـارِىْ وَ اِنْـكَـارِاٰيَتِـىْ وَ كَـانَ لِحِقْدٍ كَـالْعَقَارِبِ يَـأْبُرُ

میرے انکار اور میرے نشانوں کے انکار کیلئے پیش آیا۔ اور وہ کینہ سے کژدم کی طرح نیش زنی کرتا تھا۔

فَقَـدْ سَـرَّنِـىْ فِىْ هٰذِهِ الصُّوَرِ صُوْرَةٌ لِيَـدْفَعَ رَبِّـىْ كُلَّـمَا كَـانَ يَحْشُرُ☆

پس ان صورتوں میں مجھے ایک طریق اچھا معلوم ہوا۔ تا میرا خدا اس طوفان کو دور کر دے جو اُس نے اٹھایا ہے۔

فَـاَلَّـفْتُ هٰذَا النَّظْمَ اَعْنِىْ قَصِيْدَتِىْ لِيُـخْـزِىَ رَبِّى كُلَّ مَنْ كَـانَ يَهْذِرُ

پس میں نے یہ نظم یعنی یہ قصیدہ اپنا تالیف کیا۔ تا میرا خدا اُن لوگوں کو رُسوا کرے جو بکواس کرتے ہیں۔

وَهٰـذَا عَـلٰـى اِصْـرَارِهٖ فِـىْ سُؤَالِـهٖ فَكَيْفَ بِهٰذَا السُّئِلِ اُغْضِىْ وَاَنْهَرُ

اور یہ قصیدہ اس کے اصرارِ مقابلہ پر بنایا گیا ہے۔ پس مَیں باوجود اس قدر سوال کے کیونکر چشم پوشی کروں اور کیونکر سائل کو جھڑک دوں۔

[1] ایسا اس وقت کہا جب ثناء اللہ کو تکذیب میں انتہا تک دیکھا اور ایسی لاف زنی کرتے اس کو مشاہدہ بھی کر لیا۔ منہ

☆هٰذَا الشِّعْرُ مِنْ وَحْيِ اللّٰهِ تعالٰى جَلَّ شَانُهٗ ۔

وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِی الْجَوَابِ جَرِيْمَةٌ فَنَهْدِیْ لَهُ كَالْاُكُلِ مَا كَانَ يَبْذُرُ

اوراس جواب میں ہم پرکوئی گناہ نہیں۔اور ہم اُس کو ہدیہ کے طور پر اس چیز کا پھل دیتے ہیں جو اُس نے بویا تھا۔

فَاِنْ اَكُ كَذَّابًا فَيَأْتِیْ بِمِثْلِهَا وَ اِنْ اَكُ مِنْ رَّبِّیْ فَيُغْشٰی وَيُثْبَرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں تو ایسا قصیدہ بنالائے گا اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں پس اس کی سمجھ پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور روکا جائے گا۔

وَهٰذَا قَضَاءُ اللّٰهِ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ لِيُظْهِرَ اٰيٰتِهٖ وَمَا كَانَ يُخْبِرُ

اور یہ خدا کا فیصلہ ہے ہم میں اور اُن میں تا اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور اس نشان کو ظاہر کرے جو پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔

قَطَعْنَا بِهٰذَا دَابِرَ الْقَوْمِ كُلِّهِمْ وَ غَادَرَهُمْ رَبِّیْ كَغُصْنٍ تُجَذَّرُ

ہم نے اس نشان سے سب کا فیصلہ کر دیا ہے اور میرے ربّ نے اُن کو ان شاخوں کی طرح کر دیا جو کاٹ دی جاتی ہیں۔

اَرٰی اَرْضَ مُدٍّ قَدْ اُرِيْدَ تَبَارُهَا وَغَادَرَهُمْ رَبِّیْ كَغُصْنٍ تُجَذَّرُ

میں مُدّ کی زمین دیکھتا ہوں کہ اُس کی تباہی نزدیک آ گئی۔اور میرے ربّ نے اُن کو کٹی ٹہنی کی طرح کر دیا۔

اَ يَامُحْسِنِیْ بِالْحُمْقِ وَالْجَهْلِ وَالرُّغَا رُوَيْدَكَ لَا تُبْطِلْ صَنِيْعَكَ وَاحْذَرُ

اے میرے محسن! اپنے حمق اور جہالت اور اونٹ کی طرح بولنے سے باز آ جا اور اپنے احسان کو باطل نہ کر۔

اَتَشْتِمُ بَعْدَ الْعَوْنِ وَالْمَنِّ وَالنَّدٰی اَتَنْسٰی نَدَی مُدٍّ وَّ مَا كُنْتَ تَنْصُرُ

کیا تُو مدد اور حسان اور بخشش کے بعد گالیاں دے گا۔کیا تُو اُس بخشش کو بھلا دے گا جو مُدّ کے مقام میں تُو نے کی اور بخشش کی۔

تَرَی كَيْفَ اَغْبَرَتِ السَّمَاءُ بِآيِهَا اِذَا الْقَوْمُ آذَوْنِیْ وَ عَابُوْا وَ غَبَّرُوْا

تُو دیکھتا ہے کہ کس طرح آسمان نشانوں کی پُر زور بارش کرنے لگا۔جب قوم نے مجھے دُکھ دیا اور عیب نکالے اور گرد اُٹھائی۔

فَلَا تَتَخَيَّرْ سُبُلَ غَيٍّ وَّ شَقْوَةٍ وَلَا تَبْخَلَنْ بَعْدَ النَّوَالِ وَ فَكِّرُ

اور گمراہی اور شقاوت کی راہ اختیار مت کر۔اور عطا کے بعد بخل مت کر اور سوچ لے۔

وَ لَا تَأْكُلُوْا لَحْمِیْ بِسَبٍّ وَّ غِيْبَةٍ وَ لَحْمِیْ بِوَجْهِ الْحِبِّ سَمٌّ مُّدَمِّرُ

اور گالی اور غیبت کے ساتھ میرا گوشت مت کھاؤ۔اور اُس دوست کے مُنہ کی قسم! کہ میرا گوشت زہر ہلاک کرنے والا ہے۔

بِـاَجۡنِـحَـةِ الۡاَشۡـوَاقِ جِـئۡـنَـا فِـنَـاءَ کُـمۡ　　بِـمَـا قُـدِّمَـتۡ مِـنۡـکُـمۡ عَـطَایَا فَنَحۡضُرُ

ہم شوق کے بازوؤں کے ساتھ تمہارے گھر آئے ہیں۔ کیونکہ تمہارے احسان ہم پر ہیں اسلئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔

وَ اِنۡ کُـنۡـتَ قَـدۡ سَاءَ تۡکَ اَمۡرُ خِلَافَتِیۡ　　فَسَـلۡ مُـرۡسِلِیۡ مَاسَاءَ قَلۡبَکَ وَاحۡصُرُ

اور اگر تجھے میری خلافت بُری معلوم ہوئی ہے۔ تو پھر میرے بھیجنے والے کو بہت اصرار سے پوچھ کہ کیوں ایسا کیا؟

اَ تُـنۡـکِـرُنِـیۡ وَاللّٰہُ نَـوَّرَ دَعۡـوَتِـیۡ　　اَتَـلۡـعَـنُ مَـنۡ ھُـوَ مِثۡلَ بَدۡرٍ مُّـنَـوَّرُ

کیا تو میرا انکار کرتا ہے اور خدا نے میری دعوت کو روشن کیا ہے۔ کیا تو ایسے شخص پر لعنت بھیجتا ہے کہ جو چاند کی طرح روشن ہے؟

یُصَـدِّقُ اَمۡرِیۡ کُـلُّ مَنۡ کَانَ فِی السَّمَا　　فَـمَـا اَنۡـتَ یَا مِسۡکِیۡنُ اِنۡ کُنۡتَ تَکۡفُرُ

میری تصدیق تو تمام آسمان والے کرتے ہیں۔ پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے اگر انکار کرے۔

وَ اِنِّـیۡ قَتِیۡـلُ الۡـحِـبِّ فَـاخۡشَوۡا قَتِیۡلَـهٗ　　وَلَا تَـحۡسَبُـوۡنِـیۡ مِثۡـلَ نَـعۡـشٍ یُّنَکَّـرُ

اور میں کشتۂ دوست ہوں۔ پس تم کشتۂ دوست سے ڈرو۔ اور مجھے اس جنازہ کی طرح مت سمجھو جس کی ہیئت بدل دی گئی اور وہ شناخت نہ کیا جائے۔

اَطُوۡفُ لِـمَـرۡضَـاتِ الۡحَبِیۡـبِ کَهَـائِمٍ　　وَّ اَسۡـعٰـی وَاِنَّـیۡ مُسۡتَهَـامٌ وَّ مُغۡبِـرُ

میں دوست کی رضا کیلئے ایک سرگشتہ کی طرح گھوم رہا ہوں۔ اور میں دوڑ رہا ہوں اور اس میں سرگردان ہوں اور بہت دوڑنے سے غبار آلودہ ہوں۔

اَذَابَـتۡ مَـحَبَّتُـهٗ عِظَـامِیۡ جَـمِیۡعَهَـا　　وَ هَبَّتۡ عَـلٰی نَفۡسِیۡ رِیَـاحٌ تُکَسِّرُ

اُس کی محبت نے میری ہڈیوں کو گلا دیا۔ اور میرے نفس پر اُس کی تیز ہوا چلی جو توڑنے والی تھی۔

ذَرُوۡا حِرۡصَ تَـفۡتِیۡشِـیۡ فَـاِنِّیۡ مُغَیَّبٌ　　غُبَـارٌ عِظَـامِیۡ قَدۡ سَفَتۡهَـا صَرَاصِرُ

میری حقیقت شناسی کا خیال چھوڑ دو کہ میں تمہاری نظروں سے غائب ہوں۔ اور میری ہڈیاں ایک ایسا غبار ہیں کہ جن کو تیز ہوائیں اڑا کر لے گئیں۔

اِذَا مَـا انۡقَـضٰـی وَقۡتِیۡ فَـلَا وَقۡتَ بَعۡدَهٗ　　لَـدَیۡـنَـا مَعِیۡنٌ لَّـا یُـحَـاکِیۡـهِ اٰخَرُ

جب میرا وقت گذر جائے گا تو بعد اُس کے کوئی وقت نہیں۔ ہمارے پاس وہ صاف پانی ہے جو اُس کی نظیر نہیں۔

دُعَـائِـیۡ حُسَـامٌ لَـاَّ یُـؤَخَّـرُ وَقۡعُـهٗ　　وَصَوۡلِیۡ عَلٰـی اَعۡدَاءِ رَبِّـیۡ مُفَقِّرُ

میری دعا ایک تلوار ہے جو کوئی اُس کے وار کو روک نہیں سکتا۔ اور میرا حملہ میرے خدا کے دشمنوں پر ایک سخت تلوار ہے۔

وَ اِنِّیْ اُبَلِّغُ عَنْ مَّلِیْکِیْ رِسَالَۃً   وَاِنِّیْ عَلَی الْحَقِّ الْمُنِیْرِ وَ نَیِّرُ

اور میں اپنے بادشاہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔اور روشن حق ہوں اور آفتاب ہوں۔

تَصَدَّی لِنَصْرِ الدِّیْنِ فِیْ وَقْتِ عُسْرَۃٍ   نَذِیْرٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَالْاٰنَ یُنْذِرُ

دین کی مدد کے لئے خدا سے تنگی کے وقت ایک نذیر کھڑا ہوا' پس اب وہ ڈرا رہا ہے۔

مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ مُقْبِلٌ عِنْدَرَبِّہٖ   مُخَلِّصُ دِیْنِ الْحَقِّ مِمَّا یُحَسِّرُ

وہ خدا کے نزدیک مکینِ امین ہے۔اور دینِ حق کو آفات کمزور کرنے والی سے خلاص کرنے والا ہے۔

وَمِنْ فِتَنٍ یُّخْشٰی عَلَی الدِّیْنِ شَرُّھَا   وَمِنْ مِّحَنٍ کَانَتْ کَصَخْرٍ تُکَسِّرُ

اور نیز ایسے فتنوں سے خلاصی بخشتا ہے جس کا خوف تھا۔اور ایسی بلاؤں سے جو پتھر کی طرح توڑنے والی ہیں۔

اُرِیْ آیَۃً عُظْمٰی وَ جِئْتُ اَرُوْدُکُمْ   فَھَلْ فَاتِکٌ اَوْ ضَیْغَمٌ اَوْ اَغْبَرُ

دیکھو! میں ایک عظیم نشان دکھلاتا ہوں۔اور تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں۔پس کیا کوئی دلیر ہے یا شیر ہے یا بھیڑیا ہے۔

وَ قَالَ ثَنَاءُ اللّٰہِ لِیْ اَنْتَ کَاذِبٌ   فَقُلْتُ لَکَ الْوَیْلَاتُ أَنْتَ سَتُحْسَرُ

اور مجھے مولوی ثناء اللہ نے کہا کہ تُو جھوٹا ہے۔میں نے کہا تیرے پر واویلا ہے تو عنقریب ننگا کیا جائیگا۔

تَعَالَوْا جَمِیْعًا وَّانْحِتُوْا اَقْلَامَکُمْ   وَ اَمْلُوْا کَمِثْلِیْ اَوْ ذَرُوْنِیْ وَخَیِّرُوْا

سب آجاؤ اور قلمیں طیار کرو۔میری مانند لکھو یا مجھے چھوڑ دو اور مجھے بااختیار سمجھ لو۔

وَ اَعْطَیْتُ آیَاتٍ فَلَا تَقْبَلُوْنَھَا   فَلَا تَلْطَخُوْا اَرْضِیْ وَ بِالْمَوْتِ طَھِّرُوْا

میں نے نشان دیئے اور تم ان کو قبول نہیں کرتے۔پس میری زمین کو کسی نجاست سے آلودہ مت کرو اور مرنے سے پاک کردو۔

وَ خَیْرُ خِصَالِ الْمَرْءِ خَوْفٌ وَّ تَوْبَۃٌ   فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَاَبْشِرُوْا

اور بہترین خصلت انسان کی خوف اور توبہ ہے۔پس خدا کی طرف توبہ کرو اور خوش ہو جاؤ۔

سَئِمْنَا تَکَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا   تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّیَ انْصُرُ

ہم نے ظلم کی تکلیفیں دشمنوں سے اُٹھائیں۔اور ظلم کی راتیں لمبی ہوگئیں۔اے خدا ! مدد کر۔

وَجِئْنَاکَ کَالْمَوْتٰی فَاَحْیِ اُمُوْرَنَا   نَخِرُّ اَمَامَکَ کَالْمَسَاکِیْنِ فَاغْفِرِ

اور ہم مُردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں پس ہمارے کاموں کو زندہ کر۔ ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں پس ہمیں بخش دے۔

اِلٰھِیْ فَدَتْکَ النَّفْسُ اِنَّکَ جَنَّتِیْ   وَمَا اَنْ اَرٰی خُلْدًا کَمِثْلِکَ یُثْمِرُ

اے خدا! میری جان تیرے پر قربان، تُو میری بہشت ہے۔ اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لاوے۔

طُرِدْنَا لِوَجْھِکَ مِنْ مَّجَالِسِ قَوْمِنَا   فَاَنْتَ لَنَا حِبٌّ فَرِیْدٌ وَّ مُؤْثَرُ

اے میرے خدا! تیرے منہ کیلئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے ردّ کر دیئے گئے۔ پس تُو ہمارا یگانہ دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا۔

اِلٰھِیْ بِوَجْھِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَۃً   وَلَیْسَ لَنَا بَابٌ سِوَاکَ وَمَعْبَرُ

اے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقہ اپنے بندہ کی خبر لے۔ اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گذر ہے۔

اِلٰی اَیِّ بَابٍ یَا اِلٰھِیْ تَرُدُّنِیْ   وَمَنْ جِئْتُہٗ بِالرِّفْقِ یَزْرِ وَیَصْعَرُ

اے میرے خدا! تُو کس کے دروازہ کی طرف مجھے ردّ کرے گا۔ اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی جَوْرِ الْخَلَائِقِ کُلِّھِمْ   وَ لٰکِنْ عَلٰی ھَجْرٍ سَطَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام دنیا کا ظلم برداشت کر لیا۔ مگر تیری جُدائی کی ہمیں برداشت نہیں۔

تَعَالَ حَبِیْبِیْ اَنْتَ رَوْحِیْ وَرَاحَتِیْ   وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اٰنَسْتَ ذَنْبِیْ فَسَتِّرُ

آ میرے دوست! تُو میری راحت اور میرا آرام ہے۔ اور اگر تُو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو معاف کر۔

بِفَضْلِکَ اِنَّا قَدْ عُصِمْنَا مِنَ الْعِدَا   وَاِنَّ جَمَالَکَ قَاتِلِیْ فَاْتِ وَانْظُرُ

تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے بچائے گئے۔ مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا۔ پس آ اور دیکھ۔

وَ فَرِّجْ کُرُوْبِیْ یَا اِلٰھِیْ وَ نَجِّنِیْ   وَ مَزِّقْ خَصِیْمِیْ یَانَصِیْرِیْ وَ عَفِّرُ

اور میرے غم! اے میرے خدا! دور فرما۔ اور دشمن میرے کو، اے میرے مددگار! پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا۔

وَجَدْنَاکَ رَحْمَانًا فَمَا الْھَمُّ بَعْدَہٗ   رَأَیْنَاکَ یَاحِبِّیْ بِعَیْنٍ تُنَوَّرُ

ہم نے تجھے رحمان پایا۔ پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔ دیکھا ہم نے تجھ کو اُس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے۔

اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ یَا مَعْشَرَ الْوَرٰی اُذَکِّرُکُمْ اَیَّامَ رَبِّیْ فَابْصِرُوْا

اے لوگو! میں ایک کُھلا نذیر آیا ہوں۔خدا کے دن تمہیں یاد دلاتا ہوں۔

بَلَاءٌ عَلَیْکُمْ وَالْعِلَاجُ اِنَابَۃٌ وَبِالْحَقِّ اَنْذَرْنَا وَبِالْحَقِّ نُنْذِرُ

تم پر ایک بلا ہے اور اس کا علاج توبہ کرنا اور ہر ایک گناہ سے پرہیز کرنا ہے۔ہم نے سچے طور پر متنبّہ کر دیا اور کر رہے ہیں۔

دَعُوْا حُبَّ دُنْیَاکُمْ وَحُبَّ تَعَصُّبٍ وَمَنْ یَّشْرَبِ الصَّھْبَاءَ یُصْبِحْ مُسَکَّرُ

دنیا کی محبت اور تعصّب کی محبت چھوڑ دو۔اور جو شخص رات کو شراب پیئے گا وہ صبح خمار کی تکلیف اُٹھائے گا۔

وَکَمْ مِّنْ ھُمُوْمٍ قَدْ رَأَیْنَا لِاَجْلِکُمْ وَ نَضْرَمُ فِی الْقَلْبِ اضْطِرَامًا وَّ نَضْجَرُ

اور بہت غم ہم نے تمہارے لئے اُٹھائے۔اور اب بھی ہمارے دل میں تمہارے لئے آگ ہے جس کو ہم پوشیدہ رکھتے ہیں۔

اَصِیْحُ وَقَدْ فَاضَتْ دُمُوْعِیْ تَأَلُّمًا وَ قَلْبِیْ لَکُمْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یُوَغَّرُ

میں آواز مارتا ہوں اور میرے آنسو درد سے جاری ہیں۔اور میرا دل ہر ایک دم تمہارے لئے گرم کیا جاتا ہے۔

فَسَلْ اَیُّھَا الْقَارِیْ اَخَاکَ اَبَا الْوَفَاَ لِمَا یَخْدَعُ الْحَمْقٰی وَقَدْ جَاءَ مُنْذِرُ

پس اے قاری! تُو اپنے بھائی ثناء اللہ سے پوچھ۔کیوں احمقوں کو فریب دے رہا ہے اور ڈرانے والا آ گیا۔

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ قَدْ رَأَیْتُ جِدَالَہٗ وَمَا اِنْ رَأَیْنَا مِثْلَہٗ مَنْ یُّزَوِّرُ

خبردار ہو! میں نے بہت بحث کرنے والے دیکھے ہیں۔مگر اُس جیسا فریبی میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

عَجِبْتُ لِمَبْحَثِہٖ اِلٰی ثُلُثِ سَاعَۃٍ اَکَانَ مَحَلُّ الْبَحْثِ اَوْکَانَ مَیْسِرُ

مجھے تعجب آیا کہ اُس نے بحث کا زمانہ بیس منٹ مقرر کیا۔کیا یہ بحث تھی یا کوئی قمار بازی تھی؟

اَمُکْفِرِ مَھْلًا کُلَّمَا کُنْتَ تَذْکُرُ وَ اَمْلِ کَمِثْلِیْ ثُمَّ اَنْتَ مُظَفَّرُ

اے میرے کافر کہنے والے! گذشتہ سب باتیں چھوڑ دے۔اور میری مانند قصیدہ لکھ ٗ پھر تُو فتحیاب ہے۔

رَضِیْتُ بِاَنْ تَخْتَارَ فِی النَّمْقِ رُفْقَۃً وَ اِنَّا عَلٰی اِمْلَاءِ ھِمْ لَا نُعَیِّرُ

میں نے یہ بھی قبول کیا کہ اگر تُو مقابلہ سے گرے تو اپنے رفیق بنالے۔اور ہم اُن کے لکھنے میں کوئی سرزنش تجھے نہیں کریں گے۔

فَمَا الْخَوْفُ فِیْ ھٰذَا الْوَغَا یَا اَبَاالْوَفَا لِیُمْلِ حُسَیْنٌ اَوْ ظَفَرٌ اَوْ اَصْغَرُ

پس اے ثناءاللہ! اس لڑائی میں تجھے کیا خوف ہے۔ چاہیئے کہ محمد حسین اس کا جواب لکھے یا قاضی ظفرالدین یا اصغرعلی۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ رَأْسِھِمْ دُوْدَ نَخْوَۃٍ فَاِنْ شَاءَ رَبِّیْ یُخْرِجَنَّ وَ یَجْذُرُ

اور میں ان کے سر میں تکبّر کے کیڑے دیکھتا ہوں۔ اور اگر خدا چاہے تو وہ کیڑے نکال دے گا اور جڑ سے اکھاڑ دے گا۔

وَ اِنْ کَانَ شَأْنُ الْاَمْرِ اَرْفَعَ عِنْدَکُمْ فَاَیْنَ بِھٰذَا الْوَقْتِ مَنْ شَانَ جَوْلَرُ

پس اگر یہ کام ان لوگوں کے ہاتھ سے تیرے نزدیک بڑھ کر ہے۔ پس اس وقت مہرعلی شاہ کہاں ہے جس نے گولڑہ کو بدنام کیا۔

اَمَیْتٌ بِقَبْرِ الْغَیِّ لَایَنْبَرِیْ لَنَا وَ مَنْ کَانَ لَیْثًا لَا مَحَالَۃَ یَزْءَرُ

کیا وہ مُردہ ہے جواب باہر نہیں نکلے گا۔ اور شیر تو ضرور نعرہ مارتا ہے۔

وَ اِنْ کَانَ لَایَسْطِیْعُ اِبْطَالَ اٰیَتِیْ فَقُلْ خُذْ مَزَامِیْرَ الضَّلَالَۃِ وَازْمُرُ

اور اگر وہ میرے اس نشان کو باطل نہیں کر سکتا۔ پس کہہ طنبور وغیرہ بجایا کر۔ تجھے علم سے کیا کام۔

اَغَلَّطَ اِعْجَازِیْ حُسَیْنٌ بِعِلْمِہٖ وَھَیْھَاتَ مَاحَوْلُ الْجَھُوْلِ أَتَسْخَرُ

کیا میری کتاب اعجاز المسیح کی محمد حسین نے غلطیاں نکالیں۔ اور یہ کہاں ہوسکتا ہے اور محمد حسین کی کیا طاقت ہے؟ کیا ہنسی کر رہا ہے؟

وَ اِنْ کَانَ فِیْ شَیْءٍ بِعِلْمٍ حُسَیْنُکُمْ فَمَالَکَ لَا تَدْعُوْہُ وَالْخَصْمُ یَحْصُرُ

اور اگر تمہارا محمد حسین کچھ چیز ہے۔ پس تو اُس کو کیوں نہیں بُلاتا اور دشمن سخت گرفت کر رہا ہے۔

وَ نَحْسَبُہٗ کَالْحُوْتِ فَأْتِ بِنَظْمِہٖ مَتٰی حَلَّ بَحْرًا نَقْتَنِصُہٗ وَ نَأْسِرُ

اور ہم تو اس کو ایک مچھلی کی طرح سمجھتے ہیں۔ پس اس کی نظم پیش کر۔ جب وہ شعر کے بحروں میں سے کسی بحر میں داخل ہوگا تو ہم اس کو شکار کرلیں گے اور پکڑ لیں گے۔

وَ اِنْ یَّاْتِنِيْ اَصْبَحُہٗ کَأْسًا مِنَ الْھُدٰی فَاَحْضِرْہُ لِلْاِمْلَاءِ اِنْ کَانَ یَقْدِرُ

اگر وہ میرے پاس آئے گا تو اُسی صبح ہدایت کا پیالہ پلاؤں گا۔ پس اُس کو لکھنے کیلئے حاضر کر۔ اگر وہ لکھنے کیلئے طاقت رکھتا ہے۔

اِذَا مَا ابْتَلَاہُ اللّٰہُ بِالْاَرْضِ سُخْطَۃً بِلَا ئِلَ قَالُوْا مُکْرَمٌ وَّ مُعَزَّرُ

جب خدا نے بیزاری کے طور پر اُس کو زمین لائلپور میں دی۔ تو مخالفوں نے کہا کہ اُس کی بڑی عزّت ہے۔

وَمَا الْعِزُّ اِلاَّ بِالتَّوَرُّعِ وَالتُّقٰی　　وَ بُعْدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَ قَلْبٍ مُّطَهَّرُ

اورعزّت تو پرہیزگاری کے ساتھ ہوتی ہے۔اور دنیا سے علیحدہ ہونے اور دل پاک کرنے میں۔

وَ اِنَّ حَیَاةَ الْغَافِلِیْنَ لَذِلَّةٌ　　فَسَلْ ' قَلْبُهُ زَادَ الصَّفَا اَوْ تَکَدَّرُ

اورغفلت کی زندگی ایک ذلت ہے۔پس اُس سے پوچھ کہ کیا پہلے کی نسبت اُس کا دل صاف ہے یا دُنیا کی کدورت میں مشغول ہے۔

اِذَا نَحْنُ بَارَزْنَا فَاَیْنَ حُسَیْنُکُمْ　　وَ اِنْ کُنْتَ تَحْمَدُهُ فَاَعْلِنْ وَاَخْبِرُ

جب ہم میدان میں آئے تو تمہارا حسین کہاں ہوگا۔اور اگر تُو اس کی تعریف کرتا ہے پس اُس کو خبر دے دے۔

اَ تَحْسَبُهُ حَیًّا وَ تَاللّٰهِ اِنَّنِیْ　　اَرَاهُ کَمَنْ یُّدْفٰی وَیُفْنٰی وَیُقْبَرُ

کیا تو اس کو زندہ سمجھتا ہے اور بخدا! میں دیکھتا ہوں اُس کو مثل اُس شخص کے جو کُشتہ ہے اور مر گیا اور قبر میں داخل ہو گیا۔

وَلَوْشَاءَ رَبِّیْ کَانَ یَبْغِیْ هِدَایَتِیْ　　وَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ کَانَ مِمَّنْ یُبَصَّرُ

اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ ہدایت قبول کرتا۔اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ مجھے پہچان لیتا۔

وَ مَا اِنْ قَنَطْنَا وَالرَّجَاءُ مُعَظَّمٌ　　کَذٰلِکَ وَحْیُ اللهِ یُدْرِیْ وَ یُخْبِرُ

اور ہم اُس کے ایمان سے نا امید نہیں ہوئے بلکہ اُمید بہت ہے۔اسی طرح خدا کی وحی خبر دے رہی ہے۔

وَاِنَّ قَضَاءَ اللهِ مَایُخْطِیءُ الْفَتٰی　　لَهُ خَافِیَاتٌ لاَّ یَرَاهَا مُفَکِّرُ

اور خدا کا حکم مردِ راہ کو بھولتا نہیں۔اُس کے لئے پوشیدہ راز ہیں کہ کوئی فکر کرنے والا اُن کو دیکھ نہیں سکتا۔

سَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمٰنُ مَقْسُوْمَ حِبِّکُمْ　　سَعِیْدٌ فَلَا یُنْسِیْهِ یَوْمٌ مُّقَدَّرُ

تجھ پر خدا تعالیٰ تیرے دوست محمد حسین کا مقسوم ظاہر کر دے گا۔سعید ہے پس روزِ مقدّر اُس کو فراموش نہیں کریگا۔

وَ یُحْیٰی بِاَیْدِی اللهِ وَاللهُ قَادِرٌ　　وَ یَأْتِیْ زَمَانُ الرُّشْدِ وَالذَّنْبُ یُغْفَرُ

اور خدا کے ہاتھوں سے زندہ کیا جائیگا اور خدا قادر ہے۔اور رُشد کا زمانہ آئے گا اور گناہ بخش دیا جائے گا۔

فَیَسْقُوْنَهُ مَآءَ الطَّهَارَةِ وَالتُّقٰی　　نَسِیْمُ الصَّبَا تَأْتِیْ بِرَیًّا یُّعَطِّرُ

پس پاکیزگی اور طہارت کا پانی اسے پلائیں گے۔اور نسیمِ صبا خوشبو لائے گی اور معطّر کر دے گی۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ صَادِقٌ قَوْلُ خَالِقِیْ وَمَنْ عَاشَ مِنْکُمْ بُرْهَةً فَسَیَنْظُرُ

اور میرا کلام سچا ہے اور میرے خدا کا قول ہے۔ اور جو شخص تم میں سے کچھ زمانہ زندہ رہے گا وہ دیکھ لے گا۔

اَتَعْجَبُ مِنْ هٰذَا فَلَا تَعْجَبَنْ لَّهٗ کَلَامٌ مِّنَ الْمَوْلٰی وَ وَحْیٌ مُّطَهَّرُ

کیا تو اس سے تعجب کرے گا پس کچھ تعجب نہ کر۔ یہ خدا کا کلام ہے اور پاک وحی ہے۔

وَمَا قُلْتُهٗ مِنْ عِنْدِ نَفْسِیْ کَرَاجِمٍ أُرِیْتُ وَمِنْ اَمْرِالْقَضَا اَتَحَیَّرُ

اور میں نے اپنے ہی دل سے اٹکل سے بات نہیں کی۔ بلکہ کشفی طور پر مجھے دکھلایا گیا اور میں اس سے حیران ہوں۔

اَقَلْبُ حُسَیْنٍ یَّهْتَدِیْ مَنْ یَّظُنُّهٗ عَجِیْبٌ وَّ عِنْدَ اللّٰهِ هَیْنٌ وَّ اَیْسَرُ

کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آ جائے گا یہ کون گمان کر سکتا ہے؟۔ عجیب بات ہے اور خدا کے نزدیک سہل اور آسان ہے۔

ثَلٰثَةُ اَشْخَاصٍ بِهٖ قَدْ رَاَیْتُهُمْ وَ مِنْهُمْ اِلٰهِیْ بَخْشُ فَاسْمَعْ وَ ذَکِّرُ

تین آدمی اس کے ساتھ اور ہیں۔ ایک اُن میں سے الٰہی بخش اکونٹنٹ ملتانی ہے پس سُن اور سُنا دے۔

لَعَمْرُکَ ذُقْنَا دُوْنَ ذَنْبٍ رِمَاحَهُمْ فَمَا سَرَّنَا اِلَّاۤ دُعَاءٌ یُّکَرَّرُ

تیری قسم! کہ ہم نے بغیر گناہ کے ان کے نیزوں کا مزہ چکّھا۔ پس ہمیں یہی اچھا معلوم ہوا کہ اُن کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

مَتٰی ذُکِّرُوْا یَغْتَمُّ قَلْبِیْ بِذِکْرِهِمْ بِمَا کَانَ وَقْتٌ بِالْمُلَاقَاةِ نُبْشَرُ

جب وہ ذکر کئے جاتے ہیں تو میرا دل غمناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یاد آتا ہے کہ ایک دن ہم ملاقات سے خوش ہوتے تھے۔

أَ اُرْضِعْتَ مِنْ غُوْلِ الْفَلَا یَا اَبَا الْوَفَا فَمَالَکَ لَا تَخْشٰی وَلَا تَتَفَکَّرُ

کیا تجھے جھوٹ کا دودھ پلایا گیا؟' اے ثناء اللہ!۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ ڈرتا ہے نہ فکر کرتا ہے۔

تَرَکْتُمْ سَبِیْلَ الْحَقِّ وَالْخَوْفِ وَالْحَیَا وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الْعَدْلِ وَاللّٰهُ یَنْظُرُ

تم نے حق کو چھوڑ دیا۔ اور عدل سے باہر ہو گئے اور اللہ دیکھتا ہے۔

وَکَیْفَ تَرٰی نَفْسٌ حَقِیْقَةَ وَحْیِنَا یُصِرُّ عَلٰی کِذْبٍ وَّ بِالسُّوْءِ یَجْهَرُ

ایسا آدمی ہماری وحی کی حقیقت کیا جانتا ہے۔ جو جھوٹ پر اصرار کرتا ہے اور کھلی بدگوئی کرتا ہے۔

وَ اِنْ كُنْتُ كَذَّابًا كَمَا هُوَ زَعْمُكُمْ فَكِيْدُوْا جَمِيْعًا لِّيْ وَلَا تَسْتَاْخِرُوْا

اوراگر میں تمہارے نزدیک جھوٹا ہوں۔تو میری بربادی کیلئے تم سب کوشش کرواور پیچھے مت ہٹو۔

وَ اِنَّ ضِيَائِيْ يَبْلُغُ الْاَرْضَ كُلَّهَا اَتُنْكِرُهَا فَاسْمَعْ وَ اِنِّيْ مُذَكِّرُ

اور میری روشنی دُنیا میں پھیل جائے گی۔کیا تُو انکار کرتا ہے؟ پس سن رکھ اور میں یاددلاتا ہوں۔

عَقَرْتَ بِمُدٍّ صَحْبَتِيْ يَا اَبَاالْوَفَا بِسَبٍّ وَّ تَوْهِيْنٍ فَرَبِّيْ سَيَقْهَرُ

اے ثناءاللہ! تو نے مُدّ میں ہمارے دوستوں کو رنج پہنچایا۔گالی سے اور توہین سے۔پس میرا خدا عنقریب غالب ہوجائیگا۔

جَلَا لَكَ رَبِّيْ اَبْتَغِيْ لَا جَلَا لَتِيْ وَ اَنْتَ تَرَى قَلْبِيْ وَ عَزْمِيْ وَ تُبْصِرُ

اے میرے خداوند! میں تیرا اجلال چاہتا ہوں نہ اپنی بزرگی۔اور تُو میرے دل کو اور میرے قصد کو دیکھ رہا ہے۔

اِلَيْكَ اَرُدُّ مَحَامِدِيْ رُدَّتْ كُلَّهَا وَ مَا اَنَا اِلَّا مِثْلُ ذَرْقٍ يُّعَفَّرُ

میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو رد کرتا ہوں جن کا میں قصد کرتا ہوں۔اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَ قَالُوْا عَلَى الْحَسَنَيْنِ فَضَّلَ نَفْسَهُ اَقُوْلُ نَعَمْ وَاللّٰهُ رَبِّيْ سَيُظْهِرُ

اورانہوں نے کہا کہ اس شخص نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کردے گا۔

وَلَوْ كُنْتُ كَذَّابًا لَمَا كُنْتُ بَعْدَهُ كَمِثْلِ يَهُوْدِيٍّ وَّ مَنْ يَّتَنَصَّرُ

اوراگر میں جھوٹا ہوتا تو پھر اس کے بعد۔میں ایک یہودی اور مُرتد نصرانی کی مانند بھی نہ ہوتا۔

وَلٰكِنَّنِيْ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ خَلِيْفَةٌ مَسِيْحٌ سَمِعْتُمْ وَعْدَهُ فَتَفَكَّرُوْا

مگر میں اپنے خدا کے حکم سے خلیفہ۔اور مسیح موعود ہوں۔اب تم سوچ لو۔

فَمَا شَأْنُ مَوْعُوْدٍ وَّمَا فِيْهِ عِنْدَكُمْ مِنَ الْقَوْلِ قَوْلِ نَبِيِّنَا فَتَدَبَّرُوْا

پس مسیح موعود کی کیا شان ہے اور تمہارے پاس اس کے باب میں۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا قول ہے؟

حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عِنْدَكُمْ تَقْرَءُوْنَهُ فَلَا تَكْتُمُوْا مَا تَعْلَمُوْنَ وَاَظْهِرُوْا

تمہارے پاس ایک صحیح حدیث ہے جس کو تم پڑھتے ہو۔پس جو کچھ تم جانتے ہو اس کو پوشیدہ مت کرو اور ظاہر کرو۔

وَمَنْ يَّكْتُمَنَّ شَهَادَةً كَانَ عِنْدَهُ فَسَوْفَ يَرٰى تَعْذِيْبَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور جوشخص اس گواہی کو پوشیدہ کریگا جو اس کے پاس ہے۔ پس عنقریب وہ آگ کا عذاب دیکھے گا جو خوب بھڑکائی جائے گی۔

فَلَا تَجْعَلُوْا كِذْبًا عَلَيْكُمْ عُقُوْبَةً وَ دَعْ يَاثَنَاءَ اللّٰهِ قَوْلًا تُزَوِّرُ

پس تم جھوٹ کو اپنے لئے وبال کا ذریعہ مت ٹھہراؤ۔ اور اے ثناء اللہ! تو جھوٹ بولنا چھوڑ دے۔

تَرَكْتَ طَرِيْقَ كِرَامٍ قَوْمٍ وَّ خُلْقَهُمْ هَجَوْتَ بِمُدٍّ عَامِدًا لِّتُحَقِّرُ

تو نے شریفوں کے خُلق اور طریق کو چھوڑ دیا۔ اور تُو نے موضع مُدّ میں قصداً ہماری ہجو کی تا تُو تحقیر کرے۔

وَ شَتَّانَ مَابَيْنَ الْكِرَامِ وَبَيْنَكُمْ وَ اِنَّ الْفَتٰى يَخْشَى الْحَسِيْبَ وَيَحْذَرُ

اور کہاں شریف اور کہاں تم لوگ۔ اور نیک انسان خدا سے ڈرتا ہے اور بدی سے پرہیز کرتا ہے۔

تَرَكْنَاكَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَعْرِفُ الْقِلٰى فَجِئْتَ خَصِيْمًا اَيُّهَا الْمُسْتَكْبِرُ

ہم نے تو تجھے چھوڑ دیا تھا یہاں تک کہ تم لوگ کہتے تھے کہ اب کیوں کچھ لکھتے نہیں؟۔ پس تُو خود مقابلہ کے لئے آیا ہے اَے مُتکبر!

اَلَا اَيُّهَا اللَّعَّانُ مَالَكَ تَهْجُرُ وَ تَلْعَنُ مَنْ هُوَمُرْسَلٌ وَّ مُوَقَّرُ

اے لعنت کرنیوالے! تجھے کیا ہو گیا کہ بیہودہ بک رہا ہے۔ اور تُو اُس پر لعنت کر رہا ہے جو خدا کا فرستادہ اور خدا کی طرف سے عزّت یافتہ ہے۔

شَتَمْتَ وَمَا تَدْرِىْ حَقِيْقَةَ بَاطِنِىْ وَكُلُّ امْرِءٍ مِّنْ قَوْلِهٖ يُسْتَفْسَرُ

تُو نے مجھے گالیاں دیں اور میرا حال تجھے معلوم نہیں۔ اور ہر ایک انسان اپنے قول سے پوچھا جائے گا۔

صَبَرْنَا عَلٰى سَبٍّ بِهٖ آذَيْتَنَا وَ لٰكِنْ عَلٰى مَاتَفْتَرِىْ لَا نَصْبِرُ

ہم نے ان گالیوں پر تو صبر کیا جن کے ساتھ تُو نے ہمارا دل دُکھایا لیکن وہ جو تُو نے ہم پر افترا کیا اس پر ہم صبر نہیں کر سکتے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّىْ صَادِقٌ لَسْتُ كَاذِبًا فَلَا تَهْلِكُوْا مُسْتَعْجِلِيْنَ وَ فَكِّرُوْا

اور خدا کی قسم! کہ میں صادق ہوں کاذب نہیں ہوں۔ پس تم جلدی کر کے ہلاک مت ہو اور خوب سوچ لو۔

وَ لَوْكُنْتُ كَذَّابًا شَقِيًّا لَضَرَّنِىْ عَدَ اوَةُ قَوْمٍ كَذَّبُوْنِىْ وَ كَفَّرُوْا

اور اگر میں جھوٹا بدبخت ہوتا تو ضرور مجھے ان لوگوں سے نقصان پہنچتا جنہوں نے دشمنی سے مجھے جھٹلایا اور کافر قرار دیا۔

وَشَاهَدُتَّ اَنَّ الْقَوْمَ کَیْفَ تَدَاکَئُوْا عَلَیَّ وَ کَیْفَ رَمَوْا سِھَامًا وَّ جَمَّرُوْا

اور تُو نے دیکھ لیا کہ قوم نے کیسے میرے پر بلوے کئے اور کیسے انہوں نے تیر چلائے اور کیسے وہ لڑائی پر جمے۔

رَمَوْا کُلَّ صَخْرٍ کَانَ فِیْ اَذْیَالِھِمْ بِغَیْظٍ فَلَمْ اَقْلَقْ وَلَمْ اَتَحَیَّرُ

جس قدر پتھر اُن کے دامن میں تھے سب پھینک دیئے۔اور یہ کام غصّہ کے ساتھ کیا۔پس میں نہ بیقرار ہوا اور نہ حیران ہوا۔

وَجُرِّحَ عِرْضِیْ مِنْ رِمَاحِ اِھَانَۃٍ وَ اُلْقِیَ مِنْ سَبٍّ اِلَیَّ الْخَنْجَرُ

اور میری آبرو اہانت کے نیزوں سے زخمی کی گئی اور دُشنام دہی سے میری طرف خنجر پھینکے گئے۔

وَ قَالُوْا کَذُوْبٌ مُّفْنِدٌ غَیْرُ صَادِقٍ فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْھَرُ

اور انہوں نے کہا یہ جھوٹا دروغ گو ہے' سچا نہیں۔ہم نے کہا کہ تم سب دفع ہو۔آخر یہ مخفی حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔

وَسَبُّوْا وَ اٰذَوْنِیْ بِاَنْوَاعِ سَبِّھِمْ وَ سَمَّوْنِ دَجَّالًا وَّسَمَّوْنِ اَبْتَرُ

اور مجھے گالیاں دیں اور طرح طرح کی گالیوں سے دُکھ دیا۔اور میرا نام دجّال رکھا اور میرا نام شرِّ محض رکھا جس میں کوئی خیر نہیں۔

وَ سَمَّوْنِ شَیْطَانًا وَّ سَمَّوْنِ مُلْحِدًا وَ سَمَّوْنِ مَلْعُوْنًا وَّ قَالُوْا مُزَوِّرُ

اور میرا نام شیطان رکھا اور میرا نام مُلحِد رکھا۔اور میرا نام لعنتی رکھا اور کہا کہ یہ ایک دروغ باف آدمی ہے۔

فَصِرْتُ کَاَنِّیْ لِلرِّمَاحِ دَرِیَّۃٌ وَ اُوْذِیْتُ حَتّٰی قِیْلَ عَبْدٌ مُّحَقَّرُ

پس میں ایسا ہو گیا کہ میں تیروں کا نشانہ ہوں۔اور میں دُکھ دیا گیا یہاں تک کہ لوگوں نے کہا کہ یہ نہایت حقیر انسان ہے۔

وَمَا غَادَرُوْا کَیْدًا لِّدَوْسِیْ وَبَعْدَہٗ عَلَیَّ حَضُّوْا زُمَعَ الْاُنَاسِ وَثَوَّرُوْا

اور میرے کُچلنے کیلئے کسی مکر کو اُٹھا نہ رکھا اور بعد اس کے۔میرے پر کمینہ لوگوں کو مشتعل کیا اور برانگیختہ کیا۔

وَ لٰکِنْ مَاٰلُ الْاَمْرِ کَانَ ھَوَانُھُمْ وَ اُنْزِلَ لِیْ آیٌ تُنِیْرُ وَتَبْھَرُ

مگر انجام کار اُن کی رُسوائی ہوئی۔اور میرے لئے وہ نشان ظاہر کئے گئے جو روشن اور غالب تھے۔

فَاُوْصِیْکَ یَارِدْفَ الْحُسَیْنِ اَبَاالْوَفَا اَنِبْ وَاتَّقِ اللّٰہَ الْمُحَاسِبَ وَاحْذَرُ

پس میں تجھے نصیحت کرتا ہوں اے محمد حسین کے پیچھے چلنے والے۔خدا کی طرف توبہ کر اور اُس مُحَاسِب سے ڈر۔

وَلَا تُلْهِکَ الدُّنْیَا عَنِ الدِّیْنِ وَالْھَوٰی   وَ اِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ اَدْھٰی وَاَکْبَرُ

اور تجھے دنیااور ہواوہوس دین سے نہ روکے۔اور خدا کا عذاب بہت سخت اور بڑا ہے۔

وَ لَا تَحْسَبِ الدُّنْیَا کَنَاطِفِ نَاطِفِیْ   اَ تَدْرِیْ بِلَیْلِ مَسَرَّۃٍ کَیْفَ تُصْبِحُ

اور دُنیا کوشرینی کی طرح مت سمجھ جوشرینی بنانے والا تیار کرتا ہے۔کیا تُو خوشی کی رات کو جانتا ہے کہ کس طرح صبح کریگا۔

اَلَا تَتَّقِی الرَّحْمٰنَ عِنْدَ تَصَنُّعٍ   وَمَنْ کَانَ اَتْقٰی لَا اَبَالَک یَحْذَرُ

کیا تُو خدا سے ڈرتا نہیں اور بناوٹ کرتا ہے۔اور جو شخص پرہیزگار ہو وہ ضرور ڈرتا ہے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ تُشَاھِدُ بَعْدَنَا   مَسِیْحًا یَحُطُّ مِنَ السَّمَآءِ وَ یُنْذِرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔کیا میرے بعد کوئی اور مسیح آسمان سے اُترے گا اور ڈرائے گا؟

وَلِلّٰہِ دَرُّ مُذَکِّرٍ قَالَ اِنَّہٗ   یُعَافُ الْھُدٰی شِکْسٌ زَنِیْمٌ مُّدَعْثَرُ

اور اُس ڈرانے والے نے کیا اچھا کہا ہے۔کہ ایک بدخُو ویران شدہ کمینہ ہدایت سے نفرت رکھتا ہے۔

ذَکَرْتَ بِمُدٍّ عِنْدَ بَحْثِکَ بِالْھَوٰی   اَحَادِیْثَ ، وَالْقُرْاٰنَ تُلْغِیْ وَ تَھْجُرُ

تُو نے مقام مُدّ میں بحث کرنے کے وقت کہا تھا کہ ہمارے پاس یہ احادیث ہیں اور قرآن کو تو محض نکمّا اور باطل ٹھہرایا جاتا ہے۔

نَبَذْتُمْ کَلَامَ اللّٰہِ خَلْفَ ظُھُوْرِکُمْ   تَرَکْتُمْ یَقِیْنًا لِلظُّنُوْنِ فَفَکِّرُوْا

تم لوگوں نے کلام اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا۔اور تم نے ظنّ کی خاطر یقین کو چھوڑ دیا۔اب سوچ لو۔

فَصَارَ کَآثَارٍ عَفَتْ وَ تَغَیَّبَتْ   مَدَارُ نَجَاۃِ النَّاسِ یَا مُتَکَبِّرُ

پس قرآن ایسا ہوگیا جیسا کہ آثار محوشدہ اور چُھپ گیا۔وہی تو مدارِ نجات تھا۔اے متکبر!

وَاِنَّ شِفَاءَ النَّاسِ کَانَ بَیَانُہٗ   فَھَلْ بَعْدَہٗ نَحْوَالظُّنُوْنِ نُبَادِرُ

اور اُس کا بیان لوگوں کے لئے شفا تھی۔پس کیا ہم قرآن چھوڑ کر ظنّوں کی طرف دوڑیں؟

وَ فَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَأَلُّمًا   اِذَا مَا سَمِعْتُ الْبَحْثَ یَا مُتَھَوِّرُ

پس اِس خیال سے میرے آنسو جاری ہوگئے جب میں نے تیری بحث کو اے بیباک! سُنا۔

كَـذَبْـتَ بِـمُـدٍّ عَـامِدًا فَتَـمَـايَـلَـتْ   عَـلَيْـكَ شَـطَـايِـبُ جَـاهِلِيْنَ وَثَوَّرُوْا

تُو نے موضع مُدّ میں قصداً جھوٹ بولا۔ پس جاہل لوگ تیری طرف جھک گئے اور شور ڈالا۔

وَ وَاللهِ فِـى الْـقُـرْاٰنِ كُـلُّ حَقِيْـقَـةٍ   وَ آيَـاتُـهُ مَـقْـطُـوْعَـةٌ لَّـا تَـغَيَّـرُ

اور بخدا! قرآن شریف میں ہر ایک حقیقت ہے۔ اور اُس کی آیتیں قطعی ہیں جو بدلتی نہیں۔

مَـعِيْـنٌ مَّعِيْـنُ الْـخُـلْـدِ نُـوْرُ مُعِيْـنِـنَـا   هُـدَاهُ نَـمِيْـرُالْـمَـاءِ لَا يَتَـكَـدَّرُ

وہ صاف پانی ہے، بہشت کا پانی، ہمارے خدا کو نُور۔ ہدایت اُس کی صاف زلال ہے، مکدّر نہیں۔

اَرٰى آيَهُ كَـالْـغِيْـدِ جَاءَ تْ مِنَ السَّمَاء   وَفِيْهَـا شِـفَـاءٌ لِّـلَّـذِىْ يَتَـدَبَّـرُ

اُس کی آیتیں حسین ہیں جو آسمان سے اُتریں۔ اور ان آیتوں میں فکر کرنے والوں کے لئے شفا ہے۔

وَيُصْبِى قُلُوْبَ النَّاسِ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰى   وَيُرْوِى الْعَطَاشٰى بِالْمَعِيْنِ وَيَظْئَرُ

اور لوگوں کے دل اپنے نور کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔ اور پیاسوں کو صاف پانی سے سیراب کر رہا ہے اور دائیوں کی طرح دُودھ پلاتا ہے۔

وَ قَـدْ كَـانَ صُـحُفٌ قَبْـلَـهُ مِثْلَ خَادِجٍ   فَـجَـاءَ لِتَـكْـمِيْـلِ الْـوَرٰى لِيُـغْـزَّرُ

اور اس سے پہلی کتابیں اُس اُونٹنی کی طرح تھیں جو قبل از ولادت بچہ دیتی ہے پس قرآن لوگوں کے کامل کرنے کیلئے آیا تا ایک بار ہی تمام دُودھ دوہا جائے۔

بِـلَيْـلٍ كَـمَـوْجِ الْبَحْـرِاَرْخٰى سُدُوْلَـهُ   تَـجَـلّٰـى وَادْرٰى كُـلَّ مَـنْ كَـانَ يُبْصِرُ

ایسی رات میں آیا جو سمندری موج کی طرح اپنی چادر پھیلا رکھے تھی سو اُس نے آ کر زمانہ کو روشن کر دیا اور ہر ایک جو دیکھ سکتا تھا اُس کو دِکھا دیا۔

اَيَـا اَيُّهَـا الْـمُـغْـوِىْ اَتُـنْـكِـرُ شَـأْنَـهُ   وَمَـافِـىْ يَـدَيْـنَـا غَيْـرُهُ يَـا مُـزَوِّرُ

اے گمراہ کرنیوالے! کیا تُو قرآن کی شان سے انکار کرتا ہے۔ اور بجز قرآن ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ (اے جھوٹ گھڑنے والے!)۔

لِـقَـوْمٍ هَـذٰى لَا بَـارَكَ اللهُ مُـدَّهُـمْ   جَهُـوْلٌ فَـاَدّٰى حَـقَّ كِذْبٍ فَـاَبْشَـرُوْا

اس شخص نے ایک قوم کی خاطر کیلئے بکواس کی۔ خدا اُن کے مُدّ کو برکت نہ دے۔ یہ شخص جاہل ہے اس نے دروغگوئی کا حق ادا کر دیا اس لئے وہ لوگ خوش ہو گئے۔

لَـــهُ جَسَـدٌ لَّـا رُوْحَ فِيْـهِ وَلَا صَـفَـا   كَـقِـدْرٍ يَّـجُـوْشُ وَلَيْـسَ فِيْـهِ تَدَبُّـرُ

یہ صرف ایک جسم ہے جس میں جان نہیں اور نہ صفا۔ اور ایک ہنڈیا کی طرح جوش مارتا ہے۔ کچھ تدبّر نہیں کرتا۔

نَبَذْتُمْ هُدَی الْمَوْلٰی وَرَآءَ ظُھُوْرِکُمْ   فَدَعْنِیْ اُبَیِّنْ کُلَّمَا کَانَ یُسْتَرُ

تم نے خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کو پسِ پُشت پھینک دیا۔ پس مجھے چھوڑ دے تا میں بیان کروں جو کچھ پوشیدہ کیا گیا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ مَّنْبَعِ الْھُدٰی   وَ اَجْرٰی عُیُوْنِیْ فَضْلُہُ الْمُتَکَثِّرُ

اور میں نے علم کو منبعِ ہدایت سے لیا ہے۔ اور اُس کے فضل نے میرے چشمے جاری کر دیئے ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ رَّبِّیْ عُلُوْمًا صَحِیْحَۃً   وَاُعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُعْثَرُ

اور میں نے اپنے ربّ سے علومِ صحیحہ پائے ہیں۔ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ مجھے سکھلایا جاتا اور اطلاع دیا جاتا ہے۔

وَکَأْسٍ سَقَانِیْ رُوْحُ رُوْحِیْ کَاَنَّھَا   رَحِیْقٌ کَنَجْمٍ نَاصِعِ اللَّوْنِ اَحْمَرُ

اور کئی پیالے میری جان کی جان نے مجھے ایسے پلائے ہیں۔ کہ گویا ستارہ کی طرح ایک شراب ہے، خالص سُرخ رنگ۔

فَلَا تُبْشِرُوْا بِالنَّقْلِ یَا مَعْشَرَ الْعِدَا   وَکَمْ مِّنْ نُّقُوْلٍ قَدْ فَرَاھَا مُسَحِّرُ

پس اے مخالفو! محض نقلوں کے ساتھ خوش مت ہو جاؤ۔ اور بہتیری نقلیں اور حدیثیں ہیں جو دھوکا باز نے بنائی ہیں۔

ھَلِ النَّقْلُ شَیْءٌ بَعْدَ اِیْحَاءِ رَبِّنَا   فَاَیَّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ نَتَخَیَّرُ

اور خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد نقل کی کیا حقیقت ہے۔ پس ہم خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد کس حدیث کو مان لیں۔

وَ قَدْ مُزِّقَ الْاَخْبَارُ کُلَّ مُمَزَّقٍ   فَکُلٌّ بِمَا ھُوَ عِنْدَہٗ یَسْتَبْشِرُ

اور حدیثیں تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اور ہر ایک گروہ اپنی حدیثوں سے خوش ہو رہا ہے۔

اَعِنْدَکَ بُرْھَانٌ قَوِیٌّ مُّنَقَّحٌ   عَلٰی فَضْلِ شَیْخٍ عَابَ اَوْ اَنْتَ تَھْذِرُ

کیا تیرے پاس مولوی محمد حسین کی فضیلت کی کوئی دلیل ہے۔ جو میرے کلام کا عیب نکالتا ہے؟ یا تُو یوں ہی بکواس کر رہا ہے۔

اَ تَحْسَبُ مِنْ حُمْقٍ حُسَیْنًا مُّحَقِّقًا   وَفِیْ کَفِّہٖ حَمْأٌ وَّ مَاءٌ مُّکَدَّرُ

کیا تو حُمق سے محمد حسین کو عالم سمجھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں مٹی سیاہ اور گندا پانی ہے۔

اَ تُخْبِرُنِیْ مِنْ نَّازِلٍ مَّا رَأَیْتَہٗ   وَتَذْکُرُ اَخْبَارًا دَفَاھَا التَّغَیُّرُ

کیا تُو میرے پاس اس اُترنے والے کا ذکر کرتا ہے جس کو تُو نے نہیں دیکھا۔ اور ایسی حدیثیں پیش کرتا ہے جن کا تحریف نے ستیاناس کر دیا۔

وَ تَعْلَمُ اَنَّ الظَّنَّ لَیْسَ بِقَاطِعٍ　　　وَ اَنَّ الْیَقِیْنَ الْبَحْتَ یُرْوِیْ وَیُثْمِرُ

اور تُو جانتا ہے کہ ظنّ کوئی قطعی دلیل نہیں۔ اور یقین وہ چیز ہے کہ سیراب کرتا اور پھل لاتا ہے۔

وَلَسْتُ کَمِثْلِکَ فِی الظُّنُوْنِ مُقَیَّدًا　　　وَ اِنِّیْ اَرَی اللّٰہَ الْقَدِیْرَ وَ اُبْصِرُ

اور میں تیری طرح ظنّوں میں گرفتار نہیں۔ میں اپنے قادر خدا کو دیکھ رہا ہوں اور مشاہدہ کر رہا ہوں۔

اَخَذْنَا مِنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلُہٗ　　　وَ اَنْتُمْ عَنِ الْمَوْتٰی رَوَیْتُمْ فَفَکِّرُوْا

ہم نے اُس سے لیا کہ وہ حیّ و قیّوم اور واحد لاشریک ہے۔ اور تم لوگ مُردوں سے روایت کرتے ہو۔

اُرَبّٰی بِفَضْلِ اللّٰہِ فِیْ حَجْرِ لُطْفِہٖ　　　وَفِیْ کُلِّ مَیْدَانٍ اُعَانُ وَاُنْصَرُ

میں خدا کی کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں۔ اور ہر ایک میدان میں مدد دیا جاتا ہوں۔

وَقَدْ خَصَّنِیْ رَبِّیْ بِفَضْلٍ وَّرَحْمَۃٍ　　　وَّ نَصْرٍ وَّ تَائِیْدٍ وَّ وَحْیٍ یُّکَرَّرُ

اور میرے ربّ نے اپنے فضل اور رحمت سے مجھے خاص کر دیا۔ اور نیز تائید اور نصرت اور متواتر وحی سے مجھے مخصوص فرمایا ہے۔

سَقَانِیْ مِنَ الْاَسْرَارِ کَأْسًا رَوِیَّۃً　　　ھَدَانِیْ اِلٰی نَھْجٍ بِہِ الْحَقُّ یَبْھَرُ

مجھے وہ پیالہ پلایا جو سیراب کرنے والا ہے۔ اور اُس راہ کی مجھے ہدایت کی جس کے ساتھ حق چمکتا ہے۔

فَدَعْ اَیُّھَا الْمُغْوِیْ حُسَیْنًا وَّ ذِکْرَہٗ　　　اَتَذْکُرُ لَیْلًا عِنْدَ شَمْسٍ تُنَوِّرُ

پس اے اغوا کرنیوالے! محمد حسین اور اُس کے ذکر کو چھوڑ دے۔ کیا تُو سورج کے مقابل پر ایک رات کا ذکر کرے گا۔

وَ نَحْنُ کُمَاۃُ اللّٰہِ جِئْنَا بِاَمْرِہٖ　　　حَلَلْنَا بِلَادَالشِّرْکِ وَاللّٰہُ یَخْفُرُ

ہم خدا کے سوار ہیں۔ اُس کے حکم سے آئے ہیں۔ اور شرک کے شہروں میں ہم داخل ہوئے ہیں اور خدا رہنمائی کر رہا ہے۔

اَقُوْلُ وَلَا اَخْشٰی فَاِنِّیْ مَسِیْحُہٗ　　　وَلَوْ عِنْدَ ھٰذَا الْقَوْلِ بِالسَّیْفِ اُنْحَرُ

میں بے دھڑک کہتا ہوں کہ میں خدا کا مسیح موعود ہوں۔ اگرچہ مَیں اِس قول پر تلوار سے قتل بھی کیا جاؤں۔

وَقَدْ جَاءَ فِی الْقُرْآنِ ذِکْرُ فَضَائِلِیْ　　　وَ ذِکْرُ ظُھُوْرِیْ عِنْدَ فِتَنٍ تُثَوَّرُ

اور میرے فضائل کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ اور میرے ظہور کا ذکر بھی پُر آشوب زمانہ میں ہونا لکھا ہے۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُرْسَلٌ عِنْدَ فِتْنَةٍ فَرُدَّ قَضَاءَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ تَقْدِرُ

اور میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ پس خدا کے حکم کو تُو بدل دے اگر تجھے قُدرت ہے۔

تَخَيَّرَنِی الرَّحْمَانُ مِنْ بَيْنِ خَلْقِهٖ لَهُ الْحُكْمُ يَقْضِیْ مَايَشَاءُ وَ يَاْمُرُ

خدانے مجھے اپنی مخلوقات میں سے چُن لیا ہے۔ حکم اسی کا حکم ہے جو چاہے کرے۔

وَ وَاللّٰهِ مَا اَفْرِیْ وَاِنِّیْ لَصَادِقٌ وَ اِنَّ سَنَا صِدْقِیْ يَلُوْحُ وَ يَبْهَرُ

اور بخدا مَیں مُفتری نہیں۔ مَیں سچا ہوں۔ اور میری سچائی کی روشنی چمک رہی ہے۔

تَرَاءَ تْ لَنَا كَالشَّمْسِ صَفْوَةُ اَمْرِنَا وَ اَرْوَتْ حَدَائِقَنَا عُيُوْنٌ تُنَضِّرُ

آفتاب کی طرح ہمارے امر کی صفائی ظاہر ہوگئی۔ اور ہمارے باغوں کو اُن چشموں نے سیراب کیا جو تر و تازہ کر دیتے ہیں۔

تَكَدَّرَ مَاءُ السَّابِقِيْنَ وَعَيْنُنَا اِلٰی اٰخِرِ الْاَيَّامِ لَا تَتَكَدَّرُ

دوسروں کے پانی، جو اُمّت میں سے تھے، خشک ہو گئے مگر ہمارا چشمہ آخری دِنوں تک کبھی خشک نہیں ہوگا۔

اِذَا مَا غَضِبْنَا يَغْضَبُ اللّٰهُ صَائِلًا عَلٰی مُعْتَدٍ يُّؤْذِیْ وَ بِالسُّوْءِ يَجْهَرُ

جب ہم غضبناک ہوں تو خدا اس شخص پر غضب کرتا ہے۔ جو حد سے بڑھ جاتا ہے اور کھلی کھلی بدی پر آمادہ ہوتا ہے۔

وَ يَاْتِیْ زَمَانٌ كَاسِرٌ كُلَّ ظَالِمٍ وَهَلْ يُهْلَكَنَّ الْيَوْمَ اِلَّا الْمُدَمَّرُ

اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ ہر ایک ظالم کو توڑے گا۔ اور کوئی ہلاک نہ ہوگا مگر وہی جو پہلے سے ہلاک ہو چکا۔

وَ اِنِّیْ لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَزَاءَ اِهَانَتِهِمْ صَغَارٌ يُّصَغِّرُ

اور میں بدتر انسانوں کا ہوں گا۔ اگر اہانت کرنے والے اپنی اہانت نہیں دیکھیں گے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ مَاادَّعَيْتُ تَعَلِّيًا وَ اَبْغِیْ حَيَاتًا مَّا يَلِيْهَا التَّكَبُّرُ

اور بخدا! میں نے تعلّی کی راہ سے دعویٰ نہیں کیا۔ اور میں ایسی زندگی چاہتا ہوں جس پر تکبّر کا سایہ ہی نہ ہو۔

وَقَدْ سَرَّنِیْ اَنْ لَّا يُشَارَ بِاِصْبَعٍ اِلَیَّ وَاُلْقٰی مِثْلَ عَظْمٍ يُعَفَّرُ

اور میری یہ خوشی رہی کہ میری طرف انگلی کے ساتھ اشارہ نہ کیا جاوے اور میں ایسا پھینک دیا جاؤں جیسا کہ ایک ہڈی خاک آلودہ۔

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْكِبْرِ كُلَّهَا ۔۔۔ اَتَانِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَحْیٌ یُّكَبِّرُ

پس جبکہ ہم تکبّر کے میدان سے بہت دور نکل گئے اور سب میدان طے کرلیا۔تب خدا کی وحی میرے پاس آئی جس نے مجھے بڑا بنا دیا۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ ۔۔۔ دُعِیْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسُرُ

جب یہ کہا گیا کہ تُو خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔تو میں نے خیال کیا کہ میں ایسے امر کی طرف بُلایا گیا کہ جو لوگوں پر بھاری ہوگا۔

وَلَوْ اَنَّ قَوْمِیْ اٰنَسُوْنِیْ کَطَالِبٍ ۔۔۔ دَعَوْتُ لِیُعْطَوْا عَیْنَ عَقْلٍ وَبُصِّرُوْا

اور اگر میرے پاس میری قوم طالب کی طرح آتی۔تو میں دعا کرتا کہ ان کو عقل دی جائے اور بینائی بخشی جائے۔

وَ لٰكِنَّهُمْ عَابُوْا وَ اٰذَوْا وَ زَوَّرُوْا ۔۔۔ وَ حَثُّوْا عَلَيَّ الْجَاهِلِیْنَ وَ ثَوَّرُوْا

مگر انہوں نے عیب جوئی کی اور دُکھ دیا اور دروغ آرائی کی۔اور جاہلوں کو میرے پر برانگیختہ کیا۔

وَعَیَّرَنِیْ الْوَاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ خُبْرَةٍ ۔۔۔ وَنَاشُوْا ثِیَابِیْ مِنْ جُنُوْنٍ وَّ اَعْذَرُوْا

اور نکتہ چینیوں نے بغیر آزمائش اور آگاہی کے مجھے سرزنش کی۔اور جنون سے میرے کپڑے پکڑ لئے اور اس کام میں سراسر مبالغہ کیا۔

عَجِبْتُ لَهُمْ فِیْ حَرْبِنَا کَیْفَ خَالَطُوْا ۔۔۔ وَلَمْ یَبْقَ ضِغْنٌ بَیْنَهُمْ وَتَنَمُّرُ

میں نے ان سے تعجب کیا کہ ہماری لڑائی میں وہ کیسے باہم مل گئے۔اور ان کے درمیان باہم کوئی درندگی اور کینہ نہ رہا۔

وَ قَضَّوْا مَطَاعِنَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا ۔۔۔ اِلَیْنَا الْاَسِنَّةَ وَالْخَنَاجِرَ شَهَّرُوْا

ایک مُدّت تک تو ایک دوسرے پر طعن کرتے رہے۔پھر ہماری طرف انہوں نے نیزے پھیر دیئے اور تلواریں کھینچیں۔

فَقُلْتُ لَهُمْ یَا اَیُّهَا النَّاسُ مَالَکُمْ ۔۔۔ اَثَرْتُمْ غُبَارًا مِّنْ کَلَامٍ یُّزَوَّرُ

پس میں نے اُن سے کہا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا۔تم نے ایک جھوٹی بات سے اس قدر غبار انگیزی کی۔

عَلَی الْحُمْقِ جَیَّاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ فِطْنَةٍ ۔۔۔ کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ حِیْنَ تُكَوَّرُ

محض حماقت سے جوش کرنے والے بغیر دانائی کے۔جیسا کہ ایک صاف پتھر نیچے پھینکنے سے جلد تر نیچے کو پھسل جاتا ہے۔

فَمَا بَرِحَتْ اَقْدَامُنَا مَوْطِنَ الْوَغٰی ۔۔۔ وَمَا ضَعُفَتْ حَتّٰی اَعَانَ الْمُظَفِّرُ

پس ہمارے قدم جنگ گاہ سے الگ نہ ہوئے۔اور نہ ہم تھکے یہاں تک کہ خدا نے ہمیں فتح دی۔

وَ كُنتُ اَرَی الْاِ سْلَامَ مِثْلَ حَدِیْقَةٍ   مُبَعَّدَةٍ مِّنْ عَیْنِ مَاءٍ یُّنَضَّرُ

اور میں اسلام کواس باغ کی طرح دیکھتا تھا۔ جواس چشمہ سے دور ہو جوتر وتازہ کرتا ہے۔

فَمَا زِلْتُ اَسْقِیْهَا وَ اَسْقِیْ بِلَادَهَا   مِنَ الْمُزْنِ حَتّٰی عَادَ حِبْرٌ مُّدَعْثَرُ

پس میں اس باغ کو پانی دیتا رہا اور اسکی زمینوں کو آسمانی بارش کا پانی دیا یہاں تک کہ اسکی خوبصورتی ویران شدہ عود کر آئی۔

وَجَاشَتْ اِلَیَّ النَّفْسُ مِنْ فِتْنَةِ الْعِدَا   فَاَنْزَلَ رَبِّیْ حَرْبَةً لَّا تُکَسَّرُ

اور میرا دل دشمنوں کے فتنہ سے نکلنے لگا۔ پس نازل کیا میرے ربّ نے ایک حربہ جوتوڑا نہیں جائیگا۔

فَاَصْبَحْتُ اَسْتَقْرِی الرِّجَالَ رِجَالَهُمْ   لِاُفْحِمَ قَوْمًا جَابِرِیْنَ وَ اُنْذِرُ

پس میں نے صبح کی اوراُن لوگوں کی تلاش میں لگ گیا۔ تا میں ظالموں پر اتمامِ حُجّت کروں۔

وَقَدْ کَانَ بَابُ اللُّدِّ مَرْکَزَ حَرْبِهِمْ   کَلَامٌ مُّضِلٌّ لَّاحُسَامٌ مُشَهَّرُ

اوران کا طرز جنگ صرف زبانی خصومت تھی یعنی محض گمراہ کرنیوالی باتوں کو پیش کرتے اور مذہب کیلئے تلوار کی لڑائی نہ تھی۔

فَوَافَیْتُ مَجْمَعَ لُدِّهِم وَقَتَلْتُهُمْ   بِضَرْبٍ وَّلَمْ اَکْسَلْ وَلَمْ اَتَحَسَّرُ

پس میں لڑنے والوں کے مجمع میں آیا اور ایک ہی ضرب سے انہیں قتل کر دیا اور نہ میں سُست ہوا اور نہ ماندہ ہوا۔

وَاِنِّیْ اَنَا الْمَوْعُوْدُ وَالْقَائِمُ الَّذِیْ   بِهٖ تُمْلَأَنَّ الْاَرْضُ عَدْلًا وَّ تُثْمِرُ

اور میں مسیح موعود اور وہ امامِ قائم ہوں جو زمین کو عدل سے بھرے گا اور ویران جنگلوں کو پھل دار کریگا۔

بِنَفْسِیْ تَجَلَّتْ طَلْعَةُ اللّٰهِ لِلْوَرٰی   فَیَا طَالِبِیْ رُشْدٍ عَلٰی بَابِیَ احْضُرُوْا

میرے ساتھ صورت خدا کی خلقت پر ظاہر ہوگی۔ پس اے ہدایت کے طالبو! میرے دروازے پر حاضر ہو جاؤ۔

خُذُوْا حَضَّکُمْ مِّنِّیْ فَاِنِّیْ اِمَامُکُمْ   اُذَکِّرُکُمْ اَیَّامَکُمْ وَاُبَشِّرُ

اپنا حصّہ مجھ سے لے لو کہ میں تمارا امام ہوں۔ تمہیں تمہارے دن یاد دلاتا ہوں اور بشارت دیتا ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُکُمْ یَا قَوْمِ عِنْدَ ضَرُوْرَةٍ   فَهَلْ مِنْ رَشِیْدٍ عَاقِلٍ یَّتَدَبَّرُ

اور اے میری قوم! میں ضرورت کے وقت تمہارے پاس آیا ہوں۔ پس کیا کوئی تم میں رشید اور عقلمند ہے جو اس بات کو سوچے۔

وَمَا الْبِرُّ اِلَّا تَرْکُ بُخْلٍ مِّنَ التُّقٰی　　وَمَا الْبُخْلُ اِلَّا رَدُّ مَنْ یَّتَبَقَّرُ

اور نیکی بجز اس کے کوئی چیز نہیں کہ تقویٰ کی راہ سے بخل کو دور کر دیا جاوے۔ اور بُخل بجز اس کے کچھ نہیں کہ جس کا علم وسیع اور کامل ہے اور اپنے سے بہتر ہے اس کو قبول نہ کیا جائے۔

وَ قَالُوْا اِلَی الْمَوْعُوْدِ لَیْسَ بِحَاجَةٍ　　فَاِنَّ کِتَابَ اللّٰہِ یَھْدِیْ وَ یُخْبِرُ

اور انہوں نے کہا کہ مسیح موعود کی طرف کچھ حاجت نہیں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب ہدایت دیتی اور خبر دیتی ہے۔

وَمَاھِیَ اِلَّا بِالْغَیُوْرِ دُعَابَةٌ　　فَیَا عَجَبًا مِّنْ فِطْرَةٍ تَتَھَوَّرُ

اور یہ تو خدائے غیّور کے ساتھ ہنسی ٹھٹھا ہے۔ پس ایسی بیباک فطرتوں پر تعجّب آتا ہے۔

وَقَدْ جَاءَ قَوْلُ اللّٰہِ بِالرُّسْلِ تَوْأَمًا　　وَمِنْ دُوْنِھِمْ فَھْمُ الْھُدٰی مُتَعَسِّرُ

اور اصل حقیقت یہ ہے کہ خدا کا کلام اور رسول باہم توَام ہیں۔ اور اُن کے بغیر خدا کے کلام کا سمجھنا مشکل ہے۔

فَاِنَّ ظُبَی الْاَسْیَافِ تَحْتَاجُ دَائِمًا　　اِلٰی سَاعِدٍ یُّجْرِی الدِّمَاءَ وَ یُنْدِرُ

کیونکہ تلواروں کی دھار ہمیشہ ایسے بازو کی محتاج ہے۔ جو خون کو جاری کرتا اور سر کو بدن سے الگ کر دیتا ہے۔

بِعَضْبٍ رَّقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ ھَزِیْمَةٌ　　اِذَا نَاشَهٗ طِفْلٌ ضَعِیْفٌ مُّحَقَّرُ

تلوار گو باریک دھاریں رکھتی ہو مگر تب بھی شکست ہوگی۔ جبکہ اس کو کمزور اور حقیر بچہ ہاتھ میں پکڑے گا۔

وَ اَمَّا اِذَا اَخَذَ الْکَمِیُّ مُفَقِّرًا　　کَفَی الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ ضَرْبًا وَّ یَنْحَرُ

لیکن جب ایک بہادر آدمی ایک سخت تلوار کو پکڑے۔ تو اس کا پہلا وار دوسرے وار کی حاجت نہیں رکھے گا اور ذبح کر دیگا۔

اِذَاقَلَّ تَقْوَی الْمَرْءِ قَلَّ اقْتِبَاسُهٗ　　مِنَ الْوَحْیِ کَالسَّلْخِ الَّذِیْ لَا یُنَوِّرُ

جب انسان کی تقویٰ کم ہوجاتی ہے تو خدا کی کلام سے استنباط اور اقتباس اس کا بھی کم ہوجاتا ہے جیسا کہ مہینہ کی آخری رات میں کچھ روشنی نہیں رہتی۔

فَیَا اَسَفَا اَیْنَ التُّقَاةُ وَاَرْضُھَا　　وَاِنِّیْ اَرٰی فِسْقًا عَلَی الْفِسْقِ یَظْھَرُ

پس افسوس! کہاں ہے تقویٰ اور کہاں ہے زمین اس کی۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ فسق پر فسق ظاہر ہو رہا ہے۔

أَرَی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَھَا　　وَ ذُقْتُ کُؤُوْسَ الْمَوْتِ اَوْکُنْتُ اُنْصَرُ

اور میں وہ تاریکیاں دیکھتا ہوں کہ کاش میں ان سے پہلے مر جاتا۔ اور موت کے پیالے چکھ لیتا اور یا مدد دیا جاتا۔

أَرَی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِدُنْیَاہُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُحَقَّرُ

میں ہر ایک محجوب کو دیکھتا ہوں جو اپنی دُنیا کیلئے رَو رہا ہے۔ پس کون ہے جو اس دین کیلئے روتا ہے جس کی تحقیر کی جاتی ہے۔

وَلِلدِّیْنِ اَطْلَالٌ اَرَاھَا کَلَاھِفٍ وَ دَمْعِیْ بِذِکْرِ قُصُوْرِہٖ یَتَحَدَّرُ

اور دین کیلئے شکستہ ریختہ نشان باقی ہیں جن کو میں حسرت کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس کے محلّوں کو یاد کر کے میرے آنسو جاری ہیں۔

تَرَاءَ تْ غَوَایَاتٌ کَرِیْحٍ مُّجِیْحَۃٍ وَاَرْخٰی سَدِیْلَ الْغَیِّ لَیْلٌ مُّکَدَّرُ

گمراہیاں ایک آندھی کی طرح ظاہر ہوگئیں ایسی آندھی جو درختوں کو جڑ سے اکھاڑتی ہے۔ اور ایک تاریک رات نے گمراہی کے پردے نیچے چھوڑ دیئے۔

تَھُبُّ رِیَاحٌ عَاصِفَاتٌ کَأَنَّھَا سِبَاعٌ بِاَرْضِ الْھِنْدِ تَعْوِیْ وَتَزْءَرُ

سخت آندھیاں چل رہی ہیں گویا کہ وہ درندے ہیں۔ ملکِ ہند میں۔ جو بھیڑیئے اور شیر کی آواز نکال رہے ہیں۔

اَرَی الْفَاسِقِیْنَ الْمُفْسِدِیْنَ وَزُمْرَھُمْ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَیُّ یَکْثُرُ

میں فاسقوں اور مفسدوں کی جماعتوں کی جماعتیں دیکھ رہا ہوں۔ اور نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی۔

أَرٰی عَیْنَ دِیْنِ اللّٰہِ مِنْھُمْ تَکَدَّرَتْ بِھَا الْعِیْنُ وَ الْآرَامُ تَمْشِیْ وَتَعْبُرُ

میں دین الٰہی کے چشمہ کو دیکھتا ہوں کہ مکدّر ہو گیا۔ اور اس میں وحشی چار پائے چل رہے اور عبور کر رہے ہیں۔

اَرَی الدِّیْنَ کَالْمَرْضٰی عَلَی الْاَرْضِ رَاغِمًا وَکُلُّ جَھُوْلٍ فِی الْھَوٰی یَتَبَخْتَرُ

میں دین کو دیکھتا ہوں کہ بیمار کی طرح زمین پر پڑا ہوا ہے۔ اور ہر ایک جاہل اپنی ہَوا و ہوس کے جوش میں ناز کے ساتھ چل رہا ہے۔

وَمَا ھَمُّھُمْ اِلَّا لِحَظٍّ نُفُوْسِھِمْ وَمَا جُھْدُھُمْ اِلَّا لِحَظٍّ یُّوَفَّرُ

اور ان کی ہمتیں اس سے زیادہ نہیں کہ وہ نفسانی حظوظ کے طالب ہیں۔ اور ان کی کوششیں اس سے بڑھ کر نہیں کہ وہ حظِّ نفسانی کثرت سے چاہتے ہیں۔

نَسُوْا نَھْجَ دِیْنِ اللّٰہِ خُبْثًا وَّ غَفْلَۃً وَ قَدْ سَرَّھُمْ سُکْرٌ وَّ فِسْقٌ وَّ مَیْسِرُ

انہوں نے دین کی راہ کو خبث اور غفلت کی وجہ سے بھُلا دیا۔ اور ان کو مستی اور بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی۔

أَرَی فِسْقَھُمْ قَدْ صَارَ مِثْلَ طَبِیْعَۃٍ وَمَا اِنْ أَرَی عَنْھُمْ شَقَاھُمْ یُقَشَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ان کا فسق طبیعت میں داخل ہو گیا اور میرے نزدیک اب بظاہر غیر ممکن ہے کہ ان کی شقاوت ان سے الگ کر دی جائے۔

فَلَمَّا طَغَى الْفِسْقُ الْمُبِيْدُ بِسَيْلِهٖ تَمَنَّيْتُ لَوْكَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

پس جبکہ فسق ہلاک کنندہ ایک طوفان کی حدتک پہنچ گیا۔تو میں نے آرزو کی کہ مُلک میں طاعون پھیلے اور ہلاک کرے۔

فَاِنَّ هَلَاکَ النَّاسِ عِنْدَ اُولِی النُّهٰی اَحَبُّ وَاَوْلٰی مِنْ ضَلَالٍ یُّدَمِّرُ

کیونکہ لوگوں کا مرجانا عقلمندوں کے نزدیک۔اس سے بہتر ہے کہ گمراہی کی موت اُن پر آوے۔

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مِنْهُمْ یَخَافُ حَسِیْبَهٗ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْغِی السَّدَادَ وَیُؤْثِرُ

اوران میں سے کون ہے جو اپنے خدا سے ڈرتا ہے؟ اوران میں سے کون ہے جو نیکی کی راہ اختیار کررہا ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ لَا یَفْجُرُ اللّٰہَ عَامِدًا وَمَنْ ذَا الَّذِیْ بَرٌّ عَفِیْفٌ مُّطَهَّرُ

اور کون ان میں ہے جو عمدًا خدا کا گناہ نہیں کرتا۔اور کون ان میں نیک' پرہیزگار' پاک دل ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مَاسَبَّنِیْ لِتُقَاتِهٖ وَ قَالَ ذَرُوْنِیْ کَیْفَ اُوْذِیْ وَ اُ کْفِرُ

اور کون ان میں ہے جس نے بوجہ پرہیزگاری مجھ کو گالیاں نہ دیں؟ اور کہا مجھ کو چھوڑ دو' میں کیونکر دُکھ دوں اور کافر ٹھہراؤں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اَکَابِرَ الْقَوْمِ کُلَّهُمْ عَلَیَّ حِرَاصٌ وَّالْحُسَامُ مُشَهَّرُ

اور بدزبانی سے بچنا کیونکر ہوسکے۔وہ تو میری جان لینے کے حریص ہیں اور تلوار کھینچی گئی ہے۔

وَ لٰکِنْ عَلَیْهِمْ رُعْبُ صِدْقِیْ مُعَظَّمٌ فَکَیْفَ یُبَارِی اللَّیْثَ مَنْ هُوَ جَوْذَرُ

لیکن میری شان کا رعب اُن پر عظیم ہے۔پس کیونکر شیر کا مقابلہ کرسکتا ہے وہ جو گوسالہ ہے۔

فَلَیْسَ بِاَیْدِی الْقَوْمِ اِلَّا لِسَانُهُمْ مُنَجَّسَةً بِالسَّبِّ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

پس قوم کے ہاتھ میں بجز زبان کے کچھ نہیں' وہ زبان۔جو دشنام دہی کی نجاست سے آلودہ ہے اور خدا دیکھ رہا ہے۔

قَضَی اللّٰہُ اَنَّ الطَّعْنَ بِالطَّعْنِ بَیْنَنَا فَذَالِکَ طَاعُوْنٌ اَتَاهُمْ لِیُبْصِرُوْا

خدا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ طعن کی سزا طعن ہے۔پس وہ یہی طاعون ہے کہ ان کے ملک میں پہنچ گئی ہے تا ان کی آنکھیں کھلیں۔

وَلَیْسَ عِلَاجُ الْوَقْتِ اِلَّا اِطَاعَتِیْ اَطِیْعُوْنِ فَالطَّاعُوْنُ یُفْنٰی وَیُدْحَرُ

علاجِ وقت (صرف) میری اطاعت ہے۔پس میری اطاعت کرو طاعون دور ہوجائے گی۔

وَ قَدْ ذَابَ قَلْبِیْ مِنْ مَّصَائِبِ دِیْنِنَا وَاَعْلَمُ مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور میرا دل دینی مصیبتوں سے گداز ہوگیا ہے۔اور مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو اُنہیں معلوم نہیں۔

وَبَثِّیْ وَحُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّہٗ وَ لَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُتَبَّرُ

اور میرا غم اور حُزن حد سے بڑھ گیا ہے۔اور اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہوجاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَآقِیَا وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّایَرَاہُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے پاس وہ آنسو ہیں جو گوشہءِ آنکھ کے اُوپر چڑھ رہے ہیں۔اور میرے پاس وہ آہ ہے جو کافر کہنے والا اس کو نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعَوَاتٌ صَاعِدَاتٌ اِلَی السَّمَا وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِی الصَّلَایَۃِ تَقْعَرُ

اور میری وہ دُعائیں ہیں جو آسمان پر چڑھ رہی ہیں۔اور میری وہ باتیں ہیں جو پتھر میں دھنس جاتی ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ تَأْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ وَ تَأْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ قُلُوْبٌ تُطَھَّرُ

اور مَیں خدا سے، جو میرا پیدا کرنے والا ہے، ایک تاثیر دیا گیا ہوں۔اور میری طرف پاک دل میل کرتے ہیں۔

وَ اِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصِفَاتِہٖ وَ اِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور میرا دل اپنے صفات کے ساتھ کشش کرر ہا ہے۔اور میرا بیان پتھروں میں تاثیر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّۃِ الْعُلٰی فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَھْرٍ تُفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی طاقت سے کھود دیا۔پس میرا دل اس نہر کی طرح ہوگیا جو جاری کی جاتی ہے۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ مِّنَ الْھُدٰی فَکُلُّ بَیَانٍ فِی الْقُلُوْبِ اُصَوِّرُ

اور مجھے ایک نئی پیدائش ہدایت کی دی گئی۔پس میں ہر ایک بیان دلوں میں نقش کر دیتا ہوں۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَایُنْکِرُوْنَنِیْ وَ حِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ آذَوْا وَ اَنْکَرُوْا

ایک گروہ منصف مزاجوں کا مجھ سے انکار نہیں کرتا۔اور ایک گروہ شریروں کا دُکھ دے رہے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

وَ قَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُّہٗ فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَ اَدْبَرُوْا

اور ہر ایک امر جس کا میں نے ارادہ کیا اس کی انہوں نے مزاحمت کی۔پس خدا نے میری مدد کی۔پس بھاگ گئے اور مُنہ پھیر لیا۔

وَ کَیْفَ عَصَوْا وَاللّٰہِ لَمْ یُدْرَ سِرُّھَا وَ کَانَ سَنَا بَرْقِیْ مِنَ الشَّمْسِ اَظْھَرُ

اور کیوں نافرمان ہوگئے؟اس کا، بخدا ! بھید کچھ معلوم نہ ہوا۔اور میری برق کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ظاہر تھی۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِئَامِھِمْ وَ کَانَ الْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

میں نے ان کے ظلم کی برداشت کی اور اس پر صبر کیا۔اور اقارب عقارب کی طرح نیش زنی کرتے تھے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّقَلْبِیْ وَسِرَّھُمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ عِنْدَہٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا ربّ میرے بھید اور اُن کے بھید کو جانتا ہے۔اور ہر ایک پوشیدہ اُس کے نزدیک حاضر ہے۔

وَ لَیْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِی الدَّھْرِ کَاسِرٌ وَ مَنْ قَامَ لِلتَّکْسِیْرِ بَغْیًا فَیُکْسَرُ

اور خدا کی تلوار کو کوئی توڑنے والا نہیں۔اور جو توڑنا چاہے وہ خود ٹوٹ جائے گا۔

وَ مَنْ ذَایُعَادِیْنِیْ وَاِنِّیْ حَبِیْبُہٗ وَمَنْ ذَا یُرَادِیْنِیْ اِذِ اللّٰہُ یَنْصُرُ

اور کون میرا دشمن ہوسکتا ہے جبکہ خدا مجھے دوست رکھتا ہے۔اور کون سنگ اندازی کے ساتھ مجھ سے لڑائی کرسکتا ہے جبکہ خدا میرا مددگار ہے۔

وَلَوْکُنْتُ کَذَّابًا کَمَا ھُوَ زَعْمُھُمْ لَقَدْ کُنْتُ مِنْ دَھْرٍ اَمُوْتُ وَاُقْبَرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوتا جیسا کہ اُن کا گمان ہے۔تو میں ایک مُدّت سے مرا ہوتا اور قبر میں داخل ہوتا۔

یَظُنُّوْنَ اَنِّیْ قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا بِمَکْرٍ وَّ بَعْضُ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ مُنْکَرُ

وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں نے عمدًا جھوٹ بنالیا اور مکر سے جھوٹ بنایا اور بعض ظن ایسے گناہ ہیں جو شرع اور عقل کو ان کے قبول کرنے سے انکار ہے۔

وَ کَیْفَ وَاِنَّ اللّٰہَ اَبْدَی بَرَائَتِي وَجَآءَ بِآیَاتٍ تَلُوْحُ وَتَبْھَرُ

اور یہ کیونکر درست ہوسکتا ہے، اور خدا نے تو میری بریّت ظاہر کردی۔اور وہ نشان دکھلائے جو روشن اور واضح ہیں۔

وَ یَأْتِیْکَ وَعْدُ اللّٰہِ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَی فَتَعْرِفُہٗ عَیْنٌ تُحَدُّ وَ تُبْصِرُ

اور خدا کا وعدہ اس طور سے تجھے پہنچے گا کہ تجھے خبر نہیں ہوگی۔پس اس کو وہ آنکھ شناخت کریگی جو اس دن تیز اور بینا ہوگی۔

اَمُکْفِرِ مَھْلًا بَعْضَ ھٰذَا التَّھَکُّمِ وَخَفْ قَھْرَ رَبٍّ قَالَ لَا تَقْفُ ، فَاحْذَرُ

اے میرے کافر کہنے والے! اس غم وغصّہ کو کچھ کم کر۔اور اس خدا سے ڈر جس نے کہا ہے ’’لَا تَقْفُ مَالَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ‘‘

وَاِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَیْنَ التُّقٰی یَااَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

اور جب میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں۔تُو نے کہا کہ کافر ہے۔پس تیری تقویٰ کہاں ہے اے دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُنْتَ لَاتَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُؤْمِنًا وَّ یَاْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَتُخْبَرُ

اور اگر تُو ڈرتا نہیں ہے پس کہہ دے کہ تُو مومن نہیں۔اور وہ زمانہ چلا آتا ہے کہ تُو پُوچھا جائیگا اور آگاہ کیا جائیگا۔

وَ اِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْھَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس اور مخلوق اور ہوا و ہوس کو چھوڑ دیا ہے۔پس اب مجھے نہ تو گالی دُکھ دیتی ہے اور نہ تعریف ناز اور خوشی پیدا کرتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ کَانَ مِنْ اَکْبَرِ الْعِدَا فَلَمَّا اَتَانِیْ صَاغِرًا صِرْتُ اَصْغَرُ

اور بہت لوگ ہیں کہ جو میرے سخت دشمن تھے۔پس جب ایسا دشمن کسرِ نفسی سے میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے بڑھ کر کسرِ نفسی کی۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ کُھْرُوْرَۃٍ غَیْرَاَنَّنِیْ اِذَا زَادَ فُحْشًا ذُوْعِنَادٍ اُصَعِّرُ

اور میں کینہ ور آدمی نہیں ہوں۔ہاں اس قدر ہے۔کہ جب کوئی گالی دینے میں حد سے بڑھ جائے تو میں اُس سے منہ پھیر لیتا ہوں۔

وَلَا غِلَّ فِیْ قَلْبِیْ وَلَا مِنْ جَبَانَۃٍ وَ اُلْقِیْ حُسَامِیْ مُغْضِیًا وَّ اُشَھِّرُ

اور نہ میرے دل میں کچھ کینہ ہے اور نہ میں بُزدل ہوں۔اور میں عفو کر کے اپنی تلوار پھینک دیا کرتا ہوں مگر مقابلہ میں کھینچ بھی لیتا ہوں۔

فَاِنْ تَبْغِنِیْ فِیْ حَلْقَۃِ السِّلْمِ تُلْفِنِیْ وَ اِن تَطْلُبَنِّیْ فِی الْمَیَادِیْنِ اَحْضُرُ

پس اگر تو مجھے صلح کاری کے حلقہ میں طلب کرے تو وہیں پائیگا۔اور اگر تو مجھے جنگ کے میدان میں ڈھونڈے تو وہیں مجھے دیکھ لے گا۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ لِاِصْلَاحِ خَلْقِہٖ فَیَاصَاحِ لَا تَنْطِقْ ھَوًی وَّ تَصَبَّرُ

اور خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا میں مخلوق کی اصلاح کروں۔پس اے میرے صاحب! نفسانی طور پر بات مت کر اور صبر سے میرے کام میں فکر کر۔

وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَکِذْبِیْ یُبِیْدُنِیْ وَ اِنْ اَکُ مِنْ رَّبِّیْ فَمَالَکَ تَھْجُرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوں تو میرا جھوٹ مجھے ہلاک کر دے گا۔اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں۔پس کیوں تُو بیہودہ گوئی کرتا ہے؟

فَذَرْنِیْ وَ رَبِّیْ وَانْتَظِرْ سَیْفَ حُکْمِہٖ لِیَقْطَعَ رَأْسِیْ اَوْ قَفَا مَنْ یُّکَفِّرُ

پس مجھے میرے خدا کے ساتھ چھوڑ دے اور اس کے حکم کی تلوار کا منتظر رہ۔تا وہ میرا سر کاٹے یا اس کا جو مجھے کافر کہتا ہے۔

تَحَامَ قِتَالِیْ وَاجْتَنِبْ مَاصَنَعْتَهٗ وَ اِنَّا اِذَا جُلْنَا فَاِنَّکَ مُدْبِرُ

میرے جنگ سے تُو پرہیز کر اور اپنے بدکاموں سے الگ ہوجا۔ اور جب ہم میدان میں آئے تو تُو بھاگ جائے گا۔

اَرَی الصَّالِحِیْنَ یُوَفَّقُوْنَ لِطَاعَتِیْ وَ اَمَّا الْغَوِیُّ فَفِی الضَّلَالَةِ یُقْبَرُ

میں نیک بختوں کو دیکھتا ہوں کہ میری فرمانبرداری کے لئے وہ توفیق دیئے جاتے ہیں۔ مگر جو ازلی گمراہ ہے وہ گمراہی میں قبر میں جائے گا۔

وَ ذَالِکَ خَتْمُ اللّٰهِ مِنْ بَدْوِ فِطْرَةٍ وَاِنَّ نُقُوْشَ اللّٰهِ لَا تَتَغَیَّرُ

اور یہ ابتدائے پیدائش سے خدا کی مُہر ہے۔ اور خدا کے نقش متغیّر نہیں ہوسکتے۔

کَذَالِکَ نُوْرُ الرُّشْدِ مَایُخْطِیْءُ الْفَتٰی وَکُلُّ نَخِیْلٍ لَّا مَحَالَةَ تُثْمِرُ

اسی طرح جس فطرت میں رُشد کا نور ہے وہ اس مرد سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک کھجور انجام کار پھل لاتی ہے۔

وَ مَنْ یَّکُ ذَا فَضْلٍ فَیُدْرِکُ مَقَامَهٗ وَ لَوْ فِی شَبَابٍ اَوْ بِوَقْتٍ یُّعَمَّرُ

پس جس کے شاملِ حال فضلِ الٰہی ہے وہ اپنے مقام کو پالے گا۔ اگرچہ جوانی میں یا اس وقت کہ جب بڈھا ہوجائے۔

وَ لَا یَهْلِکُ الْعَبْدُ السَّعِیْدُ جِبِلَّةً اِذَا مَاعَمِیْ یَوْمًا بِاٰخَرَ یَنْظُرُ

اور جس کی فطرت میں سعادت ہے، وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ اگر آج اندھا ہے تو کل دیکھنے لگے گا۔

وَ لِلْغَیِّ آثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُهَا فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کے لئے نشان ہیں اور ایسا ہی رُشد کے لئے بھی۔ پس تم علامات کی تفتیش کرو اور خوب دیکھو۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُهٗ وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ ضَعِیْفٌ مُّخَسَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ انسان کی ناک میں ظلم کی علامتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور مظلوم کو آخر مدد دی جاتی ہے، جو ضُعف اور نقصان والا ہوتا ہے۔

وَ قَدْ اَعْرَضُوْا عَنْ کُلِّ خَیْرٍ بِغَیْظِهِمْ کَاَنِّیْ اَرَاهُمْ مِّثْلَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور انہوں نے ہر ایک نیکی سے غصّہ سے منہ پھیر لیا جو میں نے پیش کی۔ گویا میں ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی طرح ان کو دیکھ رہا ہوں۔

وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ بِاٰخِرِ اَمْرِهٖ وَلَا سِیَّمَا عَبْدٌ مِّنَ اللّٰهِ مُنْذِرُ

اور مظلوم آخر کار مدد دیا جاتا ہے۔ بالخصوص وہ بندہ جو خدا کی طرف سے ہے۔

اِذَامَا بَکَی الْمَعْصُوْمُ تَبْکِی الْمَلَائِکُ فَکَمْ مِّنْ بِلَادٍ تُھْلَکَنَّ وَ تُجْذَرُ

جب معصوم روتا ہے تو اس کے ساتھ فرشتے روتے ہیں۔ پس بہت بستیاں ہلاک کی جاتی ہیں اور اجاڑی جاتی ہیں۔

اِذَا ذَرَفَتْ عَیْنَا تَقِیٍّ بِغُمَّۃٍ یُفَرَّجُ کَرْبٌ مَّسَّہٗ اَوْ یُبَشَّرُ

جب ایک پرہیزگار کی آنکھیں آنسو جاری کرتی ہیں ایک غم کی وجہ سے۔ پس وہ بے قراری اس سے دور کی جاتی ہے یا بشارت دی جاتی ہے۔

عَلَی الْاَرْضِ قَوْمٌ کَالسُّیُوْفِ دُعَائُھُمْ فَمَنْ مَّسَّ ھٰذَا السَّیْفَ بِالشَّرِّ یُبْتَرُ

زمین پر ایک قوم ہے کہ تلواروں کی طرح ان کی دعا ہے۔ پس جو شخص اس تلوار کو چھوجاتا ہے وہ کاٹا جاتا ہے۔

تَرَی کَیْفَ نَرْقٰی وَالْحَوَادِثُ جُمَّۃٌ وَیُھْلَکُ مَنْ یَّبْغِیْ ھَلَاکِیْ وَ یَمْکُرُ

تو دیکھتا ہے کہ ہم کیونکر ترقی کررہے ہیں حالانکہ حوادث چاروں طرف سے جمع ہیں اور جو شخص میری ہلاکت چاہتا ہے اور مکر کرتا ہے وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔

لَنَا کُلَّ آنٍ مِّنْ مُّعِیْنٍ حِمَایَۃٌ نُغَادِرُ صَرْعٰی مَاکِرِیْنَ وَ نَظْفَرُ

ہمارے لئے ایک مددگار کی طرف سے حمایت ہے۔ ہم مکر کرنے والوں کو گرادیتے ہیں اور فتح پاتے ہیں۔

اَیَا شَاتِمًا لَّا شَاتِمَ الْیَوْمَ مِثْلُکُمْ وَمَا اِنْ اَرَی فِیْ کَفِّکُمْ مَایُبْطِرُ

اے گالی دینے والے! آج تیرے جیسا دشنام دہندہ کوئی نہیں۔ اور میں تمہارے ہاتھ میں وہ چیز نہیں دیکھتا کہ تمہیں اس ناز پر آمادہ کرتی ہے۔

تَسُبُّ وَمَا اَدْرِیْ عَلٰی مَاتَسُبُّنِیْ اَ آذَاکَ قَوْلِیْ فِیْ حُسَیْنٍ فَتُوْغَرُ

اور تُو مجھے گالی دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں مجھے گالی دیتا ہے۔ کیا امام حسین کے سبب سے تجھے رنج پہنچا پس تُو برافروختہ ہوا۔

اَ تَحْسَبُہٗ اَتْقَی الرِّجَالِ وَ خَیْرَھُمْ فَمَا نَالَکُمْ مِّنْ خَیْرِہٖ یَا مُعْذِرُ

کیا تو اسکو تمام دنیا سے زیادہ پرہیزگار سمجھتا ہے۔ اور یہ تو بتلاؤ کہ اس سے تمہیں دینی فائدہ کیا پہنچا؟ اے مبالغہ کرنیوالے!

اَرَاکُمْ کَذَاتِ الْحَیْضِ لَامِثْلَ طَاھِرٍ تَطِیْبُ وَمِنْ مَّاءِ الْعَذَابَۃِ تَطْھَرُ

میں تمہیں حیض والی عورت کی طرح دیکھتا ہوں۔ نہ اس عورت کی طرح جو حیض سے پاک ہوتی ہے۔

حَسِبْتُمْ حُسَیْنًا اَکْرَمَ النَّاسِ فِی الْوَرَی وَاَفْضَلَ مَافَطَرَ الْقَدِیْرُ وَ یَفْطُرُ

تم نے حسین کو تمام مخلوق سے بہتر سمجھ لیا ہے۔ اور تمام ان لوگوں سے افضل سمجھا ہے جو خدا نے پیدا کئے۔

كَــاَنَّ امْـرَءً ا فِـى النَّـاسِ مَـاكَـانَ غَيْرُهُ   وَ طَهَّــرَهُ الــرَّحْــمَــانُ وَالْغَيْـرُ يَفْجُـرُ

گویا لوگوں میں وہی ایک آدمی تھا۔ اور اس کو خدا نے پاک کیا اور غیر ناپاک ہیں۔

وَ هٰـذَا هُـوَ الْقَـوْلُ الَّذِىْ فِى ابْنِ مَرْيَمَ   يَـقُـوْلُ الـنَّـصَــارٰى اَيُّـهَــا الْـمُـتَـنَـصِّـرُ

اور یہ تو وہی قول ہے جو حضرت عیسیٰ کی نسبت نصاریٰ کہا کرتے ہیں۔ اے نصاریٰ سے مشابہ!

فَيَــاعَـجَـبًـا كَيْفَ الْقُلُوْبُ تَشَـابَهَـتْ   فَـكَــادَ الـسَّـمَــا مِـنْ قَـوْلِـكُـمْ تَتَفَطَّرُ

پس تعجب ہے کہ کیونکر دل باہم مشابہ ہوگئے۔ پس نزدیک ہے کہ آسمان ان کی باتوں سے پھٹ جائیں۔

اَ تُــطْـرِءُ عَبْـدًا مِّثْـلَ عِيْسٰـى وَتَـنْـحِـتُ   لَــــهُ رُتْبَــةً كَـــالْاَنْـبِـيَـــاءِ وَ تَهْــذَرُ

کیا تو عیسیٰ کی طرح ایک بندہ کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہے۔ اور اس کے لئے انبیاء کا رتبہ قرار دیتا ہے۔

اَ لَا لَيْــتَ شِـعْـرِىْ هَـلْ رَأَيْـتَ مَقَـامَـهُ   كَـمِثْـلِ بَـصِيْـرٍ اَوْ عَـلَـى الـظَّـنِّ تَعْمُرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔ کیا تو نے اس کا مقام دیکھ لیا ہے۔ یا ساری عمارت ظن پر ہے۔

اَ تُــعْـلِيْـــهِ اِطْـــرَاءً وَّ كِــذْبًــا وَّ فِـرْيَـةً   اَتَسْـقِيْـــهِ كَـأْسًــا مَـاسَقَــاهُ الْمُقَدِّرُ

کیا تو اس کو محض جھوٹ اور افترا کی راہ سے بلند کرنا چاہتا ہے کیا تو اس کو وہ پیالہ پلاتا ہے جو خدا نے اس کو نہیں پلایا۔

تَـكَــادُ الـسَّـمٰـوَاتُ الـعُـلٰـى مِنْ كَلَامِكُمْ   تَــفَــطَّــرْنَ لَــوْلَا وَقْـتُـهَـــا مُـتَـقَـــرِّرُ

قریب ہے کہ آسمان تمہارے کلام سے۔ پھٹ جائیں اگر ان کے پھٹنے کا وقت مقرر نہ ہو۔

اَكَــانَ حُسَيْـنٌ اَفْـضَـلَ الـرُّسُـلِ كُلِّهِمْ   اَكَـــانَ شَـفِـيْــعَ الْاَنْـبِـيَـــاءِ وَ مُـوْثَـــرُ

کیا حسین تمام نبیوں سے بڑھ کر تھا۔ کیا وہی نبیوں کا شفیع اور سب سے برگزیدہ تھا

اَ لَا لَـعْـنَـــةُ اللّٰهِ الْـغَيُّـوْرِ عَـلَـى الَّـذِىْ   يَـــمِـيْـــنُ بِـــاِطْـــرَاءٍ وَّ لَا يَتَبَـصَّـــرُ

خبردار ہو کہ خدائے غیور کی لعنت اس شخص پر ہے جو مبالغہ آمیز باتوں سے جھوٹ بولتا ہے اور نہیں دیکھتا۔

وَاَمَّــا مَـقَــامِــىْ فَــاعْلَمُوْا اَنَّ خَـالِقِـىْ   يُــحَــمِّــدُنِــىْ مِـنْ عَـرْشِـهٖ وَ يُـوَقِّـرُ

اور میرا مقام یہ ہے کہ میرا خدا۔ عرش پر سے میری تعریف کرتا ہے اور عزت دیتا ہے۔

لَنَا جَنَّةٌ سُبُلُ الْهُدٰی اَزْهَارُهَا نَسِيْمُ الصَّبَا مِنْ شَأْنِهَا تَتَحَيَّرُ

ہمارے لئے ایک بہشت ہے کہ ہدایت کی راہیں اس کے پھول ہیں۔اور نسیمِ صبا اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

تَكَدَّرَ مَاءُ السَّابِقِيْنَ وَ عَيْنُنَا اِلٰی آخِرِ الْاَيَّامِ لَا تَتَكَدَّرُ

پہلوں کا پانی مکدّر ہو گیا۔اور ہمارا پانی اخیر زمانہ تک مکدّر نہیں ہوگا۔

رَأَيْنَا وَاَنْتُمْ تَذْكُرُوْنَ رُوَاتَكُمْ وَهَلْ مِنْ نُّقُوْلٍ عِنْدَ عَيْنٍ تُبَصَّرُ

ہم نے دیکھ لیا اور تم اپنے راویوں کا ذکر کرتے ہو۔اور کیا قصے دیکھنے کے مقابل پر کچھ چیز ہیں؟

وَ شَتَّانَ مَابَيْنِيْ وَ بَيْنَ حُسَيْنِكُمْ فَاِنِّيْ اُؤَيَّدُ كُلَّ اٰنٍ وَّ اُنْصَرُ

اور مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت فرق ہے۔کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔

وَاَمَّا حُسَيْنٌ فَاذْكُرُوْا دَشْتَ كَرْبَلَا اِلٰی هٰذِهِ الْاَيَّامِ تَبْكُوْنَ فَانْظُرُوْا

مگر حسین، پس تم دشتِ کربلا کو یاد کر لو۔اب تک تم روتے ہو۔پس سوچ لو۔

وَ اِنِّيْ بِفَضْلِ اللّٰهِ فِيْ حُجْرِ خَالِقِيْ اُرَبّٰی وَ اُعْصَمُ مِنْ لِّيَامٍ تَنَمَّرُوْا

اور میں خدا کے فضل سے اس کے کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں اور ہمیشہ لئیموں کے حملہ سے جو پلنگ صورت ہیں بچایا جاتا ہوں۔

وَاِنْ يَّاْتِنِي الْاَعْدَاءُ بِالسَّيْفِ وَالْقَنَا فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ اُحْفَظَنَّ وَ اُظْفَرُ

اور اگر دشمن تلواروں اور نیزوں کے ساتھ میرے پاس آویں۔پس بخدا میں بچایا جاؤں گا اور مجھے فتح ملے گی۔

وَ اِنْ يَّلْقَنِيْ خَصْمِيْ بِنَارٍ مُّذِيْبَةٍ تَجِدْنِيْ سَلِيْمًا وَّ الْعَدُوُّ يُدَمَّرُ

اور اگر میرا دشمن ایک گداز کرنے والی آگ میں مجھے ڈال دے۔تو مجھے سلامت پائے گا اور دشمن ہلاک ہوگا۔

وَ اَوْعَدَنِيْ قَوْمٌ لِّقَتْلِيْ مِنَ الْعِدَا فَاَدْرَكَهُمْ قَهْرُ الْمَلِيْكِ وَخُسِّرُوْا

اور بعض دشمنوں نے مجھے قتل کرنے کے لئے وعدہ کیا۔پس خدا کے قہر نے ان کو پکڑ لیا اور وہ زیاں کار ہو گئے۔

كَذَالِكَ تَبْغِيْ قَهْرَ رَبٍّ مُّحَاسِبٍ وَمَا اِنْ أَرَی فِيْكَ الْكَلَامَ يُؤَثِّرُ

اسی طرح تُو بھی خدائی حساب لینے والے سے قہر طلب کر رہا ہے۔اور میں نہیں دیکھتا کہ تجھ میں کلام اثر کرے۔

بُعِثْتُ مِنَ اللهِ الرَّحِیْمِ لِخَلْقِهٖ لِاُنْذِرَ قَوْمًا غَافِلِیْنَ وَاُخْبِرُ

میں خدائے رحیم کی طرف سے اس کی مخلوق کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ تا کہ میں غافلوں کو متنبّہ کروں اور ان کو خبر دوں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ الْکَرِیْمِ وَلُطْفِهٖ عَلٰی کُلِّ مَنْ یَّبْغِی الصَّلَاحَ وَیَشْکُرُ

اور میرا آنا خدائے کریم کا فضل ہے اور اس کا لُطف ان تمام لوگوں پر ہے جو صلاحیت کے طلب گار ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

اَرَی النَّاسَ یَبْغُوْنَ الْجِنَانَ نَعِیْمَهَا وَ اَحْلٰی اَطَائِبِهَا الَّتِیْ لَا تُحْصَرُ

میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ بہشت اور اس کی نعمتوں کے طلب گار ہیں۔ اور بہشت کی وہ لذّات طلب کرتے ہیں جو اعلیٰ اور بے حد و پایاں ہیں۔

وَ اَبْغِیْ مِنَ الْمَوْلٰی نَعِیْمًا یَّسُرُّنِیْ وَمَا هُوَ اِلَّا فِیْ صَلِیْبٍ یُّکَسَّرُ

اور میری خواہش ایک مراد ہے جس پر میری خوشی موقوف ہے۔ اور وہ خواہش یہ ہے کہ کسی طرح صلیب ٹوٹ جائے۔

وَ ذٰلِکَ فِرْدَوْسِیْ وَ خُلْدِیْ وَ جَنَّتِیْ فَاَدْخِلَنْ رَبِّیْ جَنَّتِیْ اَنَا اَضْجَرُ

یہی میرا فردوس ہے، یہی میرا بہشت ہے، یہی میری جنت ہے۔ پس اے میرے خدا! میرے بہشت میں مجھے داخل کر کہ میں بے قرار ہوں

وَ اِنِّیْ وَرِثْتُ الْمَالَ مَالَ مُحَمَّدٍ فَمَا اَنَا اِلَّا آلُهُ الْمُتَخَیَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں۔ پس میں اس کی آل برگزیدہ ہوں جس کو ورثہ پہنچ گیا۔

وَ کَیْفَ وَرِثْتُ وَلَسْتُ مِنْ اَبْنَاءِهٖ فَفَکِّرْ وَهَلْ فِیْ حِزْبِکُمْ مُّتَفَکِّرُ

اور میں کیونکر اس کا وارث بنایا گیا جب کہ میں اس کی اولاد میں سے نہیں ہوں، پس اس جگہ فکر کر کیا تم میں کوئی بھی فکر کرنے والا نہیں؟

اَ تَزْعَمُ اَنَّ رَسُوْلَنَا سَیِّدَ الْوَرٰی عَلٰی زَعْمِ شَانِئِهٖ تُوُفِّیَ اَبْتَرُ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے بے اولاد ہونے کی حالت میں وفات پائی جیسا کہ دشمن بدگو کا خیال ہے۔

فَلَا وَالَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاءَ لِاَجْلِهٖ لَهٗ مِثْلُنَا وُلْدٌ اِلٰی یَوْمِ یُحْشَرُ

مجھے اس کی قسم جس نے آسمان بنایا کہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے میری طرح اور بھی بیٹے ہیں اور قیامت تک ہوں گے

وَاِنَّا وَرِثْنَا مِثْلَ وُلْدٍ مَتَاعَهٗ فَاَیُّ ثُبُوْتٍ بَعْدَ ذٰلِکَ یُحْضَرُ

اور ہم نے اولاد کی طرح اس کی وراثت پائی۔ پس اس سے بڑھ کر اور کون سا ثبوت ہے، جو پیش کیا جائے؟

لَـهُ خَسَفَ الْـقَـمَـرُ الْـمُـنِيْـرُ وَاِنَّ لِـىْ   غَسَـا الْـقَـمَـرَانِ الْـمُشْـرِقَـانِ أَ تُنْكِرُ

اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا؟

وَ كَـــانَ كَلَامٌ مُـعْـجِـزٌ آيَـةً لَّـــهُ   كَـذٰلِكَ لِىْ قَـوْلِىْ عَـلَـى الْكُلِّ يَبْهَرُ

اوراس کے معجزات میں سے معجزانہ کلام بھی تھا۔ اسی طرح مجھے وہ کلام دیا گیا جو سب پر غالب ہے۔

اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا يَدَّعِى الْوَحْىَ عَامِدًا   عَـجِـبْـتُ فَـاِنِّـىْ ظِـلُّ بَـدْرٍ يُـنَـوِّرُ

جب قوم نے کہا کہ یہ تو عمداً وحی کا دعویٰ کرتا ہے۔ میں نے تعجّب کیا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظّل ہوں۔

وَ اَنّٰـى لِـظِـلٍّ اَنْ يُّـخَـالِفَ اَصْـلَـهُ   فَـمَـا فِيْـهِ فِىْ وَجْهِىْ يَلُوْحُ وَيَـزْهَـرُ

اور سایہ کیونکر اپنے اصل سے مخالف ہوسکتا ہے۔ پس وہ روشنی جو اس میں ہے وہ مجھ میں چمک رہی ہے۔

وَاِنِّـىْ لَـذُوْنَسَـبٍ كَـاَصْـلٍ اُطِيْـعُـهُ   وَمِنْ طِيْـنِـهِ الْـمَـعْـصُـوْمِ طِيْنِىْ مُعَطَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ذونسب ہوں۔ اوراس کی پاک مٹی کا مجھ میں خمیر ہے۔

كَـفَـى الْعَبْدَ تَقْوَى الْقَلْبِ عِنْدَ حَسِيْبِنَا   وَلَيْـــسَ لِـنَـسَـبٍ ذُوْصَلَاحٍ مُعَيِّـرُ

اور بندہ کو دل کا تقویٰ کافی ہے اور ایک صالح کو اس لئے سرزنش نہیں کرسکتے کہ اس کی نسب اعلیٰ نہیں۔

وَلٰـكِـنْ قَـضٰـى رَبُّ السَّـمَـا لِاَئِـمَّـةٍ   لَـهُـمْ نَـسَـبٌ كَـيْـــلَا يَهِيْـجَ التَّـنَـفُّـرُ

مگر خدا نے اماموں کے لئے چاہا کہ وہ ذونسب ہوں۔ تاکہ لوگوں کو ان کی کمیٔ نسب کا تصور کرکے نفرت پیدا نہ ہو۔

وَمَـنْ كَـانَ ذَانَسَـبٍ كَـرِيْمٍ وَلَمْ يَكُنْ   لَـــهُ حَسَبٌ فَهُـوَ الـدَّنِىُّ الْـمُـحَـقَّـرُ

اور جو شخص اچھی نسب رکھتا ہے مگر اس میں ذاتی صفات کچھ نہیں تو وہ کمینہ اور حقیر ہے۔

وَلِـلّٰـــهِ حَـمْـدٌ ثُـمَّ حَـمْـدٌ فَـاِنَّـنَـا   جَـمَـعْـنَـاهُـمَـا حَـقًّـا فَلِلّٰـهِ نَشْـكُـرُ

اور خدا کو حمد ہے اور پھر حمد ہے کہ ہم نے اپنے اندر۔ حسب اور نسب دونوں کو جمع کیا ہے پس ہم خدا کا شکر کرتے ہیں۔

كَـذٰلِكَ سُـنَـنُ اللهِ فِـىْ أَ نْبِيَـائِـهِ   جَرَتْ مِنْ قَدِيْمِ الدَّهْرِ فَاخْشَوْا وَ اَبْصِرُوا

اسی طرح خدا کی سنّت اس کے نبیوں میں ہے۔ جو قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ پس ڈرو اور دیکھو۔

وَاَمَّـا الَّـذِیْ مَـاجَـاءَ مِثْـلَ أَئِـمَّـةٍ　　　فَلَیْسَ لِذَالِکَ شَرْطُ نَسَبٍ فَاَبْشِرُوْا

مگر جو شخص اماموں میں سے نہیں ہے۔اس کے لئے نسب کی ضرورت نہیں۔پس خوشی کرو۔

وَمَـاجِـئْـتُ اِلَّـا مِثْـلَ مَطَـرٍ وَّ دِیْـمَـةٍ　　　دَرُوْرٍ وَّاَرْوَیْـتُ الْبِلَادَ وَاَعْـمُـرُ

اور میں مثل بارش کے آیا ہوں جو زور سے اور آہستگی سے برستی ہے۔اور اس کا پانی جاری رہتا ہے اور میں نے شہروں کو سیراب کر دیا اور آباد کر رہا ہوں۔

وَکَـمْ مِّـنْ اُنَـاسٍ بَـایَـعُـوْنِیْ بِصِدْقِهِمْ　　　وَمَـا خَـالَـفُـوْا قَـوْلِیْ وَمَـا هُمْ تَذَمَّرُوْا

اور بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے بیعت کی۔اور نہ انہوں نے میری بات کی مخالفت کی اور نہ وہ خبیث النفس ہو گئے۔

فَـقَـرَّبْـتُ قُـرْبَـانًـا یُّـنَـجِّـیْ رِقَـابَهُـمْ　　　وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّـیْ مَـانَـحَـرْتُ وَاَنْـحَـرُ

پس میں نے ایسی قربانی کی جس سے ان کی گردنوں کو میں نے چھڑا دیا۔اور میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے کیا قربانی کی اور کیا کر رہا ہوں۔

وَلِیْ عِزَّةٌ فِیْ حَضْـرَةِ اللّٰهِ خَـالِقِـیْ　　　فَـطُـوْبٰـی لِقَـوْمٍ طَـاوَعُـوْنِیْ وَاٰثَـرُوْا

اور مجھے جنابِ الٰہی میں، جو میرا خالق ہے، ایک عزّت ہے۔پس خوشی ہو اس قوم کے لئے جنہوں نے میری اطاعت کی اور مجھے اختیار کیا۔

أَتَـی الْعِلْـمُ بِـالْـمُـتَـقَـدِّمِیْنَ وَبَعْدَهُـمْ　　　تَـلَافٰـی جَـمِـیْـعَ الْـفَـائِتَـاتِ مُؤَخَّـرُ

علم متقدّمین کے ذریعہ سے آیا اور بعد ان کے جو کچھ ان کے زمانوں میں رہ گیا تھا اس کے پیچھے آنے والے نے تلافی کی۔

وَمَـا اَنَـا اِلَّـا مِثْـلَ مَـالِ تِـجَـارَةٍ　　　فَـمَـنْ رَدَّنِـیْ کِبْـرًا اُبِیْـدُوْا وَ خُسِّرُوْا

اور میں ایک مال تجارت کے مانند ہوں۔پس جن لوگوں نے مجھے ردّ کیا وہ تباہی اور خسارہ میں رہے۔

وَمَـا هَـلَـکَ الْاَشْـرَارُ اِلَّـا لِبُـخْـلِهِـمْ　　　وَمَـا فَـهِـمُـوْا اَقْـوَالَـنَـا وَتَـنَـمَّـرُوْا

اور شریر لوگ تو محض اپنے بخل سے ہلاک ہوئے۔اور ہماری باتوں کو انہوں نے نہ سمجھا اور پلنگی ظاہر کی۔

قُـلُـوْبٌ تُـضَـاهِـیْ اَجْـمَـةً مَـوْحُـوْشَـةً　　　فَـمِـنْ شَـکْـلِ اِنْـسٍ وَحْشُهَـا تَتَنَفَّرُ

بعض دل ایسے ہیں کہ اُس بَن سے مشابہ ہیں جس میں جنگلی جانور رہتے ہیں۔پس انسانوں کی شکل دیکھ کر اس کے وحشی متنفّر ہوتے ہیں۔

کَبِیْـرُ اُنَـاسٍ شَـرُّهُـمْ فِـیْ زَمَـانِـنَـا　　　وَاَعْـقَـلُـهُـمْ شَیْـطَـانُ قَـوْمٍ وَاَمْـکَـرُ

بڑا بزرگ ہمارے زمانہ میں وہ ہے جو بڑا شریر ہے اور بڑا عقلمند وہ ہے جو تمام قوم میں سے ایک شیطان ہے اور سب سے بڑا مکر کرنے والا۔

فَمَنْ یَّتَّقِیْ مِنْھُمْ وَمَنْ کَانَ خَائِفًا اُقَلِّبُ طَرْفِیْ کُلَّ آنٍ وَّاَنْظُرُ

پس کون ان میں سے ڈرتا ہے اور کون خائف ہے۔ میں اپنی آنکھ ہر ایک طرف پھیر رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

وَمَنْ کَانَ فِیْھِمْ ذُوْصَلَاحٍ کَنَادِرٍ فَکَانَ غَرِیْبًا بَیْنَھُمْ لَا یُوَقَّرُ

اور جو شخص ان میں کچھ صلاحیت رکھتا ہوگا۔ پس وہ ان میں ایک غریب ہوگا اس کی کوئی عزّت نہیں ہوتی۔

وَجَاءَ کَرَھْطٍ حَوْلَھُمْ عَامَۃُ الْوَرٰی شَطَائِبُ شَتّٰی مِثْلَ عُمْیٍ فَاَنْکَرُوْا

اور عام لوگ ایک گروہ کی طرح ان کے پاس آ گئے۔ متفرق گروہ جو اندھوں کی طرح تھے۔ پس انکار کیا۔

اَنَاخُوْا بِوَادٍ مَا رَأَی وَجْہَ خُضْرَۃٍ وَ ھَلْ عِنْدَ اَرْضٍ جَدْبَۃٍ مَّا یُخَضِّرُ

ایسے جنگل میں فروکش ہوئے جس میں سبزی کا نام ونشان نہ تھا۔ اور کیا زمینِ بے نبات میں کوئی سبزہ پیدا ہوسکتا ہے؟

فَاَبْکِیْ عَلٰی تِلْکَ الثَّلٰثَۃِ بَعْدَھُمْ عَلٰی زُمْرَۃٍ یَقْفُوْنَھُمْ اَ تَحَسَّرُ

پس میں ان تینوں یعنی ثناء اللہ اور مہر علی اور علی حائری پر روتا ہوں۔ اور نیز اس گروہ پر جو ان کے پیرو ہیں حسرت کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْھِمْ مَّخَافَۃَ رَبِّھِمْ شُعُوْبُ لِئَامٍ بِالْمَلَاھِیْ تَمَوَّرُوْا

اور میں ان میں ان کے ربّ کا کچھ خوف نہیں دیکھتا۔ بدبخت گروہ لہو ولعب کے ساتھ ناز کر رہے ہیں۔

وَمَاقُمْتُ فِیْ ھٰذَا الْمَقَامِ بِمُنْیَتِیْ وَیَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَیَشْعُرُ

اور مَیں اس مقام میں اپنی خواہش سے کھڑا نہیں ہوا۔ اور میرا خدا میرے دل کے بھید کو جانتا ہے۔

وَکُنْتُ امْرَءً اَبْغِیْ الْخُمُوْلَ مِنَ الصَّبَا مَتٰی یَاتِنِیْ مِنْ زَائِرِیْنَ اُصَعِّرُ

اور میں ایک آدمی تھا کہ بچپن سے گوشہ گزینی کو دوست رکھتا تھا۔ جب کوئی ملنے والا میرے پاس آتا تو میں کنارہ کش ہو جاتا۔

فَاَخْرَجَنِیْ مِنْ حُجْرَتِیْ حُکْمُ مَالِکِیْ فَقُمْتُ وَلَمْ اُعْرِضْ وَلَمْ اَ تَعَذَّرُ

پس مجھے حجرہ میں سے میرے مالک کے حکم نے نکالا۔ پس میں اٹھا۔ اور نہ میں نے اعراض کیا اور نہ تاخیر کی۔

وَاِنِّیْ مِنَ الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ وَاِنَّہٗ یُحَافِظُنِیْ فِیْ کُلِّ دَشْتٍ وَیَخْفِرُ

اور میں خدا کی طرف سے ہوں۔ اور خدا ہر ایک جنگل میں میری محافظت اور رہنمائی کرتا ہے۔

فَکِیْدُوْا جَمِیْعَ الْکَیْدِ یَااَیُّھَا الْعِدَا فَیَعْصِمُنِیْ رَبِّیْ وَھٰذَا مُقَدَّرُ

پس ہر ایک قسم کا مکر مجھ سے کرو اے دشمنو! پس میرا خدا مجھے بچائے گا اور یہی مقدّر ہے۔

مَضٰی وَقْتُ ضَرْبِ الْمُرْھِفَاتِ وَ دَفُوْھَا وَاِنَّا بِبُرْھَانٍ مِّنَ اللّٰہِ نَنْحَرُ

وہ وقت گذر گیا جب کہ تلواریں چلائی جاتی تھیں۔ اور ہم خدا کی برہان سے منکروں کو ذبح کرتے ہیں۔

وَلِلّٰہِ سُلْطَانٌ وَّحُکْمٌ وَّشَوْکَۃٌ وَنَحْنُ کُمَاۃٌ بِالْاِشَارَۃِ نَحْضُرُ

اور خدا کے لئے تسلّط اور حکم اور شوکت ہے۔ اور ہم وہ سوار ہیں جو اشارہ پر حاضر ہوتے ہیں۔

اِذَا مَا رَأَیْنَا حَائِرًا اَجْھَلَ الْوَرٰی طَوَیْنَا کِتَابَ الْبَحْثِ وَالآیُ اَظْھَرُ

اور جب میں نے علی حائری کو، جو سب سے جاہل تر ہے دیکھا تو کہا: نشان جو ہم پیش کرتے ہیں وہ ظاہر ہیں، پھر بحث کی کیا حاجت؟

وَمَا کُنْتُ بِالصَّمْتِ الْمُخَجِّلِ رَاضِیاً وَلٰکِنْ رَّأَیْتُ الْقَوْمَ لَمْ یَتَبَصَّرُ

اور میں شرمندہ کرنے والی خاموشی پر راضی نہ تھا۔ مگر میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کچھ سوچتے نہیں۔

اُخَاطِبُ جَھْرًا لَااَقُوْلُ کَخَافِتٍ فَاِنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اُوْحٰی وَاُخْبَرُ

میں کھلے کھلے مخاطب کرتا ہوں نہ پوشیدہ قول سے۔ کیونکہ میں خدا کی طرف سے وحی پاتا اور خبر دیا جاتا ہوں۔

اَیَا عَابِدَ الْحَسْنَیْنِ اِیَّاکَ وَاللَّظٰی وَمَالَکَ تَخْتَارُ السَّعِیْرَ وَ تَشْعُرُ

اے حُسین اور حَسن کی عبادت کرنے والے! دوزخ کی آگ سے پرہیز کر۔ تجھے کیا ہو گیا کہ دوزخ کو اختیار کرتا ہے اور جانتا ہے۔

وَاَنْتَ امْرَءٌ مِّنْ اَھْلِ سَبٍّ وَّاِنَّنَا رِجَالٌ لِاِظْھَارِ الْحَقَائِقِ نُؤْمَرُ

اور تُو وہ آدمی ہے کہ گالیاں دیتا ہے اور ہم لوگ۔ وہ آدمی ہیں جو حقیقتوں کے ظاہر کرنے کے لئے حکم دیئے جاتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاِنَّ السَّبَّ مِنْ سُنَنِ دِیْنِکُمْ لِکُلِّ اُنَاسٍ سُنَّۃٌ لَّا تُغَیَّرُ

تو نے گالیاں دیں اور گالیاں دینا تمہارا طریق ہے۔ اور ہر ایک آدمی کے لئے ایک طریق ہے جو نہیں بدلتا۔

تَرٰی سُقْمَ نَفْسِیْ مَا تَرٰی آیَ رَبِّنَا کَاَنَّکَ غُوْلٌ فَاقِدُ الْعَیْنِ اَعْوَرُ

تُو میرے نفس کا عیب دیکھتا ہے اور خدا کے نشان نہیں دیکھتا۔ گویا تو ایک دیو ہے، آنکھ کھوئی والا، یک چشم۔

وَمَا اَفْلَحَ الْعُمَرَانِ مِنْ ضَرْبِ لَعْنِكُمْ فَمِثْلِیْ لِھٰذَا اللَّعْنِ اَحْرٰی وَاَجْدَرُ

اورحضرت ابوبکراورعمر رضی اللہ عنہما نےتمہارے سے مخلصی نہیں پائی۔پس میرے جیسا آدمی اس لعنت کے لئے لائق تر ہے۔

رُوَیْدَکَ دَأْبَ اللَّعْنِ ھٰذَا وَصِیَّتِیْ وَ بَعْضُ الْوَصَایَا مِنْ مَّنَایَا تُذَکِّرُ

لعنت کرنے کی عادت کو چھوڑ دے۔ یہ میری وصیّت ہے۔اور بعض وصیّتیں موتوں کے وقت یاد آئیں گی۔

وَیَأْتِیْ زَمَانٌ یَسْتَبِیْنُ خِفَاءُ نَا فَمَالَکَ لَا تَخْشٰی وَ لَا تَتَبَصَّرُ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ ہماری پوشیدگی ظاہر ہو جائے گی۔پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ تو ڈرتا ہے اور نہ حق کو پہچانتا ہے۔

وَلَا تَذْکُرُوا الْاَخْبَارَ عِنْدِیْ فَاِنَّھَا کَجَلْدَةِ بَیْتِ الْعَنْکَبُوْتِ تُکَسَّرُ

اور میرے پاس محض خبروں کا کچھ ذکر مت کرو۔کہ وہ عنکبوت کے گھر کی طرح توڑی جا سکتی ہیں۔

وَاِنّٰی لِاَخْبَارٍ مُّقَامٌ وَّمَوْقَفٌ لَدٰی شَأْنِ فُرْقَانٍ عَظِیْمٍ مُعَزَّرُ

اور خبریں بمقابلہ اس کتاب کے کہاں ٹھہر سکتی ہیں۔جو خدا کا بزرگ کلام قرآن شریف ہے۔

فَلَا تَقْفُ اَمْرًا لَسْتَ تَعْرِفُ سِرَّہٗ فَتُسْأَلُ بَعْدَ الْمَوْتِ یَامُتَھَوِّرُ

پس ایسے امر کی پیروی مت کر جس کا بھید تجھے معلوم نہیں۔پس موت کے بعد اے دلیری کرنے والے! تو ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَسْتُ بِتَوَّاقٍ اِلٰی مَجْمَعِ الْعِدَا وَلٰکِنْ مَتٰی یَسْتَحْضِرُ الْقَوْمُ اَحْضُرُ

اور میں خواہ نخواہ دشمنوں کے مجمع کی طرف توجہ شوق نہیں رکھتا۔مگر جب مخالف لوگ مجھے بلاتے ہیں تو میں حاضر ہو جاتا ہوں۔

وَلِلّٰہِ فِیْ اَمْرِیْ عَجَائِبُ لُطْفِہٖ اُشَاھِدُھَا فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّاَنْظُرُ

اور خدا کو میرے کام میں اپنی مہربانی کے عجائبات ہیں۔میں ان کو ہر ایک بات میں مشاہدہ کرتا ہوں۔

عَجِبْتُ لِخَتْمِ اللّٰہِ کَیْفَ اَضَلَّکُمْ فَمَا اَنْ اَرٰی فِیْکُمْ رَشِیْدًا یُّفَکِّرُ

میں خدا کی مہر پر تعجّب کرتا ہوں کیوں کہ تم کو گمراہ کر دیا۔پس میں تم میں کوئی ایسا رشید نہیں دیکھتا جو فکر کرتا ہو۔

وَھَلْ مِنْ دَلِیْلٍ عِنْدَکُمْ تُؤْثِرُوْنَہٗ فَاِنْ کَانَ فَأْتُوْنَا فَاِنَّا نُفَکِّرُ

اور کیا کوئی دلیل تمہارے پاس ہے جس کو تم نے اختیار کر رکھا ہے؟۔پس اگر ہو تو پیش کرو کہ ہم اس میں سوچیں گے۔

سَیَجْزِی الْمُهَیْمِنُ کَاذِباً تَارِکَ الْهُدٰی   کِلَانَـــــا اَمَـــــامَ اللهِ لَانَتَسَتَّـــرُ

خداتعالیٰ جھوٹے کو سزا دے گا جو ہدایت کو چھوڑتا ہے۔ہم دونوں گروہ خدا کے سامنے ہیں جو اس سے پوشیدہ نہیں ہو سکتے۔

اَ تَعْصُوْنَ بَغْیًا مَّنْ اَتٰی مِنْ مَّلِیْکِکُمْ   وَ قَدْ تَمَّتِ الْاَخْبَارُ وَالْآیُ تَبْهَرُ

کیا تم محض بغاوت کے رُو سے اس شخص کی نافرمانی کرتے ہو جو تمہارے بادشاہ کی طرف سے آیا ہے اور خبریں پوری ہوگئیں اور نشان چمک اٹھے۔

وَقَدْ قِیْلَ مِنْکُمْ یَأْتِیَنَّ اِمَامُکُمْ   وَذٰلِکَ فِی الْقُرْآنِ نَبَأٌ مُّکَرَّرُ

اور تم سن چکے ہو کہ تمہارا امام تم میں سے ہی آئے گا۔اور یہ خبر تو قرآن میں کئی مرتبہ آ چکی ہے۔

اَتَانِیْ کِتَابٌ مِّنْ کَذُوْبٍ یُّزَوِّرُ   کِتَابٌ خَبِیْثٌ کَالْعَقَارِبِ یَأْبَرُ

مجھے ایک کتاب کذّاب کی طرف سے پہنچی ہے۔وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔

فَقُلْتُ لَکِ الْوَیْلَاتُ یَاارْضَ جَوْلَرَ   لُعِنْتِ بِمَلْعُوْنٍ فَاَنْتِ تُدَمَّرُ

پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین! تجھ پر لعنت۔تو ملعون کے سبب سے ملعون ہوگئی۔پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔

تَکَلَّمَ هٰذَا النِّکْسُ کَالزَّمْعِ شَاتِماً   وَکُلُّ امْرِءٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ یُسْبَرُ

اس فرومایہ نے کمینہ لوگوں کی طرح گالی کے ساتھ بات کی ہے۔اور ہر ایک آدمی خصومت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

اَ تَزْعَمُ یَاشَیْخَ الضَّلَالَةِ اَنَّنِیْ   تَقَوَّلْتُ فَاعْلَمْ اَنَّ ذَیْلِیْ مُطَهَّرُ

کیا تو اے گمراہی کے شیخ! یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے یہ جھوٹ بنالیا ہے؟ پس جان کہ میرا دامن جھوٹ سے پاک ہے۔

اَتُنْکِرُ حَقًّا جَآءَ مِنْ خَالِقِ السَّمَا   سَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمَانُ مَا أَنْتَ تُنْکِرُ

کیا تو اس حق سے انکار کرتا ہے جو آسمان سے آیا۔خدا عنقریب تیرے پر ظاہر کرے گا جس چیز کا تو نے انکار کیا ہے۔

اِذَا مَارَأَیْنَا اَنَّ قَلْبَکَ قَدْ غَسَا   فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ وَالْقَلْبُ یَضْجَرُ

جب ہم نے دیکھا کہ تیرا دل سیاہ ہوگیا۔تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور دل بے قرار تھا۔

اَخَذْتُمْ طَرِیْقَ الشِّرْکِ مَرْکَزَ دِیْنِکُمْ   اَهٰذَا هُوَ الْاِسْلَامُ یَامُتَکَبِّرُ

تم نے شرک کے طریق کو اپنے دین کا مرکز بنالیا۔کیا یہی اسلام ہے؟ اے متکبّر!

وَمَا اَنَا اِلَّا نَائِبُ اللّٰہِ فِی الْوَریٰ فَفِرُّوْا اِلَیَّ وَ جَانِبُوا الْبَغْیَ وَاحْذَرُوْا

اور میں مخلوق کے لئے خدا کا نائب ہوں۔ پس میری طرف بھاگو اور نافرمانی چھوڑ دو اور ڈرو۔

وَاِنَّ قَضَاءَ اللّٰہِ یَاْتِیْ مِنَ السَّمَا وَمَا کَانَ اَنْ یُّطْویٰ وَیُلْغٰی وَیُحْجَرُ

اور خدا کی تقدیر آسمان سے آئے گی۔ اور ممکن نہیں ہوگا کہ موقوف رکھی جائے اور باطل کی جائے اور روک دی جائے۔

نَطَقْتَ بِکِذْبٍ اَیُّھَا الْغُوْلُ شَقْوَۃً خَفِ اللّٰہَ یَاصَیْدَ الرَّدیٰ کَیْفَ تَجْسُرُ

اے دیو! تو نے بدبختی کی وجہ سے جھوٹ بولا۔ اے موت کے شکار! خدا سے ڈر۔ کیوں دلیری کرتا ہے۔

اَتَقْصِدُ عِرْضِیْ بِالْاَکَاذِیْبِ وَالْجَفَا وَاَنْتَ مِنَ الدَّیَّانِ لَا تَتَسَتَّرُ

کیا جھوٹی باتوں کے ساتھ میری آبرو کا قصد کرتا ہے؟ اور تو سزا دینے والے سے پوشیدہ نہیں ہے۔

وَاِنْ تَضْرِبَنَّ عَلَی الصَّلَاتِ زُجَاجَۃً فَلَا الصَّخْرُ بَلْ اِنَّ الزُّجَاجَۃَ تُکْسَرُ

اور اگر تو شیشہ کو پتھر پر مارے۔ تو پتھر نہیں بلکہ شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

تَعَالٰی مَقَامِیْ فَاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِکُمْ وَکُلُّ رَفِیْعٍ لَا مَحَالَۃَ یُسْتَرُ

میرا مقام بلند تھا پس تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہوگیا۔ اور ہر ایک دُور اور بلند بالضرور پوشیدہ ہوجاتا ہے۔

وَفِیْ حِزْبِکُمْ اِنَّا نَریٰ بَعْضَ اٰیٰنَا فَاِنَّا دَعَوْنَا حِزْبَکُمْ فَتَاَخَّرُوْا

ہم نے تمہارے گروہ میں بعض نشان اپنے پائے۔ کیونکہ ہم نے تمہارے گروہ کو بلایا اور وہ پیچھے ہٹ گئے۔

تَبَصَّرْ خَصِیْمِیْ ھَلْ تَریٰ مِنْ مَّطَاعِنٍ عَلَیَّ خُصُوْصًا غَیْرَ قَوْمٍ تُطَھِّرُ

اے میرے دشمن! تو سوچ لے کہ کیا ایسے بھی اعتراض ہیں جو خاص مجھ پر وارد ہوتے ہیں۔ اور دوسرے نبیوں پر وارد نہیں ہوئے جن کو تو پاک سمجھتا ہے۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ بِاٰیَاتِ فَضْلِہٖ لِاَعْمُرَ مَاھَدَّ اللِّئَامُ وَدَعْثَرُوْا

اور خدا نے اپنے نشانوں کے ساتھ مجھے بھیجا۔ تا کہ میں اس عمارت کو بناؤں جو لئیموں نے اس کو توڑا اور ویران کیا۔

وَفِی الدِّیْنِ اَسْرَارٌ وَّسُبُلٌ خَفِیَّۃٌ وَیُظْھِرُھَا رَبِّیْ لِعَبْدٍ یُخَیِّرُ

اور دین میں بھید ہیں اور پوشیدہ راہیں ہیں۔ اور میرا ربّ وہ بھید اس بندہ پر ظاہر کرتا ہے جس کو چن لیتا ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ حَقَائِقَ لَا يُرٰى كَيْفَ شَبْحُهَا   كَنَجْمٍ بَعِيْدٍ نُوْرُهَا يَتَسَتَّرُ

اور بہت سی حقیقتیں ہیں جو ان کی صورت نظر نہیں آتی۔ اس ستارہ کی طرح جو دور تر ہے۔ بباعث دوری ان حقائق کا نور چھپ جاتا ہے۔

فَيَأْتِىْ مِنَ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ مُعَلِّمٌ   وَيَهْدِىْ اِلٰى اَسْرَارِهَا وَيُفَسِّرُ

پس خدا کی طرف سے ایک معلّم آتا ہے۔ اور اس کے بھید ظاہر کرتا ہے اور بیان فرماتا ہے۔

وَ اِنْ كُنْتَ قَدْ آلَيْتَ اَنَّكَ تُنْكِرُ   فَكِدْنِىْ لِمَا زَوَّرْتَ فَالْحَقُّ يَظْهَرُ

اور اگر تو نے قسم کھالی ہے کہ تو انکار کرتا رہے گا۔ پس تو جس طرح چاہے اپنی دوروغ بازی سے فریب کر اور حق ظاہر ہو کر رہے گا۔

وَسَوْفَ تَرٰى اَنِّىْ صَدُوْقٌ مُؤَيَّدٌ   وَلَسْتُ بِفَضْلِ اللّٰهِ مَا اَنْتَ تَسْطُرُ

اور عنقریب تُو دیکھے گا کہ میں سچا ہوں اور مدد کیا گیا ہوں۔ اور میں خدا کے فضل سے ایسا نہیں جیسا کہ تو لکھتا ہے۔

وَيُبْدِىْ لَكَ الرَّحْمَانُ اَمْرِىْ فَيَنْجَلِىْ   ءَ اِنِّىْ ظَلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰهِ نَيِّرُ

اور خدا میری حقیقت تیرے پر ظاہر کرے گا۔ پس کھل جائے گا۔ کہ کیا میں تاریکی ہوں یا نور ہوں۔

اُرِيْكَ وَ غَدَّارَ الزَّمَانِ اَبَا الْوَفَا   يَدَاللّٰهِ فَالضَّوْضَاةُ يُخْفٰى وَيُسْتَرُ

میں تجھے اور غدّار زمانہ ثناءاللہ کو خدا کا ہاتھ دکھلاؤں گا۔ پس شور و فریاد سب موقوف ہو جائے گی۔

وَيَعْلَمُ رَبِّىْ مَنْ تَصَلَّفَ وَافْتَرٰى   وَمَنْ هُوَ عِنْدَاللّٰهِ بَرٌّ مُّطَهَّرُ

اور خدا میرا جانتا ہے کہ شریر اور مفتری کون ہے۔ اور کون وہ ہے جو اس کے نزدیک نیک اور پاک ہے۔

ءَ تُطْفِئُ نُوْرًا قَدْ اُرِيْدَ ظُهُوْرُهٗ   لَكَ الْبُهْرُ فِى الدَّارَيْنِ وَ النُّوْرُ يَبْهَرُ

کیا تو اس نور کو بجھانا چاہتا ہے جس کا ظاہر کرنا ارادہ کیا گیا ہے۔ تجھے دونوں جہانوں میں بدبختی ہے اور نور ظاہر ہو کر رہے گا۔

اَلَا اِنَّ وَقْتَ الدَّجْلِ وَالزُّوْرِقَدْ مَضٰى   وَجَاءَ زَمَانٌ يُحْرِقُ الْكِذْبَ فَاصْبِرُوْا

خبردار ہو۔ جھوٹ اور فریب کا وقت گذر گیا۔ اور وہ زمانے آ گیا جو جھوٹے کو جلا دے گا۔ پس صبر کر۔

وَاِنْ كُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ   فَكَفِّرْ وَ كَذِّبْ اَيُّهَا الْمُتَهَوِّرُ

اور اگر تو پرہیزگاری کی حد سے آگے گذر گیا ہے۔ پس مجھے کافر کہہ اور تکذیب کر۔ اے دلیر آدمی!

اَیَا اَیُّھَا الْمُوْذِیْ خَفِ الْقَادِرَ الَّذِیْ　　یَشُجُّ رُؤُوْسَ الْمُعْتَدِیْنَ وَیَقْھَرُ

اے دکھ دینے والے! اس قادر خدا سے خوف کر۔ جو تجاوز کرنے والوں کا سر توڑتا ہے اور ان پر قہر نازل کرتا ہے۔

اِذَامَا تَلَظّٰی قَھْرُہٗ یُھْلِکُ الْوَرٰی　　فَلَیْسَ بِوَاقٍ بَعْدَہٗ یَا مُزَوِّرُ

جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پھر اس کے بعد' اے مزوّر! کوئی بچانے والا نہیں ہوتا۔

وَلَسْتَ تُرَاعِیْ نَھْجَ رِفْقٍ وَلِیْنَۃٍ　　کَدَأْبِ ثَنَاءِ اللّٰہِ تُؤْذِیْ وَتَأْبَرُ

اور تو نرمی کی راہ کی رعایت نہیں رکھتا۔ اور مولوی ثناء اللہ کی طرح نیش زنی کرتا ہے۔

اَلَا اِنَّ حُسْنَ النَّاسِ فِیْ حُسْنِ خُلْقِھِمْ　　وَمَنْ یَّقْصِدِ التَّحْقِیْرَ خُبْثًا یُحَقَّرُ

خبردار ہو کہ لوگوں کی خوبی ان کے خُلق کی خوبی میں ہے۔ اور جو شخص شرارت سے تحقیر کرتا ہے اس کی بھی تحقیر کی جاتی ہے۔

أَ آخَیْتَ ذِئْبًا عَائِثًا اَوْ اَبَاالْوَفَا　　أَ وَافَیْتَ مُدًّا اَوْ رَأَیْتَ امْرَتْسَرَ

کیا تو نے کسی بھیڑیئے سے دوستی لگائی یا مولوی ثناء اللہ سے۔ کیا تُو نے مُدّ میں اپنا قدم ڈالا یا امرت سر میں؟

اَلَا اِنَّ اَھْلَ السَّبِّ یُدْرٰی بِلَطْمَۃٍ　　وَ مُجْرِمُ لَطْمٍ بِالْھَرَاوٰی یُکَسَّرُ

خبردار ہو کہ گالی دینے والا طمانچہ سے متنبّہ کیا جاتا ہے۔ اور جو طمانچہ مارنے کا مجرم ہو اس کو سونٹوں کے ساتھ کوٹا کرتے ہیں۔

فَاِیَّاکَ وَالتَّوْھِیْنَ وَالسَّبَّ وَالْقِلٰی　　اِذَامَارَمَیْتَ الْحَجْرَ بِالْحَجْرِ تُنْذَرُ

پس تو توہین اور گالی اور دشمنی سے پرہیز کر۔ جب تو نے پتھر چلایا تو پتھر سے ہی ڈرایا جائے گا۔

وَاَعْلَمُ اَنَّ اللَّعْنَ وَالسَّبَّ دَأْبُکُمْ　　وَمَنْ اَکْثَرَ التَّکْفِیْرَ یَوْمًا سَیُکْفَرُ

اور میں جانتا ہوں کہ لعنت بازی اور گالی تمہاری عادت ہے۔ اور جو شخص بار بار لوگوں کو کافر کہے گا ایک دن وہ بھی کافر ٹھیرا جائے گا۔

وَاِنَّا وَاِیَّاکُمْ اَمَامَ مَلِیْکِنَا　　فَیَقْضِیْ قَضَایَانَا کَمَا ھُوَ یَنْظُرُ

اور ہم اور تم خدا کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ پس وہ ہمارے مقدمہ کو' جیسا کہ دیکھ رہا ہے' فیصلہ کرے گا۔

فَاِنْ کُنْتُ کَذَّابًا کَمَا اَنْتَ تَزْعَمُ　　فَتُعْلٰی وَاِنِّیْ فِی الْاَنَامِ اُحَقَّرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں جیسا کہ تو گمان کرتا ہے۔ پس تو اونچا کیا جائے گا اور میں لوگوں میں حقیر کیا جاوں گا۔

وَاِنْ كُنْتُ مِنْ قَوْمٍ اَتَوامِنْ مَّلِيْكِهِمْ　　فَتُجْزٰى جَزَاءَ الْمُفْسِدِيْنَ وَتُبْتَرُ

اور اگر مَیں اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے بادشاہ کی طرف سے آئے۔ پس تجھے وہ سزا ملے گی جو مفسدوں کو ملا کرتی ہے۔

واَقْسَمْتُ بِاللهِ الَّذِیْ جَلَّ شَاْنُهٗ　　سَیُکْرِمُنِیْ رَبِّیْ وَشَاْنِیْ یُکَبَّرُ

اور میں خدا کی قسم کھاتا ہوں جس کی شان بزرگ ہے۔ کہ عنقریب خدا میرا مجھے بزرگی دے گا اور میری شان بلند کی جائے گی۔

شَعَرْنَا مَاٰلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَمَنْ یَّعِشْ　　اِلٰی بُرْهَةٍ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ یَشْعُرُ

ہمیں انجام کار مفسدوں کا معلوم ہوگیا ہے اور جو شخص۔ کچھ مدت تک زندہ رہے گا اسے بھی معلوم ہو جائے گا۔

وَفِی الْاَرْضِ اَحْنَاشٌ وَسَبُعٌ وَشَرُّهُمْ　　رِجَالٌ اَهَانُوْنِیْ وَسَبُّوْا وَ کَفَّرُوْا

اور زمین میں سانپ بھی ہیں اور درندے بھی مگر سب سے بدتر۔ وہ لوگ ہیں جو میری توہین کرتے اور گالیاں دیتے اور کافر کہتے ہیں۔

مَنَعْنَا مِنَ الْکِذْبِ الْکَثِیْرِ فَکَاثَرُوْا　　وَشَرُّ خِصَالِ الْمَرْءِ کِذْبٌ یُّکَرِّرُ

ہم نے بہت جھوٹ سے ان کو منع کیا پس انہوں نے جھوٹ کثرت کے ساتھ بولنا شروع کیا۔ اور انسان کی بدترین خصلت وہ جھوٹ ہے جو بار بار بیان کرتا ہے۔

کَتَبْتَ فَوَیْلٌ لِّلْاَنَامِلِ وَالْقَلَمِ　　وَتَبَّتْ یَدٌ تُغْوِی الْاَنَامَ وَتَهْذُرُ

تو نے اپنی کتاب لکھی پس ان انگلیوں پر واویلا ہے۔ اور ہلاک ہوگیا وہ ہاتھ جو لوگوں کو گمراہ کرتا اور بکواس کرتا ہے۔

وَکَیْفَ الْفَرَاغَةُ لِلرِّسَالَةِ حُصِّلَتْ　　اَلَمْ یَکُ طَنْبُوْرٌ وَّمَا اَنْتَ تَزْمُرُ

اور کیونکر رسالہ تالیف کرنے کیلئے فراغت پیدا ہوگئی۔ کیا طنبور اور دوسرے مزامیر تیرے پاس موجود نہ تھے؟

اُوَانِسُ رِجْزَالْکِذْبِ فِیْهَا کَاَنَّهَا　　کَنِیْفٌ وَقَدْ عَایَنْتُ وَالْعَیْنُ تَقْذُرُ

میں جھوٹ کی پلیدی اس رسالہ میں دیکھتا ہوں گویا وہ پاخانہ ہے اور میں نے دیکھا اور آنکھوں نے کراہت کی۔

زَمَانٌ یَسُحُّ الشَّرَّ عَنْ کُلِّ فِیْقَةٍ　　وَزَلْزَلَةٌ اَرْدَی الْاُنَاسَ وَصَرْصَرُ

یہ وہ زمانہ ہے کہ وقتاً فوقتاً شر کے بادل سے پانی نکال رہا ہے اور ایک زلزلہ ہے جس نے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہوا سخت اور تیز چل رہی ہے۔

فَفِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ یُطْرَی ابْنُ مَرْیَمَ　　مَسِیْحٌ اَضَلَّ بِهِ النَّصَارٰی وَ خَسَّرُوْا

پس ان دنوں وہ مسیح تعریف کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ نصارٰی نے مخلوق کو گمراہ کیا اور ہلاک کیا۔

کَذٰلِکَ فِی الْاِسْلَامِ عَاثَ تَشَیُّعٌ اَبَادُوْا کَثِیْرًا کَاللُّصُوْصِ وَدَمَّرُوْا

اسی طرح اسلام میں شیعہ مذہب پھیل گیا ہے۔ چوروں کی طرح بہتوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔

نَرٰی شِرْکَھُمْ مِثْلَ النَّصَارٰی مُخَوِّفًا نَرَی الْجَاھِلِیْنَ تَشَیَّعُوْا وَ تَنَصَّرُوْا

ہم ان کے شرک کو نصاریٰ کی طرح خوفناک دیکھتے ہیں۔ ہم جاہلوں کو دیکھتے ہیں کہ شیعہ ہوتے جاتے ہیں اور نصرانی بھی۔

فَتُبْ وَاتَّقِ الْقَھَّارَ رَبَّکَ یَاعَلِیُّ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَاَحْضُرُ

پس اے علی حائری! تو خدا سے ڈر اور توبہ کر۔ اور اگر تو نے میرے مقابلہ کا قصد کر لیا ہے تو میں حاضر ہوں۔

عَکَفْتُمْ عَلٰی قَبْرِ الْحُسَیْنِ کَمُشْرِکٍ فَلَا ھُوَ نَجَّاکُمْ وَلَا ھُوَیَنْصُرُ

تم نے مشرکوں کی طرح حسین کی قبر کا اعتکاف کیا۔ پس وہ تمہیں چھڑا نہ سکا اور نہ مدد کر سکا۔

اَلاَ رُبَّ یَوْمٍ کَانَ شَاھِدَ عِجْزِکُمْ وَلَا سِیَّمَا یَوْمٌ اِذَا الصَّحْبُ خُیِّرُوْا

خبردار ہو کہ تمہارے عاجز رہنے کے لئے کئی دن گواہ ہیں۔ خصوصاً وہ دن جب کہ ابوبکر اور عمر اور عثمان خلیفے ہو گئے اور حضرت علی رہ گئے۔

وَیَوْمَ فَعَلْتُمْ مَّافَعَلْتُمْ بِغَدْرِکُمْ بِاَخِ الْحُسَیْنِ وَ وُلْدِہٖ اِذْ اُحْصِرُوْا

اور جب کہ تم نے وہ کام کیا جو کیا حسین کے بھائی مسلم کے ساتھ اور اس کی اولاد کے ساتھ اور وہ قید کئے گئے۔

فَظَلَّ الْاُسَارٰی یَلْعَنُوْنَ وَفَائَکُمْ فَرَرْتُمْ وَاَھْلُ الْبَیْتِ اُوْذُوْا وَدُمِّرُوْا

پس وہ قیدی یعنی اہلِ بیت تمہاری وفا پر لعنت کرتے تھے۔ تم بھاگ گئے اور اہلِ بیت دُکھ دیئے گئے اور قتل کئے گئے۔

ھُنَاکَ تَرَاءَ ی عِجْزُ مَنْ تَحْسَبُوْنَہٗ شَفِیْعَ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ فَتَفَکَّرُوْا

تب عجز اور ضعف اس شخص کا یعنی حسین کا ظاہر ہو گیا۔ جس کو تم کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی قیامت کو وہی شفاعت کرے گا۔

زَعَمْتُمْ حُسَیْنًا اَنَّہٗ سَیِّدُ الْوَرٰی وَکُلُّ نَبِیٍّ مِّنْہُ یَنْجُوْ وَ یُغْفَرُ

تم گمان کرتے ہو کہ حسین تمام مخلوق کا سردار ہے۔ اور ہر ایک نبی اسی کی شفاعت سے نجات پائے گا اور بخشا جائے گا۔

فَاِنْ کَانَ ھٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا فَبِاللَّغْوِ رُسُلُ اللّٰہِ فِی النَّاسِ بُعْثِرُوْا

پس اگر یہ شرک دین میں جائز ہوتا۔ تو تمام پیغمبر محض لغو طور پر مبعوث شمار کئے جاتے۔

وَذٰلِکَ بُھْتَانٌ وَّ تَوْھِیْنُ شَأْنِھِمْ لَکَ الْوَیْلُ یَاغُوْلُ الْفَلَا کَیْفَ تَجْسُرُ

اور یہ بہتان ہے اور انبیاء علیہم السلام کی کسرِ شان ہے۔اے جنگلوں کے غول! تجھ پر ویل! یہ تو کیا دلیری کر رہا ہے۔

طَلَبْتُمْ فَلَاحًا مِّنْ قَتِیْلٍ بِخَیْبَۃٍ فَخَیَّبَکُمْ رَبٌّ غَیُوْرٌ مُّتَبِّرُ

تم نے اس کشتہ سے نجات چاہی کہ جو نومیدی سے مرگیا پس تم کو خدا نے جو غیور ہے ہر ایک مراد سے نومید کیا۔ وہ خدا جو ہلاک کرنے والا ہے۔

وَوَاللّٰہِ لَیْسَتْ فِیْہِ مِنِّیْ زِیَادَۃٌ وَعِنْدِیْ شَھَادَاتٌ مِّنَ اللّٰہِ فَانْظُرُوْا

اور بخدا اسے مجھ سے کچھ زیادت نہیں۔اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔پس تم دیکھ لو۔

وَاِنِّیْ قَتِیْلُ الْحِبِّ لٰکِنْ حُسَیْنُکُمْ قَتِیْلُ الْعِدَا فَالْفَرْقُ اَجْلٰی وَاَظْھَرُ

اور میں خدا کا کُشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کُشتہ ہے۔پس فرق کُھلا کُھلا اور ظاہر ہے۔

حَدَرْنَا سَفَائِنَکُمْ اِلٰی اَسْفَلِ الثَّرٰی وَاَوْثَانَکُمْ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ نُکَسِّرُ

ہم نے تمہاری کشتیاں تحت الثّرٰی کی طرف اتار دیں۔اور تمہارے بت ہر وقت توڑ رہے ہیں۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ الدَّھْرَ فِیْ کُلِّ وَقْتِہٖ نَصِیْحٌ لَکُمْ فِیْ نُصْحِہٖ لَا یُقَصِّرُ

اور بخدا کہ زمانہ اپنے ہر ایک وقت میں تمہیں نصیحت کر رہا ہے اور نصیحت میں کچھ قصور نہیں کرتا۔

تَنَاھٰی لِسَانُ النَّاسِ عَنْ دَاْبِ فُحْشِھِمْ وَ مِقْوَلُکُمْ یَجْرِیْ وَلَا یَتَحَسَّرُ

تمام لوگوں نے بدزبانی کی عادت چھوڑ دی۔اور تمہاری زبان اب تک لعنت بازی پر جاری ہو رہی ہے اور نہیں تھکتی۔

اَشَعْتُمْ طَرِیْقَ اللَّعْنِ فِیْ اَھْلِ سُنَّۃٍ فَاَجْرَوْا طَرِیْقَتَکُمْ فَاِنْ شِئْتُمْ انْظُرُوْا

تم نے لعنت بازی کے طریقوں کو اہل سنت والجماعت میں شائع کر دیا۔پس انہوں نے بھی یہ طریق جاری کر دیا۔اگر چاہو تو دیکھ لو۔

فَیَالَیْتَ مِتُّمْ قَبْلَ تِلْکَ الطَّرَائِقِ وَلَمْ یَکُ دِیْنُ اللّٰہِ مِنْکُمْ یُخَسَّرُ

پس کاش! تم ان تمام طریقوں سے پہلے ہی مرجاتے۔اور خدا کا دین تمہارے سبب سے تباہ نہ ہوتا۔

جَعَلْتُمْ حُسَیْنًا اَفْضَلَ الرُّسُلِ کُلِّھِمْ وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الصِّدْقِ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

تم نے حسین کو تمام انبیاء سے افضل ٹھہرا دیا۔اور سچائی کی حدوں سے آگے گذر گئے (اور اللہ دیکھ رہا ہے)۔

وَعِنْدَ النَّوَائِبِ وَالْاَذٰی تَذْکُرُوْنَهٗ　　کَأَنَّ حُسَیْنًا رَبُّکُمْ یَا مُزَوِّرُ

اور مصیبتوں اور دکھوں کے وقت تم اسی کو یاد کرتے ہو۔ گویا حسین تمہارا ربّ ہے۔ اے بد بخت جھوٹ بولنے والے!

وَخَرَّتْ لَهٗ اَحْبَارُکُمْ مِثْلَ سَاجِدٍ　　فَمَا جُرْمُ قَوْمٍ اَشْرَکُوْا أَوْتَنَصَّرُوْا

اور تمہارے علماء سجدہ کرنے والوں کی طرح اس کے آگے گر گئے۔ پس اب مشرکوں یا نصرانیوں کا کیا گناہ ہے۔

نَسِیْتُمْ جَلَالَ اللّٰهِ وَالْمَجْدَ وَالْعُلٰی　　وَمَاوِرْدُکُمْ اِلَّا حُسَیْنٌ اَتُنْکِرُ

تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تمہارا وِرد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے؟

فَهٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ　　لَدَیْ نَفَحَاتِ الْمِسْکِ قَذْرٌمُّقَنْطَرُ

پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔

وَاِنْ کَانَ هٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا　　فَبِاللَّغْوِ رُسُلُ اللّٰهِ فِی النَّاسِ بُعْثِرُوْا

اور اگر شرک دین میں جائز ہے۔ پس خدا کے پیغمبر بیہودہ طور پر لوگوں میں بھیجے گئے۔

وَاَیُّ صَلَاحٍ سَاقَ جُنْدُ نَبِیِّنَا　　اِلٰی حَرْبِ حِزْبِ الْمُشْرِکِیْنَ فَدَمَّرُوْا

اور کیا غرض تھی کہ ہمارے نبی کا لشکر مقابلہ کے لئے چلا گیا۔ مشرکوں کی لڑائی کے مقابل پر، پس ان کو ہلاک کیا۔

وَشَنُّوْا عَلَیْهِمْ کُلَّ شَنٍّ بِمَوْطِنٍ　　فَصَارَ مِنَ الْقَتْلٰی بَرَازٌ مُعَصْفَرُ

اور اپنی کوششوں سے خوب ان مشرکوں کو تباہ کیا لڑائی کے میدان میں۔ یہاں تک کہ اُن کُشتوں سے میدان جنگ سُرخ ہو گیا۔

وَکَمْ مِّنْ زِرَاعَاتٍ اُبِیْدَتْ وَمِثْلُهَا　　بُیُوْتٌ مَبِیْتَاةٌ وَّ طِرْفٌ مُّصَدِّرُ

اور بہت سی کھیتیاں تباہ کی گئیں اور گھر ویران کئے گئے اور وہ گھوڑے جو سب سے آگے نکل جاتے تھے مارے گئے۔

وَاُحْرِقَ مَالُ الْمُشْرِکِیْنَ وَ حُصِّلَتْ　　مَغَانِمُ شَتّٰی وَالْمَتَاعُ الْمُوَقَّرُ

اور مشرکوں کا گھر بار جلایا گیا۔ اور بہت سی غنیمتیں اور بہت سے متاع حاصل کئے گئے۔

بِبَدْرٍ وَّاُحُدٍ قَامَ نَوْعُ قِیَامَةٍ　　وَکَانَ الصَّحَابَةُ کَالْاَفَانِیْنِ کُسِّرُوْا

بدر میں اور اُحد کی لڑائی میں ایک قیامت برپا تھی۔ اور اصحاب رضی اللہ عنہم شاخوں کی طرح توڑے گئے۔

هَـمَـتْ مِثْلَ جَـرْيَـانِ الْعُيُوْنِ دِمَـاءُ هُمْ　　　تَسَـوَّرَ دِعْـصَ الـرَّمْـلِ مَـا كَـانَ يَقْطُرُ

اور چشموں کی طرح ان کے خون رواں ہوگئے۔اوران کا خون ریت کے تودہ کے اوپر چڑھ گیا۔

وَكَـانَ بِـحُـرِّ الـرَّمْـلِ مَـوْقِـفُـهُـمْ فَهُـمْ　　　عَـلٰـى رِسْـلِهِـمْ بَارَوْا عِدَاهُمْ وَجَمَّرُوْا

اور خالص ریت میں ان کے کھڑے ہونے کی جگہ تھی پس انہوں نے بڑے وقار اور آرام سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور لڑائی پر جمے رہے۔

وَقَـامُـوْا لِبَـذْلِ نُـفُـوْسِـهِـمْ مِنْ صِدْقِهِمْ　　　عَـلـىٰ مَـوْطِـنٍ فِيْـهِ الْـمَـنِيَّـةُ يَـزْءَ رُ

اور اپنے صدق سے جان قربان کرنے کے لئے ایسی جگہ کھڑے ہوگئے۔جس میں موت شیر کی طرح غرّاتی تھی۔

وَصُبَّـتْ عَـلٰـى رَأْسِ الـنَّبِـيِّ مُـصِيْـبَـةٌ　　　وَدَقُّـوْا عَـلَيْـهِ مِـنَ السُّيُـوْفِ الْـمِغْفَرُ

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ایک مصیبت نازل ہوئی۔اور دشمنوں نے اس کے خَود کو تلواروں سے اس کے سر میں دھنسا دیا۔

عَـلٰـى مِثْلِهَـا لَـمْ نَـطَّـلِـعْ فِـى مُـكَـلَّـمٍ　　　وَاِنْ كَـانَ عِيْسٰـى اَوْ مِـنَ الرُّسْلِ اٰخَرُ

ان تمام مصیبتوں کے لئے دوسرے نبی میں نظیر نہیں پائی جاتی۔خواہ عیسیٰ ہو یا کوئی اور نبی ہو۔

فَـفَـكِّـرْ أَهٰـذَا كُـلُّـهُ كَـانَ بَـاطِـلًا　　　وَمَـا كَـانَ شِـرْكُ الـنَّاسِ شَيْـئًـا يُغَيَّرُ

پس سوچ۔کیا یہ تمام کارروائی باطل تھی؟ اور شرک کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس کو بدلا یا جائے۔

اَ لَا لَائِـمِـىْ عَـارَ الـنِّـسَـاءِ اَبَـالْـوَفَـا　　　اِ لَامَ كَـفِـتْـيَـانِ الْـوَغٰـى تَتَـنَـمَّـرُ

اے عورتوں کے عار ثناء اللہ۔کب تک مردانِ جنگ کی طرح پلنگی دکھلائے گا۔

أَرَدْتُّ الْهَـوٰى مِـنْ بَـعْـدِ سِتِّـيْـنَ حِـجَّةً؟　　　وَذٰلِـكَ رَأْيٌ لَايَـــرَاهُ الْـمُـفَـكِّـرُ

کیا میں نے ساٹھ برس کی عمر کے بعد ہوا پرستی کو اختیار کیا۔یہ تو کسی عقلمند کی رائے نہ ہوگی۔

اَرَيْـنَـاكَ ايٰـاتٍ فَـــلَا عُـذْرَ بَـعْـدَهَـا　　　وَاِنْ خِـلْـتَـهَـا تُـخْـفٰى عَلَى النَّاسِ تُظْهَرُ

ہم تجھے کئی ایک نشان دکھلاتے ہیں اور اس کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے گا اور اگر تو خیال کرے کہ وہ پوشیدہ رہے گا تو وہ ہرگز پوشیدہ نہ رہے گا۔

اَرَدْتَّ بِـمُـدٍّ ذِلَّتِـــىْ فَــرَأَيْتَـهَـــا　　　وَمَـنْ لَّـايُـوَقِّـرْ صَـادِقًـا لَّـايُـوَقَّـرُ

تو نے مقامِ مُدّ میں میری ذلّت کو چاہا پس خود ذلّت اٹھائی۔اور جو شخص صادق کی بے عزتی کرتا ہے وہ خود بے عزت ہوجائے گا۔

وَکَائِنْ ☆ مِّنَ الْـاٰیَـاتِ قَدْ مَرَّ ذِکْرُھَا   رَأَیْتُمْ فَـاَعْـرَضْتُمْ وَقُلْتُمْ تُـزَوِّرُ

اور بہت سے نشان ہیں جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔تم نے وہ نشان دیکھے اور انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولتا ہے۔

فَـعَـنَّ لَـنَـا بَعْدَ التَّجَـارِبِ حِیْلَـۃٌ   لِـنَـکْتُبَ اَشْعَارًا بِھَا الآیَ تَشْعُرُ

پس ہمارے لئے بہت تجارب کے بعد ایک حیلہ ظاہر ہوا۔تا ہم یہ چند شعر لکھیں جن سے تمہیں یہ نشان معلوم ہو جائیں۔

فَھٰذَا ھُوَ التَّبْکِیْتُ مِنْ فَاطِرِالسَّمَا   وَھٰـذَا ھُـوَ الْاِفْـحَامُ مِنِّیْ فَفَکِّرُوْا

پس اسی ذریعہ سے تمہارا منہ خدا بند کرنا چاہتا ہے۔اور یہی میری طرف سے اتمامِ حجّت ہے۔

اَثَـارَتْ سَنَـابِکُ طِرْفِنَا نَقْعَ فَوْجِکُمْ   فَھَـلْ مَـنْ کَـمِـيٍّ لِّلْـوَغٰی یَتَبَـخْتَرُ

ہمارے گھوڑوں کے سُموں نے تمہاری خاک اڑا دی۔پس کیا تم میں کوئی سوار ہے جو میدان میں آوے؟

اَتُثْبِـتُ عَـظْـمَـۃَ اٰیَتِيْ بِتَقَـاعُـسٍ   وَقَـدْ جِـئْـتَ مُـدًّا سَاعِیًا لِّتُحَقِّرُ

اب تو پیچھے ہٹنے سے میرے نشان کو ثابت کر دے گا؟اور تو مُدّ میں دوڑتا ہوا آیا تھا تا میری تحقیر کرے۔

فَـاِنْ تُـعْـرِضَـنَّ الْاٰنَ یَـابْـنَ تَـصَلُّفٍ   فَھٰـذَا عَـلٰی بَطْـنِ الْـمُکَذِّبِ خَنْجَرُ

پس اگر اب تُو نے مقابلہ سے منہ پھیر لیا۔پس یہ طَور تو مکذّب کے پیٹ پر ایک تلوار ہے۔

وَاِنْ کُـنْـتَ تَـخْتَـارُ الْھَـزِیْـمَۃَعَـامِدًا   وَتَھْوِیْ بِوَھْدِ الذُّلِّ عِجْزًا وَّ تَحْدُرُ

اور اگر تو عمداً شکست کو اختیار کرے گا۔اور ذلّت کے گڑھے میں عاجزی سے گر پڑے گا۔

فَـفِیْھَـا نَـکَـالُ الْعٰلَمِیْنَ وَلَعْنَۃٌ   وَفِیْھَـا فَـضِیْـحَـتُـکُـمْ اَ لَا تَتَـذَکَّـرُ

پس اس میں دین و دنیا کا وبال اور لعنت ہے۔اور اس میں تمہاری رسوائی ہے۔کیا تم خیال نہیں کرتے؟

وَمَـالَـکَ لَا تَسْطِیْعُ اِنْ کُنْتَ صَادِقاً   لِاَھْـلِ صَلَاحٍ کُـلُّ اَمْـرٍ مُیَسَّـرُ

اور اگر تو سچا ہے تو کیوں اب تجھے مقابلہ کی قدرت نہیں ہوتی؟اور صادق کے لئے ہر ایک کام آسان کیا جاتا ہے۔

وَکُـنْـتَ اِذَا خُیِّـرْتَ لِـلْبَـحْثِ وَالْوَغَـا   سَـطَـوْتَ عَـلَیْـنَـا شَـاتِـمًـا لِتُـوَقَّـرُ

اور جب تو مقام مُدّ میں بحث کے لئے انتخاب کیا گیا۔تو نے ہم پر حملہ کیا تا اس طرح تیری عزت ہو۔

☆ یُستعمل لفظ کَائِن کما یُستعمل کأیِّن فی لسان العرب۔منہ

لَعَمْرِیْ لَقَدْ شَجَّتْ قَفَاکَ رِسَالَتِیْ   وَاِنْ مِتَّ لَایَاْتِیْکَ عَوْنٌ مُّعَزِّرُ

اور مجھے قسم ہے کہ میرے رسالہ نے تیرا سر توڑ دیا۔اور اب اگر تو مر بھی جائے تو تجھے وہ مدد نہیں پہنچنے کی جو تجھے عزت دے۔

وَکَیْفَ وَاَنْتُمْ قَدْ تَرَکْتُمْ مُعِیْنَکُمْ   وَلَیْسَ لَکُمْ مَوْلٰی وَمَنْ ھُوَیَنْصُرُ

اور تمہیں مدد کیونکر پہنچتی۔تم تو خدا کو چھوڑ بیٹھے۔اور تمہارا اب کوئی مولا نہیں جو تمہیں مدد دے۔

اَفِیْکُمْ کَمِیٌّ ذُوْنِضَالٍ شَمَرْدَلٌ   فَاِنْ کَانَ فَلْیَحْضُرْ وَلَا یَتَأَخَّرُ

کیا تم میں کوئی سوار لڑنے والا بہادر موجود ہے؟ پس اگر ہو تو چاہیے کہ حاضر ہو جائے اور توقف نہ کرے۔

وَجِئْنَاکَ یَاصَیْدَ الرَّدٰی بِھَدِیَّۃٍ   وَنُھْدِی اِلَیْکَ الْمُرْھِفَاتِ وَ نَعْقِرُ

اور اے وبال کے شکار! ہم تیرے پاس ایک ہدیہ لے کر آئے ہیں۔اور ہم تیز تلواروں کا یعنی لاجواب قصیدہ کا تجھے ہدیہ دیتے ہیں۔

فَاَبْشِرْ وَبَشِّرْ کُلَّ غُوْلٍ یَسُبُّنِیْ   سَیَاْتِیْکَ مِنِّیْ بِالتَّحَائِفِ سَرْوَرُ

پس خوش ہو اور ہر ایک غول جو مجھے گالی دیا کرتا تھا اس کو بشارت دے۔عنقریب میری طرف سے سید محمد سرور تحفہ لے کر تیرے پاس آئیں گے۔

وَاِنِّیْ اَنَا الْبَازِی الْمُطِلُّ عَلَی الْعِدَا   وَاِنِّیْ مُعَانٌ مِّنْ مُّعِیْنٍ یُّکَبَّرُ

اور میں وہ باز ہوں جو دشمنوں پر جا پڑتا ہے۔اور میں خدا تعالیٰ سے مدد دیا گیا ہوں۔

اَثِرْ کُلَّ شَرْقِیِّ الْبِلَادِ وَغَرْبِھَا   وَکُلَّ اَدِیْبٍ کَانَ کَالْبَقِّ یَطْمِرُ

تو مشرق مغرب کو میرے مقابل پر برانگیختہ کر۔اور ہر ایک ادیب کو بلا لو جو مچھر کی طرح کودتا تھا۔

وَمَنْ کَانَ یَحْکِيْ نَاقَۃً مُشْمَعِلَّۃً   صَغَارٌ یَمُسُّ الْقَوْمَ فَاسْعَوْاوَ دَبِّرُوْا

اور اس شخص کو بُلا لو جو تیز رو اونٹنی کے مشابہ ہو۔قوم کو بڑی خواری پیش آئی ہے۔دوڑ و اور کچھ تدبیر کرو۔

وَاِنِّیْ لَعَمْرِاللّٰہِ لَسْتُ بِجَائِرٍ   وَاِنْ کُنْتَ تَاْتِی بِالصَّوَابِ فَاُدْبِرُ

اور میں، بخدا، ظالم نہیں ہوں۔اگر تمہارا جواب درست ہوگا تو میں پیچھے ہٹ جاؤں گا۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تُصْغِیْ اِلَیْنَا تَغَافُلًا   تَھُدُّ وَتُلْغِیْ کُلَّمَا کُنْتَ تَعْمُرُ

اور اگر تو نے ہمارے اس قول کی طرف توجہ نہ کی۔تو تُو اس عمارت کو ڈھاوے گا اور بیکار کر دے گا جو تو نے بنائی تھی۔

اَلَسْتَ تَرٰی یَرْمِی الْقَنَا مَنْ عِنْدَکُمْ　　جَھُوْلٌ وَلَا یَدْرِی الْعُلُوْمَ وَاَکْفَرُ

کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ شخص تم پر نیزے چلا رہا ہے۔ کہ جو تمہارے نزدیک جاہل۔ بےعلم (اور کافر ہے)

فَاَیْنَ ضَرَتْ مِنْکُمْ عَلَامَۃُ صِدْقِکُمْ　　وَاَیْنَ اخْتَفٰی عِلْمٌ بِہٖ کُنْتَ تُکْفِرُ

پس کہاں کو دکر تمہاری سچائی کی علامت چلی گئی۔ اور کہاں وہ علم چلا گیا جس کے ساتھ تُو کافر بناتا تھا۔

وَاَیْنَ التَّصَلُّفُ بِالْفَضَائِلِ وَالنُّھٰی　　وَاَیْنَ بِھٰذَا الْوَقْتِ قَوْمٌ وَّ مَعْشَرُ

اور کہاں وہ لاف زنی، جو فضیلت اور عقل کی، کی جاتی تھی۔ اور کہاں ہے اس وقت تیری قوم اور تیرا گروہ؟

وَاَیْنَ عَفَتْ مِنْکُمْ طَلَاقَۃُ اَلْسُنٍ　　سِلَاطٍ عَلَیْنَا مِثْلَ سَیْفٍ یُّشَھَّرُ

اور کہاں نابود ہوگئی زبانوں کی چالاکی۔ وہ زبانیں جو ہم پر تلوار کی طرح کھینچی گئی تھیں۔

وَفِیْ خَمْسَۃٍ قَدْ تَمَّ نَظْمُ قَصِیْدَتِیْ　　بَلِ الْوَقْتُ خَالِصَۃً اَقَلُّ وَاَقْصَرُ

اور میرا قصیدہ پانچ دن میں ختم ہوا۔ بلکہ اصل وقت اس سے بھی کمتر ہے یعنی تین دن۔

فَفَکِّرْ بِجُھْدِکَ خَمْسَ عَشْرَۃَ لَیْلَۃً　　وَنَادِ حُسَیْنًا اَوْ ظَفَرْ اَوْ اَصْغَرُ

پس تو پندرہ راتیں کوشش کرتا رہ۔ اور محمد حسین کو اور قاضی ظفر الدین اور اصغر علی کو بلا لے۔

وَھٰذَا مِنَ الْاٰیٰتِ یَا اَکْبَرَ الْعِدَا　　فَھَلْ اَنْتَ تَنْسِجُ مِثْلَھَا یَا مُخَسَّرُ

اور یہ خدا کا نشان ہے۔ اے بڑے دشمن!۔ پس کیا تو اس کی مانند بنالے گا؟

عَلٰی مَوْطِنٍ یَّخْشَی الْجَبَانُ نُجَمِّرُ　　فَاِنْ کُنْتَ فِیْ شَیْءٍ فَبَادِرْ وَ نَبْدِرُ

جہاں بزدل بھاگ جاتے ہیں ہم جم کر کھڑے ہیں۔ پس اگر تُو کچھ چیز ہے تو مقابلہ پر آ، پھر ہم دیکھ لیں گے۔

اَتَسْتُرُ بَغْیًا بَرْقَ اٰیٰتِ رَبِّنَا　　سَیُظْھِرُ رَبِّیْ کُلَّمَا کُنْتَ تَسْتُرُ

کیا تو بغاوت کر کے ہمارے (ربّ کے) نشانوں کی چمک کو پوشیدہ کرنا چاہتا ہے۔ پس میرا خدا وہ سب ظاہر کر دے گا جس کو تُو چھپاتا ہے۔

تُرِیْدُوْنَ ذِلَّتَنَا وَنَحْنُ ھَوَانَکُمْ　　وَلِلّٰہِ حُکْمٌ نَافِذٌ فَسَیَاْمُرُ

تم ہماری ذلّت چاہتے ہو اور ہم تمہاری۔ اور خدا کے لئے حکم نافذ ہے۔ وہ فیصلہ کر دے گا۔

تَـــرَکْتُـمْ کَلَامَ اللّٰہِ مِـنْ غَیْـرِ حُجَّـۃٍ وَاِنَّ کَلَامَ ا للّٰہِ اَھْـــدٰی وَاَظْھَـــــرُ

تم نے خدا کے کلام کو بے دلیل ترک کر دیا۔اور خدا کا کلام اصل ہدایت اور ظاہر تر ہے۔

وَ یَسَّــرَہُ الْـمَـوْلٰـی لِیَـذَّکَّـرَ الْـوَرٰی فَلَاشَکَّ اَنَّ الـذِّکْـرَاَجْلٰـی وَاَیْسَـرُ

اور خدا نے اس کو سہل کیا تا لوگ یاد کریں۔پس کچھ شک نہیں کہ قرآن روشن اور آسان تر ہے۔

وَفِیْــہِ تَـجَـلَّـتْ بَیِّـنٰتٌ مِّنَ الْھُدٰی وَسَـمَّـــاہُ فُـرْقَـانًـا عَلِیْمٌ مُقَدِّرُ

اور اس میں کھلی کھلی ہدایتیں موجود ہیں۔اور خدا نے اس کا نام فرقان رکھا ہے۔

وَسَـمَّـــاہُ تِبْیَـــانًــا وَّ قَـوْلًا مُّـفَـصَّلًا فَـــاَیَّ حَـدِیْـثٍ بَـعْـدَہٗ نَتَـخَیَّــرُ

اور اس کا نام تِبیان اور قولِ مفصّل رکھا۔پس کس حدیث کو ہم اس کے بعد اختیار کریں۔

فَـدَعْ ذِکْـرَ بَـحْـثٍ فِیْــہِ ظُـلْـمٌ وَّفِـرْیَـۃٌ وَفَـکِّــرْ بِـنُـوْرِ الْـقَـلْـبِ فِیْـمَـا نُکَـرِّرُ

پس ایسی بحث کو چھوڑ دے جس میں جھوٹ ہے۔اور نورِ دل کے ساتھ ہماری باتوں میں غور کر۔

لَـنَــا الْـفَـضْـلُ فِی الدُّنْیَـا وَاَنْفُکَ رَاغِمٌ وَکُـلُّ صَــدُوْقٍ لَّـا مَـحَالَـۃَ یُظْھَـرُ

ہمیں دنیا میں بزرگی دی گئی اور تو ذلّت میں ہے۔اور ہر ایک راستباز انجام کار غالب کیا جاتا ہے۔

عَـلَـوْنَـا بِسَیْفِ اللّٰہِ خَـصْـمًـا اَبَـاالْوَفَـا فَـنُـمْـلِـیْ ثَـنَـاءَ اللّٰہِ شُکْـرًا وَّنَسْطُرُ

ہم نے (خدا کی تلوار سے) اپنے دشمن ابوالوفا کو مار لیا۔پس ہم خدا کی تعریف از روئے شکر کے لکھتے ہیں۔

اَیَـزْعَـمُ اَنِّـیْ قَـدْ تَـقَـوَّلْـتُ عَـامِـدًا فَـوَیْـلٌ لَّـــہٗ یُغْوِی الْاُنَـاسَ وَیَھْـذَرُ

وہ گمان کرتا ہے کہ میں نے عمداً جھوٹ بنالیا۔پس اس پر واویلا کہ لوگوں کو گمراہ اور بکواس کر رہا ہے۔

اَرٰی بَــاطِلًا قَـدْ ثَـلَّــمَ الْـحَقُّ جُـدْرَہٗ فَـاَضْـحَـی الْھُدٰی مِثْلَ الضُّحٰی یُتَبَصَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ سچائی نے باطل کی دیواروں میں سوراخ کر دیا۔پس ہدایت روزِ روشن کی طرح نمایاں ہوگئی۔

وَاِنِّـیْ طَبَـعْـتُ الْیَـوْمَ نَـظْـمَ قَـصِیْـدَتِـیْ وَکَــانَ اِلٰـی نِـصْـفٍ تَـمَشّٰـی نُوَمْبَرُ

اور آج میں نے اپنے اس قصیدہ کی نظم کو چھاپ دیا۔اور نومبر کا مہینہ قریباً نصف گذر چکا تھا۔

كَذَالِكَ مِنْ شَعْبَانَ نِصْفٌ كَمِثْلِهِ　　فَيَا رَبِّ بَارِكْهَا لِمَنْ يَتَذَكَّرُ

اسی طرح شعبان کا بھی نصف تھا۔ پس اے میرے ربّ! ان کے لئے اس کو مبارک کر جو ہدایت پر آنا چاہے۔

رَمَيْتُ لِاَغْتَالَنْ وَّمَا كُنْتُ رَامِيًا　　وَلٰكِنْ رَّمَاهُ اللّٰهُ رَبِّي لِيُظْهِرُ

میں نے اس رسالہ کو تیر کی طرح چلایا تا یک دفعہ دشمن کا کام تمام کروں۔ اور در اصل میں نے اس کو نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا تا مجھے غلبہ دے۔

وَهٰذَا لِعَهْدٍ قَدْ تَقَرَّرَ بَيْنَنَا　　بِمُدٍّ فَلَمْ نَنْكُثْ وَلَمْ نَتَغَيَّرُ

اور یہ قصیدہ ہم نے اس عہد کے لحاظ سے لکھا ہے جو موضع مُدّ میں کیا گیا تھا۔ پس ہم نے عہد شکنی نہیں کی اور نہ ہم بدل گئے۔

نَرٰى بَرَكَاتٍ نَزَّلُوْهَا مِنَ السَّمَا　　لَنَا كَاللَّوَاقِحِ وَالْكَلَامُ يُنَضَّرُ

ہم ایسی برکات دیکھ رہے ہیں جو آسمان سے ہمارے لئے اتری ہیں۔ ان اونٹنیوں کی طرح جو حمل دار ہوتی ہیں۔ اور کلام تازہ کی گئی ہے۔

وَوَ اللّٰهِ اِنَّ قَصِيْدَتِيْ مِنْ مُّؤَيِّدِيْ　　فَنُثْنِيْ عَلٰى رَبٍّ كَرِيْمٍ وَ نَشْكُرُ

اور بخدا! میرا قصیدہ میرے اسی خدا کی طرف سے ہے (جو میری تائید فرما رہا ہے)۔ پس ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

وَيَارَبِّ اِنْ اَرْسَلْتَنِيْ مِنْ عِنَايَةٍ　　فَاَيِّدْ وَ كَمِّلْ كُلَّ مَا قُلْتُ وَانْصُرُ

اور اے میرے رب! اگر تو نے اپنی عنایت سے مجھے بھیجا ہے۔ پس تائید کر اور ہر ایک طریق جو میں نے سوچا ہے اس کو کامل کر۔

(اعجاز احمدی۔ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۰ تا ۲۰۱)

۵۱

تَرَی نَصرَ رَبِّیْ کَیفَ یَأْتِیْ وَیَظْھَرُ وَیَسْعٰی اِلَیْنَا کُلُّ مَنْ ھُوَ یُبْصِرُ

میرے خدا کی مدد کوتُو دیکھتا ہے کیونکر آ رہی ہے اور ظاہر ہورہی ہے اور ہر ایک جو آنکھیں رکھتا ہے ہماری طرف دوڑتا چلا آتا ہے۔

اَ تَعْلَمُ مُفْتَرِیًا کَمِثْلِیْ مُؤَیَّدًا وَیَقْطَعُ رَبِّیْ کُلَّ مَا لَایُثْمِرُ

کیا تو کسی ایسے مفتری کو جانتا ہے جو میری طرح مؤیّد بتائیدالٰہی ہو اور میرے خدا کی یہ عادت ہے کہ ہر ایک شاخ جو کہ پھل نہیں لاتی وہ کاٹ دیتا ہے۔

تَقُوْلُوْنَ کَذَّابٌ وَقَدْ لَاحَ صِدْقُنَا بِآيٍ تَجَلَّتْ لَیْسَ فِیْھَا تَکَدُّرُ

تم کہتے ہو کہ یہ شخص جھوٹا ہے حالانکہ میرا صدق ظاہر ہو چکا ان نشانوں کے ساتھ صدق ظاہر ہوا کہ جن میں کوئی کدورت نہیں۔

وَھَلْ یَسْتَوِی ضَوءًا نَھَارٌ وَ لَیْلَۃٌ فَکَیْفَ کَذُوْبٌ وَّالصَّدُوْقُ الْمُطَھَّرُ

اور کیا دن اور رات روشنی میں برابر ہو سکتے ہیں پس کیونکر ایک جھوٹا اور وہ سچا، جو پاک کیا گیا ہے، برابر ہو جائیں گے۔

فَفَکِّرْ وَ لَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا تَعَصُّبًا وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَکَذِّبْ وَ زَوِّرُ

پس سوچ۔ اور جلدی سے ہم پر حملہ مت کر اور اگر تو نہیں ڈرا پس دروغ آرائی سے تکذیب کر۔

وَکَفِّرْ وَمَا التَّکْفِیْرُ مِنْکَ بِبِدْعَۃٍ کَمِثْلِکَ قَالَ السَّابِقُوْنَ فَدُمِّرُوْا

اور مجھے کافر کہہ اور کافر کہنا تیری طرف سے کوئی بدعت نہیں تیری طرح پہلے منکر بھی کافر کہتے رہے ہیں اور آخر ہلاک کئے گئے۔

وَھٰذَا ھُوَ الْوَقْتُ الَّذِیْ لَکَ نَافِعٌ فَتُبْ قَبْلَ وَقْتٍ فِیْہِ تُدْعٰی وَتُحْضَرُ

اور یہی وقت ہے جو تجھے نفع دے سکتا ہے پس اس وقت سے پہلے توبہ کر جس میں تو بلایا جائے اور حاضر کیا جائے۔

وَقَدْ کَبَّدَتْ شَمْسُ الْھُدٰی وَاُمُوْرُنَا اَنَارَتْ کَیَاْقُوْتٍ وَاَنْتَ تُعَفِّرُ

اور آفتاب ہدایت سمت الرأس پر آ گیا اور ہمارے کام یاقوت کی طرح چمک اٹھے اور تُو ان کو خاک آلود کرنا چاہتا ہے۔

وَلَوْ لَا ثَلٰثٌ فِیْکَ تَغْلِیْ لَجِئْتَنِیْ فَمِنْھُنَّ جَھْلٌ ثُمَّ کِبْرٌ مُثَوَّرُ

اوراگر تین خصلتیں تجھ میں جوش نہ مارتیں تو تُو میری طرف آ جاتا' ان میں سے ایک تو جہالت ہے اوردوسری تکبّر جو جوش مار رہا ہے۔

وَ اٰخِرُ اَخْلَاقٍ یُبِیْدُکَ سَمُّھَا ھُوَ الْخَوْفُ مِنْ قَوْمٍ بِحُمْقٍ تَنَفَّرُوْا

اورتیسرا خُلق جس کی زہر تجھ کو ہلاک کررہی ہے وہ اس قوم سے خوف ہے' جو بوجہ اپنی حماقت کے نفرت کرتے ہیں۔

وَمَنْ کَانَ یَخْشَی اللّٰہَ لَایَخْشَی الْوَرٰی ھُوَ الشَّجَرَۃُ الطُّوْبٰی یَنُوْرُ وَ یُثْمِرُ

اور جوشخص خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا وہ درخت طوبیٰ ہے پھول لاتا اور پھل لاتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ بِاللّٰہِ الْمُھَیْمِنِ مُؤْمِنًا عَلٰی نَائِبَاتِ الدَّھْرِ لَایَتَفَکَّرُ

اور جوشخص خدائے مہیمن پر ایمان لاتا ہے وہ زمانہ کے حوادث سے کچھ متفکّر نہیں ہوتا۔

سَلَامٌ عَلٰی قَوْمٍ رَأَوْا نَوْرَ دَوْحَتِیْ فَرَاقَ نَوَاظِرَھُمْ وَلِلْقَطْفِ شَمَّرُوْا

اوراس قوم پر سلام جس نے میرے درخت کامحض ایک شگوفہ دیکھا اور وہ شگوفہ انکو اچھا معلوم ہوا اور پھلوں کے توڑنے کیلئے تیار ہوگئے۔

فَاَیُّ غَبِیٍّ اَنْتَ یَاابْنَ تَصَلُّفٍ تَرٰی ثَمَرَاتِیْ کُلَّھَا ثُمَّ تُقْصِرُ

پس اے لاف وگزاف کے بیٹے! تو کیسا غبی ہے کہ میرے تمام پھلوں کو تُو دیکھتا ہے اور پھر کوتاہی کرتا ہے۔

سَیَھْدِیْکَ رَبِّیْ بَعْدَ غَیٍّ وَشِقْوَۃٍ وَذٰلِکَ مِنْ وَحْیٍ اَتَانِیْ فَاُخْبِرُ

عنقریب خدا تجھے گمراہی کے بعد ہدایت دیگا اور یہ مجھے خدا تعالیٰ کی وحی سے معلوم ہوا ہے۔پس میں خبر کرتا ہوں۔

وَنَحْنُ عَلِمْنَا الْمُنْتَھٰی مِنْ وَلِیِّنَا فَقَرَّتْ بِہٖ عَیْنِی وَکُنْتُ اُذَکِّرُ

اور تیرا انجام کام مجھے اپنے دوست خدا تعالیٰ سے معلوم ہوا پس اس سے میری آنکھ کو ٹھنڈک پہنچی اور میں یاد دلاتا رہا۔

وَوَاللّٰہِ لَا اَنْسٰی زَمَانَ تَعَلُّقٍ وَلَیْسَ فُؤَادِیْ مِثْلَ اَرْضٍ تَحَجَّرُ

اور بخدا میں تعلق کے زمانہ کو بھولتا نہیں اور میرا دل ایسا نہیں جیسا کہ زمین پتھریلی ہوتی ہے۔

اَرٰی غَیْظَ نَفْسِیْ لَاثَبَاتَ لِغَلْیِہٖ کَمَوْجٍ مِنَ الرَّجَّافِ یَعْلُوْ وَیَحْدُرُ

اور میں اپنے غصّہ کو دیکھتا ہوں کہ اس کو کچھ ثبات نہیں وہ دریا کی اس موج کی طرح ہے' جو ایک دم میں چڑھتی اور اُترتی ہے۔

اِذَا اَحسَنَ الْاِنْسَانُ بَعْدَ اِسَاءَةٍ فَنَنْسَی الْاِسَاءَةَ وَالْمَحَاسِنَ نَذْکُرُ

جب انسان بدی کے بعد نیکی کرے پس ہم بدی کو بھلا دیتے ہیں اور نیکیوں کو یاد رکھتے ہیں۔

وَاِنْ قُلْتُ مُرًّا فِیْ کَلَامٍ لَطَالَمَا رَأَیْتُ اَذًی مِنْکُمْ وَقَلْبِیْ مُکَسَّرُ

اور اگر میں نے کسی کلام میں کچھ تلخ کہا ہے تو میں ایک زمانہ دراز تم سے دُکھ اٹھاتا رہا اور دل میرا چُور چُور رہے۔

وَمَا جِئْتُکُمْ اِلَّا مِنَ اللّٰهِ ذِی الْعُلٰی وَمَا قُلْتُ اِلَّا کُلَّمَا کُنْتُ اُؤْمَرُ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اپنی طرف سے نہیں اور میں نے وہی کہا ہے جو خدا نے فرمایا۔

وَاِنْ شَاءَ لَمْ اُبْعَثْ مَقَامَ ابْنِ مَرْیَمَ وَلِلّٰهِ فِیْ اَقْدَارِهٖ مَایُحَیِّرُ

اور اگر خدا چاہتا تو میں ابن مریمؑ کی جگہ مبعوث نہ ہوتا اور خدا کے اپنی قضاء وقدر میں ایسے ایسے امور ہیں جو حیران کر دیتے ہیں۔

وَلَایُسْئَلُ الرَّحْمٰنُ عَنْ اَمْرٍ قَضٰی وَیُسْئَلُ قَوْمٌ ضَلَّ عَمَّا تَخَیَّرُوْا

اور خدا اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ قوم جو گمراہ ہو جائے وہ پوچھی جاتی ہے کہ کیوں ایسا کام کیا۔

کَذٰلِکَ عَادَتُهٗ جَرَتْ فِیْ قَضَائِهٖ فَیَخْتَارُ مَا یُعْمِیْ عُیُوْنًا وَیَاْطِرُ

اسی طرح اس کی عادت اپنے ارادہ میں جاری ہے پس وہ ایسے امور اختیار کرتا ہے جن سے آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں اور ٹیڑھی کر دیتا ہے۔

وَمَا کَانَ لِیْ اَنْ اَتْرُکَ الْحَقَّ خِیْفَةً جَوَادٌ لَنَا عِنْدَ الْوَغٰی یَتَمَطَّرُ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ حق کو ڈر کر چھوڑ دوں ہمارا وہ گھوڑا ہے جو جنگ کے وقت جلدی سے چلتا ہے۔

وَقَالُوْا اِذَامَا الْحَرْبُ طَالَ زَمَانُهَا لَنَا الْفَتْحُ فَانْظُرْ کَیْفَ دُقُّوْا وَکُسِّرُوْا

اور جب ایک لڑائی لمبی ہوگئی تو وہ کہنے لگے کہ فتح ہماری ہے۔ پس دیکھ کس طرح وہ پیسے گئے۔

وَمَا اِنْ رَأَیْنَا فِی الْمَیَادِیْنِ فَتْحَهُمْ وَمَنْ غَرَّهٗ حَوْلٌ رَأَیْنَاهُ یُدْبِرُ

اور ہم نے میدانوں میں ان کی فتح نہیں دیکھی اور جس کو کسی طاقت نے مغرور کیا ہم نے اس کو پیٹھ پھیرتے دیکھا۔

رَأَیْنَا عِنَایَةَ حِبِّنَا عِنْدَ عُسْرَةٍ وَکُلُّ صَدِیْقٍ فِي الشَّدَائِدِ یُخْبَرُ

ہم نے اپنے دوست کی عنایت کو سختی کے وقت دیکھا اور ہر ایک دوست سختیوں کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

أَرَى النَّفْسَ لَا تَدْرِیْ لُغُوْبًا بِسُبْلِهِ وَمَا اِنْ اَرٰهَا عِنْدَ خَوْفٍ تَأَخَّرُ

میں اپنے نفس کو دیکھتا ہوں کہ اس کی راہوں میں رُکتا نہیں اور میں نہیں دیکھتا کہ وہ خوف کے وقت پیچھے ہٹے۔

وَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْهَمَّ وَالْغَمَّ وَالْبَلَا اِذَا جَاءَنِیْ نَصْرٌ وَّ وَحْیٌ یُبَشِّرُ

اور میں نے ھمّ اور غم اور بلا کو بھلا دیا جب اس کی مدد اور وحی بشارت دینے والی میرے پاس آئی۔

وَاِنَّا بِفَضْلِ اللّٰہِ نَطْوِیْ شِعَابَنَا عَلٰی هَاجِرَاتٍ مِثْلَ رِیْحٍ تُصَرْصِرُ

اور ہم خدا کے فضل سے اپنی راہ طے کر رہے ہیں ایسی اونٹنیوں پر جو تیز ہوا کی طرح چلتی ہیں۔

لَهُنَّ قَوَائِمُ کَالْجِبَالِ کَاَنَّهَا سَفَائِنُ فِیْ بَحْرِ الْمَعَارِفِ تَمْخُرُ

ان اونٹنیوں کے پیر پہاڑوں کی طرح ہیں گویا کہ وہ کشتیاں ہیں جو معرفت کے دریا میں تیرتی ہیں۔

تَدَلَّتْ عَلَیْنَا الشَّمْسُ شَمْسُ الْمَعَارِفِ فَکُنَّا بِضَوْءِ الشَّمْسِ نَمْشِیْ وَنَنْظُرُ

معارف کا سورج ہماری طرف جھک گیا پس ہم سورج کی روشنی کے ساتھ چلتے اور دیکھتے ہیں۔

رَأَیْنَا مُرَادَاتٍ تَعَسَّرَ نَیْلُهَا تَرَجَّزَ غَیْثٌ بَعْدَ مَکْثٍ یُحَذِّرُ

ہم نے وہ مرادیں پائیں جن کا پانا مشکل تھا آہستہ آہستہ بادل نے ہماری طرحرکت کی بعد اس دیر کے جوڈراتی تھی۔

عَلٰی هٰذِهٖ نَیْفٌ وَعِشْرِیْنَ حِجَّةً اِذَا اخْتَارَنِیْ رَبِّیْ فَکُنْتُ اُبَشَّرُ

اس بات پر بیس برس اور کئی سال اوپر گزر گئے جبکہ خدا نے مجھے چن لیا اور مجھے بشارت ملنے لگی۔

فَقَالَ سَیَأْتِیْکَ الْاُنَاسُ وَنُصْرَتِیْ وَمِنْ کُلِّ فَجٍّ یَأْتِیَنَّ وَتُنْصَرُ

پس اس نے کہا کہ لوگ تیری طرف آئیں گے اور تیری مدد کرینگے اور ہر ایک راہ سے لوگ تیری طرف آئینگے اور تو مدد دیا جائیگا۔

فَتِلْکَ الْوُفُوْدُ النَّازِلُوْنَ بِدَارِنَا هُوَ الْوَعْدُ مِنْ رَّبِّیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاذْکُرُ

پس یہ گروہ درگروہ لوگ جو ہمارے گھر میں اترتے ہیں یہ وہی وعدہ خدا کا ہے۔ اور اگر تو چاہے تو یاد کر۔

وَاِنْ کُنْتَ فِیْ رَیْبٍ وَلَا تُؤْمِنُ بِهٖ وَتَحْسِبُ کِذْبًا مَا اَقُوْلُ وَاَسْطُرُ

اور اگر تو شک میں ہے اور اس پر ایمان نہیں لاتا اور تو میری بات اور تحریر کو جھوٹ سمجھتا ہے۔

فَـانَّـا كَتَبْـنَـا فِى الْبَـرَاهِيْـنِ كُـلَّـهٗ　　اُمُوْرٌ عَـلَيْهَـا كُـنْـتَ مِنْ قَبْلُ تَعْثِرُ

پس ہم نے یہ سب الہامات براہین احمدیہ میں لکھدئے ہیں یہ وہ امور ہیں جن پر تو پہلے سے اطلاع رکھتا ہے۔

فَـلَا تَتَّبِـعْ اَهْـوَاءَ نَـفْـسٍ مُبِيْـدَةٍ　　وَلَا تَـخْتَـرِ الزَّوْرَاءَ عَـمْـدًا فَتَخْسَـرُ

پس نفس ہلاک کرنے والے کا پیرومت بن اور ٹیڑھی راہ کو اختیار مت کر۔ پس نقصان اٹھائیگا۔

اَ تَـعْـلَـمُ هَيْـنًـا عَـثْـرَةَ اللهِ ذِى الْعُلٰى　　وَاِنَّ حُسَـامَ اللهِ بِـالْـمَـسِّ يَبْتُـرُ

کیا تو خدا سے جنگ کرنا سہل سمجھتا ہے جو باز ہے اور خدا کی تلوار چھونے کے ساتھ ہی قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنْ كُـنْـتَ اَزْمَعْـتَ الـنِّضَـالَ تَهَوُّرًا　　فَـنَـاْتِـىْ كَـمَـا يَـاْتِىْ لِصَيْدٍ غَضَنْفَرُ

اور اگر تو نے لڑنے کا ہی قصد کر لیا ہے تو ہم اس طرح آئینگے جیسا کہ شکار کیلئے شیر آتا ہے۔

لَـنَـا عُسْـرَةٌ فِـى الـلّٰـهِ مَوْرٌ مُعَبَّدٌ　　اِذَامَـا اُمِـرْنَـا مِـنْـهُ لَانَتَـأَخَّـرُ

اور ہمارے لئے ناخوشحالی خدا کی راہ میں ایک مستعمل راہ ہے جب ہم کو حکم ہو جائے تو ہم تاخیر نہیں کرتے۔

اَ نَتْـرُكُ قَوْلَ اللهِ خَوْفًـا مِّنَ الْـوَرٰى　　اَ نَـخْشٰـى لِـئَـامَ الْـحَيِّ جُبْنًـا وَنَحْذَرُ

کیا لوگوں کے خوف سے خدا کے قول کو ہم ترک کر دیں کیا ہم بزدل ہو کر لئیم لوگوں کے قبیلہ سے ڈریں۔

يَـرَى اللهُ بَـادِيَهُـمْ وَتَـحْتَ اَدِيْـمِهِمْ　　وَلَـوْ مِـنْ عُيُوْنِ الْخَلْقِ يُخْفٰى وَيُسْتَرُ

خدا ان کے باہر اور اندر کو خوب جانتا ہے اگرچہ لوگوں کی آنکھوں سے وہ حالات پوشیدہ کئے جائیں۔

فَـلَا تَـذْهَبَنْ عَيْـنَـاكَ نَحْوَ عَمَـائِمٍ　　وَمَـا تَـحْتَهَـا اِلَّـا رُؤُوْسُ تُـزَوِّرُ

پس نہ ہو کہ تو ان کی پگڑیوں کو دیکھے ان کے نیچے ایسے سر ہیں جو فریب کر رہے ہیں۔

اَتَـطْـلُـبُ دُنْيَاهُـمْ وَتَبْلٰى رِيَاضُهَـا　　وَتَـنْسٰـى رِيَـاضًـا لَيْـسَ فِيْهَـا تَغَيُّرُ

کیا تو ان کی دنیا کو چاہتا ہے اور وہ باغ خراب وخستہ ہو جائیں گے کیا تو ان باغوں کو فراموش کرتا ہے جن میں تغیر نہیں آئیگا۔

وَاَنْـتَ تَـظُـنُّ بِىَ الظُّنُوْنَ تَغَيُّظًـا　　وَاِنِّـىْ بَـرِیْءٌ مِـنْ اُمُـوْرٍ تُـصَـوِّرُ

اور تو اپنے غصہ سے کئی بدگمانیاں مجھ پہ کرتا ہے اور میں ان باتوں سے پاک ہوں جو تیرے تصور میں ہیں۔

نَــزَلْــتُ بِـحُـرِّ الـدَّارِ دَارَ مُهَيْـمِنٍ وَتَــاللهِ اِنَّـــکَ لَا تَـرَانِـیْ وَتَهْـذَرُ

میں اپنے خدا کے گھر کی وسط میں داخل ہوں اور بخدا تو مجھے دیکھتا نہیں اور یونہی بکواس کرتا ہے۔

اَ نَـا اللَّيْثُ لَااَخْشَـى الْحَمِيْرَ وَصَوْتَهُمْ وَ کَيْفَ وَهُـمْ صَيْـدِیْ وَلِـلصَّيْـدِ اَزْءَ رُ

میں شیر ہوں اور گدھوں کی آواز سے نہیں ڈرتا اور کیونکر ڈروں، وہ تو میرے شکار ہیں اور شکار کیلئے میں نعرے مارتا ہوں۔

اَ تُـذْعِـرُنِـیْ بِـالْـفَـانِيَـاتِ جَهَـالَـةً وَاِنَّ اَذَى الـدُّنْيَـا يَـمُـرُّ وَ يَطْـمَـرُ

کیا تو مجھے فانی چیزوں سے ڈراتا ہے۔ یہ تو جہالت ہے اور بہ تحقیق دنیا کا دکھ گذر جاتا ہے اور ناپدید ہوجاتا ہے۔

وَلَسْـنَـا عَـلَـى الْاَعْـقَـابِ مَوْتٌ يَرُدُّنَـا وَلَـوْ فِـیْ سَبِيْـلِ اللهِ نُـدْمٰـی وَنُـنْـحَرُ

اور ہم ایسے نہیں ہیں کہ کوئی موت ہمیں خدا کی راہ سے ہٹادے اور اگرچہ خدا کی راہ میں ہم مجروح ہوجائیں یا ذبح کئے جائیں۔

تَـنَـكَّـرَ وَجْــهُ الْـجَـاهِـلِيْـنَ تَـغَيُّـظًـا اِذَا اُعْثِرُوْا مِـنْ مَوْتِ عِيسٰى وَاُخْبِرُوْا

جاہلوں کا منہ بگڑ گیا مارے غصّہ کے جب ان کو حضرت عیسیٰؑ کے مرنے کی خبر دی گئی۔

وَقَــالُـوْا كَـذُوْبٌ كَــافِـرٌ يَتَّبِعُ الْهَوٰی وَحَثُّوْا عَـلٰـى قَتْـلِـیْ عَوَامًـا وَعَيَّـرُوْا

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا کافر ہے، ہوائے نفسانی کی پیروی کرتا ہے اور میرے قتل کے لئے عوام کو اٹھایا اور سرزنش کی۔

فَـضَـاقَـتْ عَلَيْنَا الْاَرْضُ مِنْ شَرِّ حِزْبِهِمْ وَلَـوْلَا يَـدُ الْـمَـوْلٰـى لَـكُـنَّـا نُتَبَّـرُ

پس انکے گروہ کی شرارت سے زمین ہم پر تنگ ہوگئی اور اگر خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہوجاتے۔

فَـلَـمْ يُغْـنِ عَنْهُمْ مَكْرُهُمْ حِيْنَ اَشْرَقَتْ شُـمُـوْسُ عِـنَـايَـاتِ الْقَدِيْرِ فَـاَدْبَرُوْا

پس ان کے مکر نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا جبکہ خدا کی مہربانیوں کے آفتاب چمکے اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

رَجَـعْـنَـا وَقَـدْ رُدَّتْ اِلَيْهِـمْ رِمَـاحُـهُـمْ قَـضَــی الْاَمْـرَ حِــبٌّ لَايُبَـارِيْـهِ مُنْكِـرُ

ہم واپس آئے اور انکے نیزے انہیں کی طرف واپس کئے گئے اس دوست نے فیصلہ کردیا جس کا کوئی منکر مقابلہ نہیں کرسکتا۔

مِـنَ الـضِّـغْـنِ وَالشَّـحْنَاءِ يَهْذُوْنَ كُلُّهُمْ وَاَمْــرِیْ مُبِيْــنٌ وَاضِـحٌ لَـوْ تَـفَـكَّـرُوْا

کینہ اور دشمنی سے تمام وہ بکواس کررہے ہیں اور میری بات روشن اور واضح ہے۔ اگر وہ سوچیں۔

وَاَصْلُ التَّنَازُعِ وَالتَّخَالُفِ بَیْنَنَا رَخِیْمٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ بِاللَّغْوِ یُکْثَرُ

اور ہم میں اور ان میں جو اختلاف ہے دراصل وہ مختصر اور تھوڑا ہے پھر وہ لغو خیالات کے ساتھ اس کو بڑھا دیتے ہیں۔

جَنَحْنَا لِسِلْمٍ شَائِقِیْنَ لِسِلْمِھِمْ وَجِئْنَا بِمُرَّانٍ اِذَامَا تَشَذَّرُوا

ہم صلح کیلئے جھک گئے ان کی صلح کے شوق میں اور ہم نیزہ کے ساتھ نکلے جب وہ لڑنے کیلئے تیار ہوئے۔

اَرَی اللّٰہُ اٰیَاتٍ وَلٰکِنْ نُفُوْسُھُمْ نُفُوْسٌ مُعَوَّجَۃٌ کَنَارٍ تُسَعَّرُ

خدا نے کئی نشان دکھائے مگر ان کے نفس ٹیڑھے نفس ہیں اور آگ کی طرح ہیں جو افروختہ ہوتی ہے۔

وَلَسْنَا نُحِبُّ تَضَافُنًا عِنْدَ سِلْمِھِمْ وَمَنْ جَاءَ نَا سَلْمًا فَاِنَّا نُوَقِّرُ

اور اگر وہ صلح چاہتے ہیں تو ہم جنگ پسند نہیں کرتے اگر کوئی صلح کا طالب ہو کر آوے تو ہم اس کی عزت کرتے ہیں۔

وَمَنْ ھَرَّنَا فَنَعَافُہٗ بِجَزَائِہٖ وَمَنْ جَاءَ نَا سَلْمًا فَبِالسِّلْمِ نَحْضُرُ

اور جو ہم سے کراہت کرے ہم اس سے کراہت کرتے ہیں اور جو صلح کے ساتھ ہمارے پاس آئے پس ہم صلح کے ساتھ آتے ہیں۔

وَکَانَ عَدُوِّیْ بَعْضُھُمْ فِی مَسَاءِ ھِمْ فَاَضْحَوْا بِاِیْمَانٍ وَّ رُشْدٍ وَّ اَبْصَرُوْا

اور بعض ان کے اپنی شام کے وقت میرے دشمن تھے پھر دن چڑھتے ہی ایمان اور رشد انکو نصیب ہوا اور دیکھنے لگے۔

وَقَدْ زَادَنِیْ فِی الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ جَھْلُھُمْ وَ سَکَّنْتُ نَفْسِیْ عِنْدَ غَیْظٍ یُکَرَّرُ

ان کے جہل نے میرا علم اور حلم زیادہ کر دیا اور ان کے غصہ سے میرا جوشِ نفس تھم گیا وہ غصہ جو بار بار کیا جاتا ہے۔

وَاَعْجَبَنِیْ غَیْظُ الْعِدَا وَجُنُوْنُھُمْ أَرَاھُمْ کَقَوْمٍ مِنْ غَبُوْقٍ تَخَمَّرُوْا

اور دشمنوں کے غصّہ اور جنون نے مجھے تعجب میں ڈال دیا میں ان کو اس قوم کی طرح دیکھتا ہوں جو رات کو شراب پی کر چُور رہوتے ہیں۔

تَبَصَّرْعَدُوِّیْ ! ھَلْ تَرٰی مِنْ مُزَوِّرٍ یُؤَیِّدُہٗ رَبِّیْ کَمِثْلِیْ وَیَنْصُرُ

اے میرے دشمن! خوب غور سے نگاہ کر۔ کیا کوئی ایسا فریبی ہے جس کی میری طرح خدا تعالیٰ تائید اور مدد کرتا ہو۔

تَبَصَّرْ ! وَاِنَّ الْعُمْرَ لَیْسَ بِدَائِمٍ کِلَانَا وَاِنْ طَالَ الزَّمَانُ سَیُنْذَرُ

آنکھ کھول کہ عمر ہمیشہ نہیں رہے گی اور ہر ایک ہم میں سے اگرچہ زمانہ لمبا ہو جائے ایک دن مریگا۔

فَمَالَکَ لَا تَخْشَی الْحَسِیْبَ وَ نَارَهُ   وَمَالَکَ تَخْتَارُ الْجَحِیْمَ وَ تُؤْثِرُ

پس تجھے کیا ہوگیا کہ تو خدائی محاسب سے نہیں ڈرتا اور تجھے کیا ہوگیا کہ جہنم کو اختیار کررہا ہے۔

اَتَجْعَلُ تَکْفِیْرِیْ لِکُفْرِکَ مُوْجِبًا   وَلَاتَتَّقِیْ یَوْمًا اِلَی الْقَبْرِ یَحْصِرُ

کیا تو میری تکفیر کو اپنے کفر کا موجب کرتا ہے اور اس دن سے نہیں ڈرتا جو قبر کی طرف کھینچے گا۔

اِذَا بُغْتَ فِی الدُّنْیَا مِنَ الْعَیْشِ بَارِدًا   فَمَالَکَ لَا تَبْغِیْ الْمَعَادَ وَ تَنْتَرُ

اور جبکہ تو دنیا کی زندگی میں آرام چاہتا ہے پس تجھے کیا ہوگیا کہ آخرت کا آرام نہیں چاہتا اور سست ہوجاتا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ جَوْعَانَ الْهُدٰی فَتَحَرَّنَا   اَلَا اِنَّنَا نَقْرِی الضُّیُوْفَ وَنَنْحَرُ

پس اگر تو ہدایت کا بھوکا ہے تو ہماری طرف قصد کر۔ ہم مہمانوں کی دعوت کرتے ہیں اور ان کیلئے ذبح کرتے ہیں۔

اِذَا اَشْرَقَتْ شَمْسُ الْهُدٰی وَضِیَاءُ هَا   تَجَلّٰی فَلَیْسَ الْفَخْرُ اَنْ صِرْتَ تُبْصِرُ

جب ہدایت کا سورج چمکا اور اس کی روشنی کھل گئی تو پھر یہ فخر کی بات نہیں کہ تو دیکھنے لگے۔

وَلَوْ کَانَ خَوْفُ اللّٰهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ   لَوَافَیْتَنِیْ وَالسَّیْلَ بِالصِّدْقِ تَعْبُرُ

اور اگر ذرّہ کے موافق خدا کا خوف ہوتا تو تُو میرے پاس آتا اور اپنے صدق کے ساتھ سیلاب کو اپنے نفس سے دور کرتا۔

بِلَمَّاعَةٍ قَفْرٍ رَضِیْتَ جَهَالَةً   وَتَسْعٰی لِفَانِیَةٍ وَفِی الدِّیْنِ تُقْصِرُ

زمینِ سراب جو سبزہ سے خالی ہے اس سے تُو خوش ہوگیا اور فانی دنیا کیلئے تُو دوڑ رہا ہے اور دین میں تُو کوتاہی کرتا ہے۔

اَثَرْتَ غُبَارًا لِّلْاُنَاسِ لِیَحْسَبُوْا   وُجُوْدِیْ مُضِلًّا لِلْوَرٰی وَلِیَکْفُرُوْا

تو نے لوگوں کے لئے ایک غبار اٹھایا تا وہ میرے وجود کو گمراہ کرنیوالا خیال کریں اور منکر ہوجائیں۔

فَاَلْهَمَ لِیْ رَبِّیْ قُلُوْبًا لِیَرْجِعُوْا   اِلَیَّ فَصِرْنَا مَرْجَعَ الْخَلْقِ فَانْظُرُ

پس میرے خدا نے دلوں میں الہام کیا تا وہ میری طرف رجوع کریں پس ہم مرجعِ خلائق ہوگئے۔ سو تو دیکھ لے۔

کَبَیْتٍ اِذَا طَافَ الْمُلَبُّوْنَ حَوْلَهُ   اُزَارُ وَلِیْ تُؤْذَی النُّفُوْسُ وَتُنْحَرُ

پس جس طرح خانہ کعبہ کا لوگ طواف کرتے ہیں۔ میں زیارت کیا جاتا ہوں اور میری جماعت کے لوگ میرے لئے دکھ دیئے جاتے اور ذبح کئے جاتے ہیں۔

تُـرِيْـدُوْنَ تَـوْهِيْـنِـىْ وَرَبِّىْ يُعِزُّنِىْ   تُـرِيْـدُوْنَ تَـحْقِيْرِىْ وَ رَبِّى يُوَقِّرُ

تم میری اہانت چاہتے ہواور میرا خدا مجھے عزت دیتا ہےاورتم میری تحقیر چاہتے ہواور میرا خدا میری بزرگی ظاہر کرتا ہے۔

اَتَبْـغِـىْ بِـمَـكْـرِكَ ذِلَّتِىْ وَهَلَاكَتِىْ   فَـذٰلِكَ قَـصْـدٌ لَسْتَ فِيْـهِ مُظَفَّرُ

کیا تُو اپنے مکر کے ساتھ میری ذلّت اور ہلاکت چاہتا ہے پس یہ وہ قصد ہے جس میں تُو کامیاب نہیں ہوگا۔

فَدَعْ اَيُّهَـا الْـمَـجْـنُـوْنُ جُهْدًا مُضَيَّعًا   كَـمِثْـلِى نَخِيْـلٌ بَـاسِقٌ لَايُعْـكَرُ

پس اے دیوانے! اس بیہودہ کوشش کو جانے دے میرے جیسی بلند کھجور کاٹی نہیں جائے گی۔

اَ تَـكْـفُـرُ بِـاللّٰـهِ الْـجَلِيْـلِ وَقَـدْرِهٖ   اَتَـحْسَبُ كَـالشَّيْـطَانِ اَنَّـكَ اَقْدَرُ

کیا تو خدا اوراس کی قدرت سے انکار کرتا ہے کیا تو شیطان کی طرح سمجھتا ہے کہ تو زیادہ قادر ہے۔

تَسُـبُّ وَمَـا اَدْرِىْ عَـلٰى مَا تَسُبُّنِىْ   اَ تَـطْـلُـبُ ثَـأْرًا ثَـأْرَ جَدٍّ مُـدَّمَـرُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہےاور میں نہیں جانتا کہ کیوں دیتا ہے کیا میں نے تیرے کسی جدّ کا خون کیا ہے جس کا پاداش تُو لینا چاہتا ہے۔

تَـرَانِـىْ بِـفَـضْـلِ اللهِ مَرْجِعَ عَـالَـمٍ   وَهَـلْ عِـنْـدَ قَفْرٍ مِنْ حَمَامٍ يُهَدِّرُ

تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلوق کا مرجع ہوں اور کیا ایک ویرانہ زمین میں کبوتر خوش آوازی سے گاتا ہے۔

وَ لَايَسْتَـوِىْ عَبْـدٌ شَـقِـىٌّ وَمُـقْـبَـلٌ   لَـحَاكَ الْحَسِيْبُ تَرَى الْقَبُوْلَ وَتُنْكِرُ

اورایک محروم اور مقبول دونوں برابر نہیں ہوسکتے خدا تجھے ملامت کرے، تو قبولیت کو دیکھتا ہےاور پھر منکر ہوتا ہے۔

وَاَنْـتَ الَّـذِىْ قَـلَّبْتَ كُلَّ جَرِيْـمَـةٍ   عَـلَـىَّ كَـاَنِّـى شَرُّ نَـاسٍ وَاَفْجَرُ

اور تُو تو وہ ہے جس نے تمام جرائم میرے پر الٹا دیئے گویا میں بدترین مخلوقات اور سب سے زیادہ بدکار ہوں۔

فَـمَـالَكَ لَا تَـخْشَى الْحَسِيْبَ وَقَهْرَهٗ   وَاَيْـنَ تُـقَـاةٌ تَـدَّعِـىْ يَـا مُـزَوِّرُ !

پس تجھے کیا ہوگیا کہ تُو خدائے محاسب کے قہر سے نہیں ڈرتا اور تیری تقویٰ کہاں گئی جس کا تو دعویٰ کرتا تھا۔

وَاِنَّكَ اِنْ عَـادَيْـتَـنِـىْ لَا تَـضُـرَّنِـىْ   وَاِنْ صِـرْتَ ذِئْبًـا اَوْ بِـغَيْظٍ تَـنَـمَّرُ

اور اگر تو دشمنی کرے تو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگرچہ تُو بھیڑیا ہوجائے یا چیتا بن جائے۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا تَارَتَانِ فَمِنْهُمَا لَکَ التَّارَۃُ الْاُوْلٰی بِاُخْرٰی نُؤَزَّرُ

اورزمانہ کے لئے صرف دو نوبتیں ہیں سو پہلی نوبت تیری ہے اور دوسری ہماری جس میں ہمیں مدد دی جائیگی۔

وَمَا النَّفْسُ یَا مِسْکِیْنُ ! اِلَّا وَدِیْعَۃٌ وَ لَابُدَّ یَوْمًا اَنْ تُرَدَّ وَتُحْضَرُ

اور اے مسکین جان! تو ایک امانت ہے اور ایک دن ضرور ہے کہ تُو واپس کیا جائے اور حاضر کیا جائے۔

اَتَبْغِیْ الْحَیَاۃَ وَلَا تُرِیْدُ ثِمَارَھَا وَمَاھِیَ اِلَّا لَعْنَۃٌ لَوْ تُفَکِّرُ

کیا تُو زندگی چاہتا ہے اور اس کے پھل نہیں چاہتا اور بغیر پھل کے زندگی ایک لعنت ہے اگر تُو سوچے۔

اَغَرَّتْکَ دُنْیَاکَ الدَّنِیَّۃُ زِیْنَۃً حَذَارِ مِنَ الْمَوْتِ الَّذِیْ ھُوَیَبْدُرُ

کیا تیری ذلیل دنیا نے تجھے مغرور کر دیا۔ اس موت سے ڈر جو یکدفعہ تیرے پر وارد ہوگی۔

تُرِیْدُ ھَوَانِیْ کُلَّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ وَ تَبْغِیْ لِوَجْہٍ مُشْرِقٍ لَوْ یُغَبَّرُ

ہر ایک دن اور رات تُو میری ذلّت چاہتا ہے اور روشن منہ کیلئے تُو چاہتا ہے کہ وہ غبار آلود ہو جائے۔

وَاِنَّا وَاَنْتُمْ لَانَغِیْبُ مِنَ الَّذِیْ یَرَی کُلَّمَا نَنْوِیْ وَمَا نَتَصَوَّرُ

اور ہم اور تم اس ذات سے پوشیدہ نہیں ہیں جو ہمارے وہ تمام خیالات دیکھتا ہے جو ہمارے دل میں ہیں۔

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا کَالْحُبَابِ وُجُوْدُہٗ فَاِنْ شِئْتَ نَمْ فَالْمَوْتُ کَالصُّبْحِ یُسْفِرُ

اور انسان تو محض بُلبلہ کی طرح اس کا وجود ہے پس اگر چاہے تو سو جا۔ پس موت صبح کی طرح ظاہر ہو جائیگی۔

لَدَی النَّخْلِ وَالرُّمَّانِ تَنْقِفُ حَنْظَلًا فَاَیُّ غَبِیٍّ مِنْکَ فِی الدَّھْرِ اَکْبَرُ

تُو کھجور اور انار کو چھوڑ کر حنظل کو توڑ رہا ہے پس تجھ سے زیادہ بدبخت اور کون ہوگا؟

وَاَیْنَ ضِیَاءُ الصِّدْقِ اِنْ کُنْتَ صَادِقًا وَکُلُّ صَدُوْقٍ بِالْعَلَامَاتِ یَظْھَرُ

اور صدق کی روشنی کہاں ہے اگر تُو صادق ہے اور ہر ایک صادق علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔

اَتُؤْذِیْ عِبَادَ اللّٰہِ یَاعَابِدَ الْھَوٰی! وَلَا تَتَّقِیْ رَبًّا عَلِیْمًا وَتَجْسُرُ

کیا تو خدا کے بندوں کو اے بندۂ ہوا! دُکھ دیتا ہے اور خدائے علیم سے نہیں ڈرتا اور دلیری کرتا ہے۔

اُولٰئِکَ قَوْمٌ قَدْ تَوَلّٰی اُمُوْرَھُمْ قَدِیْرٌ یُوَالِیْھِمْ وَیَھْدِیْ وَیَنْصُرُ

یہ ایک قوم ہے کہ ان کے کاموں کا متولّی ایک قادر ہے جو اُن سے دوستی رکھتا ہے اور انہیں ہدایت کرتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

وَتَاللّٰہِ لِلْاَیَّامِ دَوْرٌ وَنَوْبَۃٌ فَجِئْنَا بِاَیَّامِ الْھُدٰی وَنُذَکِّرُ

اور بخدا دنوں کے لئے ایک دور اور نوبت ہے پس ہم ہدایت کے دنوں میں آئے اور ہدایت کی راہ یاد دلاتے ہیں۔

تَرٰی بِدْعَاتِ الْغَيِّ وَالنَقْعِ سَاطِعًا وَمَا اَنَا اِلَّا غَیْثُ فَضْلٍ فَاَمْطِرُ

تُو گمراہی کی بدعات کو اردگرد برانگیختہ دیکھتا ہے اور میں فضل کا مینہ ہوں جو برس رہا ہوں۔

وَلَسْتُ بِفَظٍّ کَاھِرٍ غَیْرَ اَنَّنِیْ اِذَاسْتَنْفَرَ الْاَعْدَاءُ بِالْکُھْرِ اَنْفِرُ

اور میں بدزبان اور تُرش رَو نہیں ہوں مگر جس وقت دشمن ترش روئی کے ساتھ مجھ سے نفرت کرتے ہیں تو مَیں بھی نفرت کرتا ہوں۔

رَأَیْنَا الْاَعَاصِیْرَ الشَّدِیْدَۃَ وَالْأَذٰی وَصِرْنَا کَوَحْشٍ عِنْدَ قَوْمٍ یُکَفِّرُ

ہم نے سخت آندھیاں دیکھیں اور دُکھ دیکھا اور ہم کافر کہنے والوں کی نظر میں وحشی جانوروں کی طرح ٹھہرے۔

وَمَا نَحْذَرُ الْاَمْرُ الَّذِیْ ھُوَ وَاقِعٌ مِنَ اللّٰہِ مَوْلٰنَا وَلَوْ کَانَ خَنْجَرُ

اور ہم اس امر سے نہیں ڈرتے کہ جو واقع ہونیوالا ہے ہمارے خداوند کی طرف سے اور اگرچہ وہ تلوار ہو۔

کَفَی اللّٰہُ عِلْمًا بِالْعِبَادِ وَسِرِّھِمْ فَلَا تَقْفُ ظَنًّا لَسْتَ فِیْہِ تُبَصِّرُ

بندوں کے بھیدوں کا علم خاص خدا کو ہے پس تُو ایسے ظن کی پیروی مت کر جس میں تجھے بصیرت نہیں۔

وَمَا کُنْتَ فِیْ اِیْذَاءِ نَفْسِیْ مُقَصِّرًا تَمَنَّیْتَ عِنْدَ جِدَارِنَا لَوْ تَسَوَّرُ

تُو نے میرے ایذا دینے میں کوئی کوتاہی نہیں کی تُو نے میری دیوار کے پاس تمنا کی کہ تو دیوار سے جست کر کے چلا جاوے۔

وَوَاللّٰہِ اِنْ اُجْعَلْ عَلَیْکَ مُسَلَّطًا فَاِنَّ یَدِیْ عَمَّا یُجَازِیْکَ تُقْصِرُ

اور بخدا ! اگر میں تیرے پر مسلط کیا جاؤں تو میرا ہاتھ تجھے سزا دینے سے قاصر رہے گا۔

وَوَاللّٰہِ لِیْ فِیْ بَاطِنِ الْقَلْبِ مُضْمَرٌ سَرِیْرَۃُ اِشْفَاقٍ وَلَوْ اَنْتَ تُنْکِرُ

اور بخدا ! میرے دل میں پوشیدہ ہے خصلت ہمدردی کی اگرچہ تُو انکار کرے۔

اَتَتْنِیْ اُمُوْرٌ مِنْکَ قَدْ شَقَّ وَقْعُھَا عَلَیَّ وَلَا کَالسَّیْفِ بَلْ ھِیَ اَبْھَرُ

بعض باتیں تیری میرے تک پہنچی ہیں جو میرے پر بہت گراں گزریں نہ تلوار کی طرح بلکہ کاٹنے میں اس سے بھی زیادہ۔

وَمَا کَانَ لِیْ اَنْ اَتْرُکَ الْحَقَّ خِیْفَۃً اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ لِلّٰہِ اُنْذِرُ

اور میں وہ نہیں ہوں کہ جو حق کو ڈر کر چھوڑ دوں میں ایک برہنہ طور پر ڈرانے والا ہوں اور محض خدا کے لئے ڈراتا ہوں۔

وَاِنْ کُنْتَ تُزْرِیْنَا فَنَبْغِیْ لَکَ الْھُدٰی صَبَرْنَا وَاِنْ تُغْرِیْ الْعِدَا اَوْ تُھَتِّرُ

اوراگرتو ہماری عیب جوئی کرتا ہے تو ہم تیرے لئے ہدایت چاہتے ہیں اور ہم صبر کرتے ہیں اگرچہ تو دشمنوں کو ہم پر اکسا دے یا ہماری بے آبروئی کرے۔

وَاِنْ کُنْتَ مِنِّیْ تَشْتَکِیْ فِیْ مَقَالَۃٍ فَمَا ھُوَ اِلَّا دُوْنَ سَیْفٍ تُشَھِّرُ

اوراگرتُو مجھ سے کسی کلام کے بارے میں رنجیدہ ہے تو وہ اس تلوار سے کمتر ہے جو تُو کھینچ رہا ہے۔

فَلَا تَجْزَعَنْ مِنْ کَلِمَۃٍ قُلْتَ ضِعْفَھَا وَاِنَّکَ لِلْاِیْذَاءِ بِالسُّوْءِ تَجْھَرُ

پس ایسے کلمہ سے جزع مت کر جو اس سے دو چند تو کہہ چکا ہے اور تو ایذا کے لئے کھلے کھلے طور پر ستاتا ہے۔

اُضِیْفَ اِلَیْنَا مِنْ عَمَایَاتِ قَوْمِنَا فَسَادٌ وَّ کُفْرٌ وَّافْتِرَاءٌ مُجَعْثَرُ

ہماری طرف قوم کی نابینائی سے منسوب کیا گیا' فساد اور کفر اور افترا جو اکٹھا کیا گیا تھا۔

کَاَنَّا جَعَلْنَا عَادَۃً کُلَّ لَیْلَۃٍ نُرَقِّعُ ثَوْبَ الْاِفْتِرَاءِ وَ نَنْشُرُ

گویا کہ ہم نے یہ عادت کر رکھی ہے کہ ہر ایک رات افتراء کا کپڑا پیوند کرتے ہیں اور پھر اس کو پھیلا دیتے ہیں اور شہرت دیدیتے ہیں۔

صَبَرْنَا عَلٰی اِیْذَاءِ ھِمْ وَ عُوَاءِ ھِمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ فِی الْعَوَاقِبِ یَظْھَرُ

ہم نے ان کے ایذاء اور بکواس پر صبر کیا اور ہر ایک پوشیدہ امر انجام کار ظاہر ہوجاتا ہے۔

عَجِبْتُ لِاَعْدَائِیْ یَصُوْلُوْنَ کُلُّھُمْ وَلَوْ کَانَ مِنْھُمْ جَاھِلٌ اَوْ مُزَوِّرُ

مجھے دشمنوں سے تعجب آتا ہے کہ سب میرے پر حملہ کر رہے ہیں اگرچہ ان میں سے کوئی جاہل ہو یا دروغ کو آراستہ کرنیوالا ہو۔

وَھَلْ یَصْقِلُ الْاِیْمَانَ اَوْ یَکْشِفُ الْعَمٰی اَقَاوِیْلُ قَوْمٍ لَیْسَ مَعَھُمْ تَطَھُّرُ

اور کیا ایمان کو صیقل کر سکتے ہیں یا نابینائی کو دور کر سکتے ہیں ایسی قوم کے اقوال جن کے ساتھ پاکیزگی نہیں۔

یَـفِـرُّوْنَ مِنّیْ وَالـظُّـنُـوْنُ تـعَـفَّـنَـتْ   وَمَــا اِنْ اَرٰی اَهْـلَ الـنُّهٰـی یَسْـتَـنْـفِـرُ

مجھ سے وہ لوگ بھاگتے ہیں اور انکے ظن سڑ گئے اور میں عقلمند کو نہیں دیکھتا جو مجھ سے نفرت کرے۔

وَاُوْذِیْـتُ مِـنْ عُـمْـیٍ وَلٰـکِـنْ کَمِثْلِهِمْ   تَـعَـامٰـی عِـنَـادًا مَـنْ رَأَیْـنَـاهُ یَـنْـظُـرُ

اور مَیں نے اندھوں سے دکھ اٹھایا مگر ان کی طرح وہ شخص بھی بناوٹ سے اندھا ہو گیا جس کو ہم جانتے ہیں کہ سوجا کھا ہے۔

تَـرَی الْاَ رْضَ وَالْاَمْـوَالَ مَبْـلَـغَ هَمِّهِمْ   وَزَرْعًــا وَ دِیْـنُ اللهِ نَبْـتٌ مُشَـرْشَـرُ

تو دیکھے گا کہ انکی انتہائی مراد زمین اور مال اور کھیتی ہے اور خدا کا دین اس بوٹی کی طرح ہو گیا ہے جس کو اوپر سے مویشی کھالیں۔

وَتَـدْرِی الْیَهُـوْدَ وَمَـا رَأَوْا فِـی مَآلِهِمْ   کَــذَالِکَ فِیْهِـمْ سُـنَّــةٌ لَا تُـغَیَّـرُ

اور تُو یہود کو جانتا ہے اور یہ کہ ان کا کیا حال ہوا۔ اسی طرح اس قوم میں خدا کی سنّت ہے جو بدلی نہیں جائے گی۔

اَرٰی کُـلَّ یَـوْمٍ فِـی الْـفُـجُـوْرِ زِیَـادَةً   یَـقِـلُّ صَلَاحُ الـنَّـاسِ وَالْـفِسْقُ یَکْثُرُ

مَیں ہر ایک روز بدکاریوں میں زیادتی دیکھتا ہوں صلاحیت کم ہے اور فسق بڑھتا جاتا ہے۔

اَرٰی کُـلَّهُـمْ مُسْتَـأْنِسِیْـنَ بِظُـلْـمَـةٍ   وَفِسْـقٍ وَعَـنْ دَارِ الْـعَـفَـافِ تَـقَـتَّـرُوْا

میں ان کو دیکھتا ہوں کہ ظلمت کے ساتھ مانوس ہو گئے ہیں اور فسق کے ساتھ مانوس ہیں اور عفت سے دور ہو رہے ہیں۔

شَـعَـرْتُ لَهُـمْ لَـمَّـا رَأَیْـتُ مَـزِیَّـةً   لَهُمْ فِـی ضَلَالٍ وَاعْتِسَـافٍ تَخَیَّـرُوْا

میں نے ان کیلئے نظم میں یہ باتیں لکھیں جبکہ مَیں نے ان میں گمراہی اور حد سے بڑھنے میں زیادتی دیکھی۔

یُـرِیْـدُوْنَ اَنْ اُعْـفٰـی وَاُفْـنٰـی وَاُبْتَـرُ   وَمَــا هُـوَ اِلَّا هَـرٌّ کَـلْـبٍ فَیُهْـطَـرُ

چاہتے ہیں کہ مَیں مٹا دیا جاؤں اور فنا کیا جاؤں اور کاٹ دیا جاؤں مگر یہ صرف ایک کُتّے کی آواز ہے جو آخر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَمَـنْ کَـانَ نَـجْـمًـا کَیْفَ یَخْفٰی بَرِیْقُهٗ   وَمَــنْ صَــارَبَـدْرًا لَامَـحَـالَـةَ یَبْهَـرُ

اور جو ستارہ ہو اس کی روشنی کیونکر چھپ سکے اور جو بدر بن گیا وہ غالب آجائے گا۔

وَ اِنِّــیْ بِبُــرْهَــانٍ قَـوِیٍّ دَعَـوْتُهُـمْ   وَاِنِّـیْ مِـنَ الـرَّحْـمٰـنِ حَکَمٌ مُغْذَمِرُ

اور میں نے ایک قوی حجّت کے ساتھ ان کو بلایا ہے اور میں خدا کی طرف سے اختلاف کا فیصلہ کرنیوالا آیا ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُ فِی بَدْرِ الْمِئِیْنَ لِیَعْلَمُوْا　　　کَمَالِیْ وَنُوْرِیْ ثُمَّ ھُمْ لَمْ یَبْصُرُوْا

اور میں ان کے پاس چودھویں صدی میں آیا جوصدیوں کی بدر ہے تا کہ وہ میرا کمال اور میرا نور جان لیں۔ پھر وہ نہیں دیکھتے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ رَأَوْا مِنْ تَجَسُّسٍ　　　مِنَ الْکِذْبِ فِی اَمْرِیْ فَکَیْفَ تَصَوَّرُوْا

کاش! انہیں سمجھ ہوتی۔ کیا انہوں نے تجسّس کے بعد میرے کام میں کچھ جھوٹ ثابت کیا۔ پس کیونکر تصوّر کر لیا۔

وَاِنَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ فَجٍّ یَجِیْئُنِیْ　　　وَیَسْعٰی اِلَیْنَا کُلُّ مَنْ کَانَ یُبْصِرُ

اور مخلوق ہر ایک راہ سے میرے پاس آ رہی ہے اور ہر ایک دیکھنے والا میری طرف دوڑ رہا ہے

وَکَمْ مِّنْ عِبَادٍ اٰثَرُوْنِیْ بِصِدْقِھِمْ　　　عَلَی النَّفْسِ حَتّٰی خُوِّفُوْا ثُمَّ دُمِّرُوْا

بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے اپنی جان پر مجھ کو اختیار کر لیا یہاں تک کہ ڈرائے گئے پھر قتل کئے گئے۔

وَمِنْ حِزْبِنَا عَبْدُاللَّطِیْفِ فَاِنَّهٗ　　　اَرٰی نُوْرَ صِدْقٍ مِنْهُ خَلْقٌ تَھَکَّرُوْا

اور ہمارے گروہ میں سے مولوی عبداللطیف ہیں کیونکہ اس نے اپنے صدق کا نور ایسا دکھلایا کہ اس کے صدق سے لوگ حیران ہو گئے۔

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا دَائِمًا ذٰلِکَ الْفَتٰی　　　قَضٰی نَحْبَهٗ لِلّٰهِ فَاذْکُرْ وَ فَکِّر

خدا ہم سے اس جوان کو بدلہ دے وہ اپنی جان خدا کی راہ میں دے چکا۔ پس سوچ اور فکر کر۔

عِبَادٌ یَّکُوْنُ کَمُبْسِرَاتٍ وُجُوْدُھُمْ　　　اِذَامَا اَتَوْا فَالْغَیْثُ یَأْتِیْ وَیَمْطُرُ

یہ وہ بندے ہیں کہ مون سون ہوا کی طرح ان کا وجود ہوتا ہے جب آتے ہیں پس ساتھ ہی بارش رحمت کی آتی ہے۔

اَتَعْلَمُ اَبْدَالًا سِوَاھُمْ فَاِنَّھُمْ　　　رُمُوْا بِالْحِجَارَةِ فَاسْتَقَامُوا وَاَجْمَرُوْا

کیا تو انکے سوا کوئی اور لوگ ابدال جانتا ہے کیونکہ وہ لوگ وہ لوگ ہیں جن پر پتھر چلائے گئے پس انہوں نے استقامت اختیار کی اور اُن کی جمعیّت باطنی بحال رہی۔

تَجَلّٰی عَلَیْھِمْ رَبُّھُمْ رَبُّ مَا بَدَا　　　فَفَرُّوْا اِلَی النُّوْرِ الْقَدِیْمِ وَاَبْدَرُوْا

ان پر ان کا خدا متجلّی ہوا جو تمام مخلوقات کا خدا ہے پس وہ نورِ قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے۔

تَرَاھُمْ تَفِیْضُ دُمُوْعُھُمْ مِنْ صَبَابَةٍ　　　وَفِی الْقَلْبِ نِیْرَانٌ وَّ رَأْسٌ مَغْبَّرُ

تو دیکھے گا انکو کہ انکے آنسو جاری ہیں غلبۂ محبتِ الٰہی سے اور دل میں طرح طرح کی آگ ہے اور سر پر غبار ہے۔

اَ نَــارَتْ بِــنُوْرِ الْاِ تِّقَــاءِ وُجُوْهُهُمْ فَتَــعْــرِفُهُمْ عَيْـنَــاکَ لَوْلَا التَّكَدُّرُ

تقوٰی کے نور کے ساتھ ان کے منہ روشن ہو گئے پس تیری آنکھیں انکو پہچان لیں گی اگر کدورت لاحق حال نہ ہو۔

يُـمِيْـلُوْنَ قَلْبَ الْـخَلْقِ نَحْوَ نُفُوْسِهِمْ بِـنَـاظِرَةٍ تَـصْبُـوْ اِلَيْهَا الْـخَـوَاطِرُ

لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کر دیتے ہیں اس آنکھ کے ساتھ کہ اس کی طرف دل میل کرتے ہیں۔

كَـاَنَّ حَيَـاتَ الْـقَـوْمِ تَـحْـتَ حَيَاتِهِمْ بِهِـمْ زَرْعُ دِيْـنِ اللهِ يَبْـدُوْ وَيَـجْدُرُ

گویا قوم کی زندگی ان کی زندگی کے نیچے ہے ان کے ساتھ دین کا کھیت ظاہر ہوتا اور اپنا سبزہ نکالتا ہے۔

وَاِنْ كُـنْـتَ تَبْغِـیْ زَوْرَهُـمْ زُرْ بِـخُـلَّـةٍ وُجُـوْهٌ مِـنَ الْاَغْـيَـارِ تُـخْـفٰـی وَتُسْتَـرُ

پس اگر تو انکو دیکھنا چاہتا ہے تو دوستی کے ساتھ دیکھ وہ ایسے منہ ہیں جو غیروں سے چھپائے جاتے ہیں۔

كَـذٰلِکَ طَـلَعَـتْ شَـمْسُنَـا فِیْ سَتَارَةٍ فَـقُـلْـتُ امْـكُثِیْ حَتّٰی اُنِيْـرَ وَاَبْهَـرُ

اسی طرح ہمارا سورج پردہ میں چڑھا۔ پس میں نے سورج کو کہا کہ ٹھیر جا جب تک میں روشن ہو جاؤں دوسری روشنیوں پر غالب ہو جاؤں۔

وَلَسْـنَـا بِـمَسْتُـوْرٍ عَـلٰـی عَيْنِ طَـالِـبٍ يَـرَانَـا الَّـذِیْ يَـاْتِـیْ وَيَـرْنُوْ وَيَنْظُـرُ

اور ہم ڈھونڈنے والے کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہیں ہمیں وہ شخص دیکھ لیگا جو آئیگا اور نظر کرنے میں طریق مداومت اختیار کریگا۔

وَلَا جَبْـرَ اِنْ تَـكْـفُـرْ وَاِنْ كُـنْـتَ مُؤْمِـنًـا فَـحَسْبُـکَ مَـاقَـالَ الْـكِتَـابُ الْـمُطَهَّرُ

اور اگر تو انکار کرے تو تیرے پر کوئی جبر نہیں اور اگر تو ایمان لاوے تو ایمان کے لئے تجھے کتاب اللہ کافی ہے۔

وَوَاللهِ لَااَنْسٰـی هُـمُـوْمًـا لَقِيْتُهَـا بِتَـكْـفِيْـرِ قَـوْمِـیْ حِيْنَ اٰذَوْا وَ كَفَّـرُوْا

اور بخدا! میں ان غموں کو نہیں بھولتا جو مَیں نے دیکھے بباعث تکفیر قوم کے جبکہ انہوں نے مجھے دکھ دیا اور کافر ٹھیرایا۔

عَـلٰـی صَـادِقٍ فَـأْسٌ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَذٰی فَـكَـيْـفَ كَـذُوْبٌ مِـنْ يَـدِاللهِ يُسْتَـرُ

صادق پر ظلم اور ایذاء کا تبر چل رہا ہے پس کیونکر جھوٹا خدا کے ہاتھ سے چُھپ جائے گا۔

عَـلٰـی مَـوْتِ عِيْسٰـی صَارَ قَوْمِیْ كَحَيَّةٍ وَكَـمْ مِّـنْ سُـمُوْمٍ اَخْـرَجُوْهَا وَاَظْهَرُوْا

عیسیٰ کی موت پر میری قوم سانپ کی طرح ہوگئی اور بہت سی زہریں نکالیں اور ظاہر کیں۔

تُـوُفِّـیَ عِیۡسٰـی ثُـمَّ بَـعۡدَ وَفَـاتِـهٖ عَـرَا الۡـمَـوۡتُ عَـقۡلَ جَمَاعَةٍ مَّاتَفَكَّرُوۡا

عیسیٰ مر گیا اور بعد اس کے اس جماعت کی عقل پر موت آ گئی جنہوں نے فکر نہیں کیا۔

وَلَـوۡ اَنَّ اِنۡسَـانًـا يَـطِيۡـرُ اِلَـى السَّمَـاءِ لَـكَـانَ رَسُـوۡلُ اللّٰهِ اَوۡلٰـى وَاَجۡـدَرُ

اور اگر کوئی انسان آسمان کی طرف پرواز کر سکتا ہے تو اس بات کیلئے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لائق تھے۔

اَتَتۡـرُکُ قَـوۡلَ اللّٰهِ قَـوۡلًا مُـصَـرَّحًـا وَاِنَّ كِتَـابَ اللّٰهِ اَهۡـدٰى وَاَنۡـوَرُ

کیا خدا کے قول کو تُو ترک کرتا ہے اور خدا کا کلام بہت ہدایت دینے والا اور بہت روشن ہے۔

فَـدَعۡ ذِكۡـرَ اَخۡبَـارٍ تُـخَـالِفُ قَـوۡلَـهٗ وَاَيُّ حَـدِيۡـثٍ بَـعۡـدَهٗ يُسۡتَـأۡثَـرُ

پس ان اخبار کا ذکر چھوڑ دے جو اس کے قول کے مخالف ہیں اور کونسی حدیث خدا کا کلام چھوڑ کر اختیار کرنے کے لائق ہے۔

وَدَعۡ عَـنۡکَ كِبۡـرًا مُهۡلِكًا وَاتَّقِ الرَّدٰى وَاِنَّ تُـقَـاةَ الۡـمَـرۡءِ تُـنۡجِـیۡ وَتُثۡـمِـرُ

اور تکبّر ہلاک کرنے والے کو چھوڑ دے۔ بہ تحقیق انسان کی تقویٰ نجات دیتی اور پھل لاتی ہے۔

اَ تُـصۡبِـحُ كَـالۡـخُـفَّـاشِ اَعۡـمٰى وَمَاتَرٰى وَاَمَّـا لَـدَى الـلَّيۡـلِ الۡبَهِيۡـمِ فَتُبۡـصِـرُ

کیا تو صبح کو اُلّو کی طرح اندھا ہو جاتا ہے اور اندھیری رات میں دیکھنے لگتا ہے۔

اِذَامَـا وَجَـدۡتَّ الۡـحَقَّ بَـعۡـدَ ضَلَالَـةٍ فَـمَـا الۡـبِـرُّ اِلَّـا تَـرۡکُ مَـا کُنۡتَ تُؤۡثِرُ

جب تُو نے گمراہی کے بعد حق پالیا تو نیکی اسی میں ہے کہ جو کچھ پہلے تو نے اختیار کر رکھا تھا وہ چھوڑ دے۔

وَ لَاتَبۡغِ حَـرَزَاتِ الـنُّـفُـوۡسِ وَهَتۡكَهُمۡ وَهَـلۡ اَنۡـتَ اِلَّـا دُوۡدَةٌ يَـامُـزَوِّرُ !

اور تو برگزیدہ انسانوں کی موت اور ہتکِ عزت کا خواہاں مت بن اور تو کیا چیز ہے صرف ایک کیڑا۔ اے دروغ آراستہ کرنیوالے!

وَلَـوۡ اَنَّ قَـوۡمِـیۡ آنَسُوۡنِیۡ لَاَفۡلَـحُـوۡا مِـنَ الذُّلِّ فِی الدُّنۡيَا وَفِی الدِّيۡنِ عُزِّرُوۡا

اور اگر میری قوم مجھے دیکھ لیتی تو نجات پا لیتی دنیا کی ذلّت سے اور آخرت میں عزت دی جاتی۔

وَلٰـكِـنۡ قُـلُـوۡبٌ بِـالۡـيَهُـوۡدِ تَشَـابَهَـتۡ وَهٰـذَا هُـوَ الـنَّـبَـاُ الَّـذِیۡ جَآءَ فَاذۡكُرُوۡا

مگر بعض دل یہودیوں کی طرح ہو گئے اور یہ وہی خبر ہے جو آ چکی ہے۔ پس یاد کرو۔

فَصِرْتُ لَهُمْ عِيسٰى اِذَامَا تَهَوَّدُوْا وَهٰذَا كَفٰى مِنِّىْ لِقَوْمٍ تَفَكَّرُوْا

پس جب وہ یہودی بن گئے تو میں ان کے لئے عیسیٰ بن گیا اور اس قدر بیان میری طرف سے کافی ہے ان کیلئے جو سوچتے ہیں۔

وَقَدْ تَمَّ وَعْدُ نَبِيِّنَا فِى حَدِيْثِهٖ اِذَاجَاءَ هُمْ مِنْهُمْ اِمَامٌ يُذَكِّرُ

اور بہ تحقیق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ جو حدیث میں تھا پورا ہو گیا جبکہ مسلمانوں میں انہیں میں سے ایک امام آیا جو نصیحت کرتا اور یاد دلاتا ہے۔

اَبَارُوْا عَوَامَ النَّاسِ مِنْ سَمِّ مَنْطِقٍ وَجَاءُ وْا بِبُهْتَانٍ عَلَيْنَا وَ زَوَّرُوْا

باتوں کے زہر سے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہم پر بہتان لگائے اور جھوٹ بولا۔

يَقُوْلُوْنَ مَالَايَفْعَلُوْنَ خِيَانَةً يُخَالِفُ فِى الْحَالَاتِ بَيْتٌ وَّمِنبَرُ

وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اور روحانیت کے حالات کی رو سے ان کے گھر اور انکے منبر میں بڑا فرق ہے۔

اَ لَا رُبَّ قَوَّالٍ يُسِرُّكَ قَوْلُهٗ وَلَوْ تَنْظُرَنَّ الْوَجْهَ سَاءَ كَ مَنْظَرُ

کئی بہت باتیں کرنیوالے ایسے ہیں کہ ان کی بات تجھے اچھی معلوم ہوگی مگر جب تُو انکا منہ دیکھے گا تو تجھے وہ بُرا معلوم ہوگا۔

تَرَى الْعَيْنُ مَاهُوَ ظَاهِرٌ غَيْرُ كَاتِمٍ وَمَا تَنْظُرُ الْعَيْنَانِ مَا هُوَ يُسْتَرُ

آنکھ صرف اس کو دیکھتی ہے جو ظاہر ہے، پوشیدہ نہیں اور پوشیدہ چیز کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

وَفِيْهِمْ وَاِنْ قِيْلَ اهْتَدَيْنَا غَوَايَةٌ وَكِبْرٌ بِهٖ يَنْمُو الضَّلَالُ وَيُثْمِرُ

اور ان میں، اگرچہ وہ کہیں کہ ہم ہدایت پا گئے، ایک گمراہی ہے اور تکبّر ہے جس کے ساتھ گمراہی نشو ونما پاتی اور پھل لاتی ہے۔

اُ نَاسٌ اَضَاعُوا دِيْنَهُمْ مِنْ رُعُوْنَةٍ وَ اَهْوَاءَ دُنْيَاهُمْ عَلَى الدِّيْنِ آثَرُوْا

وہ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے تکبّر سے دین کو ضائع کیا اور دنیا کی خواہشوں کو دین پر اختیار کر لیا۔

تَأَلَّمَ قَلْبِىْ مِنْ اَعَاصِيْرِ جَهْلِهِمْ فَفِى الصَّدْرِ حَزَّازٌ وَفِى الْقَلْبِ خَنْجَرُ

ان کی جہالت کی آندھیوں سے میرا دل دردناک ہو گیا پس سینہ میں ایک سوزش اور خلش ہے اور دل میں تلوار ہے۔

لَهُمْ سَلَفٌ قَدْ اَخْطَأُوْا فِىْ بَيَانِهِمْ فَهُمْ اٰثَرُوْا آثَارَهُمْ وَتَخَيَّرُوْا

ان کے ایسے بزرگ ہیں جنہوں نے اپنے بیان میں خطا کی پس انہوں نے ان کے آثار کو اختیار کر لیا۔

هَـمَـمْـنَـا بِـخَـيْـرٍ ثُـمَّ ذُقْـنَـا جَـفَـاءَ هُـمْ　　وَجِـئْـنَـا بِـعَـدْلٍ ثُـمَّ لِـلـظُّـلْـمِ شَـمَّـرُوْا

ہم نے نیکی کا قصد کیا مگر ان سے ظلم دیکھا اور ہم عدل کے ساتھ آئے اور انہوں نے ظلم کرنا شروع کیا۔

وَجَـدْنَـا الْاَفَـاعِـيَّ الْـمُـبِـيْـدَةَ دُوْنَـهُـمْ　　وَلَامِـثْـلَـهُـمْ شَـرُّالْـعَـقَـارِبِ تَـأْبُـرُ

ہم نے ہلاک کرنیوالے سانپ ان سے کم درجہ پر دیکھے اور نہ ان کی طرح بدترین عقارب نیش زنی کرتا ہے۔

وَمَـا نَـحْـنُ اِلَّا كَـالْـفَـتِـيْـلِ مَـذَلَّـةً　　بِـاَعْـيُـنِـهِـمْ بَـلْ مِـنْـهُ اَدْنٰـى وَاَحْـقَـرُ

اور ہم ایک ریشۂ خرما کی طرح ان کی نظر میں ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ حقیر اور ذلیل۔

فَـنَـشْـكُـوْ اِلَـى اللهِ الْـقَـدِيْـرِ تَـضَـرُّعًـا　　وَمَـنْ مِـثْـلُـهٗ عِـنْـدَ الْـمَـصَـائِـبِ يَـنْـصُـرُ

پس ہم خدائے قادر کی طرف تضرّع کے ساتھ شکوہ لے جاتے ہیں اور اس کی طرح کون مصیبتوں کے وقت مدد کرتا ہے۔

رَمٰـى كُـلُّ مَـنْ عَـادٰى اِلَـيَّ سِـهَـامَـهٗ　　فَـاَصْـبَـحْـتُ اَمْـشِـىْ كَـالْـوَحِـيْـدِ وَ اُكْـفَـرُ

ہر ایک دشمن نے میری طرف اپنے تیر چلائے پس میں اکیلا رہ گیا اور کافر قرار دیا گیا۔

حُـسَـيْـنٌ دَفَـاهُ الْـقَـوْمُ فِـى دَشْـتِ كَـرْبَـلَا　　وَكَـلَّـمَـنِـىْ ظُـلْـمًـا حُـسَـيْـنٌ اٰخَـرُ

ایک حُسین وہ تھا جس کو دشمنوں نے کربلا میں قتل کیا اور ایک وہ حُسین ہے جس نے مجھ کو محض ظلم سے مجروح کیا۔

اَيَـا رَاشِـقِـىْ قَـدْ كُـنْـتَ تَـمْـدَحُ مَـنْـطِـقِـىْ　　وَتُـثْـنِـىْ عَـلَـيَّ بِـالْاُلْـفَـةِ وَتُـوَقِّـرُ

اے میرے پر تیر چلانے والے! ایک زمانہ وہ تھا جو تو میری باتوں کی تعریف کرتا تھا اور محبت کے ساتھ میری تعریف کرتا تھا اور میری عزّت کرتا تھا

وَلِـلّٰـهِ دَرُّكَ حِـيْـنَ قَـرَّظْـتَ مُـخْـلِـصًـا　　كِـتَـابِـىْ وَصِـرْتَ لِـكُـلِّ ضَـالٍّ مُـخَـفِّـرُ

اور تو نے کیا خوب میری کتاب براہین احمدیہ کا اخلاص سے ریویو لکھا تھا اور ہر ایک گمراہ کیلئے رہنما ہو گیا تھا۔

وَاَنْـتَ الَّـذِىْ قَـدْ قَـالَ فِـى تَـقْـرِيْـظِـهٖ　　كَـمِـثْـلِ الْـمُـؤَلِّـفِ لَـيْـسَ فِـيْـنَـا غَـضَـنْـفَـرُ

اور تو وہی ہے جس نے اپنے ریویو میں لکھا تھا کہ اس مؤلف کی طرح ہم میں کوئی بھی دین کی راہ میں شیر نہیں۔

عَـرَفْـتَ مَـقَـامِـىْ ثُـمَّ اَنْـكَـرْتَ مُـدْبِـرًا　　فَـمَـا الْـجَـهْـلُ بَـعْـدَ الْـعِـلْـمِ اِنْ كُـنْـتَ تَـشْـعُـرُ

تو نے میرے مقام کو شناخت کیا پھر منکر ہو گیا پس یہ کیسا جہل ہے جو علم کے بعد دیدہ دانستہ وقوع میں آیا۔

كَمِثْلِكَ مَعَ عِلْمٍ بِحَالِيْ وَفِطْنَةٍ　　عَجِبْتُ لَهُ يَبْغِي الْهُدٰى ثُمَّ يَأْطُرُ

تیرے جیسا آدمی، میرے حال سے واقف اور دانا، تعجّب ہے کہ وہ ہدایت پر آ کر پھر راہ راست چھوڑ دے۔

قَطَعْتَ وِدَادًا قَدْ غَرَسْنَاهُ فِي الصَّبَا　　وَلَيْسَ فُؤَادِيْ فِي الْوِدَادِ يُقَصِّرُ

تو نے اس دوستی کو کاٹ دیا جس کا درخت ہم نے ایامِ کودکی میں لگایا تھا مگر میرے دل نے دوستی میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔

عَلٰى غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتَ مَاقُلْتَ عُجْلَةً　　وَوَاللّٰهِ اِنِّيْ صَادِقٌ لَا اُزَوِّرُ

کسی بات پر تُو نے نہیں کہا، جو کچھ کہا جلدی سے، اور بخدا مَیں سچا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا۔

(ضمیمه براهین احمدیه حصّه پنجم۔ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۳۱۵ تا ۳۳۵)

۵۲

قَصِیْدَةٌ مِّنَ الْمُؤَلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُکْرَمٌ　　سَمٌّ مُعَادَاتِیْ وَسِلْمِیْ اَسْلَمُ

میں رحمٰن کی طرف سے ایک بندہ عزّت دیا گیا ہوں۔ میری دشمنی زہر ہے اور مجھ سے صلح سلامتی بخشنے والی ہے۔

اِنِّیْ اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْھُدٰی　　اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ

میں وہ باغ ہوں جو ہدایت کا باغ ہے۔ میں راست گو اور مصلح ہوں اور اصلاح کرنے والا ہوں۔

مَنْ فَرَّ مِنِّیْ فَرَّ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی　　اِنِّیْ اَنَا النَّھْجُ السَّلِیْمُ الْاَقْوَمُ

جو شخص مجھ سے بھاگا وہ خدا سے بھاگا۔ میں سلامتی کی راہ اور سیدھی راہ ہوں۔

رُوْحِیْ لِتَقْدِیْسِ الْعَلِیِّ حَمَامَةٌ　　اَوْ عَنْدَلِیْبٌ غَارِدٌ مُتَرَنِّمُ

میری رُوح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتری ہے یا ایک بلبل ہے جو خوش آواز سے بول رہی ہے۔

مَاجِئْتُکُمْ فِیْ غَیْرِ وَقْتٍ عَابِثًا　　قَدْ جِئْتُکُمْ وَالْوَقْتُ لَیْلٌ مُظْلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت بطور لہو ولعب کے نہیں آیا میں اُس وقت آیا جب کہ زمانہ رات کی طرح تھا۔

یَـــااَیُّھَـــا الـنَّـــاسُ اتْـرُکُـوْا اَھْـوَاءَ کُـمْ   تُـــــوْبُـــــوْا وَاِنَّ اللّٰہَ رَبٌّ اَرْحَـــــمُ

اے لوگو! اپنی حرص و ہوا کو چھوڑ دو، توبہ کرو اور خدا غفور ورحیم ہے۔

رَبٌّ کَـــرِیْـــمٌ غَـــافِـــرٌ لِـمَـنِ اتَّـقٰـی   طُوْبٰـی لِـمَـنْ بَـعْـدَ الْـمَـعَـاصِـیْ یَنْدِمُ

رب کریم ہے، وہ ڈرانے والے کو بخش دیتا ہے۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو گناہ کے بعد پچھتاتا ہے۔

یَـــااَیُّھَـــا الـنَّـــاسُ اذْکُـرُوْا اٰجَـالَـکُـمْ   اِنَّ الْـمَـنَـــایَـــا لَا تُـــرَدُّ وَتَـھْـجُـمُ

اے لوگو! اپنی موتوں کو یاد کرو۔ جب موتیں آتی ہیں تو واپس نہیں ہوتیں اور ناگاہ پکڑ لیتی ہیں۔

یَـــا لَائِـمِـــیْ اِنَّ الْـمَـکَـارِمَ کُـلَّـھَـا   فِی الصِّدْقِ فَاسْلُکْ نَھْجَ صِدْقٍ تُرْحَمُ

اے میرے ملامت کرنے والے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں پس صدق اختیار کر۔ سلامت رہے گا۔

اَلسَّـعْـیُ لِـلتَّـوْھِـیْـنِ اَمْـرٌ بَـاطِـلٌ   اِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَایُھَـانُ وَیُـکْـرَمُ

توہین کے لئے کوشش کرنا باطل ہے۔ جو شخص خدا کا مقرّب ہوتا ہے خدا اُس کو ذلیل نہیں کرتا۔

جَـاءَ تْکَ اٰیَـاتِـیْ فَـاَنْـتَ تُـکَـذِّبُ   شَـاھَـدْتَّ سُلْطَـانِـی فَـاَنْـتَ تَحَکَّمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے سو تُو تکذیب کرتا ہے اور میرے برہان تُو نے مشاہدہ کئے اور پھر تُو تحکّم کرتا ہے۔

ھَـلْ جَـاءَ کَ الْاِبْـرَاءُ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی   اَمْ ھَـلْ رَأَیْـتَ الْـعَـیْـشَ لَایَـتَـصَـرَّمُ

کیا بَری ہونے کی خبر خدا تعالیٰ سے تجھے پہنچ گئی یا تُو نے دیکھ لیا کہ تیری زندگی کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

اِنْ کُـنْـتَ اَزْمَـعْـتَ الـنِّـضَـالَ فَـاِنَّـنَـا   نَـاْتِـیْ کَـمَـا یَـاتِـیْ لِـصَـیْـدٍ ضَـیْـغَـمُ

اور اگر تُو جنگ کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس طرح آئیں گے جس طرح شکار کے لئے شیر آتا ہے۔

لَانَـــتَّـقِـــیْ حَـرْبَ الْـعِـدَا وَ نِضَـالَـھُـمْ   وَالْـقَـلْـبُ عِـنْـدَ الْـحَـرْبِ لَایَتَجَمْجَمُ

ہم دشمنوں کی جنگ اور ان کی تیراندازی سے نہیں ڈرتے اور دل لڑائی کے وقت متردّد نہیں ہوتا۔

اُنْــظُــرْ اِلٰــی عَـبْـدِالْـحَـکِـیْـمِ وَ غَـیِّـــهٖ   یَـعْـوِیْ کَـسِــرْحَـــانٍ وَلَا یَـتَـکَـلَّـمُ

ڈاکٹر عبدالحکیم خان اور اُس کی گمراہی کی طرف دیکھ بھیڑیئے کی طرح چلّا رہا ہے نہ یہ کہ بات کرتا ہے۔

کِبْــرٌ یُسَعِّــرُ نَفْسَــهُ بِضِــرَامِــهِ مَــامَــدَّ هٰـذَا الْـکِبْـرَ اِلَّـا الدِّرْهَـمُ

تکبّر اپنے ایندھن کے ساتھ ان کو مشتعل کرتا ہے اور یہ تکبّر بباعث مال کے پیدا ہوا ہے۔

اَلْـفَـخْـرُ بِـالْـمَـالِ الْـکَثِیْـرِ جَهَـالَـةٌ غَیْــمٌ قَـلِـیْــلُ الْـمَــآءِ لَایَتَـلَـوَّمُ

مالِ کثیر کے ساتھ فخر کرنا جہالت ہے۔ یہ وہ بادل ہے جس میں کم پانی ہے جو ٹھہر نہیں سکتا۔

جَهْـدُ الْـمُـخَـالِفِ بَـاطِلٌ فِـی اَمْـرِنَـا سَیْفٌ مِّــنَ الــرَّحْـمٰـنِ لَایَتَـثَـلَّـمُ

مخالف کی کوششیں ہمارے معاملہ میں باطل ہیں۔ یہ وہ تلوار ہے جو رخنہ پذیر نہیں ہوگی۔

فِـی وَجْـهِـنَــا نُــوْرُ الْـمُهَیْـمِنِ لَائِـحٌ اِنْ کَــانَ فِیْـکُـمْ نَــاظِـرٌ مُتَـوَسِّـمُ

ہمارے منہ پر خدا کا نور روشن ہے اگر تم میں کوئی دیکھنے والا ہو۔

مَــاقُـلْـتَ یَـا عَـبْـدَالْـحَـکِیْـمِ بِـجَنْبِنَـا اِلَّــا کَـخَـذْفٍ عِـنْـدَ سَیْفٍ یَـصْــرِمُ

اے عبدالحکیم! تو نے ہمارے مقابل پر جو باتیں کی ہیں تو وہ ایک روڑہ کی طرح ہے جو چلایا جاتا ہے بمقابل اُس تلوار کے جو کاٹتی ہے۔

وَالـلّٰــهِ لَایَـخْـزَی عَـزِیْـزُ جَـنَـابِـهِ وَاللهِ لَا تُـعْـطَـی الْـعُــلَاءَ وَتُـرْجَـمُ

بخدا! کہ خدا تعالےٰ کا عزیز رُسوا نہیں ہوگا اور بخدا کہ تُو غالب نہیں ہوگا اور ردّ کیا جائے گا۔

هٰـذَا مِـنَ الــرَّحْـمٰـنِ نَبَـأٌ مُحْـکَـمٌ فَـاسْـمَـعْ وَیَـأْتِی وَقْـتُـهُ الْـمُـتَـحَـتَّـمُ

یہ خدا کی طرف سے خبر پختہ ہے، محکم ہے۔ پس سُن رکھ اور اس کا قرار دادہ وقت آرہا ہے۔

وَاللهِ یُـنْـقَـضُ کُـلُّ خَیْـطِ مَـکَـائِـدٍ لَیْــنٌ سَــحِیْــلٌ اَوْ شَـدِیْـدٌ مُّبْــرَمُ

اور بخدا ہر ایک مکر کا دھاگہ توڑ دیا جائے گا خواہ وہ نرم مکر ہے اور خواہ سخت مکر ہے۔

کَـفِّــرْ وَمَـا التَّـکْـفِیْـرُ مِـنْکَ بِبِـدْعَـةٍ رَسْـمٌ تَـقَــادَمَ عَهْـدُهُ الْـمُـتَـقَـدِّمُ

مجھے کافر کہہ۔ اور کافر کہنا تیرا کوئی نئی بات نہیں ایک پرانی رسم قدیم سے چلی آتی ہے۔

قَـدْ کُـفِّـرَتْ مِنْ قَبْـلُ صَـحْـبُ نَبِیِّـنَـا قَــالُــوْا لِـئَـامٌ کَـفَـرَ ةٌ وَهُـمْ هُـمُ

اس سے پہلے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو لوگوں نے کافر ٹھہرایا اور کہا کہ یہ لئیم اور کافر ہیں اور ان کی شان جو ہے سو ہے۔

تُبْ مِنْ كَلَامٍ قُلْتَ وَاحْفِدْ تَائِبًا وَالْعَفْوُ خُلُقِیْ اَيُّهَا الْمُتَوَهِّمُ

جو کچھ تُو نے کہا ہے اُس سے توبہ کر اور میری طرف دوڑ اور بخشنا میرا خُلق ہے۔ اے وہموں میں گرفتار۔

اِنْ كُنْتَ تَتَمَنّٰى الْوَغَا فَنُحَارِبُ بَارِزْ فَاِنِّیْ حَاضِرٌ مُتَخَيِّمُ

اگر تُو لڑنے کو چاہتا ہے پس ہم لڑیں گے باہر میدان میں آ کہ میں حاضر ہوں خیمہ لگائے ہوئے۔

نُطْقِیْ كَسَيْفٍ قَاطِعٍ يُرْدِی الْعِدَا قَوْلِیْ كَعَالِيَةِ الْقَنَا اَوْ لَهْذَمُ

میرا نُطق تلوار کاٹنے والی کے مانند ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرتی ہے۔ بات میری نیزہ کی نوک کی طرح ہے یا لہذم کی طرح ہے۔

كَمْ مِنْ قُلُوْبٍ قَدْ شَقَقْتُ غِلَافَهَا كَمْ مِنْ صُدُوْرٍ قَدْ كَلَمْتُ وَ اُكْلِمُ

بہت دل ہیں جن کے غلاف میں نے پھاڑ دیئے ' بہت سینے ہیں جو میں نے مجروح کئے اور کرتا ہوں۔

حَارَبْتُ كُلَّ مُكَذِّبٍ وَبِاٰخِرٍ لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَيْكَ فَتَعْلَمُ

میں نے ہر ایک مکذّب سے لڑائی کی ہے۔ اب آخری نوبت میں لڑائی کے چکر میں تُو آ گیا۔ پس عنقریب جان لے گا۔

لِیْ فِيْكَ مِنْ رَّبٍّ قَدِيْرٍ اٰيَةٌ اِنْ كُنْتَ لَا تَدْرِیْ فَاِنَّا نَعْلَمُ

تجھ میں میرے خدا کی طرف سے ایک نشان ہے اگر تُو نہیں جانتا تو ہم تجھے جانتے ہیں۔

قَدْ قُلْتَ دَجَّالٌ وَقُلْتَ قَدِ افْتَرٰی تَهْذِیْ وَفِیْ صَفِّ الْوَغٰی تَتَجَشَّمُ

تو نے کہا کہ یہ شخص دجّال ہے اور خدا تعالیٰ پر افترا کرتا ہے تُو بکواس کر رہا ہے اور لڑائی میں تکلیف کر رہا ہے۔

وَالْحُكْمُ حُكْمُ اللّٰهِ يَا عَبْدَالْهَوٰی يُبْدِيْكَ يَوْمًا مَا تُسِرُّ وَ تَكْتُمُ

اور حکم خدا کا حکم ہے' اے حرص کے بندے! ایک دن وہ تجھے جتلا دیگا جو کچھ تُو پوشیدہ کرتا ہے۔

اَلْحَقُّ دِرْعٌ عَاصِمٌ فَيَصُوْنُنِیْ فَاحْذَرْ فَاِنِّیْ فَارِسٌ مُسْتَلْحِمُ

حق ایک سچائی والی دِرع ہے جو مجھے بچائے گی پس خوف کر کہ میں ایک سوار پیچھا کرنے والا ہوں۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۳۶۱ تا ۳۶۴)

۵۳

اَمِتْــنِــیْ فِــی الْــمَــحَبَّــةِ وَالْــوِدَادِ وَ کُنْ فِیْ هٰـذِہٖ لِــیْ وَ الْــمَعَــادِ

مجھے اپنی محبت میں ہی وفات دے اور اس دنیا اور آخرت میں تُو میرا ہو جا۔

وَ لَــمْ یَبْــقَ الْهُــمُــوْمُ لَــنَــا فَــاِنَّــا تَــوَکَّــلْــنَــا عَــلٰــی رَبِّ الْــعِبَــادِ

اور ہمیں کوئی غم نہیں رہے۔ کیونکہ ہم نے ربّ العباد پر توکل کیا۔

(تذکرہ صفحہ ۷۷۹۔ رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۱ صفحہ ۱۰۹۔ و رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۴ صفحہ ۱۴۶

روایت حضرت میاں محمد دین صاحب واصل باقی نویس

ترجمہ از تذکرہ صفحہ ۶۶۳ ایڈیشن چہارم مطبوعہ ۲۰۰۴ء)

۵۴

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب عربی زبان کو رواج دینے کی طرف توجہ تھی تو ان الہام میں حضور نے آپ کو عربی فقرات لکھوائے تھے اور یہ شعر بھی یاد کرنے کو دیئے تھے۔

اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ   وَ خَفْ قَهْرَهٗ وَ اتْرُکْ طَرِيْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے جبار اور صاحب حکم رب کی اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور دلیری کا طریقہ چھوڑ دے۔

وَ كَيْفَ عَلَى النَّارِ النَّهَابِرِ تَصْبِرُ   وَ اَنْتَ تَأَذّٰى عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ

اور تو دوزخ کی آگ پر کس طرح صبر کرے گا حالانکہ تجھے تو دوپہر کی گرمی سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّ الْفِسْقَ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ   كَمَلْمَسِ اَفْعٰى نَاعِمٌ فِى النَّوَاظِرِ

اور خدا کی قسم بدکاری ایک ہلاک کرنے والا سانپ ہے جو سانپ کی کھال کی طرح دیکھنے میں اچھی معلم ہوتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُو الطَّغْوٰى فَاِنَّ اِلٰهَنَا   غَيُوْرٌ عَلٰى حُرُمَاتِهٖ غَيْرُ قَاصِرِ

پس سرکشی نہ اختیار کرو کیونکہ ہمارا خدا بڑا غیر تمند ہے اور اپنی حرام کی ہوئی چیزوں کے کرنے الے کو سزا کے بغیر نہیں چھوڑے گا

وَ لَا تَقْعُدَنْ يَابْنَ الْكِرَامِ بِمُفْسِدٍ   فَتَرْجِعُ مَنْ حَبَّ الشَّرِيْرَ كَخَاسِرِ

اور اے بزرگوں کے بیٹے تو شریروں کے پاس نہ بیٹھا کر کیونکہ تو شریروں سے محبت کر کے نقصان ہی اٹھائے گا۔

وَ لَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِيْرًا كَهَيِّنٍ   فَاِنَّ وِدَادَ الذَّنْبِ اِحْدَى الْكَبَائِرِ

اور چھوٹے گناہ کو ہلکا نہ سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہوں کو پسند رکھنا خود ایک کبیرہ گناہ ہے۔

وَ اٰخِرُ نُصْحِىْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ   وَ مَوْتُ الْفَتٰى خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّنَاكِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر اور پھر توبہ کر اور ایک جوان کا مر جانا اس کے گناہ کرنے سے اچھا ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم۔ روایت نمبر ۹۴۷)

الفہرست